



Web: [www.welayat.in](http://www.welayat.in) E-mail: [welayatpublications@gmail.com](mailto:welayatpublications@gmail.com)

علی شناسی در کتب ہند و پاک - ۱۱۸

# علی شناسی در کتب ہند و پاک

مؤلف: مولانا ڈاکٹر شہوار حسین نقوی



بسم الله الرحمن الرحيم



# علی شناسی

## در کتب ہندوپاک

مؤلف

مولانا ڈاکٹر شہوار حسین نقوی



## جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	علیؑ شناسی در کتب ہند و پاک
مؤلف	:	مولانا ڈاکٹر شہوار حسین نقوی
نظر ثانی	:	مولانا حیدر مہدی کریمی
طباعت	:	باراول
سال اشاعت	:	ستمبر ۲۰۱۷ء
تعداد اشاعت	:	۵۰۰ (پانچ سو)
قیمت	:	۳۵۰ (تین سو پچاس روپے)

ناشر

ولایت پبلیکیشنز، نئی دہلی

## مؤلف ایک نظر میں

نام:	سید شہوار حسین نقوی
والد:	جناب سید علمدار حسین مرحوم
تاریخ پیدائش:	۱۳/ رجب ۱۳۹۲ھ / ۵/ مئی ۱۹۷۲ء
وطن:	امروہہ، اتر پردیش، ہند
تعلیم:	Ph.D, M.A. روہیلکھنڈ یونیورسٹی، بریلی
	حوزہ علمیہ قم ایران۔
	جامعہ ناظمیہ لکھنؤ
مشاغل:	استاد سید الممدارس عربی کالج، امروہہ
	امام جمعہ مراد آباد۔ تحقیق، تصنیف و تالیف
آثار علمی:	

۱۹۹۸ء	فہرست کتب شہادت و ردیہای علماء شیعہ (فارسی)
۲۰۰۲ء	اسلامی جنرل ناٹج
۲۰۰۳ء	تذکرہ علماء امروہہ
۲۰۰۳ء	جواہر الحدیث
۲۰۰۵ء	تالیفات شیعہ، فارسی (گولڈنڈل)
۲۰۰۷ء	ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی میں امروہہ کا حصہ
۲۰۰۷ء	مقدمہ تاریخ اصغری
۲۰۱۰ء	مقدمہ ترجمہ قرآن ڈاکٹر زیرک حسین

- علامہ یوسف حسین نجفی حیات اور خدمات ۲۰۱۱ء
- تذکرہ شہدائے کربلا ۲۰۱۲ء
- تذکرہ مفسرین امامیہ ۲۰۱۲ء
- علامہ محمد شا کر حیات اور کارنامے ۲۰۱۲ء
- شارحین نہج البلاغہ ۲۰۱۲ء
- مؤلفین غدیر ۲۰۱۲ء
- مترجمین صحیفہ سجادیہ ۲۰۱۳ء
- سیرت نگاری فاطمہ زہراءؑ ۲۰۱۵ء
- تحقیق المومنین ۲۰۱۵ء
- فلاسفہ امامیہ ہند
- مہدی نظمی حیات و خدمات



## فہرست مطالب

۵۱	پیش لفظ
۵۲	موجودہ کتاب کی خصوصیات
۵۲	اسلوب تحریر
۵۵	حیات حضرت علی علیہ السلام
۵۶	شب ہجرت
۵۷	عقد مواخات
۵۸	حضرت علیؑ کا عقد
۵۸	تحویل قبلہ
۵۹	جنگ بدر
۵۹	جنگ احد
۵۹	جنگ خندق
۶۰	صلح حدیبیہ
۶۰	جنگ خیبر
۶۱	تبلیغ سورۃ برائت
۶۱	غدير خم

- حضرت رسول خدا کی حضرت علیؑ سے وصیت کرنا ..... ۶۱
- فضائل و مناقب ..... ۶۲
- ظاہری خلافت ..... ۶۳
- شہادت ..... ۶۳

## آ

- آثار علویہ ..... ۶۴
- آداب زندگی حضرت علیؑ کی نظر میں ..... ۶۴
- آفتاب خلافت ..... ۶۴
- آفتاب غدیر ..... ۶۵
- آواز اعلان غدیر ..... ۶۵
- الآیات ..... ۶۶
- آیات جلی فی شان مولانا علی ..... ۶۶

## الف

- A Voice of Human Justice ..... ۶۷
- ابو تراب بر مسند قضاء و فصل الخطاب ..... ۶۷
- ابو تراب در نظر امام المؤمنین و اصحاب ..... ۶۷
- احتساب ..... ۶۹
- احسن الانتخاب فی ذکر معیشتہ سیدنا ابی تراب ..... ۶۹
- احسن المطالب: (غیر مطبوعہ) ..... ۷۴
- اخفاء معروف بہ الجواب ..... ۷۴
- ادبی معجزہ ..... ۷۵

۷۵

اذان میں ولایت علیؑ.....

۷۶

اربعین فی فضائل مولانا امیر المومنینؑ.....

۷۸

ارشادات امیر المومنینؑ.....

۷۸

ارشادات مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ.....

۷۹

ارمغان غدیر.....

۷۹

اسباق نوح البلاغہ.....

۸۰

الاستخلاف.....

۸۰

استناد نوح البلاغہ.....

۸۱

اسد اللہ.....

۸۲

اسرار حکمت.....

۸۲

اسرار غدیر.....

۸۲

اسرارِ ناد علیؑ.....

۸۳

اسرار نوح البلاغہ.....

۸۶

اسلام و غدیر.....

۸۶

اسلامی نظریہ عدالت نوح البلاغہ کی روشنی میں.....

۸۷

اسم اعظم.....

۸۸

اسوہ علیؑ.....

۸۸

الاشاعہ.....

۸۹

اشہدان علیا ولی اللہ اور اذان.....

۸۹

انظہار الحق.....

۹۰

الاعتقاد فی الامامۃ.....



- اعجاز قرآن۔ نیج البلاغہ ..... ۹۰
- اعجاز وحی ..... ۹۰
- اعجاز الولی ..... ۹۰
- اعلان غدیر ..... ۹۱
- افشائے حقیقت ..... ۹۱
- افضلیت علی المرتضیٰ بعد از سید الانبیاء ..... ۹۲
- اقبال بر آستان شاہ ولایت حضرت علیؑ ..... ۹۲
- اقتباسات نیج البلاغہ ..... ۹۲
- اقوال حضرت علیؑ ..... ۹۲
- اقوال حضرت علیؑ (منظوم) ..... ۹۲
- اکمال الدراۃ لاثبات الوصایا ..... ۹۳
- الہام ..... ۹۳
- الہامی کلمات ..... ۹۳
- امام امیر المومنینؑ ..... ۹۴
- الامام ..... ۹۴
- امام علیؑ ..... ۹۶
- امام علیؑ کی عارفانہ زندگی ..... ۹۶
- امام مبین ..... ۹۷
- امامت منصوصہ ..... ۹۷
- امامۃ الغدیر ..... ۹۸
- امتحان عشق ..... ۹۸

۹۸

..... امیر المومنین حضرت علیؑ

۹۹

..... امیر المومنین حضرت علیؑ علیہ السلام کے ایام خانہ نشینی

۹۹

..... امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کو پہچانئے

۹۹

..... انسان اعظم

۱۰۳

..... انتخاب نہج البلاغہ

۱۰۴

..... انتخاب نہج البلاغہ (منظوم)

۱۰۴

..... انمول جواہر

۱۰۴

..... انوار علی کرم اللہ وجہہ الکریم

۱۰۵

..... اوم اور علیؑ

۱۰۵

..... اے علیؑ

۱۰۵

..... ایک ہزار ایک داستان علیؑ

۱۱۷

..... ایلیا

۱۱۷

..... ایمان اور علیؑ

۱۱۸

..... ایمان علیؑ

## ب

۱۱۹

..... بانی اسلام کے نقش قدم پر

۱۱۹

..... Biography of Hazrat Ali

۱۱۹

..... Biography of 14 Infallibles (Part II)

۱۱۹

..... بدر اور علیؑ

۱۲۰

..... براہین بیہ

۱۲۰

..... Birth of Hazrat Ali (A) in Kaaba

- البرہان ..... ۱۲۰
- البرہان الحلی فی افضلیت مولا علی کرم اللہ وجہہ ..... ۱۲۰
- بغض علی بن ابی طالبؑ اور ان کے منفی اثرات دنیا اور آخرت میں ..... ۱۲۱
- البلاغ المبین در اثبات خلافت بلا فصل امیر المومنینؑ (اول) ..... ۱۲۱
- ہنگامی زبان میں نوح البلاغہ کا ترجمہ ..... ۱۲۳
- بہترین قاضی ..... ۱۲۳
- بے جا تنقید ..... ۱۲۳
- بیعت اور علیؑ ..... ۱۲۴
- بیعت علیؑ ..... ۱۲۴

## پ

- پہچتر فیصلے ..... ۱۲۵
- پھر حضرت علیؑ آئے ..... ۱۲۵
- PEAK OK ELOQUENCE ..... ۱۲۵

## ت

- تاجدار کعبہ ..... ۱۲۷
- تبصرۃ السائل ..... ۱۲۷
- تبلیغ رسالت ..... ۱۲۷
- تجلی حیات ..... ۱۲۸
- تجلیات ..... ۱۲۸
- تجلیات حکمت ..... ۱۲۸
- تحریر النمر فی الاسلام ..... ۱۲۹
- تحفۃ الطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ ..... ۱۲۹



تحفہ عید غدیر ..... ۱۲۹

تحفہ غدیر ..... ۱۳۱

تحفہ الحسین در مراتب فضیلت ائمہ طاہرینؑ و اثبات خلافت بلا فصل امیر المومنینؑ ..... ۱۳۲

تحقیق انیق ..... ۱۳۲

تحقیق حدیث غدیر ..... ۱۳۲

تحقیق حدیث غدیر ..... ۱۳۲

تحقیق و توثیق حدیث مدینۃ العلم ..... ۱۳۳

تخت و تاج خلافت ..... ۱۳۳

تذکرہ علیؑ ..... ۱۳۳

تذکرۃ الیسعوب ..... ۱۳۴

ترانہ غدیر ..... ۱۳۴

ترجمہ خطبہ بلا الف ..... ۱۳۴

آغاز ترجمہ ..... ۱۳۵

ترجمہ خطبہ بلا الف ..... ۱۳۶

ترجمہ خطبہ موقفہ علویہ ..... ۱۳۷

ترجمہ ”غدیر“ ..... ۱۳۷

ترجمہ ”الغدیر“ ..... ۱۳۷

ترجمہ ”الغدیر فی الکتاب والسنة والادب“ ..... ۱۳۸

ترجمہ ”غرر الحکم ودرر الکلم“ ..... ۱۴۱

ترجمہ ”فی رحاب الغدیر“ ..... ۱۴۱

ترجمہ مکتوبات امیر المومنینؑ ..... ۱۴۲

- ۱۴۳ ..... ترجمہ، مکتوبات نج البلاغہ
- ۱۴۴ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۴۶ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۴۶ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۴۸ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۴۸ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۴۹ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۰ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۰ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۲ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۲ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۳ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۴ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۴ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۵ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۶ ..... ترجمہ، نج البلاغہ
- ۱۵۶ ..... ترجمہ، نج البلاغہ (سندھی)
- ۱۵۶ ..... Trade with Reference to Nahjul Balagha
- ۱۵۷ ..... Tazkira -e- Saiyedna Ali -e-Murtaza
- ۱۵۷ ..... تصحیح رد الشمس و ترجمہ انوار الشمس
- ۱۵۸ ..... تعلیمات حضرت علیؑ نج البلاغہ کی روشنی میں

۱۵۹	تفریح الاحباب .....
۱۶۰	تفسیر آیات فضائل امیر المومنینؑ .....
۱۶۰	تفسیر الامام علی بن ابی طالب علیہ السلام .....
۱۶۱	تفسیر خلافت .....
۱۶۲	تفصیل امیر المومنینؑ .....
۱۶۳	تقویۃ المومنین فی حالات المعصومین: جلد اول .....
۱۶۳	التکمیل .....
۱۶۵	عمدة العلماء مولانا کلب حسین .....
۱۶۶	تمیز خلافت بجواب ابریز خلافت .....
۱۶۷	تنبیہ الناکثین و تکذیب المکذبین باثبات حقیقۃ امیر المومنین علیؑ سید الوصیینؑ .....
۱۶۷	التنویر علی حجتہ غدیر .....
۱۶۷	تنویر الہدی جلد اول .....
۱۶۸	تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنینؑ .....
۱۶۸	التہذیب المتین فی احوال امیر المومنینؑ .....
۱۶۸	توضیح خلافت مقربین .....
۱۶۸	Towards Understanding Ali (A) .....
۱۶۸	توضیحات تحقیقیہ .....

### ث

۱۷۰	ثبوت خلافت .....
۱۷۰	ثقل اکبر سوانح عمری حضرت علیؑ .....



## ج

- ۱۷۱ ..... جاذبہ ودافعہ علیؑ علیہ السلام
- ۱۷۲ ..... جانے تو علیؑ نے کیا کہا
- ۱۷۲ ..... جناب امیرؑ
- ۱۷۲ ..... جناب امیرؑ
- ۱۷۲ ..... جنگ بَرِ الا لم
- ۱۷۳ ..... جنگ حضرت علیؑ
- ۱۷۳ ..... جنگ حضرت علیؑ (پنجابی منظوم)
- ۱۷۳ ..... جنگ خیبر
- ۱۷۳ ..... جنگ خیبر
- ۱۷۴ ..... جنگ صفین
- ۱۷۴ ..... جنگ صفین
- ۱۷۴ ..... جنگ نامہ حضرت علیؑ
- ۱۷۴ ..... جنگ نامہ حضرت علیؑ علیہ السلام (منظوم)
- ۱۷۵ ..... جنگ نامہ حضرت علیؑ و جنگ بَرِ الا لم (منظوم)
- ۱۷۶ ..... جواب خلافت راشدہ
- ۱۷۶ ..... جواب شانی

## چ

- ۱۷۷ ..... چراغِ راہِ حق مبین، حصہ اول
- ۱۷۷ ..... چراغِ راہِ حق مبین، حصہ چہارم
- ۱۷۷ ..... چشمہ ہدایت
- ۱۷۷ ..... چہل حدیث قطرہ از سمندر

- ۱۷۸ ..... حاشیہ نہج البلاغہ
- ۱۷۹ ..... حالات جناب امیرؑ
- ۱۷۹ ..... حالات جناب امیر پر علامہ ابن ابی الحدید کی محققانہ رائے
- ۱۷۹ ..... حب علیؑ
- ۱۷۹ ..... حب علیؑ
- ۱۸۰ ..... حجة اللہ القدیر علی المنکرات لحدیث الغدیر الناکث عن مولانا الامیر
- ۱۸۰ ..... حجة الغدیر فی اثبات حدیث غدیر
- ۱۸۱ ..... حجة الغدیر فی اثبات حدیث غدیر
- ۱۸۱ ..... آغاز کتاب
- ۱۸۲ ..... حجة الوداع
- ۱۸۲ ..... حجة الوداع
- ۱۸۲ ..... حدیث غدیر
- ۱۸۳ ..... حدیث غدیر اور جانشین حضرت محمدؐ
- ۱۸۳ ..... حدیث غدیر فی فضیلتہ حضرت امیرؑ
- ۱۸۵ ..... حدیث غدیر کی سرگزشت
- ۱۸۶ ..... حدیث منزلت
- ۱۸۶ ..... حرف دانش
- ۱۸۷ ..... حسن اخلاق
- ۱۸۷ ..... حضرت امیر المومنینؑ
- ۱۸۷ ..... حضرت امیر المومنینؑ

- حضرت امیر المومنینؑ ..... ۱۸۸
- Hazrat Ali (A) ..... ۱۸۹
- Hazrat Ali (A) ..... ۱۸۹
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۰
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۰
- حضرت علیؑ اور نجف اشرف ..... ۱۹۰
- Hazrat Ali (A) as an Amir ..... ۱۹۰
- حضرت علیؑ کی سیرت کی ایک روشن جھلک ..... ۱۹۰
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۱
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۱
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۱
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۱
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۱
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۱
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۱
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۲
- حضرت علیؑ ..... ۱۹۲
- حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ اور ان کے سیاسی حریف ..... ۱۹۲
- حضرت علیؑ از زبان شہید مطہریؒ ..... ۱۹۳
- حضرت علیؑ اور بیعت شیعین ..... ۱۹۹
- حضرت علیؑ اور فلسفہ جدلیت ..... ۲۰۰
- حضرت علیؑ اور قصاص عثمان ..... ۲۰۲

۲۰۲	حضرت علیؑ اور مزدوری
۲۰۲	حضرت علیؑ اولین جانشین رسولؐ
۲۰۲	حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کی مختصر سوانح حیات (سندھی)
۲۰۳	حضرت علیؑ تاریخ اور سیاست کی روشنی میں
۲۰۳	حضرت علیؑ علیہ السلام سرچشمہ عرفان اسلامی
۲۰۳	حضرت علیؑ شیر خدا
۲۰۴	حضرت علیؑ شیر خدا کے حالات زندگی
۲۰۴	حضرت علیؑ کے اقوال حکمت
۲۰۵	حضرت علیؑ کی تقریریں
۲۰۵	حضرت علیؑ کا راستہ
۲۰۶	حضرت علیؑ کا وقف نامہ
۲۰۶	Justice and Remembrance
۲۰۶	Introducing the spirituality of Imam ali
۲۰۶	حضرت علیؑ کی حیات پاک
۲۰۶	حضرت علیؑ کی مختصر سوانح عمری
۲۰۸	حضرت علیؑ کے بارے میں عیسائی محققین کی رائے
۲۰۹	حضرت علیؑ کی جنگیں
۲۱۰	حضرت علیؑ علیہ السلام کی حیات پاک
۲۱۰	حضرت علیؑ کے خطوط کا ابتدائی مطالعہ اور اس کے بنیادی اصول
۲۱۰	حضرت علیؑ کی شان میں واقع ۱۴۰ احادیث کا ترجمہ مع متن
۲۱۱	حضرت علیؑ کے فیصلے

- حضرت علیؑ کے فیصلے اور موجودہ تعزیرات اسلامی ..... ۲۱۱
- حضرت علیؑ کی مشکل کشائی ..... ۲۱۱
- حضرت علیؑ علیہ السلام کے معجزات ..... ۲۱۱
- Hazrat Ali Murtaza (A) ..... ۲۱۳
- حضرت علی مرتضیٰؑ ..... ۲۱۳
- حضرت علی مرتضیٰؑ ..... ۲۱۳
- حضرت علی مرتضیٰؑ کے سوقے ..... ۲۱۳
- الحق، حصہ اول، دوم ..... ۲۱۶
- حق کی کسوٹی ..... ۲۱۶
- الحق مع حیدر الکرار ..... ۲۱۷
- الحق مع حیدر الکرار و اعداء فی النار ..... ۲۱۷
- الحق مع علیؑ علیہ السلام ..... ۲۱۷
- حقائق لدنی شرح خصائص امام نسائی ..... ۲۱۸
- حقدار خلافت ربانیہ فی تحقیق امامت الہیہ ..... ۲۱۸
- الحقیقۃ والخلافتہ ..... ۲۱۹
- حکمت بوتراپ ..... ۲۱۹
- حکیم الہی، علی بن ابی طالبؑ ..... ۲۲۱
- حلیۃ الصالحین ..... ۲۲۱
- حلیۃ الصالحین ..... ۲۲۱
- حملہ حیدری ..... ۲۲۱
- حیات امیر المومنین: غیر مطبوعہ ..... ۲۲۲

۲۲۳	..... حیات المسلمین فی مولود امیر المومنینؑ
۲۲۳	..... حیدر کرار
۲۲۳	..... حیدر کرارؑ

### خ

۲۲۴	..... خطبات عالیات
۲۲۴	..... خطبات نوح البلاغہ کا خلاصہ
۲۲۵	..... خطبہٴ عبرت
۲۲۶	..... خطبہٴ غدیر
۲۲۷	..... خطبہٴ غدیر
۲۲۷	..... خطبہٴ غدیر
۲۲۷	..... خطبہٴ غدیر
۲۲۸	..... خطبہٴ غدیر
۲۲۸	..... خطبہٴ غدیر
۲۲۸	..... خطیب قرآن
۲۲۸	..... خصائص علیؑ
۲۲۹	..... خصائص علویہ
۲۲۹	..... خصائص مرتضویؑ
۲۲۹	..... خلاصہ ”الغدیر“
۲۳۰	..... خلافت اور غدیر خم
۲۳۱	..... خلافت اول
۲۳۱	..... خلافت حقہ

۲۳۱	..... خلافت علیؑ منصوص ہے
۲۳۱	..... خلافت قرآن کی نظر میں
۲۳۱	..... خلافت و امامت
۲۳۲	..... خلافت و امامت
۲۳۲	..... خلافت و امامت، حصہ اول
۲۳۲	..... خلافت و امامت، حصہ اول
۲۳۲	..... خلافت و امامت، حصہ دوم
۲۳۳	..... خلافت و امامت، حصہ سوم
۲۳۳	..... خلافت و امامت، حصہ چہارم
۲۳۳	..... خلافت و امامت، حصہ پنجم
۲۳۳	..... خلافت و امامت، حصہ ششم
۲۳۳	..... خلافت و غدیر خم
۲۳۳	..... الخلفاء
۲۳۴	..... خم غدیر
۲۳۵	..... خم غدیر
۲۳۵	..... خم غدیر
۲۳۵	..... خیر البریہ

و

۲۳۶	..... The Advice of Hazrat Ali
۲۳۶	..... The Richest Treasure
۲۳۶	..... The Richest Treasure



- ۲۳۶ ..... The Lion of Allah Hazrat Ali (A)
- ۲۳۶ ..... The Glorious Caliphate
- ۲۳۶ ..... The Stories of Sahaba
- ۲۳۷ ..... Due-e-Kumail
- ۲۳۷ ..... Then came Hazrat Ali (A)
- ۲۳۷ ..... دُرّ بے بہا
- ۲۳۷ ..... دُرّ شہوار
- ۲۳۷ ..... دُرّ نجف
- ۲۳۸ ..... درس انسانیت
- ۲۳۸ ..... درس ہدایت
- ۲۳۸ ..... دراستہ فی منشورات الامام علیؑ
- ۲۳۹ ..... AN INTRODUCTION TO NAHJUL BALAGHA
- ۲۴۰ ..... دستور علی علیہ السلام
- ۲۴۰ ..... دعائے جوشن صغیر
- ۲۴۰ ..... دعوت النظر الی خلافت خیر البشر
- ۲۴۲ ..... Dignity of Labour with reference to Nahjul Balagha
- ۲۴۲ ..... دلائل السنیہ فی اجوبہ المسائل السنیہ
- ۲۴۳ ..... دلائل الصادقین
- ۲۴۳ ..... دلیل المتحیرین رد خلافت شیخین
- ۲۴۳ ..... دم علیؑ: (پنجابی منظوم)
- ۲۴۳ ..... دنیاۓ اسلام کا سپہ سالار اعظم فیلڈ مارشل - علی بن ابی طالبؑ



۲۴۳	..... دنیا نچ البلاغہ کی روشنی میں
۲۴۴	..... Divine Sovereignty
۲۴۴	..... Divinity
۲۴۴	..... دیوان بدیع البیان
۲۴۴	..... دیوان حضرت علیؑ

## ذ

۲۴۵	..... ذکر علیؑ
۲۴۵	..... ذوالفقار

## ر

۲۴۸	..... راہ علیؑ
۲۴۸	..... رجال نچ البلاغہ
۲۴۸	..... رجاء پیٹیم، جلد اول
۲۴۸	..... رجاء پیٹیم، جلد دوم
۲۴۸	..... رجاء پیٹیم، جلد سوم
۲۴۹	..... ریحق مختوم
۲۴۹	..... رسالہ پنج حدیث در مناقب جناب امیر علیہ السلام
۲۴۹	..... رسالہ تائید حق بجواب چند سوالات حضرات اہلسنت
۲۵۰	..... رسالہ نراج الایمان
۲۵۰	..... رسالہ غدیر
۲۵۰	..... رسالہ الغدیر فی امامۃ الامیرؑ
۲۵۲	..... رسالہ فی ابطال المساواة

۲۵۲	رسالہ علی ولی اللہ اور مسئلہ بداء
۲۵۲	رسائل ثلاثہ
۲۵۳	رشتہ فاروق و علیؑ
۲۵۳	روض الصادقین الملقب بہ سیرۃ المتقین
۲۵۴	رہبری
۲۵۴	رہبر کامل

ز

۲۵۵	زمرہ فصاحت
۲۵۵	زہرہ مشرقہ شرح خطبہ موقوفہ

س

۲۵۶	سراج المبین فی تاریخ امیر المومنینؑ
۲۵۷	سرور البشر
۲۵۷	سفینۃ الایمان ترجمہ دیوان علیؑ، (پنجابی منظوم)
۲۵۸	سفینۃ نجات، جلد اول
۲۵۸	سکۃ حیدری
۲۵۸	سلسبیل فصاحت
۲۵۹	Selected Judgements of Hazrat Ali (A)
۲۵۹	سنت خدائی خلافت الانبیاء حصہ اول، دوم
۲۵۹	Socio-Economic Justice with Reference to Nahjul Balaggha
۲۶۰	سوانح حیات حضرت علیؑ
۲۶۰	سوانح حیات کامل حضرت علیؑ شیر اسلام

- سوانح عمری حضرت علیؑ ..... ۲۶۰
- سوانح عمری حضرت علیؑ ..... ۲۶۱
- سوانح عمری علی مرتضیٰؑ ..... ۲۶۱
- سہ حرفی مناجات جناب امیر علیہ السلام، (پنجابی منظوم) ..... ۲۶۱
- سیاست علویہ ..... ۲۶۱
- سید الاوصیاء ..... ۲۶۱
- سیدنا حضرت علی المرتضیٰؑ ..... ۲۶۲
- سیدنا علیؑ اپنے فیصلوں اور فتوؤں کی روشنی میں ..... ۲۶۲
- سیدنا علیؑ اور معاویہ کے مابین نزاع کی حقیقت ..... ۲۶۲
- سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور ابن تیمیہ ..... ۲۶۲
- سیدنا علی بن ابی طالبؑ کے زمانہ خلافت کے وہ پہلو... اجاگر نہیں کئے گئے ..... ۲۶۳
- سیدنا علیؑ کا پیغام شیعیان علی کے نام ..... ۲۶۳
- سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ ..... ۲۶۳
- سید المرسلین اور علماء مسلمین کے کلام میں حضرت علیؑ کی اعلیٰیت کا ذکر ..... ۲۶۳
- سیرت امیر المومنینؑ: جلد-۱ ..... ۲۶۴
- سیرت امیر المومنینؑ: جلد-۲ ..... ۲۶۵
- سیرت پاک حضرت علیؑ ..... ۲۶۶
- سیرت حضرت ابو ترابؑ ..... ۲۶۶
- سیرت حضرت علیؑ ..... ۲۶۷
- سیرت حضرت علیؑ ..... ۲۶۸
- سیرت حضرت علی کرم اللہ وجہہ ..... ۲۶۸

۲۶۸	سیرت حضرت علی المرتضیٰؑ
۲۶۸	سیرت حضرت علی مرتضیٰؑ
۲۶۸	سیرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ
۲۶۹	سیرت سیدنا علی مرتضیٰؑ
۲۶۹	سیرت سیدنا علی مرتضیٰؑ
۲۶۹	سیرت علیؑ
۲۶۹	سیرت علیؑ
۲۶۹	سیرت علیؑ
۲۷۰	سیرت علیؑ
۲۷۰	سیرت علیؑ قرآن کریم کی روشنی میں بجواب کوکب دری
۲۷۰	سیرت علیؑ علیہ السلام وحقائق و معارف اسلام
۲۷۳	سیرۃ المعصومین فی فضائل امیر المومنینؑ
۲۷۴	سیرت مولائے کائناتؑ
۲۷۴	سیرت مولائے کائنات علیؑ (حصہ اول)
۲۷۴	سیرت مولائے کائنات علیؑ (حصہ دوم)
۲۷۵	سیرت مولائے کائنات علیؑ (حصہ سوئم)
۲۷۵	سیرۃ علیؑ
۲۷۵	السيف الجلی علی منکر ولایت علیؑ
۲۷۷	سيف مسلول

ش

۲۷۸	شان حیدر کرار
۲۷۸	شان علیؑ

- ۲۷۸ ..... شان علی علیہ السلام
- ۲۷۸ ..... شان مرتضیٰؑ بزبان خدا و مصطفیٰ
- ۲۷۹ ..... شجرہ ملعونہ
- ۲۷۹ ..... شخصیت و نقش علیؑ
- ۲۷۹ ..... شرح بعض خطب امیر المومنینؑ
- ۲۸۰ ..... شرح حدیث غدیر، (فارسی)
- ۲۸۰ ..... شرح خاتمۃ المناقب
- ۲۸۱ ..... شرح خطبہ شقیۃ
- ۲۸۲ ..... شرح نہج البلاغہ
- ۲۸۳ ..... شرح نہج البلاغہ
- ۲۸۴ ..... شرح نہج البلاغہ
- ۲۸۵ ..... شرح نہج البلاغہ
- ۲۸۶ ..... شرح نہج البلاغہ
- ۲۸۶ ..... شرح نہج البلاغہ
- ۲۸۷ ..... شرح نہج البلاغہ
- ۲۸۸ ..... شرح نہج البلاغہ، غیر مطبوعہ
- ۲۸۸ ..... شرح ہفت بند ملاکاشی
- ۲۸۸ ..... Shiqshiqayyah
- ۲۸۹ ..... شامل علیؑ
- ۲۸۹ ..... شامل فیض علیؑ
- ۲۹۰ ..... شہادت حیدریہ

۲۹۰	شہادۃ الفضل
۲۹۰	شہید مسجد
۲۹۰	شیر خدا
۲۹۰	شیر خدا کی شادی (منظوم)
۲۹۱	شیعہ اور حضرت علیؑ
۲۹۲	شیعہ اور خلافت

ص

۲۹۳	صحابہ کبار - حضرت علیؑ کی نظر میں
۲۹۳	صحیفہ علویہ
۲۹۷	صحیفہ معرفت
۲۹۷	صداقت القاب
۲۹۷	صدیق اکبر
۲۹۷	صدیق اکبر اور فاروق اعظم
۲۹۸	صولت حیدریہ

ض

۲۹۹	ضربت حیدری
۲۹۹	ضیاء الغدیہ

ط

۳۰۱	طبل ظفر فی تفصیل غزوہ خیبر، (منظوم)
-----	-------------------------------------

ع

۳۰۲	عائشہ اور خلافت علیؑ
۳۰۲	عجیب و غریب داستان

عدالت علویہ .....	۳۰۲
عرفان ولایت امیر المومنینؑ .....	۳۰۲
عزائے شیر خدا .....	۳۰۷
عصمت امام .....	۳۰۷
عطر ایمان .....	۳۰۷
عظمت امیر المومنین مع الاربعین فی فضائل امیر المومنینؑ .....	۳۰۷
Ali Attraction and Repulsion .....	۳۰۸
Ali's Conception of Statecraft .....	۳۰۸
Ali-The Magnificient .....	۳۰۸
Ali's Conception of Statecraft .....	۳۰۸
Ali (A) The Magnificient .....	۳۰۸
Ali (A) In Quran .....	۳۰۸
العلیؑ .....	۳۰۹
علیؑ .....	۳۰۹
علیؑ علیؑ .....	۳۰۹
علی ابن ابی طالبؑ (حصہ اول) .....	۳۱۰
علی ابن ابی طالبؑ اور خلفاء ثلاثہ .....	۳۱۰
علیؑ، امین وحدت .....	۳۱۰
علیؑ اور ان کی خلافت .....	۳۱۰
علیؑ اور بیعت .....	۳۱۱
علی علیہ السلام اور سیاست .....	۳۱۱



- ۳۱۱ ..... علیؑ اور شیعہ
- ۳۱۲ ..... علیؑ اور عائشہ
- ۳۱۲ ..... علیؑ اور کعبہ
- ۳۱۲ ..... علیؑ ایک دیومالائی سچ
- ۳۱۲ ..... علیؑ، باب مدینۃ العلم
- ۳۱۳ ..... علی بن ابی طالبؑ
- ۳۱۳ ..... علی بن ابی طالبؑ
- ۳۱۳ ..... علی بن ابی طالبؑ
- ۳۱۳ ..... علی بن ابی طالبؑ
- ۳۱۳ ..... علی پیکر صدق و صفا
- ۳۱۴ ..... علیؑ تاریخ اور سیاست کی روشنی میں
- ۳۱۴ ..... علیؑ تو علیؑ ہے
- ۳۱۵ ..... Ali-The Superman
- ۳۱۵ ..... علیؑ، رسولؐ کی نگاہ میں
- ۳۱۵ ..... علیؑ رسولؐ کی نگاہ میں
- ۳۱۵ ..... علیؑ سے دشمنی کیوں؟
- ۳۱۶ ..... علیؑ سے دشمنی کیوں (ہندی)؟
- ۳۱۷ ..... علیؑ شخصیت اور کردار
- ۳۱۷ ..... علیؑ فی القرآن
- ۳۱۷ ..... علیؑ فی القرآن



- ۳۱۸ ..... علیؑ کا مرتبہ اللہ اکبر
- ۳۱۸ ..... علیؑ کتب اہلسنت کی روشنی میں
- ۳۱۸ ..... علیؑ کی جنگیں
- ۳۲۲ ..... علیؑ کی ذات اور بات
- ۳۲۲ ..... Ali Murtaza
- ۳۲۲ ..... Ali-al-Murtaza
- ۳۲۳ ..... علی مرتضیٰؑ
- ۳۲۳ ..... علی مرتضیٰؑ
- ۳۲۴ ..... علی مرتضیٰ شیر خداؑ
- ۳۲۴ ..... علیؑ مولاً
- ۳۲۴ ..... علیؑ مولاً
- ۳۲۴ ..... علیؑ ولی
- ۳۲۵ ..... علیؑ ولی اللہ
- ۳۲۵ ..... علوی تصورات
- ۳۲۵ ..... عمدۃ المطالب ترجمہ مناقب آل ابی طالب (جلد اول)
- ۳۲۵ ..... عنوان ریاست و بنیان سیاست: (نامہ امیر المومنینؑ بہ مالک اشتر)
- ۳۲۶ ..... عید غدیر
- ۳۲۶ ..... عید غدیر
- ۳۲۶ ..... عید غدیر
- ۳۲۸ ..... عین الیقین

غ

- ۳۲۹ ..... غدیر اہلسنت کی نظر میں
- ۳۳۳ ..... غدیر دیباشرت تیار جا
- ۳۳۴ ..... غدیر خم
- ۳۳۴ ..... Ghadir-e-Khum
- ۳۳۴ ..... غدیر خم
- ۳۳۵ ..... Ghadeer-e-Khum
- ۳۳۵ ..... Ghadeer-e-Khum
- ۳۳۶ ..... غدیر خم
- ۳۳۶ ..... غدیر خم اور خطبہ غدیر
- ۳۳۷ ..... الغدیر کا ایک جائزہ
- ۳۳۷ ..... غدیر کی برکتیں
- ۳۳۹ ..... غدیر کی معرفت اور اعتراضات کے جوابات
- ۳۴۳ ..... غدیر یعنی الہی خلافت کا حقیقی تاجدار
- ۳۴۴ ..... غر الحکم ودر الکلم
- ۳۴۴ ..... غزوات امیر المؤمنینؑ
- ۳۴۵ ..... غزوات الحیدریہ
- ۳۴۵ ..... غزوات حیدری ترجمہ حملہ حیدری
- ۳۴۸ ..... غزوة الحیدریہ
- ۳۴۹ ..... غلبہ حیدری (منظوم)

## ف

- فاتح خیبر ..... ۳۵۰
- فاروق اعظم ..... ۳۵۰
- فتح المطالب فی مناقب علی ابن ابی طالب، حصہ اول ..... ۳۵۰
- فتح المطالب فی مناقب علی ابن ابی طالب، حصہ دوم ..... ۳۵۳
- فتح الملک العلی بصرہ حدیث باب مدینۃ العلم علیؑ ..... ۳۵۵
- فرمان حیدری ..... ۳۵۶
- فرمان علیؑ ..... ۳۵۶
- فزت رب الکعبہ ..... ۳۵۷
- فصل الخطاب ..... ۳۵۷
- فضائل امیر المومنین علیہ السلام ..... ۳۵۷
- فضائل امیر المومنین بزبان خلفاء راشدین ..... ۳۶۳
- فضائل امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ..... ۳۶۴
- فضائل بوترب، حصہ اول ..... ۳۶۴
- فضائل حضرت علیؑ بزبان خلیفہ ثانی ..... ۳۶۴
- فضائل علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ..... ۳۶۶
- فضائل علی بن ابی طالب علیہ السلام (اردو و انگریزی) ..... ۳۶۸
- فضائل مرتضوی ..... ۳۶۹
- فضائل مرتضوی موسوم بہ مظہر العجائب ..... ۳۶۹
- نوائد النقیہ ..... ۳۶۹

۳۷۱	فیصلہ قرآنی بجواب فتح الرحمانی
۳۷۱	فیصلے

## ق

۳۷۲	قرآن کے بعد عظیم کتاب، نوح البلاغہ
۳۷۲	قرآن ناطق
۳۷۳	قرآن نوح البلاغہ کے آئینہ میں
۳۷۴	قصیدہ نقد تنقید المعروف بہ ذوالفقار حیدری
۳۷۴	قضایائے امیر المومنینؑ
۳۷۵	قضایائے حضرت امیر المومنین علیہ السلام
۳۷۹	قوت حیدری

## ک

۳۸۰	کاشف الحق
۳۸۰	کتاب البعین فی فضائل امیر المومنینؑ
۳۸۱	کتاب الامامۃ والخلافتہ
۳۸۱	کتاب السبعین فی فضائل امیر المومنینؑ
۳۸۲	الکثرار
۳۸۷	کرامات شیر خدا
۳۸۹	کثر و فرد باب فتح خیر
۳۹۰	کشف الخلافۃ
۳۹۰	کلام ابوتراب
۳۹۰	کلام لسان اللہ

۳۹۱	..... کلمات جلی من کلمات مولانا علیؑ
۳۹۱	..... کلمات حضرت علیؑ
۳۹۱	..... کلمات حضرت علیؑ
۳۹۱	..... کلمہ اور نماز
۳۹۲	..... کلمہ طیبہ
۳۹۲	..... کلمہ علی ولی اللہ
۳۹۲	..... کلمہ ولایت
۳۹۲	..... کلید ہدیٰ
۳۹۲	..... کوکب درّی فی فضائل علیؑ

## گ

۴۱۳	..... گفتار امام علیؑ
۴۱۳	..... گفتار امیر المومنین علیؑ علیہ السلام
۴۱۴	..... گلستان حکمت
۴۱۴	..... گلشن ابی طالب

## ل

۴۱۵	..... Life of Ali (A)
-----	-----------------------

## م

۴۱۶	..... مازل من القرآن فی امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ
۴۱۶	..... Mamoon's Discussion with Ulema
۴۱۶	..... مبغضین حضرت علیؑ، غیر مطبوعہ
۴۱۷	..... مثنوی چشمہ نور

۴۱۷	.....	مثنوی رسا
۴۱۷	.....	آغاز
۴۱۷	.....	مثیل عیسیٰ صلی مرتضیٰ
۴۱۸	.....	مجاہدات
۴۱۸	.....	مختصر سیرت حضرت علیؑ
۴۱۸	.....	مختصر قابل اعتراض اقتباسات
۴۱۸	.....	مرآة الامامة فی اثبات الخلفاء
۴۱۹	.....	مرآة الامامة فی اثبات الخلفاء
۴۱۹	.....	المرتضیٰ
۴۱۹	.....	المرتضیٰ
۴۲۰	.....	المرتضیٰ
۴۲۰	.....	المرتضیٰ
۴۲۰	.....	المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
۴۲۱	.....	مرتضوی نظام حکومت
۴۲۲	.....	مستقبل کی نسلوں کے نام حضرت علیؑ کا پیغام
۴۲۲	.....	مسلم اول
۴۲۲	.....	مسئلہ خلافت کا صحیح حل
۴۲۳	.....	مشکوٰۃ الفصاحتہ
۴۲۳	.....	مشکل کشاء
۴۲۳	.....	مشکل کشاء جلد - ۱
۴۲۸	.....	مشکل کشاء جلد - ۲

- مشکل کشاء علیؑ مولا ..... ۴۳۳
- مطالعہ نہج البلاغہ ..... ۴۳۳
- مطلوب کعبہ ..... ۴۳۳
- مظاہر الحق ..... ۴۳۴
- مظہر العجائب (مثنوی) ..... ۴۳۴
- مظہر العجائب (جلد اول) ..... ۴۳۴
- مظہر ولایت ..... ۴۳۴
- معارج العلّیٰ فی مناقب المرتضیٰ ..... ۴۴۲
- معارف نہج البلاغہ ..... ۴۴۲
- المعتبر فی اخبار سلاطین شیعہ وصی خیر البشر ..... ۴۴۳
- معجزات حضرت علیؑ ..... ۴۴۳
- معجزہ علیؑ ..... ۴۴۳
- معرفت امام مبین ..... ۴۴۳
- Marefat-e-Ghadeer ..... ۴۴۳
- معیار فضیلت و علم علیؑ علیہ السلام ..... ۴۴۴
- مقام علیؑ، رسولؐ کی نگاہ میں (جلد اول) ..... ۴۴۴
- مقام مرتضیٰ علیہ السلام ..... ۴۴۴
- مقتل الامام امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ ..... ۴۴۴
- المقصد الجلیٰ فی مسند العلّیؑ ..... ۴۴۵
- مکاتیب علیؑ و معاویہ ..... ۴۴۶
- مکتوب حضرت علیؑ بنام مالک اشتر ..... ۴۴۷



۴۴۷	مکتوبات حضرت علیؑ.....
۴۴۹	مناقب امیر المومنین از زبان امیر المومنین، غیر مطبوعہ.....
۴۴۹	مناقب امیر المومنین در نظر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی.....
۴۴۹	مناقب امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فی امہات کتب الہدٰی.....
۴۴۹	المناقب الحیدریہ، (عربی).....
۴۵۰	مناقب علی بن ابی طالبؑ.....
۴۵۰	مناقب علوی.....
۴۵۰	مناقب المرتضیٰ السن موہب المصطفیٰ.....
۴۵۵	مناقب مرتضویؑ.....
۴۵۵	مناقب مشکل کشاء.....
۴۵۶	منشور غدیر.....
۴۵۶	منشورات الامام علیؑ.....
۴۵۶	مندری حضرت علیؑ، (پنجابی منظوم).....
۴۵۶	منظوم ترجمہ.....
۴۵۹	منظوم نوح البلاغہ (کلمات قصار).....
۴۶۰	منظوم ترجمہ نوح البلاغہ.....
۴۶۲	منہاج البراعۃ.....
۴۶۳	منہاج نوح البلاغہ.....
۴۶۳	موسوعۃ آثار علی بن ابی طالبؑ، (عربی).....
۴۶۵	مولانا اور معاویہ.....
۴۶۵	مولانا علیؑ اور علم.....



- ۴۶۵ ..... مولاعلیؑ سے ہندوؤں کا پریم (ہندی)
- ۴۶۵ ..... مولاعلیؑ کرم اللہ وجہہ
- ۴۶۶ ..... مولائے کائنات
- ۴۶۶ ..... مولائے کائنات علی بن ابی طالب وخلفائے ثلاثہ
- ۴۶۶ ..... مولود حرم
- ۴۶۷ ..... مولود حرم
- ۴۶۷ ..... مولود حیدری
- ۴۶۷ ..... مولود حرم۔ مولاعلیؑ
- ۴۶۸ ..... مولود کعبہ
- ۴۶۸ ..... مولود کعبہ
- ۴۶۹ ..... مولود کعبہ علی بن ابی طالبؑ اور تعلیمات علوم جدیدہ
- ۴۶۹ ..... مومن اکمل
- ۴۶۹ ..... مومن کامل
- ۴۶۹ ..... Message of Prophet (A.S.)
- ۴۶۹ ..... میلا دشریف

## ن

- ۴۷۰ ..... ناد علیؑ
- ۴۷۰ ..... ناصبی سازش
- ۴۷۱ ..... نبیؐ کے بعد علیؑ
- ۴۷۱ ..... نجف اشرف
- ۴۷۱ ..... ندائے عدالت انسانی

۴۷۲	نص خلافت.....
۴۷۲	نص خلافت.....
۴۷۲	نص خلافت.....
۴۷۳	نصائح حضرت علیؑ.....
۴۷۳	نغمہ عید غدیر.....
۴۷۴	نفائس المؤمنین فی ذکر فضائل سیدنا ابی الحسن.....
۴۷۷	نفس رسولؐ.....
۴۷۷	نفس اللہ علی بن ابیطالبؑ، حصہ اول.....
۴۷۷	نکاح علیؑ وفاطمہؑ.....
۴۷۷	نکتہ جہاں بانی.....
۴۷۸	نگہبان رسالت.....
۴۷۸	نور المساوات فی ولایت اول المخلوقات.....
۴۷۸	نور علیؑ نور.....
۴۷۹	نور ولایت.....
۴۸۰	نور ولایت.....
۴۸۲	Nahjul Balagha.....
۴۸۲	Nahjul Balagha:(Vol.I).....
۴۸۳	Nahjul Balagha:(Vol.II).....
۴۸۳	Nahjul Balagha:(Vol.III).....
۴۸۳	نہج الاسرار فی کلام حیدر کرار.....

- ۴۸۴ ..... نہج البلاغہ آئین زندگی
- ۴۸۴ ..... نہج البلاغہ اور حیات اجتماعی
- ۴۸۵ ..... نہج البلاغہ سے تیس سبق
- ۴۸۶ ..... نہج البلاغہ سے چند منتخب نصیحتیں
- ۴۸۶ ..... نہج البلاغہ کی ادبی اور سماجی معنویت اردو تراجم کی روشنی میں
- ۴۸۷ ..... نہج البلاغہ کا ادبی مطالعہ
- ۴۸۸ ..... نہج البلاغہ کا استناد
- ۴۸۹ ..... نہج البلاغہ کا تصور الوہیت
- ۴۹۰ ..... نہج البلاغہ کا گجراتی ترجمہ
- ۴۹۰ ..... نہج البلاغہ کی روشنی میں زندگی کا منظر
- ۴۹۰ ..... نہج البلاغہ کی روشنی میں زندگی کا منظر
- ۴۹۰ ..... نہج البلاغہ کی سیر
- ۴۹۱ ..... نہج البلاغہ کے سیاسی تعلیمات
- ۴۹۴ ..... نہج البلاغہ کے ہزار سال
- ۴۹۵ ..... نہج البلاغہ مر اسلاقی کورس
- ۴۹۷ ..... نہج البلاغہ موضوعاتی
- ۴۹۷ ..... نہج البلاغہ میں حضرت علیؑ نے فرمایا
- ۴۹۷ ..... النہج السوی فی معنی المولیٰ والولی
- ۴۹۸ ..... نیرنگ فصاحت

۵۰۰	واقعہ غدیر.....
۵۰۰	واقعات غدیر.....
۵۰۰	وجود کائنات اور غدیر خم.....
۵۰۱	وجہ اللہ در بیت اللہ.....
۵۰۲	وسیلہ انبیاء.....
۵۰۲	وصایت شوری.....
۵۰۲	الوصی.....
۵۰۴	وصی رسول اللہ تاریخ کی روشنی میں.....
۵۰۴	وصی رسول انام.....
۵۰۴	وصی رسول کا وصیت نامہ.....
۵۰۵	وصی رحمۃ اللعالمین.....
۵۰۵	وقائع خلافت حضرت علیؑ.....
۵۰۵	Wilayat Paigham-e-Ghadeer.....
۵۰۶	Wilayat System to Implement.....
۵۰۶	ولایت علی ابن ابی طالبؑ.....
۵۰۶	ولایت علیؑ و خطبہ غدیر.....
۵۰۷	ولایت غدیر.....
۵۰۷	الولی.....

۵۰۹	ہات الغدیر من خبر الغدیر.....
۵۱۰	ہارون محمدی.....

- ہدایات حضرت علیؑ ..... ۵۱۱
- ہدایۃ العالمین ..... ۵۱۱
- ہدایۃ الغوی بارشادات علیؑ ..... ۵۱۱
- ہدی للعالمین علی بن ابی طالبؑ ..... ۵۱۲
- ہزار موتی ..... ۵۱۳
- ہفت ہند در مدح امیر المومنینؑ ..... ۵۱۴
- ہفت ہند کاشی مترجمہ مع ذخیرہ مناقب ..... ۵۱۴
- ہمارے مرتضیٰ کی شان ..... ۵۱۴
- ہمارے مشکل کشاء ..... ۵۱۵
- Who is Believer? ..... ۵۱۵

## ی

- یادگار علیؑ ..... ۵۱۶
- ینایع المودۃ ..... ۵۱۶
- یعیوب الدین ..... ۵۲۱
- ینبوع المعجزات ..... ۵۲۲
- یونائیٹڈ نیشنز کا حقوق انسانی کا چارٹر اور حضرت علیؑ: ..... ۵۲۲

## کتبخانہ

- کتبخانہ آزاد، مولانا، دانشگاه اسلامی علی گڑھ ..... ۵۲۳
- کتبخانہ آصفیہ، حیدر آباد دکن ..... ۵۳۵
- کتبخانہ ادارہ ادبیات اردو، حیدر آباد دکن ..... ۵۴۳
- کتبخانہ اردو ریسرچ سینٹر، حیدر آباد ..... ۵۴۶

- انڈین انسٹیٹیوٹ آف منڈل، پونہ ..... ۵۴۷
- امیر الدولہ، لکھنؤ ..... ۵۴۷
- انجمن ترقی اردو، دہلی ..... ۵۴۸
- اورینٹل پبلک سوسائٹی، پٹنہ ..... ۵۵۰
- کتابخانہ ایشیاٹک سوسائٹی، بنگال ..... ۵۶۱
- برٹش میوزیم ..... ۵۶۱
- بھارت اتھاس سنشودھک منڈل، پونہ ..... ۵۷۰
- بھنڈراکراورینٹل انسٹیٹیوٹ، پونہ ..... ۵۷۱
- پٹیاالہ ..... ۵۷۲
- پیر محمد شاہ، احمد آباد ..... ۵۷۳
- ٹیگور دانشگاہ لکھنؤ ..... ۵۷۵
- ٹونک، کتابخانہ ..... ۵۷۷
- جیشوال، مرکز تحقیقاتی، پٹنہ ..... ۵۷۷
- جوادیہ، مدرسہ، بنارس ..... ۵۷۸
- حیدر آباد میوزیم ..... ۵۷۹
- خدا بخش، پٹنہ ..... ۵۸۰
- خیرات حسین ہمدانی، جلالی علی گڑھ ..... ۵۹۵
- پٹنہ یونیورسٹی ..... ۵۹۶
- دارالعلوم دیوبند ..... ۵۹۷
- درگاہ اوجھ گیلانی، بھادلوپور ..... ۵۹۸
- دانشگاہ کشمیر ..... ۵۹۹

- ۶۰۰ ..... ذاکر حسین، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی
- ۶۰۳ ..... ذخیرہ احسن مارہروی، دانشگاه اسلامی، علی گڑھ
- ۶۰۳ ..... ذخیرہ حبیب گنج، دانشگاه اسلامی، علی گڑھ
- ۶۰۴ ..... ذخیرہ شیفۃ، دانشگاه اسلامی، علی گڑھ
- ۶۰۴ ..... راجہ محمود آباد
- ۶۲۲ ..... رسول احمد، مولانا، گوالپور، بہار
- ۶۲۳ ..... کتب خانہ: رضا، رامپور
- ۶۳۸ ..... کتب خانہ: سالار جنگ حیدر آباد
- ۶۳۷ ..... سلطان المدارس، لکھنؤ
- ۶۵۳ ..... سلیمانہ، مدرسہ، پٹنہ
- ۶۵۴ ..... ضامن علی، عز خانہ شاہ گنج، آگرہ
- ۶۶۰ ..... عمادیہ پٹنہ
- ۶۶۰ ..... کاما گنجیہ مانک جی ممبئی
- ۶۶۰ ..... کلچر اکاڈمی، کشمیر
- ۶۶۲ ..... مجیبہ بدریہ پھلواری شریف، بہار
- ۶۶۵ ..... مسعود حسن رضوی ادیب، لکھنؤ
- ۶۶۶ ..... مشرقی حیدر آباد دکن
- ۶۶۷ ..... ممتاز العلماء، لکھنؤ
- ۶۷۲ ..... منظور محسن، مولانا، علی گڑھ
- ۶۷۳ ..... نواب منزل اللہ خان، علی گڑھ
- ۶۷۴ ..... ناصریہ، لکھنؤ

۶۸۴	..... ندوة العلماء، لکھنؤ
۶۸۶	..... نذیریہ، دہلی
۶۸۷	..... واعظین، مدرسہ، لکھنؤ
۶۹۲	..... ہندو دانشگاه، بنارس

### مصنفین/مترجمین

۶۹۳	..... آ
۶۹۳	..... الف
۶۹۵	..... ب
۶۹۵	..... پ
۶۹۵	..... ت
۶۹۶	..... ث
۶۹۶	..... ج
۶۹۶	..... چ
۶۹۶	..... ح
۶۹۷	..... خ
۶۹۷	..... د
۶۹۷	..... ذ
۶۹۸	..... ر
۶۹۸	..... ز
۶۹۸	..... س
۶۹۹	..... ش



ص.....	۶۹۹
ض.....	۷۰۰
ط.....	۷۰۰
ظ.....	۷۰۰
ع.....	۷۰۱
غ.....	۷۰۳
ف.....	۷۰۳
ق.....	۷۰۳
ک.....	۷۰۴
گ.....	۷۰۴
ل.....	۷۰۴
م.....	۷۰۴
ن.....	۷۰۸
ہ.....	۷۰۸
و.....	۷۰۸
ی.....	۷۰۹
منابع و مصادر.....	۷۱۱

## عرض ناشر

کتابیں معلومات و تحقیقات کا خزانہ ہوتی ہیں، حادثات و واقعات، تاریخ و قصص اور گونا گوں علمی جوہر پارے کتاب ہی سے حاصل ہوتے ہیں، کتابیں قوموں کا افتخار ہوتی ہیں اور اقوام و ملل کے علوم و فنون، تہذیب و ثقافت اور ترقی و تنزلی کا اندازہ ان کی کتابوں، کتابخانوں اور علمی سرمایوں سے لگایا جاسکتا ہے، کوئی بھی معاشرہ انہیں کتابوں کے ذریعے سے علم و آگہی سے مالا مال ہو سکتا ہے۔ جس معاشرہ میں کتابیں خریدنے، مطالعہ کرنے اور لکھنے پڑھنے کا رواج ہو وہ معاشرہ ترقی پسند اور تہذیب یافتہ کہلاتا ہے اور وہاں کے لوگ مترقی، مہذب، دانشمند، محقق اور اہل علم کہلاتے ہیں۔

صاحبانِ تصنیف و تالیف اور ارباب علم و ادب کا تعارف انہیں کتابوں کے ذریعے ہی ممکن ہوتا ہے اور ان کی عظمت و اہمیت بھی ان کی علمی کاوشوں سے اجاگر ہوتی ہیں۔

تاریخ عالم میں عموماً اور تاریخ اسلام میں خصوصاً پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات کے بعد جس ذات بابرکت کے فضائل و خصائل، امتیازات و کمالات اور صفات و خصوصیات پر اہل دانش و بینش اور صاحبانِ فکر و نظر نے اظہارِ نظر کیا اور کتابیں لکھیں وہ حاملِ علم خفی و جلی، باب علم نبی، حق کے ولی حضرت مولا علی علیہ السلام ہیں۔

وصی محمد مصطفیٰؑ، زوج فاطمہؑ زہراءؑ حضرت علی مرتضیٰؑ کے فضائل و مناقب، سیرت مطہرہ اور حیات طیبہ کے متعلق دنیا کی ہر زبان میں کام ہوا لیکن ہندوستان، پاکستان، بنگلادیش میں کوئی

ایسی کتاب منظر عام پر نہیں آئی جس میں مصنفین، مولفین، مترجمین اور اہل تحقیق و رسائل کا تعارف کرایا گیا ہو۔

خدا کا شکر ہے کہ اس امر مہم کی جانب مؤلف، مترجم، محقق حجۃ الاسلام مولانا ڈاکٹر شہوار حسین نقوی امر وہوی نے قدم بڑھایا اور ہندوستان کے مدرسوں اور کتب خانوں کی خاک چھاننے کے بعد ”علیؑ شناسی در کتب ہندوپاک“ نامی کتاب ترتیب دی جو غالباً برصغیر میں اپنی نوعیت کا پہلا کارنامہ ہے۔

خداوند عالم ان کی خدمات کو قبول کرے اور توفیقات میں اضافہ فرمائے۔  
ولایت پبلیکیشنز اس وسیع تحقیقی کتاب کو مراحل طباعت کے طے کرنے کے بعد ارباب تحقیق کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہا ہے۔

خداوند عالم سے دعا ہے کہ ہماری اس ناچیز خدمت کو قبولیت کا درجہ عنایت فرمائے۔ آمین

ولایت پبلیکیشنز، نئی دہلی۔

## پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ  
 کسی بھی شخصیت کی عظمت و اہمیت کا اندازہ اہل علم و دانش کی ان علمی کاوشوں سے ہوتا ہے جو  
 اس کے بارے میں بروئے کار لائی گئی ہوں کیوں کہ شخصیت کی ہمہ گیری ہی وقیع کارناموں کو جنم دیتی  
 ہے۔ تاریخ کے صفحات پر ایسی جامع شخصیات بہت کم نظر آتی ہیں جو مختلف افکار و نظریات رکھنے والے  
 افراد کی فکر کا محور بنی ہوں کیوں کہ کسی بھی ذات کا من جمیع الجہات جامع ہونا بہت دشوار ہوتا ہے۔

تاریخ اسلام میں حضور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جس ذات  
 کے صفات و کمالات پر ارباب فکر و نظر کی توجہ متمرکز ہوئی وہ ذات حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام  
 کی ہے۔ جن کے سلسلے میں ہر دور کے علماء و مفکرین نے اپنی فکروں کو ہمیز کر کے اس ذات والا صفات  
 کے فضائل و مناقب کے سمندر کو کوزہ میں سمونے کی کوشش کی۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اوصاف علیؑ بہ گفتگو ممکن نیست

گنجائش بحر در سبہ ممکن نیست

من ذات علیؑ بواجبی گئے دانم

الا دانم کہ مثل او ممکن نیست

حضرت علیؑ سے متعلق چودہ سو سال کے عرصے میں بے شمار کتابیں عربی، فارسی اردو وغیرہ  
 زبانوں میں منظر عام پر آئیں مگر ابھی تک ان کا تحقیقی جائزہ نہیں لیا جاسکا۔ عربی و فارسی زبانوں میں تو  
 کچھ کوشش ہوئی مگر اردو زبان اس موضوع سے نا آشنا رہی حالانکہ اس زبان میں آپؑ کی سیرت و سوانح،

فضائل و مناقب پر بڑا وسیع کام ہوا مگر کوئی ایسی تحقیق سامنے نہ آسکی جس کے ذریعہ برصغیر کے ارباب علم و ادب کی خدمات کا تعارف کرایا جاسکے۔ اس کمی کا احساس ایک مدت سے تھا مگر موضوع کی وسعت کے پیش نظر ہمت نہیں کر پاتا تھا مگر تائید الہی شامل حال ہوئی، حلال مشکلات نے مشکل کشاء کے وسیلے سے اس مشکل کام کو آسان بنایا اور اس اہم کام کو انجام دینے کی جرأت کی۔ اس سلسلے میں مختلف شہروں کے سفر کئے، فہرست کتب اور کتب خانوں کی طرف رجوع کرنے کے علاوہ باخبر افراد سے رابطہ کر کے مواد جمع کیا۔

### موجودہ کتاب کے خصوصیات

- ۱۔ اس کتاب میں صرف ان کتابوں کا ذکر ہے جو ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کے ارباب علم و فن نے تحریر کی ہیں۔
- ۲۔ اس کتاب میں صرف حضرت علیؑ سے متعلق کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے قطع نظر ان کتابوں کے جن میں آپؐ کا ذکر ضمنی طور پر ہے۔
- ۳۔ کتابوں کو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے تاکہ قارئین کو کتاب تلاش کرنے میں کسی طرح کی زحمت نہ ہو۔
- ۴۔ جن کتابوں کے دو نام ہیں ان کا دوسرا نام بریکٹ میں درج کر دیا ہے۔
- ۵۔ محترم قارئین کی سہولیت کے پیش نظر بعض کتابوں کے مشمولات کو بھی بطور عنوان ذکر کر دیا ہے۔

### اسلوب تحریر

- اعداد و شمار
- کتاب کا مکمل نام
- کتاب کے خطی یا مطبوعہ ہونے کی وضاحت
- مؤلف کا نام
- مترجم، محقق یا تعاون کرنے والے کا نام
- ناشر
- مطبع
- سن اشاعت
- تعداد صفحات
- مدرک و ماخذ

اس فہرست کو مکمل نہیں کہا جاسکتا۔ جتنی کتابوں تک دسترس ہو سکی ان کا تعارف پیش خدمت ہے۔ امید ہے کہ ارباب علم و فن باقی ماندہ کتب سے مطلع فرمائیں گے تاکہ دوسرے ایڈیشن میں انہیں شامل کیا جاسکے۔

اس کاوش میں دیگر کتب کے علاوہ پڑوہشہای علی شناسی در پاکستان، برصغیر کے امامیہ مصنفین، مطلع انوار، تالیفات شیعہ وغیرہ سے استفادہ کیا ہے۔

اس سلسلے میں حجۃ الاسلام والمسلمین آقائی مہدی مہدوی پور نمائندہ ولی فقیہ، دہلی کا سپاس گزار ہوں کہ آپ نے کتاب کی اشاعت کی ذمہ داری قبول فرمائی۔

خطیب اہل بیتؑ مولانا سید نعیم عباس صاحب کا شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے ضروری کتب مرحمت فرمائیں۔ برادر عزیز حجۃ الاسلام مولانا محمد عارف املوی صاحب و برادر مہم مولانا سید عابد رضا صاحب کا ممنون ہوں کہ جنہوں نے مفید مشوروں سے نوازا۔ والدہ محترمہ جن کی دعاؤں سے تصنیف و تالیف کا جذبہ پیدا ہوا۔ برادران جناب تاجدار حسین، جناب شاندار حسین، جناب اقتدار حسین کا صمیم قلب سے مشکور ہوں جو میرے لئے لکھنے پڑھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

خداوند قدوس کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ میری اس کاوش کو حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے وسیلے سے والد محترم جناب سید علمدار حسین ابن اختر حسین کی مغفرت کا ذریعہ قرار دے۔ (آمین)

خادم الشریعۃ المطہرۃ

سید شہوار حسین نقوی امر وہوی

امامیہ ریسرچ سینٹر

حقانی اسٹریٹ، امر وہہ (یو۔ پی) ہند

۱۵ جمادی الاول ۱۴۳۳ھ / ۲۵ فروری ۲۰۱۶ء



## حیات حضرت علی علیہ السلام

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالبؓ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی، خلیفہ اور جانشین تھے۔ آپؐ کی ولادت باسعادت ۱۳ رجب المرجب ۳۰ عام الفیل مطابق ۶۰۰ء بروز جمعہ اندرون خانہ کعبہ ہوئی۔ والد حضرت ابوطالبؓ اور ماں حضرت فاطمہ بنت اسد تھیں۔ آپؐ کی پرورش آغوش رسالت میں لعاب دہن رسالت چوس کر ہوئی۔ بچپن ہی سے آپؐ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہے۔ بعثت رسول اکرمؐ کے بعد سب سے پہلی نماز جماعت میں حضور اکرمؐ کی اقتدا میں آپؐ نے نماز ادا کی۔ تین سال تک رازداری اور پوشیدگی کے ساتھ فرض کی ادائیگی کرنے کے بعد اعلانیہ طور پر تبلیغ کرنے کا حکم اس طرح آیا:

”وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ“

یعنی اپنے خاندان والوں کو ڈرائیے۔

حضرت رسول اکرمؐ نے حضرت علیؓ کو بلایا اور حکم دیا کہ اولاد عبدالمطلب کو کھانے پر مدعو کر کے کھانے کی ذمہ داری بھی حضرت علیؓ کے سپرد کی۔ کھانے میں بکرے کی ایک ران اور ایک دودھ کا پیالہ تھا، کھانے والوں کی تعداد تقریباً چالیس تھی۔ سب لوگ کھاپی کر سیر ہو گئے پھر بھی کھانا بچ رہا۔ اس اثناء میں حضور اکرمؐ کچھ بیان کرنا چاہتے تھے کہ ابولہب بول اٹھا اور کہا محمدؐ نے بڑا جادو کیا۔ یہ سنتے ہی سب لوگ چلے گئے اور حضور اکرمؐ اپنی بات نہ کہہ سکے۔

دوسرے دن پھر دعوت کا اہتمام ہوا پھر ایسا ہی ہوا۔



تیسرے دن حضرت علیؑ کے والد حضرت ابوطالبؑ نے ابولہب کو روکا اور رسول اکرمؐ سے فرمایا:

آپ اپنا پیغام پہنچائیے!

اس وقت حضور اکرمؐ نے کھڑے ہو کر فرمایا:

میں اللہ کا رسول ہوں، میں اس کی طرف سے تمہاری نجات کا مژدہ لے کر آیا ہوں اور تم

میں سے جو بھی میری مدد کرے گا وہ میرا بھائی میرا وصی اور میرا خلیفہ ہوگا۔

کسی نے نصرت کا وعدہ نہیں کیا سوائے علی بن ابی طالبؑ کے۔

حضرت علیؑ نے عرض کیا:

یا رسول اللہؐ میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں کہ میں آپ کے دشمنوں کو ماروں گا ان کی

آنکھیں پھوڑ دوں گا پیٹ چاک کر دوں گا۔

اس وقت رسول اکرمؐ نے حضرت علیؑ کے شانے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا:

یہ میرا بھائی، میرا وصی اور میرا خلیفہ ہے۔ تم ان کی بات سنو اور ان کی اطاعت کرو۔

اس واقعہ سے اول روز ہی ثابت ہو گیا تھا کہ حضرت علیؑ ہی خلیفہ بلا فصل رسول ہیں۔

اس واقعہ کے بعد سے حضرت علیؑ حضرت رسول اکرمؐ کے ساتھ رہتے تھے اور جو بھی کافر

حضورؐ کی شان میں گستاخی کرتا۔ اس کا منہ توڑ جواب دیتے تھے۔ حضرت علیؑ کی جاٹاری اور نصرت

کے واقعات تاریخ میں سنہری حروف سے لکھے ہوئے ہیں۔

### شب ہجرت

۱۲ ربیع الثانی ۱۲ء میں کفار مکہ نے حضرت رسول اکرمؐ کے گھر کا محاصرہ کرنے کا

منصوبہ بنایا۔ پروردگار کی ہدایت کے مطابق جو حضرت جبرئیلؑ کے ذریعہ پہنچی آپؐ نے حضرت علیؑ

سے فرمایا:

اے علیؑ! آج رات تم میرے بستر پر لیٹ جاؤ۔

حضرت علیؑ نے عرض کیا:

یا رسول اللہ! کیا میرے لیٹ جانے سے آپ کی جان بچ جائے گی؟۔

حضورؐ نے فرمایا: ہاں، یہ سنتے ہی حضرت علیؑ نے سرسجدہ میں رکھ دیا پروردگار تیرا شکر کہ میری وجہ سے تیرے رسولؐ کی جان بچ جائے گی۔

تاریخ اسلام کا یہ پہلا سجدہ شکر ہے جو حضرت علیؑ نے شب ہجرت ادا کیا۔

حضرت علیؑ بستر رسولؐ پر لیٹ گئے، کفار گھر کا محاصرہ کئے رہے اور یہ سمجھتے رہے کہ محمد مصطفیٰؐ سورہے ہیں، جب صبح ہوئی اور کفار گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ علیؑ مرتضیٰؑ سورہے ہیں۔ کفار نے پوچھا اے علیؑ! محمد مصطفیٰؑ کہاں ہیں؟

آپؑ نے فرمایا: کیا تم میرے سپرد کر کے گئے تھے۔

یہ تھی آپ کی ہمت و جرأت اور ایثار قربانی کہ بلا خوف و ہراس تلواروں کی چھاؤں میں اس اطمینان سے سوئے کہ دشمن سمجھ ہی نہ سکا کہ محمدؐ سورہے ہیں یا علیؑ؟

آپؑ فخریہ بیان کرتے تھے کہ شب ہجرت جس اطمینان کی نیند سویا ایسی نیند زندگی میں کبھی نہیں سویا۔ حضرت رسول اکرمؐ ہجرت کر کے مدینہ پہنچے اور بیرون مدینہ قیام کر کے حضرت علیؑ کی آمد کا انتظار کرنے لگے۔ ۱۲ ربیع الاول یوم دوشنبہ آپؐ مقام قبائیں پہنچے جو مدینہ سے دو میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ حضرت علیؑ اہل مکہ کی امائیں واپس کر کے عورتوں اور بچوں کو لے کر مقام قبائیں پہنچے رسول اکرمؐ صلیؑ کو دیکھ کر مسرور ہوئے اور اللہ کا شکر ادا کیا پھر علیؑ کو ساتھ لے کر مدینہ میں داخل ہوئے۔ اہل مدینہ نے آپؐ کا پر جوش انداز میں استقبال کیا۔

### عقد مواخات

ہجرت کے ۵ یا ۸ ماہ بعد انصار اور مہاجرین کے درمیان آنحضرتؐ نے عقد مواخات قائم کیا۔ آنحضرتؐ نے اتحاد مذاق طبعیت اور فطرت کے لحاظ سے ایک دوسرے کو بھائی بنایا۔

مذاق نبوت کا اتحاد فطرت امامت ہی سے ہو سکتا تھا اس لئے حضرت رسول اکرمؐ نے حضرت علیؑ کو اپنا بھائی منتخب کرتے ہوئے فرمایا:

”يَا عَلِيُّ اَنْتَ اَخِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“

اے علیؑ! تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو۔

### حضرت علیؑ کا عقد

۱۵/رجب ۲ھ کو دختر رسول اکرمؐ حضرت فاطمہ زہراءؑ کا عقد حضرت علیؑ سے ہوا۔

آنحضرتؐ نے حضرت علیؑ سے خود فرمایا:

اے علیؑ! مجھے خدا نے حکم دیا ہے کہ فاطمہؑ کا عقد تمہارے ساتھ کر دوں کیا تمہیں منظور ہے؟

حضرت علیؑ نے عرض کیا:

بیشک مجھے قبول ہے۔

اس طرح آپؐ حضرت رسول خداؐ کے داماد قرار پائے۔

### تحویل قبلہ

ماہ شعبان ۲ھ ہجری میں بیت المقدس کی طرس سے قبلہ کا رخ کعبہ کی طرف موڑ دینے کا حکم آیا۔ قبلہ کیوں کہ حالت نماز میں بدلا گیا اس لئے آنحضرتؐ کا ساتھ حضرت علیؑ کے علاوہ اور کسی نے نہیں دیا اسی لئے آپؐ مقام فخر میں فرمایا کرتے تھے:

”اَنَا مُصَلِّي الْقِبْلَتَيْنِ“

میں ہی وہ ہوں جس نے ایک نماز بیک وقت دو قبلوں کی طرف پڑھی۔

مدینہ میں پہنچنے کے بعد بھی جب کفار نے مسلمانوں پر حملے کئے اس وقت صرف حضرت علیؑ کی ذات تھی جس نے ہر میدان میں صف اول میں رہ کر دشمنوں کا قلع قمع کیا اور مسلمانوں کو کامیابی

دلائی۔ یہ آپؐ کا جذبہ ایثار و قربانی تھا کہ آپؐ بغیر اپنی جان کی فکر کئے اور بلا خوف و خطر دشمن سے مقابلے کے لئے میدان میں پہنچ جاتے تھے جس کی گواہ آپؐ کی حسب ذیل جنگیں ہیں:

### جنگ بدر

اسلام کی سب سے پہلی جنگ جو ماہ رمضان ۲ھ میں واقع ہوئی جس میں صرف تین سو تیرہ مسلمان اور ایک ہزار کفار شریک تھے۔ اس جنگ میں حضرت علیؑ علیہ السلام علمبردار تھے۔ خداوند عالم کی مدد سے یہ معرکہ فتح ہوا۔

### جنگ احد

جنگ بدر کا بدلہ لینے کے لئے ابوسفیان نے تین ہزار کی فوج کے ساتھ مدینہ پر چڑھائی کی۔ اس معرکہ میں حضرت حمزہؑ شہید ہوئے۔ اس جنگ میں حضرت علیؑ نے دشمن کے چھکے چھڑا دیئے اور زبردست طریقے سے تلوار چلا کر شجاعت کا مظاہرہ کیا۔

آپؑ کی جان ثاری اور شجاعت کو دیکھ کر فرشتہ نے قصیدہ پڑھا:

”لَا فِتْنَى إِلَّا عَلَيَّ لَا سَيْفَ إِلَّا ذُو الْفَقَارِ“

### جنگ خندق

اس جنگ کو غزوہ احزاب بھی کہتے ہیں۔ یہ جنگ ذیقعدہ ۵ھ میں واقع ہوئی جس میں کفار کے تمام قبائل شریک ہوئے تھے۔ کفار سب سے بڑے طاقتور پہلوان عمرو بن عبدود کو اس خیال سے جنگ میں لائے تھے کہ مسلمان اس کا مقابلہ نہیں کر پائیں گے مگر جس وقت وہ پہل تن مقابلہ کے لئے باہر آیا ہے اس وقت ادھر سے حضرت علیؑ اس کے مقابلہ کے لئے چلے تو حضرت رسول خداؐ نے فرمایا:

”بَرَزَ الْإِيْمَانُ كُلُّهُ إِلَى الْكُفْرِ كُلِّهِ“

آج کل ایمان کل کفر کے مقابلہ میں جا رہا ہے۔

اور جب حضرت علیؑ کو اس دشمن خدا پر فتح حاصل ہوئی تو حضور اکرمؐ نے فرمایا:

”صُرْبَةُ عَلِيٍّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَيْنِ“

خندق کے دن علیؑ کی ایک ضربت ثقلین کی عبادت پر بھاری ہے۔

اس طرح آپؐ نے اس معرکہ میں جانثاری کا مظاہرہ کیا اور لشکر اسلام کو فتح حاصل ہوئی۔

### صلح حدیبیہ

ذیقعدہ ۶ھ مطابق ۶۲۸ء میں حضرت رسول خداؐ آج کے ارادہ سے مکہ کی طرف چلے اور جب قریش کو خبر ہوئی تو انہوں نے جانے سے روکا۔ آنحضرتؐ ایک کنویں پر جس کا نام حدیبیہ تھا رک گئے اور صحابہ سے جانثاری کی بیعت لی جس کو ’بیعت رضوان‘ کہتے ہیں اور بیعت کرنے والوں کو اصحاب سمرہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر قریش اور رسول اکرمؐ کے درمیان جو صلح ہوئی اس کا صلح نامہ حضورؐ نے حضرت علیؑ سے لکھوایا اور سورہ فتح ”إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا“ نازل ہوا۔

### جنگ خیبر

خیبر مدینہ سے تقریباً پچاس میل کے فاصلے پر یہودیوں کی بستی تھی جہاں یہ جنگ واقع ہوئی۔ اس جنگ میں کفار سے زبردست مقابلہ ہوا اور کسی طرح لشکر اسلام کو فتح حاصل نہیں ہو رہی تھی تب رسول اکرمؐ نے اعلان فرمایا:

کل میں اس کو علم دوں گا جو مرد ہوگا، کرار ہوگا، غیر فرار ہوگا، اللہ و رسولؐ اس کو دوست رکھتے ہوں گے اور وہ اللہ و رسولؐ کو دوست رکھتا ہوگا۔

اس اعلان کے بعد ہر مسلمان کے دل میں یہ تمنا پیدا ہوئی کہ کل علم ہم کو مل جائے گا مگر علم حضرت علیؑ کو ملا۔ آپؐ نے میدان میں جا کر مہرب جیسے بہادر کو قتل کر کے قلعہ خیبر فتح کیا۔ اس معرکہ کی فتح کا سہرا بھی حضرت علیؑ علیہ السلام کے سر بندھا جس سے مسلمانوں کی طاقت و قوت میں اور اضافہ ہوا۔

## تبلیغ سورۂ برائت

۹۔ ہجری میں حضرت رسول خداؐ نے تین سو آدمیوں کے ہمراہ حضرت ابوبکرؓ کو حج اور سورۂ برائت کی تبلیغ کے لئے بھیجا۔ ابھی آپؐ زیادہ دور نہ جانے پائے تھے کہ واپس بلا لئے گئے اور یہ سعادت حضرت علیؑ کے سپرد کر دی گئی۔

حضرت ابوبکرؓ کے ایک سوال کے جواب میں رسول اکرمؐ نے فرمایا:  
مجھے خدا کا یہی حکم ہے کہ میں جاؤں یا میری آل میں سے کوئی جائے۔

## غدير خم

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۵ رذیقعدہ ۱۰ھ ہجری کو حج آخر کے ارادہ سے روانہ ہوئے۔ حج سے فراغت کے بعد جب کہ آپؐ کے ساتھ ایک لاکھ چوبیس ہزار اصحاب تھے۔ ۱۸ رذی الحج کو مقام جحفہ کے قریب مقام غدیر پر پہنچے تو آیہ بلّغ نازل ہوئی۔ آپؐ نے پالان شتر کا منبر بنانے کا حکم دیا اور حضرت بلالؓ کو حکم دیا کہ ”حَيَّ عَلَى خَيْرِ الْعَمَلِ“ کہہ کر آواز بلند کریں۔ مجمع سمٹ کر نقطہ اعتدال پر آگیا آپؐ منبر پر گئے اور فصیح و بلیغ خطبہ ارشاد فرمایا جس میں حمد و ثنائے الہی کے بعد آپؐ نے حضرت علیؑ کو ہاتھوں پر بلند کر کے فرمایا:

”مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ“

جس کا جس کا میں مولا ہوں اس کے اس کے علی مولا ہیں۔

اس طرح حضرت رسول اکرمؐ نے اپنے جانشین اور خلیفہ کا اعلان فرمایا۔

حضرت رسول خداؐ کی حضرت علیؑ سے وصیت کرنا

وقت وفات حضرت علیؑ۔ حضورؐ کی خدمت میں حاضر تھے۔ حضورؐ نے آخری وقت آپؐ سے

وصیتیں کرتے ہوئے فرمایا:

اے علیؑ! میرے بعد تمہیں سخت صدمات پہنچیں گے لہذا تم صبر کرنا اور دیکھو جب اہل دنیا

دنیا پرستی کریں تو تم دین اختیار کئے رہنا۔

یہاں تک کہ ۲۸ رخصت ۱۱ھ میں آپؐ کا وصال ہوا۔ حضرت علیؑ نے آنحضرتؐ کو غسل دیا کفن پہنایا اور نماز جنازہ ادا کر کے آپؐ کو دفن کیا۔ اس طرح حضرت علیؑ کی ساری زندگی اسلام اور بانی اسلامؐ کی حفاظت اور جاں نثاری میں گزری۔

## فضائل و مناقب

حضرت علی بن ابی طالبؑ کے بے شمار فضائل و مناقب ہیں۔ آپؑ کے فضائل کے سلسلہ میں مفسرین کا اتفاق ہے کہ قرآن مجید کی ۳۱۳ آیات نازل ہوئیں اور لاتعداد احادیث بھی مروی ہیں۔ آپؑ کی علمی عظمت و جلالت کا اندازہ اس حدیث سے ہوتا ہے جس میں حضورؐ نے اپنی ذات کو علم کا شہر اور حضرت علیؑ کو اس کا دروازہ قرار دیا:

”أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا“

آپؑ نے متعدد علوم کو ایجاد کیا۔ آپؑ کے کئے ہوئے فیصلے آپؑ کی زیر کی اور ذہانت پر دلالت کرتے ہیں۔ آپؑ کی فصاحت و بلاغت کا شاہکار بیچ البلاغہ ہے جس میں علامہ رضیؒ نے آپؑ کے خطبات و مکتوبات و ارشادات کو ایک کتابی شکل میں جمع کیا۔ آپؑ کا زہد و تقویٰ بے مثال تھا۔ آپؑ کی صداقت و عدالت کے بارے میں خالد بن یحمر کا بیان ہے کہ میں حضرت علیؑ کو تین باتوں کی وجہ سے محبوب رکھتا ہوں:

۱۔ جب وہ ناراض ہوتے تو حلم کا دامن نہیں چھوڑتے تھے۔

۲۔ جو بات کہتے سچ کہتے تھے۔

۳۔ جو فیصلہ کرتے تھے پورے عدل کے ساتھ کرتے تھے۔

رسول اکرمؐ نے ایک دن فاطمہ زہراءؑ سے فرمایا تھا کہ میں نے تمہاری شادی بہت بڑے عالم اور امت میں سب سے بڑے ایماندار اور عظیم حلم کرنے والے (علیؑ) سے کی ہے۔

## ظاہری خلافت

جب حضرت علیؑ ظاہری خلافت پر متمکن ہوئے تو آپؑ نے عدل و انصاف، اخوت و بھائی چارہ کی حکومت قائم کی۔ آپؑ نے اپنے گورنروں کو سخت احکام جاری کئے کہ رعایا کے حقوق کا پورا خیال رکھیں، کسی کے ساتھ نا انصافی نہیں ہونی چاہیئے اور ہر وقت اللہ سے ڈرتے رہیں اور تقویٰ کا دامن نہ چھوڑیں۔ آپؑ خود اپنے ہاتھ سے بیت المال سے مال تقسیم کرتے تھے۔ عرب عجم، گورے کالے سب آپؑ کی نظر میں یکساں تھے اور سب کو برابر حقوق دیتے۔

آپؑ روزانہ مال تقسیم کر کے بیت المال میں جھاڑو لگا کر دو رکعت نماز شکر ادا کر کے کہتے تھے کہ پروردگار تیری امانت کو حقداروں تک پہنچا دیا۔ آپؑ نے کبھی اپنی ذات کے لئے دوسروں سے زیادہ مال نہیں لیا۔ معمولی لباس پہنتے اور کہنہ مکان میں زندگی بسر کرنے پر فخر کرتے تھے۔ آپؑ کی زندگی ایک عام انسان کی طرح تھی۔ یہی آپؑ کی عدالت تھی جو بنی امیہ کے ان لوگوں کو ناگوار گذری جن کے لئے سابقہ حکومتوں نے خزانوں کے منہ کھولے ہوئے تھے اسی بنا پر آپؑ کی مخالفت شروع ہوئی اور بہانے بنا کر آپؑ پر جنگ جمل و جنگ صفین تھوپی گئیں مگر اس کے باوجود عدل و انصاف کا دامن آپؑ کے ہاتھ سے نہ چھوٹا۔ یہاں تک کہ آپؑ کو شہید کر دیا گیا۔

## شہادت

۱۹ رمضان ۴۰ھ ہجری نماز صبح میں آپؑ کے سر پر عبدالرحمن ابن ملجم نے ضرب کاری لگائی جس کی وجہ سے ۲۱ رمضان ۴۰ھ ہجری کو آپؑ اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ آپؑ کو سرزمین نجف میں آپؑ کے فرزندوں امام حسنؑ اور امام حسینؑ نے دفن کیا جہاں آج بھی آپؑ کا روضہ زیارت گاہ خلائق بنا ہوا ہے۔



## آ

## آثار علویہ

مولف:

ناشر:

مولانا سید سبط الحسن ہنسوی  
کا شانہ ادب بک ایجنسی، گولہ گنج، لکھنؤ  
اس کتاب میں وہ علمی کام جو حضرت علیؑ علیہ السلام کے بارے میں کیا گیا ہے اس کا جائزہ لیا گیا ہے۔

## آداب زندگی حضرت علیؑ کی نظر میں

مولف:

ناشر:

سال اشاعت:

حیدر مہدی  
عباس بک ایجنسی، لکھنؤ  
جنوری ۱۹۹۵ء  
حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے بتائے ہوئے اصول زندگی پر ہندی زبان میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

## آفتاب خلافت

مولف:

ناشر:

سال اشاعت:

مولانا سجاد حسین، بارہوی  
مقبول پریس، دہلی  
۱۳۲۹ھ  
چودھویں صدی کے مایہ ناز مناظر شیر پنجاب مولانا سجاد حسین صاحب جنہوں نے اپنی تحریر و تقریر سے مخالفین اہل بیتؑ کے دل ہلا رکھے تھے۔ آپ نے تمام عمر اہل بیت علیہم السلام کے حقوق کا دفاع کیا اور مخالفین کو دندان شکن جوابات دیئے۔ آپ نے غدیر سے متعلق ”آفتاب خلافت“ کے عنوان سے کتاب لکھی جو مولوی خلیل احمد کی کتاب ”ہدایت الرشید و مطرفۃ الکرامۃ“ کے جواب میں ہے اس کتاب میں واقعہ غدیر پر کچھ اعتراضات کئے گئے تھے آپ نے ہر اعتراض کا استدلالی جواب دیا اور کتب اہلسنت سے حوالے پیش کئے۔

مقدمہ کتاب میں غدیر سے متعلق سوالات و جوابات ہیں اور حدیث غدیر سے خلافت حضرت امیر المومنینؑ ثابت کی ہے۔ اور ان بائیس علماء کا ذکر کیا ہے جنہوں نے آیہ تلخ کا نزول غدیر خم میں قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ ان مغربی مؤرخین کا بھی ذکر کیا ہے جنہوں نے واقعہ غدیر کی حقانیت کا اقرار کیا ہے۔ ایہ کتاب نولکشور، لاہور سے بھی ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء میں شائع ہوئی۔

مولانا سجاد حسین کا تعلق بہیڑہ سادات ضلع مظفرنگر سے تھا۔ مناظرہ میں مہارت رکھتے تھے۔ مولوی محمد قاسم نانوتوی سے یادگار مناظرہ کر کے فتح حاصل کی جس کے سبب آپ کی دور دور تک شہرت ہوئی اور آپ کو ”شیر پنجاب“ کا خطاب دیا گیا۔

آپ کی وفات ۴ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ/۵ نومبر ۱۹۲۱ء میں ہوئی۔

## آفتاب غدیر

تقی عسکری

جناب تقی عسکری صاحب حیدر آباد دکن کی علمی شخصیت تھے۔ تصنیف و تالیف کا ذوق رکھتے تھے۔ آپ کی یہ تالیف ۱۹۸۱ء میں منظر عام پر آئی۔ ۱۲۶ صفحات پر مشتمل ہے۔<sup>۲</sup>

## آواز-اعلان غدیر

مولف: ناشر: سال اشاعت:

عبدالکریم مشتاق کراچی ۱۹۹۴ء

تاریخ اسلام آپ کا دلچسپ موضوع تھا۔ غدیر کے موضوع پر آپ کی یادگار تصنیف ”آواز-اعلان غدیر“ ہے۔ جو واقعہ غدیر پر استدلالی حیثیت رکھتی ہے۔ کراچی کے اے پی کیشنز سے ۱۹۹۴ء میں شائع ہوئی۔ تقریباً ۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ غدیر ہی کے موضوع پر دوسری تالیف

۱۔ الغدیر ج: ۱، ص: ۳۶، اعیان الشیعہ ج: ۷، ص: ۱۸۵، اعلام الشیعہ ج: ۲، ص: ۸۰۹، تالیفات شیعہ ص: ۴۰

۲۔ مؤلفین غدیر ص: ۹۰

”علی ولی اللہ“ ہے جو اگست ۱۹۹۲ء میں حیدری کتب خانہ بمبئی سے شائع ہوئی۔ جس میں راویان غدیر، علماء اہلسنت کے نزدیک حدیث غدیر صحیح بلکہ متواتر ہے، علماء اہلسنت جنہوں نے غدیر کا ذکر کیا۔ لفظ مولیٰ کے معنی، رسم دستار بندی، حضرت عمر کی مبارکباد، قصیدہ خوانی جیسے موضوعات پر بحث کی ہے۔<sup>۱</sup>

## الآیات

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا سید سجاد حسین بارہوی، ۱۳۴۰ھ مقبول پریس، دہلی ۱۹۱۲ء

اہلسنت کی جانب سے ایک ایسی کتاب منظر عام پر آئی (تنویر العینین) جس میں قرآن مجید کی تین آیات کے ذریعہ حضرت ابو بکر کی خلافت ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی گئی تھی اس کے جواب میں مولانا سجاد حسین صاحب نے یہ کتاب لکھی جس میں قرآن کریم کی پانچ آیات کے ذریعہ حضرت علی علیہ السلام کی خلافت ثابت کی۔

## آیات جلی فی شان مولانا علیؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت:

آغا عبد علی بیگ قزلباش دہلوی مطبع یوسفی، دہلی ۱۳۳۰ھ

مصنف آغا عبد علی بن آغا بندہ علی بن آغا رجب علی قزلباش نے حضرت علی مرتضیٰ کے فضائل و مناقب سے متعلق ۷۰ آیات کا ترجمہ و تفسیر پیش کی ہے جو اہلسنت و اہل تشیع کی معتبر کتب سے ماخوذ ہیں۔ یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

## الف

### A Voice of Human Justice:

مؤلف: ناشر: طبع اول: صفحات:  
محمد فضل حق اسلامک سیمیزی آف پاکستان ۱۴۱۰ھ ۵۰۸

ابوتراب بر مسند قضاء و فصل الخطاب

مؤلف: ناشر:

مفتی سید طیب آغا جازاڑی (م ۱۴۳۷ھ / ۲۰۱۶ء) ادارہ علوم آل محمد، شاد باغ، لاہور  
اس کتاب میں حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے فیصلے تحریر کئے گئے ہیں۔

ابوتراب در نظر ام المومنین واصحاب

مؤلف: ناشر: طبع اول:

مفتی سید طیب آغا جازاڑی لکھنوی ادارہ علوم آل محمد، شاد باغ، لاہور ۱۹۶۰ء  
عناوین کتاب:

فضائل حضرت علیؑ بہ زبان خلیفہ اول

علیؑ کو پیغمبر سے وہی نسبت ہے جو پیغمبر کو خدا سے ہے۔

علیؑ کے تحریر کردہ گزرنامہ کے بغیر پل صراط سے گزرنا ناممکن ہے۔

علیؑ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

خدا اور رسولؐ کے نزدیک علیؑ کا مقام۔

علیؑ و نبیؐ کا ہاتھ عدد میں برابر ہے۔

علیؑ و نبیؐ کا ہاتھ عدل میں برابر ہے۔

اہل بیتؑ کی محبت و عداوت، رسول اللہؐ کا حلیہ مبارک، اہل بیتؑ، علیؑ عمرت رسولؐ ہیں،

سورۃ برائت، حدیث غدیر۔

فضائل حضرت علیؑ بہ زبان خلیفہ ثانی

علیؑ کی ولایت کے بغیر شرافت نہیں مل سکتی۔

فضائل علیؑ کا حساب نہ ممکن ہے۔

علیؑ جیسا کوئی نہیں۔

علیؑ اور دیگر اصحاب نبیؐ، کاش کہ علیؑ کی ایک خصلت تمام آل خطاب میں ہوتی۔

تین امتیاز، مزید تین خصوصیتیں، واقعہ خیبر، واقعہ خیبر کا پس منظر، علیؑ کی شادی، علیؑ و رسولؐ

ساتھ ساتھ، نبیؐ و علیؑ ایک دوسرے سے ہیں۔

حدیث مواخاۃ، حدیث منزلت، حدیث غدیر، دو مکالمے (پہلا مکالمہ)، دوسرا مکالمہ، علم

علیؑ، علم امت اور ایک یہودی، کنیز کی طلاق، غلام کا نکاح، سرمایہ کی تقسیم، حضرت عمرؓ کے تین سوال

علیؑ سے پوچھو، مولا علیؑ (مجنونہ عورت)، حاملہ عورت، سیاہ فام بچہ، زیورات خانہ کعبہ، بغیر علیؑ کے اللہ

سے پناہ مانگتا ہوں۔

سوالات بادشاہ روم، صدائے ناقوس با ترجمہ منظوم، ایک عورت جس نے چھ ماہ میں بچہ

جنماتھا، لڑکی و لڑکے کا فیصلہ، قصہ اصحاب کھف، نجران کا ایک پادری تریاچر تر، عجیب و غریب بچہ، عجیب

جواباب، علیؑ عین اللہ۔

فضائل حضرت علیؑ بہ زبان خلیفہ سوم (عثمان)

نبیؐ و وصیؑ ایک نور سے ہیں، سلسلۃ العجب، حدیث غدیر۔

فضائل حضرت علیؑ بر زبان امیر شام معاویہ بن ابی سفیان

حدیث منزلت، علم علیؑ، حق بر زبان جاری، معاویہ کے خط کا جواب، سیرت علیؑ کی ایک جھلک۔

فضائل حضرت علیؑ بر زبان ام المومنین (عائشہ بنت ابی بکر)

خیر البشر، سید العرب، علیؑ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے، علیؑ کے چہرے کی طرف دیکھنا عبادت ہے، علیؑ کا ذکر عبادت ہے، محب علیؑ، علم الناس، علیؑ سے پوچھو، محبوب مصطفیٰؐ، میرے حبیب کو بلاؤ، بہترین برادر، بے کس شہید، سائقین تین ہیں، علیؑ پر خروج کرنے والا کافر ہے، ایک کسوٹی، اہل بیتؑ، حدیث غدیر۔

احتساب

علی اکبر شاہ

آپ کو نچ البلاغہ سے گہرا شغف تھا۔ حضرت امیر المومنین علیؑ علیہ السلام کے ۵۱ فرامین بعنوان ”احتساب“ شائع کئے۔ یہ کتاب ۱۰۳ صفحات پر مشتمل ہے۔ ساجدہ اکیڈمی کراچی سے ۱۴۰۱/ اگست ۱۹۸۰ء میں طبع ہوئی۔<sup>۱</sup>

احسن الانتخاب فی ذکر معیشۃ سیدنا ابی تراب

مؤلف: مولانا حافظ علی حیدر قلندر اصح المطالع، لکھنؤ

طبع اول: ۱۹۳۲ء ۵۳۶

ناشر: کاکوروی (۱۳۶۶ھ/ ۱۹۴۷ء)

طبع سوئم: ناشر:

کتبخانہ انوریہ خانقاہ کاظمیہ کاکوروی ۲۰۰۰ء

یہ تصنیف اپنی نوعیت کے اعتبار سے متاخرین علماء میں خاص اہمیت کی حامل ہے۔ تاریخی حیثیت سے حضرت امیر علیہ السلام کے عہد خلافت میں باہمی اختلافات و محابرات کے جتنے واقعات ہوئے انہیں نہایت جرح و تعدیل اور دقت نظر سے تحریر کیا گیا ہے۔ مصنف کا تعلق قصبہ کاکوری ضلع لکھنؤ سے تھا یکم شعبان ۱۳۱۱ھ / ۱۸۸۳ء میں متولد ہوئے خانقاہ کاظمیہ قلندر یہ سے آپ کا تعلق تھا۔ آپ کا خانوادہ عشق مرتضوی سے سرشار ہے۔

### عناوین کتاب حسب ذیل ہیں:

آغاز حالات جناب امیرؑ، ولادت، واقعات ولادت، مولد شریف، اسمائے مبارکہ مع وجہ تسمیہ، اسد، حیدر، علیؑ، کنیت، ابو الحسن، ابو الحسین، ابو الریحانین، ابوالسبطین، ابو محمد، ابوتراب، القاب، نسب، حلیہ مبارک، زمانہ طفولیت و کیفیت پرورش، تعلیم و تربیت، اسلام، محبت اولیت اسلام، احادیث متعلق بہ سبقت اسلام جناب امیرؑ، محاکمہ متعلق بہ ساقیت، بحث متعلق بہ انظہار اسلام، عمر بوقت عرض اسلام، متعلق بہ فضل اسلام، وجہ لقب کرم اللہ وجہ، ابتدائی نمازوں میں شرکت، احادیث متعلق بہ اولیت نماز، مکہ کی زندگی و بیان اشاعت حالات نبوت، انتظام دعوت و عطائے خلعت وصایت و نیابت و وراثت، شفقت و عنایت آنحضرتؐ۔

عام حالات زمانہ قیام مکہ، حالات زمان ہجرت، جناب امیرؑ کی جان نثاری کا عدیم النظیر کارنامہ، فٹ نوٹ متعلق بہ قصہ حضرت موسیٰؑ، فٹ نوٹ متعلق بہ عمر جناب امیر وقت ہجرت، روانگی جناب امیرؑ جانب مدینہ، سنہ ۱ ہجری، قیام مدینہ و عقد مواخات، تعمیر مسجد قبا، ۲ ہجری، غزوات، غزوہ بدر میں جناب امیرؑ کی شجاعت، نکاح با حضرت فاطمہ الزہراءؑ، مسکن جناب امیرؑ، واقعہ سد ابواب، احادیث متعلق بہ سد ابواب، محاکمہ متعلق بہ خوشہ ابی بکر و باب علیؑ، فٹ نوٹ: متعلق بہ سخ، غزوہ بدر، ۳ ہجری، غزوہ احد میں جناب امیرؑ کی شجاعت، فٹ نوٹ: متعلق بہ ناد علیؑ، ولادت حضرت سیدنا امام حسنؑ، ۴ ہجری، قصہ بنو نضیر، ولادت حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام۔

۵ ہجری، غزوہ خندق میں جناب امیرؑ کی شجاعت، غزوہ بنو قریظہ، ۶ ہجری، غزوہ

فدک، صلح حدیبیہ، بیعت الرضوان، ۸ھ ہجری، غزوہ خیبر میں جناب امیر کی شجاعت، عمرۃ القضا، ۸ھ ہجری، فتح مکہ، قصہ بنو خدیجہ، غزوہ حنین، غزوہ طائف، ۹ھ ہجری، بتخانہ فلس، خلافت غزوہ تبوک و حدیث منزلت، نیابت در تبلیغ فرمان، ۱۰ھ ہجری، امارت یمن، حجۃ الوداع، غدیر خم، مباہلہ۔ بیان اہل بیتؑ و ذوی القربی، اہل بیتؑ، آل، فائدہ مشارکت آل با آنحضرتؑ، آل عبا، عترت، ذریت، ذوی القربی، آیات در بارہ فضائل اہل بیتؑ، آیت تطہیر، آیت مباہلہ، آیت مودت، آیت تذکیر، آیت تصلیہ، آیت تسلیم، آیت اعتصام، آیت فضل، آیت امان، آیت ہدایت، آیت رضا، آیت محبت، آیت منزلت، آیت نسبت، آیت رفاقت، آیت رفعت، آیت نور، آیت الکتاب، آیت الصراط، آیت اصطفا، آیت تسکین، آیت تنبیہ، آیت شفع، آیت نعمت، احادیث در بارہ فضائل اہل بیتؑ، حدیث ثقلین مع اسمی روات و جرح و قدرح و بیان طرق حدیث، احادیث سفینہ، احادیث الامان، حدیث حکمت، حدیث مقفاح، حدیث خطہ، احادیث قیاس، حدیث طہارت، احادیث شفاعت، احادیث دخول، حدیث مسکن، احادیث مغفرت، حدیث منفعت، حدیث اطاعت، حدیث مرتبت، احادیث محبت، احادیث مودت، احادیث معاہدہ، احادیث منزلت، احادیث تسک و وسیلہ، احادیث تعلم، احادیث در بارہ محبین اہل بیتؑ، احادیث در بارہ مبغضین اہل بیتؑ۔

خصائص اہل بیتؑ، ارشادات خلفائے راشدین و صحابہ و تابعین و ائمہ در بارہ اہل بیتؑ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت سلمان فارسی، حضرت ابو ہریرہ، حضرت عبداللہ ابن عباس، حضرت عبداللہ ابن عمر فاروق، حضرت انس ابن مالک، حضرت بلال ابن رباح، حضرت عبد اللہ ابن عمر ابن العاص، حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت سمرہ بن جندب، حضرت ابو الطفیل عامر ابن واثلہ، حضرت عمر بن عبدالعزیز اموی تابعی، حضرت امام ابو حنیفہ تابعی، حضرت امام مالک، حضرت امام شافعی، حضرت امام احمد ابن حنبل، کرامت اہل بیتؑ، ۱۱ھ ہجری، زمان وفات آنحضرت صلعم۔

خلافت حضرت ابوبکر، وفات حضرت فاطمہ الزہراءؑ، ۱۳ھ ہجری، خلافت حضرت عمر



فاروق، ۲۴ھ ہجری، خلافت حضرت عثمان غنی، ۳۵ھ ہجری، احادیث مشعر و قاتل زمان خلافت، جناب امیر و اختلاف صحابہ وغیرہ، واقعات خلافت جناب امیر، فٹ نوٹ متعلق بہ واقعہ اٹک، عمال کی معزولی، ۳۹ھ ہجری، جدید عمال کا تقرر، مقدمات واقعہ جمل، مکہ معظمہ میں جنگ کی ابتدائی کاروائیاں، روانگی حضرت عائشہ جانب بصرہ، واقعہ حوآب، مقابلہ اہل مکہ بالبصریان، روانگی جناب امیر جانب بصرہ، آغاز جنگ جمل، کیفیت مباہلہ، مقتولین جنگ جمل، وقوع جمل، واقعات بعد جنگ، کیفیت بعد جنگ۔

کیفیت مغرورین، روانگی حضرت ام المومنین جانب مدینہ، ارشادات حضرت عائشہ بعد جنگ، ارشادات جناب امیر بعد جنگ، انتظامات بعد جنگ، جنگ جمل پر ایک نظر، قیام کوفہ، معاویہ کی مخالفت اور بنی امیہ کی کامیابی، فرمان جناب امیر بنام اشعث ابن قیس، خروج اہل سیستان، امارت قیس ابن سعد وغوٹے معاویہ، قدم عمر ابن العاص نزد معاویہ، مبادیان صفین، روانگی جانب صفین و قاتل اثناء راہ، معرکہ صفین، پانی کے لئے کشمکش، صلح کی آخری کوشش، ۳۷ھ ہجری، آغاز جنگ، جنگ مغلوبہ، بیان شہادت حضرت عمار بن یاسر، فٹ نوٹ احادیث متعلق بہ شہادت حضرت عمار، ابن یاسر، لیلیۃ الہری، تقرر حکمین، کیفیت نمونہ صلح حدیبیہ، واپسی از جنگ صفین مقتولین جنگ، اجتماع حکمین و نتیجہ تحکیم، واپسی عمر ابن العاص و حیلہ معاویہ، احادیث متعلق بہ الحق مع علیؑ۔

احادیث متعلق بہ القرآن مع علیؑ، جنگ صفین پر ایک نظر و تردید خطائے اجتہادی، و متعلقات آل مع اسامی صحابہ بہ شرکائے جنگ، اعتراض خوارج، جنگ نہروان، نمونہ بیعت الرضوان، قاتل خوارج، ۳۸ھ ہجری، آغاز جنگ، واقعات بعد جنگ انجام خوارج بعد نہروان، جنگ نہروان پر ایک نظر، احادیث دربارہ جنگ خوارج، احادیث متعلق بہ قاتل ناکشین و قاسطین و مارقین، واپسی جناب امیر بطرف کوفہ، حکومت عمر و ابن العاص بر مصر و شہادت، مالک ابن اشتر محمد ابن ابی بکر، یورش عبداللہ ابن حضرمی بہ بصرہ، قصہ حریت ابن راشد و بنو ناجیہ، ۴۹ھ ہجری۔

معاویہ کا جارحانہ طریق خروج و تاخت تاراج مالک محروسہ جناب امیر، فوج کشی بر عین

الہمر، فوج کشی بر انبار، فوج کشی بر تیمار مکہ معظمہ و مدینہ منورہ، فوج کشی بر اسفل واقعہ، فوج کشی بر بلا و جزیرہ، فوج کشی بر سادہ، فوج کشی بر مکہ معظمہ، بغاوت فارس و کرمان و تقرر زیاد بر گورنری، ۳۰ ہجری، حجاز و عراق پر دوبارہ معاویہ کی فوج کشی، جناب امیر اور معاویہ کی حد بندی، علیحدگی عبداللہ ابن عباس از حکومت بصرہ، فٹ نوٹ متعلق بہ مال غنیمت، قصہ یاران ابن سبا و تعزیز جناب امیر، خلافت مرتضوی پر ایک نظر، کارنامہ ہائے خلافت، فتوحات زمانہ خلافت، خلافت کی حالت، حقیقت تاخت خلافت جناب امیر باوجود فضائل، سیاست و انتظام مدن، ملکی نظم و نسق، عمال کی نگرانی۔

رعایا پر شفقت، فوجی انتظامات، ہدایت متعلق بہ میدان جنگ، انتظامات متعلق بہ صیغہ مال، مالک غنیمت کی تقسیم، خراج کی تقسیم، صدقات و جزیہ، قوانین کی کیفیت، مذہبی خدمات، حدود و تعزیری سزائیں، بیان شہادت جناب امیر علیہ السلام، احادیث متعلق بہ شہادت جناب امیر علیہ السلام، جناب امیر کے قاتل کا شقی آخرین ہونا، جناب امیر کی پیشکنوئیاں متعلق بہ شہادت، مبادیات واقعہ شہادت، وقوع واقعہ شہادت جناب امیر علیہ السلام، قاتل سے ہمدردی، گفتگو دربارہ خلافت، وصایائے جناب امیر علیہ السلام، کیفیت انتقال و تجہیز و تکفین، اختلافات در تاریخ شہادت و مدفن و عمر شریف و مدت خلافت، تاریخ شہادت، مدفن مبارک، عمر جناب امیر، مدت خلافت۔

ظہور آثار قدرت بعد شہادت جناب امیرؑ خطبہ حضرت امام حسن بعد وفات جناب امیر و قتل ابن ملجم و مرثی اصحاب جناب امیر و ارشاد حضرت عائشہ و قول معاویہ دربارہ وفات، خطبہ حضرت امام حسنؑ، قتل ابن ملجم ملعون، مرثی اصحاب جناب امیر علیہ السلام، مرثیہ ابوالاسود ظالم ابن عمر دہلی، مرثیہ بکر ابن حسان باہری، ارشاد حضرت عائشہ، قول معاویہ، مترکات و موالی و حجاب و قاضی و کاتب و شاعر و نقش خاتم جناب امیر علیہ السلام مع اسمائے عمال از وقت خلافت تا وقت وفات، مترکات و موالی، حجاب، قاضی، کاتب، شاعر۔ نقش خاتم۔ عمال، حوادث زمانہ خلافت، قطعات تاریخ مطبوع کتاب۔

### احسن المطالب: (غیر مطبوعہ)

مولف: مولانا سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں (م ۱۴۰۹ھ/ ۱۹۸۹ء)

مصنف کا تعلق امہٹ ضلع سلطانپور سے تھا۔ ۲۱ صفر ۱۳۲۵ھ میں متولد ہوئے۔ ۱۹۲۰ء میں لکھنؤ گئے اور سرکار ناصر الملتہ کے یہاں قیام کیا۔ جامعہ ناظمیہ میں مقدمات کی تحصیل کی اور سلطان المدارس لکھنؤ میں تکمیل کی۔ ۱۳۵۲ھ میں نجف اشرف روانہ ہوئے وہاں آقائی ابراہیم رشتی، آقائی حسن بجنوردی، مرزا باقر زنجانی سے فقہ و اصول کی تعلیم حاصل کی، اصول فقہ میں شیخ ضیاء الدین عراقی اور فقہ میں آقائی ابوالحسن اصفہانی کے درس خارج میں شرکت کی۔ ہندوستان واپس آنے کے بعد مدرسہ وثیقہ فیض آباد کے نظام درس و تدریس کو درست کرنے میں مشغول ہوئے۔

لکھنؤ آنے کے بعد شیعہ عربی کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے آخری زندگی تک خدمات انجام دیں اور مدرسۃ الواعظین میں بھی تدریس کرتے رہے۔ ادارہ تنظیم المکاتب کے بانیوں میں تھے، صدارت کا عہدہ بھی سنبھالا اور رسالہ الواعظ کے مستقل نگراں تھے۔<sup>۱</sup>

### اخساء معروف بہ الجواب

مرزا عبدالحق قزلباش

مولانا شاہ ولایت حسین ساکن گیا جو سنی مسلک سے تعلق رکھتے تھے انہوں نے شیعہ علماء سے کہا کہ حضرت علیؑ کا ایمان ثابت کریں۔ اس کے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی ہے۔

لکھنؤ: دفتر رسالہ روشنی

## ادبی معجزہ

ڈاکٹر تقی عابدی

آپؑ نے حضرت علیؑ علیہ السلام کا خطبہٴ بلا الف کے منشور و منظوم تراجم کو اس کتاب میں جمع کیا تاکہ دنیا مولانا علیؑ کی قادر الکلامی سے آشنائی حاصل کر سکے۔ اس کتاب میں ترجمہ مولانا ظفر الحسن صاحب، ترجمہ مولانا مرتضیٰ حسین فاضل، ترجمہ مولانا علی حیدر کھجوی، منظوم ترجمہ سیدنا ظر حسین ناظم، منظوم ترجمہ جناب جرار رضوی قابل ذکر ہیں اس کے علاوہ تقی عابدی صاحب نے نچ البلاغہ کا تعارف جدید طرز میں پیش کیا۔ علامہ شریف رضی کی سوانح حیات بھی مندرج ہے یہ کتاب ستمبر ۲۰۰۶ء میں کتاب نگر حسن آرکیڈ ملتان کینٹ سے شائع ہوئی۔

ڈاکٹر سید تقی حسن، تقی عابدی کی ولادت ۱۳۷۲ھ / یکم مارچ ۱۹۵۲ء کو دہلی میں ہوئی۔ والد ماجد سید سبط نبی عابدی و زعفران بزرگ تھے۔ ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کی۔ حیدر آباد دکن سے M.B.B.S. کیا اور برطانیہ سے M.S. کی ڈگری حاصل کی۔ مشہور سرجن ہونے کے باوجود اردو ادب کا اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں۔

اذان میں ولایت علیؑ

مولف:

مولانا موسیٰ رضا یوسفی

ناشر:

لکھنؤ، عباس بک ایجنسی

## اربعین فی فضائل مولانا امیر المومنینؑ

مولف:

ناشر:

حکیم ابوالقاسم مقرب علی خاں نقوی زائر مطبع العلوم، علی گڑھ، ۱۳۱۲ھ

کتاب میں چالیس احادیث قدسیہ حضرت علی مرتضیٰؑ کی شان میں نقل کی گئی ہیں جن کی شرح بھی کی گئی ہے۔

### عناوین کتاب

حمد جناب باری تعالیٰ وعظم برہانہ، مناجات بدرگاہ جناب مجیب الدعوات جلت نعمانہ و عظمت آلہ مع حاشیہ، نعت جناب سید المرسلین ومنقبت امیر المومنین وائمہ معصومین و صلوة علیہا و علیہم اجمعین، التماس بندہ کمترین زائر بخدمات مومنین مع حاشیہ بجواہر السنیہ، عذر زائر بخدمات ارباب فضل وافضال واصحاب دانش وکمال، باب اول در بیان احادیث قدسیہ منقولہ بطریق امامیہ ایدہم اللہ تعالیٰ، حدیث شریف قدسی نمبر الیعنی حدیث لوح از جواہر السنیہ، ترجمہ حدیث اول، حدیث قدسی نمبر ۱۲ از جواہر السنیہ، حکم الہی بجناب رسالت پناہی، باینکہ میراث علم بہ علی ولی مرتجت فرمائید، ترجمہ حدیث شریف قدسی نمبر ۲، حدیث قدسی نمبر ۳ از جواہر السنیہ، ذکر صحائف ائمہ اثنا عشر علیہم السلام۔ ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۳ مع اقوال زائر، حدیث قدسی نمبر ۴ در ذکر تائید جناب احدی بطور خفی وجلی جناب رسول اللہؐ بوجود ابو طالبؑ و علیؑ، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۴، حدیث قدسی نمبر ۵ برگزیدن خدا مرتضیٰ، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۵، حدیث شریف قدسی نمبر ۶ قَالَ تَعَالٰی وَ لَا یَہِیْ عَلِیَّ حِصْنِیْ وَ مَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ نَارِیْ، ترجمہ حدیث شریف قدسی نمبر ۶، حدیث قدسی نمبر ۷ جس شخص کو دلائے علی ولی نہیں اس کا عمل قبول خدا کو عمل نہیں، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۷، حدیث قدسی نمبر ۹ بیشک وصی خلیفہ و وارث رسول کا، اللہ نے بنایا ہے شوہر بتول کا، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۹، حدیث قدسی نمبر ۱۰ انا جی عذاب سے ہیں محبان مرتضیٰؑ اور ان کے دشمنوں پہ نہیں رحمت خدا۔

ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۰، حدیث قدسی نمبر ۱۱ خلاصہ اسمائے پنجتن پاک کا عرش بریں پر مکتوب ہونا، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۱، مضمون، حدیث قدسی نمبر ۱۲ خلاصہ علی محبت خدا اور امام ورثی ہیں، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۲، مقولہ از ائمہ، حدیث قدسی نمبر ۱۳ خلاصہ قَالَ تَعَالَى مَنْ حَارَبَ أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّ فَقَدْ حَارَبَ عَلَيْهِ عَذَابِي، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۳، حدیث قدسی نمبر ۱۴ خلاصہ خطبہ مصطفیٰ بحکم خدا مبدع مرتضیٰ، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۴، حدیث قدسی نمبر ۱۵ خلاصہ فرستادن جناب رب منعام سلام و پیغام بوساطت حضرت خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعلی علیہ السلام کہ او هست براولیای من امام۔

ترجمہ حدیث شریف قدسی نمبر ۱۵، حدیث قدسی نمبر ۱۶ خلاصہ ابلاغ خدای قدیر سلام و پیغام بجناب امیر بوساطت حضرت بشیر و نذیر باینکہ او هست حجت خدا بر خلق بعد از مصطفیٰ، ترجمہ حدیث شریف قدسی نمبر ۱۶، حدیث قدسی نمبر ۱۷ خلاصہ نبیؑ اور علیؑ سرکار کردگار میں مختار ہیں جس کو چاہیں گے داخل جنت کریں گے اور جس کو چاہیں گے واصل نار کریں گے، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۷، حدیث قدسی نمبر ۱۸ خلاصہ انوار ائمہ اثنا عشر بعد جناب خیر البشر حص خالق اکبر، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۸، حدیث قدسی نمبر ۱۹ خلاصہ نص خداوندادگر بر امامت ائمہ اثنا عشر، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱۹، عرض بندہ آثم مقرب علی ابوالقاسم زائر بدرگاہ جناب رب العالمین و ارحم الراحمین۔

حدیث قدسی نمبر ۲۰ خلاصہ اعظم طاعات اعتقاد بہ توحید خدا و نبوت جناب خیر الورثی و امامت ائمہ ہدیٰ ہے، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۲۰، الباب الثانی فی الاحادیث القدسیۃ المقلولہ بطریق اہل السنۃ، باب دوم ان احادیث قدسیہ کے بیان میں جو منقول بطریق اہل سنت ہیں، حدیث قدسی نمبر ۱ خلاصہ عرش پر تحریر ہے کہ علیؑ حجت کے قائم کرنے والے ہیں ان کا عارف زکی اور پاک ہے اور ان کا منکر خائب اور ملعون ہے اور یہ کہ ان کے مطیع کو میں داخل جنت کروں گا اور ان کی نافرمان کو واصل جہنم کروں گا، ترجمہ حدیث قدسی نمبر ۱، قول جناب شیخ حر عاملی علیہ الرحمہ، ترجمہ قول جناب شیخ

مرحوم، صدر الائمہ ابوالموید الموفق بن احمد الملکی الخوارزمی کی توثیق از مجلد حدیث تشبیہ، حدیث قدسی نمبر ۲ قول خدا باصطفا، محمد مصطفیٰؐ از جمع وری و تائید کردن کبریاء آنحضرتؐ را بوجود ذی جو علی مرتضیٰؑ۔

ترجمہ حدیث شریف قدسی نمبر ۲، توضیح مزید در باب توثیق صدر الائمہ اخطب خوارزم از مجلد حدیث تشبیہ، قدرے از مرویات اخطب خوارزم در فضائل امیر المومنین علیہ السلام، عبارت استفتاء مع فتویٰ جناب آیۃ اللہ فی العالمین در باب بیعت امیر المومنینؑ با خلفای ثلاثہ، اشعار اخطب خوارزم بحد جناب امیر المومنینؑ، تضمین بندہ کمترین زائر بحد مولای مومنین علیہ السلام، مدح جناب امیر المومنینؑ از کتاب ینایج المودۃ، ترجمہ عبارات و روایات ینایج المودۃ، توثیق ابوالحاجا مع صدر الدین حموی از مجلد دوم حدیث غدیر، توثیق شیخ سلیمان قدوسیؒ بلخی مولف ینایج المودۃ از مجلد حدیث ولایت، توثیق عامر بن واثلہ صحابی کی از مجلد حدیث طبر، حدیث شریف قدسی نمبر ۳ خلاصہ علی سید المومنین و امام المتقین۔

### ارشادات امیر المومنینؑ:

مؤلف: ریاض حسین جعفری ایم۔ اے لاہور، ادارہ منہاج الصالحین ۱۹۹۳ء  
ناشر: حضرت علی علیہ السلام کے سوا اقوال کا اردو اور انگریزی ترجمہ۔  
سال اشاعت: ۱۹۹۳ء

### ارشادات مصطفیٰؐ و مرتضیٰؑ:

مؤلف: ریاض حسین جعفری ایم۔ اے لاہور، ادارہ منہاج الصالحین ۱۹۹۲ء  
ناشر: دو سوارشادات کا ترجمہ۔  
سال اشاعت: صفحات: ۷۱

## ارمغان غدیر

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا شفیق حسین، جلاپوری لکھنؤ، نظامی پریس ۱۴۱۰ھ

سلطان المدارس کے شفیق استاد مولانا شفیق حسین صاحب کا تعلق قصبہ جلاپور ضلع فیض آباد سے ہے۔ آپ ۱۹۷۶ء سے تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ لکھنے پڑھنے کا اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں۔ غدیر کے موضوع پر آپ کی تالیف ”ارمغان غدیر“ ہے جو لکھنؤ نظامی پریس سے چھپ کر مکتبہ ولی عصر جلاپور سے ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء میں منظر عام پر آئی۔ اس کتاب میں واقعہ غدیر کی اہمیت اور ضرورت بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ اعمال غدیر اور اس دن کے مستحبات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آپ کی ولادت مصطفیٰ آباد قصبہ جلاپور میں ۱۷ جنوری ۱۹۴۷ء کو ایک مذہبی و دیندار گھرانے میں ہوئی والد ماجد جناب کاظم حسین صاحب اور دادا مظہر حسین صاحب نہایت متدین و متشرع تھے۔ ابتدائی تعلیم مکتب امامیہ جلاپور میں حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے لکھنؤ کا قصد کیا۔ ۱۹۶۳ء میں سلطان المدارس لکھنؤ میں درجہ چہارم میں داخلہ لیا۔ اور مدرسہ کی آخری سند ”صدر الافاضل“ اول نمبر سے حاصل کی۔ اس کے علاوہ عربی و فارسی بورڈ سے مولوی، عالم، فاضل، فقہ و ادب کے امتحانات امتیازی نمبروں سے پاس کئے اور مدرسہ سلطان المدارس میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔<sup>۱</sup>

## اسباق نچ البلاغہ

احمد علی، ادیب حیدر آبادی

آپؑ نے نوجوانوں کے لئے اسباق نچ البلاغہ پر مشتمل پانچ رسالے مرتب کئے جن میں آسان طریقہ سے نوجوانوں کو تعلیمات نچ البلاغہ سے روشناس کرایا ہے۔ یہ رسالے نئی نسل میں بہت مقبول ہوئے۔ ۱۴۱۸ھ/ جولائی ۱۹۹۷ء میں حیدر آباد دکن سے اس کی اشاعت ہوئی۔

۱۔ مؤلفین غدیر ص: ۱۲۳



میر احمد علی خان صاحب کا شمار حیدر آباد دکن کے اہل علم و ادب میں ہوتا تھا۔ آپ کی ولادت میر عابد حسین کے گھر ۱۳۳۴ھ/۱۹۱۵ء میں ہوئی۔ علمی و مذہبی ماحول میں تعلیم و تربیت ہوئی۔ نظامیہ حیدر آباد سے مٹھی فاضل، پنجاب یونیورسٹی سے مٹھی فاضل اور عثمانیہ یونیورسٹی سے انٹرمیڈیٹ کیا ادب اور لغت میں مہارت رکھتے تھے۔<sup>۱</sup>

## الاستخلاف

مولف: مولانا سید محمد قاسم الہ آبادی (م ۱۳۸۲ھ/۱۹۶۲ء) بنارس، الجواد بک ڈپو ۳۰۴ صفحات: ناشر: اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی خلافت بلا فصل ثابت کی گئی ہے۔

## استناد نبج البلاغہ

مولانا امتیاز علی خاں عرشی (۱۴۰۲ھ)

یہ آپ کی مشہور تالیف ہے جو ۲۵ اپریل ۱۹۷۲ء میں احباب پبلیشر لکھنؤ سے شائع ہوئی جسے جناب سید انصار حسین صاحب مابلی نے بہت اہتمام سے شائع کیا۔ یہ مقالہ پہلی بار رسالہ فاران کراچی سے مئی ۱۹۵۴ء میں چھپا اور ۱۹۵۸ء میں اخبار سر فرزا لکھنؤ نے بھی اسے خصوصی نمبر میں شائع کیا۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے یہ مقالہ بہت پسند کیا اور مولانا عبد الرزاق ملیح آبادی سے کہا کہ اس کا عربی ترجمہ ”ثقافتہ الہند“ میں شائع کیجئے چنانچہ مولف کی نظر ثانی کے بعد یہ مقالہ دسمبر ۱۹۵۷ء کے شمارہ میں شائع ہوا۔ میجر خورشید صاحب کی سعی و کوشش اور مزید اضافوں کے ساتھ یہ مقالہ کتابی شکل میں لکھنؤ سے شائع ہوا۔ آپ نے انتہائی تفصیل و تجسس کے ساتھ خطبات کا استناد پیش کیا ہے۔ ابتدائی عبارت اس طرح ہے:

۱۔ شارحین نبج البلاغہ ص: ۳۱۸

عربی ادب کی مشہور کتابوں میں ”نہج البلاغہ“ بھی ہے۔ اس میں امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے منتخب خطبے، خطوط اور حکیمانہ اقوال جمع کئے گئے ہیں۔ امیر المومنینؑ کی ذات گرامی معدن فصاحت و بلاغت ہونے کے ساتھ خلیفہ راشد یا بعقیدہ شیعہ امام معصوم کی حیثیت رکھتی ہے، اس لئے اس کے مشمولات کی اہمیت دُہری ہو گئی ہے۔

مشہور یہ ہے کہ اس کے مؤلف الشریف الرضی ذوالحسین محمد بن الحسین بن موسیٰ الموسویٰ الشیعی متوفی ۴۰۶ھ (۱۰۱۵ء) ہیں، جو الشریف المرتضیٰ ذوالعجدین علی بن الحسین المشہور بعلم الہدیٰ متوفی ۴۳۶ھ (۱۰۴۲ء) کے چھوٹے بھائی تھے۔

ابن ابی الحدید نے شرح نہج البلاغہ میں خطبہ شقیہ کی شرح کرتے ہوئے لکھا ہے کہ میرے استاد ابو الخیر مصدق بن شیبہ الواسطی (متوفی ۶۰۵ھ مطابق ۱۲۰۸ء) نے ۶۰۳ھ (۱۲۰۶ء) میں مجھ سے بیان کیا تھا کہ میں نے اپنے استاد ابو محمد عبد اللہ بن احمد المعروف بہ ابن الحنشاب (متوفی ۵۶۷ھ مطابق ۱۱۷۲ء) سے یہ خطبہ پڑھا تو اُن سے پوچھا تھا:

”کیا آپ اسے جعلی کہتے ہیں؟“ انہوں نے کہا۔ ”بخدا ہرگز نہیں۔ حقیقتاً میں تو اسے

امیر المومنینؑ کا کلام بالکل اُسی طرح جانتا ہوں جس طرح تمہیں مصدق جانتا ہوں۔“

میں نے کہا۔ ”بہت سے لوگ اسے رضیؑ کا کلام بتاتے ہیں“ انہوں نے فرمایا ”رضیؑ وغیرہ کو یہ طریقہ اور یہ طرز کہاں نصیب! ہم رضیؑ کے خطوط سے واقف ہیں۔ اور کلام نثر میں اُن کے اسلوب کو پہچانتے ہیں۔ اُسے اس کلام سے کوئی علاقہ نہیں۔“<sup>۱</sup>

اسد اللہ

مؤلف:

ناشر:

لاہور، مطبع علی

منشی نذیر احمد سیما

## اسرار حکمت

مولانا علی اکبر ابن سلطان العلماء سید محمد (م ۱۳۲۷ھ)

خطبہ طاؤسیہ خطبہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے معرکتہ الآرا خطبات میں سے ہے۔ جس میں آپ نے امور کی خلقت اور اس کے حسن و جمال کی تعریف اس انداز سے کی ہے جسے پڑھ کر بڑے بڑے خردمند محو حیرت رہ جاتے ہیں۔ شرح خطبہ انتہائی دقیق اور حسین ہے۔

## اسرار غدیر:

مترجم:

مولف:

مولانا سید ضرغام حیدر نقوی

آقای محمد باقر انصاری

آپ کا شمار ہندوستان کے نوجوان ترجمہ نگاروں میں ہوتا ہے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کر کے حوزہ علمیہ قم، ایران روانہ ہوئے اور وہاں بزرگ اساتذہ سے کسب فیض کر کے درجہ کمال پر فائز ہوئے۔ آپ نے آقای محمد باقر انصاری کی تالیف ”اسرار غدیر“ کو اردو قالب میں ڈھالا یہ کتاب مؤسسہ امام علیؑ قم، ایران سے ۱۳۲۶ھ میں زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔<sup>۱</sup>

## اسرارِ نادِ علیؑ

ناشر:

مترجم:

مولف:

بمبئی، حیدری کتب خانہ

مولانا محمد نواز کر بلائی

علامہ عبدالحی ہروی

## عناوین کتاب

نادِ علیؑ کے خواص اور تاریخ پس منظر، (کلمہ مظہر العجایب)، خصوصیاتِ نادِ علیؑ مختلف طریقوں کا عمل و فوائد، دشمنوں پر غلبہ کے لئے، جادو کے اثر کو دور کرنے کے لئے، حاکم کی نظر میں

مرتبہ کے لئے، دلی حاجات کے لئے، بے خوابی کے لئے، غربت و فقیروی و پریشانی کے لئے، بیماری کے لئے، برائے کشف اسرار غیب، حضور رسالت مآبؐ کی زیارت کے لئے، علم و حکمت کے لئے، قید و بند سے نجات، وسعت رزق و مال و جاہ و اقتدار حصول و درجات و دنیاوی، برائے محبت و الفت، وسعت رزق، کثرت مال و علم، فقر و افلاس کی دوری کے لئے، فراخی و روزی کے لئے، ناگہانی آفات و پریشانی دوری شیطان و مکر و شر سے حفاظت، محبت، محبوب، خلق خدا کو مسخر کرنے کے لئے، منصب اعلیٰ کے حصول کے لئے، ہر دل عزیز ہونے کے لئے، دلی حاجات، فقر و فاقہ، رزق میں فراوانی کے لئے، قبولیت دعا اور برآمدن حاجات، دست غیب سے دولت و ثروت کی آمد، فراخی روزی و دیگر کاروبار کے لئے، حصول دلی مراد، عجیب و غریب برکات کے لئے، پریشان حال کے لئے نماز۔

نماز برائے قضائے حاجات، سات مقاصد کے لئے، ختم آیت الکرسی، سورہ الماعون، سورہ الذاریات، سورہ قدر، سورہ العادیات، سورہ حمزہ، سورہ ق، قید سے رہائی، خوش حالی کے لئے، تمام مشکلات کے حل کے لئے، دلی مراد کے حصول کے لئے، عزت و قار، حصول عہدہ کے لئے، مختلف عجائب کے لئے، غنی ہو جائے، سورہ حمد، ختم سورہ فاتحہ، مع الم نشرح و سورہ اخلاص، ختم سورہ کوثر، ختم سورہ یاسین، ختم سورہ بقرہ، ختم سورہ بقرہ، ختم بسم اللہ الرحمن الرحیم، نماز برائے وسعت رزق، سورہ ملک، رکے ہوئے کام استوار ہوں، مخفی خزانوں کے حصول کے لئے، برائے قضاء حوائج دینی و دنیوی۔

## اسرارِ نبج البلاغہ

مولف:

مترجم:

مرتضیٰ مطہری شہید

مولانا محمد علی توحیدی

یہ کتاب رجب المرجب ۱۴۱۳ھ / دسمبر ۱۹۹۲ء میں دارالثقافۃ الاسلامیہ پاکستان سے شائع ہوئی۔ نبج البلاغہ کے سلسلے میں بے پناہ معلوماتی کاوش ہے شہید مرتضیٰ مطہری کی علمی عظمت و جلالت ان کے آثار علمی سے آشکار ہے آپؑ نے فلسفیانہ اور حکیمانہ طرز اسلوب کے ذریعہ معارف

اہل بیت علیہم السلام کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔ یہ کتاب سات حصوں پر مشتمل ہے:

### حصہ اول

ایک محیر العقول کتاب:

یہ عمدہ کتاب، سید رضیؒ اور نج البلاغہ، دو امتیازی خصوصیات، زیبائی، تاثیر و نفوذ، اعتراضات، اس دور کے آئینے میں، شاہکار نمونے، علی مختلف میدانوں میں، نج البلاغہ کے موضوعات، نج البلاغہ کے موضوعات پر ایک مجموعی نظر۔

### حصہ دوم

الہیات اور ماوراء الطبیعیات

توحید و معرفت، تلخ اعتراضات، شیعہ طرزِ تفکر، ماوراء الطبیعی امور میں فلسفی نظریات کی قدر و قیمت، آثارِ فطرت میں غور و فکر کی اہمیت، خالص عقلی مسائل، خدا کی ذات اور صفات، ذات حق، خدا کی وحدانیت عددی نہیں، خدا کا اول و آخر، ظاہر و باطن ہونا، تقابل اور فیصلہ، نج البلاغہ اور علم کلام، نج البلاغہ اور فلسفیانہ افکار، نج البلاغہ اور مغربی فلسفی افکار۔

### حصہ سوم

خلوت و عبادات

اسلام اور عبادت، عبادت کی منازل، نج البلاغہ کا تصور عبادت، احرار کی عبادت، یادِ حق، حالات و مقامات، یارانِ خدا کی راتیں، نج البلاغہ میں عبادت اور عبادت گزاروں کی تصویر کشی، شبِ خیزیاں، تجلیاتِ قلبی، گناہوں کی بخشش، اخلاقی دوا، انس و لذت۔

### حصہ چہارم

حکومت اور عدالت

نج البلاغہ اور مسئلہ حکومت، عدالت و حکومت کی اہمیت، عدل کا مقام، بے انصافی پر

خاموش تماشائی بننا درست نہیں، عدل مصلحت پر قربان نہیں ہو سکتا، انسانی حقوق کا اعتراف، کلیسا اور حق حاکمیت، نہج البلاغہ کا نظریہ، حکمران امین ہیں مالک نہیں۔

### حصہ پنجم

#### اہل بیتؑ اور خلافت

تین بنیادی مسائل، اہل بیتؑ کا امتیازی مقام، تقدم حق، نص اور وصیت۔ اہلیت اور فضیلت، قرابت اور رشتہ داری، خلفاء پر تنقید خلیفہ اول، خلیفہ دوم، خلیفہ سوم، قتل عثمان میں معاویہ کا ماہرانہ کردار، تلخ خاموشی، اتحاد اسلامی، دو ممتاز موقف۔

### حصہ ششم

#### وعظ و حکمت

عظیم المثال مواعظ، دیگر مواعظ سے موازنہ، وعظ و حکمت، وعظ و خطابت، نہج البلاغہ کا بہترین حصہ، نہج البلاغہ میں وعظ و نصائح کے موضوعات، آئینہ فکر علیؑ سے آشنائی حاصل کریں، تقویٰ محافظت ہے محدودیت نہیں، تقویٰ باعث حفاظت ہے، ایک دوسرے کے مقابل ذمہ داریاں، زہد و پارسائی، زہد اور رہبانیت، دو سوال، زہد اسلامی کے تین اصول، زہد اور راہب، زہد اور ایثار، ہمدردی، زہد اور آزادنشی، زہد اور معنویت، زہد اور عشق و پرستش، دنیا اور آخرت میں تضاد، کم خرچ بالائیں۔

### حصہ ہفتم

#### دنیا اور دنیا پرستی

نہج البلاغہ اور ترک دنیا، اموال غنیمت سے پیدا ہونے والے خطرات، تعیشت کی بد مستیاں، فرمان امامؑ کا عمومی پہلو، ہر مکتب فکر کا مخصوص لہجہ، مذموم دنیا سے مراد، انسان اور کائنات کا رابطہ، اسلام کا نظریہ، دنیا قرآن اور نہج البلاغہ کی نظر میں، حریت اور غلامی، وجودیت

Existentialism کا نظریہ، کیا ارتقاء انسانیت بے خودی ہے؟، خودزیانی اور خود فراموشی، عرفانِ ذات اور خدا شناسی، عرفانِ ذات میں عبادت کا کردار، چند مسائل، دنیا اور آخرت کا تضاد، تابع پرستی یا ممتنع پرستی۔

مولانا محمد علی توحیدی بلتستان کی نامور شخصیت ہیں۔ بڑے پیمانے پر علمی مذہبی خدمات انجام دے رہے ہیں قلم و قسط کی خدمت کا شوق ہے۔ آپ نے شہید مطہری کی کتاب اسرارِ نبی البلاغہ کو اردو قالب میں ڈھالا ہے۔

### اسلام وغدیر

مولانا علی فطرت، مدرسی

آپ مدراس کے اہل علم و فضل میں تھے۔ کچھ عرصے حیدر آباد دکن میں مقیم رہ کر دینی خدمات انجام دیں۔ آپ کے غدیر سے متعلق کتاب ”اسلام وغدیر“ ہے جس میں آپ نے اسلام کے تناظر میں غدیر کی اہمیت بیان کی ہے۔<sup>۱</sup>

### اسلامی نظریہ عدالت نبی البلاغہ کی روشنی میں

مولانا محمد سیادت نقوی، امر وہوی (متولد ۱۳۶۱ھ)

آپ نے اس کتاب میں مولانا علی بن ابی طالب علیہ السلام کے نظریہ عدالت کی تحقیقی شرح کی اور فطرت انسانی اور عدالت کا باہمی رابطہ، عدالت کے لغوی و اصطلاحی معنی عدالت کے سلسلے میں حکماء و فلاسفہ کے نظریات، قرآن و احادیث کے تناظر میں اہمیت عدالت جیسے موضوعات پر انتہائی عالمانہ و محققانہ بحث کی ہے یہ کتاب جون ۲۰۰۴ء میں مولانا محمد عبادت ایجوکیشنل سوسائٹی امر وہہ سے شائع ہوئی، استاذ العلماء علامہ سید محمد شاہ نقوی دامت برکاتہ اور علامہ محمود حسن قیصر مرحوم کی

۱۔ مؤلفین غدیر ص: ۱۵۳

یادگار تقاریر مندرج ہیں۔<sup>۱</sup>

مولانا ڈاکٹر سید محمد سیادت نقوی نے ۱۳۶۱ھ/۶ نومبر ۱۹۴۲ء کو امر وہہ کے اس خانوادہ میں آنکھ کھولی جس کی علمی و مذہبی خدمات صدیوں پر مشتمل ہیں۔ والد ماجد حضرت مولانا سید محمد عبادت کلیم طاب ثراہ فقیہ اور متکلم تھے۔ خالص مذہبی و ادبی ماحول میں نشوونما ہوئی طبیعت کا میلان مذہبیت کی طرف رہا۔ عربی فارسی کی تعلیم والد ماجد کے علاوہ مولانا نورین احمد، مولانا صفی مرتضیٰ سے حاصل کی۔ فقہ میں میراث مولانا خورشید حسن مجتہد سے پڑھی جنہیں علم الفرائض میں اعلیٰ مہارت حاصل تھی۔ دارالعلوم سید المدارس میں زیر تعلیم رہ کر عربی فارسی بورڈ سے عالم، فاضل کے امتحانات میں کامیابی حاصل کی۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے ایم۔ اے (اردو) کیا۔ روہیلکھنڈ یونیورسٹی بریلی سے اردو میں ’’علی نظر حیات اور شاعری‘‘ کے عنوان پر Ph.D کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد ۱۹۶۴ء میں امام المدارس انٹر کالج میں فارسی کے مدرس مقرر ہوئے ۱۹۷۳ء میں جگدیش سرن ہندو ڈگری کالج امر وہہ میں اردو لکچرر منتخب ہوئے ۱۹۸۷ء سے ۲۰۰۳ء تک صدر شعبہ اردو رہے۔ آپ کی نگرانی میں تقریباً ۲۰ ریسرچ اسکالرز تحقیقی مقالے لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کر چکے ہیں۔ والد ماجد کی وفات کے بعد ۱۹۸۹ء سے امام جمعہ کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ پختہ گو شاعر بھی ہیں، فہمی تخلص فرماتے ہیں تصنیف و تالیف کا بڑا شوق ہے۔ کئی علمی آثار منظر عام پر آچکے ہیں۔

اسم اعظم

سہال اشاعت:

ناشر:

مولف:

۱۹۳۰ء

لکھنؤ، نظامی پریس

کاظم

سیرت و فضائل حضرت علی علیہ السلام کو ادبی اسلوب میں پیش کیا گیا ہے۔



آغاز:

اسم آغاز، بہترین نسل آدم، وصی مصطفیٰ علی مرتضیٰ کی زندگی کا زانچہ، خصائل اور فضائل کا نقش فی الحجر ہے، ہرچند کہ مخالف زمانہ کی سفاکیاں، منافقوں کا ادھم، فرمانرواؤں کی دھینگا دھینگی، قصاص کا جوش، بنی امیہ کا تشدد، سلطنت کی طمع عباسیوں کا اندھیر، صدیوں تک ہزار ہا ہستیوں کو نیست و نابود کرتا رہا، حکومتوں کی سیاسی چالیں، بو تراہیوں کو خاک میں ملائی رہیں۔ علیؑ کی عظمت اور حقوق طوفان بہتان لگا کر عام دلوں سے نسیا منسیا کرائے گئے۔ بدگوئی اور تبرا کا برسوں رواج رہا، وہ بستیاں اجاڑ دی گئیں جہاں نام لیا بے۔ موت کی چاشنی چکھائی گئی جو نام زبان پر لایا، سر قلم ہو گئے جس نے حسن کردار کو لکھا۔ سو برس تک تو بنی امیہ کے ہاتھوں بو تراہیوں کی مٹی خراب رہی۔ پھر ۵۲۴ برس عباسیوں نے علیؑ کی یادگاروں کو خاک میں ملایا۔ بھلا کس کی شامت تھی جو موافقت میں کوئی حرف لکھتا اور کیا طاقت تھی جو طرفداری میں قلم اٹھاتا مگر دامن اسلام پر علیؑ کے وفادار خون کی گلکاریاں ایسی نمایاں تھیں، کہ پُر آشوب زمانہ نے ہزاروں ہی شوب ڈالے، دھوئے دھوئے رنگ نکھرتا گیا، زمانہ کی گردش، حکومتوں کی روش نے صد ہا برس نام و نشان کو گھس گھس کر مٹایا۔

اسوہ علیؑ

سال اشاعت:

ناشر:

مولف:

۱۹۹۳ء

لاہور، اکادمی آفاق

سید رئیس احمد جعفری

الاشاعة

مولانا اولاد حسن، امر وہوی (۱۳۳۸ھ)

الاشاعة فی شرح نہج البلاغہ علمی و تحقیقی شرح ہے۔

مولانا سید اولاد حسن کا شمار چودہویں صدی کے ممتاز علما میں ہوتا ہے۔ آپ کے والد ماجد

مولانا سید محمد حسن طاب ثراہ اپنے زمانے کے جید عالم تھے۔ آپ کی ولادت ۱۲۶۸ھ/ ۱۸۵۲ء کو امر وہہ محلہ شفاعت پوتہ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم والد ماجد سے حاصل کی اس کے بعد مولانا تفصّل حسین صاحب سنبھلی سے استفادہ کیا۔ سطحیات کی تکمیل کے بعد لکھنؤ گئے اور سرکار مفتی محمد عباس شوشتری کے حلقہ درس میں شرکت کی۔ آپ کا شمار مفتی صاحب کے ارشد تلامذہ میں ہوتا تھا۔ مفتی صاحب مرحوم آپ پر خصوصی توجہ فرماتے تھے اور ذہانت و فطانت پر فخر کرتے تھے۔<sup>۱</sup>  
آپ نے یکم شعبان ۱۳۳۸ھ/ ۱۳ اپریل ۱۹۲۰ء میں رحلت فرمائی۔

اشہد ان علیا ولی اللہ اور اذان:

مولف: سال اشاعت: صفحات:

مولانا سید ظل حسین (م ۱۹۹۶ء) ۱۹۹۳ء ۱۲۸

عناوین کتاب:

اقرار ولایت علیؑ اور دین اسلام، فرمان حضرت امام جعفر صادق اور اقرار ولایت علیؑ، کلمہ اسلام اور علی وغیرہ ---

اظہار الحق

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا سید اقبال حسن بن لکھنؤ، مطبعہ دببہ حیدری ۱۳۳۷ھ/ جنوری ۱۹۱۹ء  
راجہ سید سجاد حسین مانکپوری

۱۔ تجلیات، ص: ۱۱۳، شارحین نیچ البلاغ، ص: ۱۲۶

## الاعتقاد فی الامامة

مولف: مولانا ناصر حسین فیض آبادی  
ناشر: سیالکوٹ، انجمن عباسیہ نارووال  
ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ کا لقب ”صدیق“ ہے۔

## اعجاز قرآن۔ نہج البلاغہ

مولف: بیگم آغا علی عباس دہلوی  
ناشر: کراچی، فاسٹ لائن  
سال اشاعت: ۱۹۹۷ء  
صفحات: ۷۶

## اعجاز وصی

مولف: جناب عابد صاحب  
ناشر: دہلی، مطبع یوسفی  
سال اشاعت: ۱۹۲۵ء  
جب ایک جوان پر زنا کا الزام لگایا گیا تو حضرت علیؑ نے اس کی تحقیق کی وہ بے خطا ثابت ہوا اور آپ نے اسے رہا کر دیا۔

## اعجاز الولی

مولف: مولانا علی حیدر ابن حکیم علی انظہر کھجوی  
ناشر: مطبع اصلاح، کھجوا  
طبع دوم: ۱۳۷۳ھ / ۱۹۵۴ء  
نفس رسولؐ کی پہلی جلد ہے۔ جس میں حضرت علیؑ کی مرتضیٰ کی مفصل سوانح عمری پیش کی گئی ہے۔  
آغاز کتاب:

”جس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ جس طرح قرآن مجید اسلام کا زندہ معجزہ ہے کہ شروع سے آج تک اس کے کروڑوں مخالفین گزر گئے مگر کوئی بھی اس کا جواب نہیں لاسکا۔ بالکل اسی طرح حضرت رسول خداؐ کے اہل بیت طاہرینؑ اور خصوصاً

۱۱

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی ذات بھی اسلام کا نہایت عظیم الشان اور بے مثل و نظیر معجزہ ہے کیوں کہ حضرت کے مخالفین بھی کروڑوں گزر گئے جو آپ کے فضائل و کمالات و دینی خدمات و اسلامی احسانات چھپانے بلکہ مٹانے کی انتھک کوشش کرتے رہے اور اسلام میں آپ کا درجہ گھٹا کر دکھانے کے لئے دنیا کی بڑی زبردست اور قہار طاقتوں نے ایڑی چوٹی کا زور صرف کر دیا مگر وہ لوگ کسی طرح آفتاب پر خاک نہیں ڈال سکے۔ اور اب بھی حضرتؑ کے علمی و عملی اور دینی و دنیوی کارنامے کتابوں میں اس کثرت سے بھرے ہوئے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ کے سوائے کسی کے بھی نہیں مل سکتے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ خدا نے حضرت کو حضرت رسول خداؐ کا نفس قرار دے دیا ہے۔

## اعلان غدیر

محمد امیر حیدر

جناب محمد امیر حیدر، راجہ محمود آباد نے غدیر کے موضوع پر ”اعلان غدیر“ کے عنوان سے کتاب لکھی جو کلکتہ سے شائع ہوئی۔ اس کتاب میں اہمیت غدیر اور راویان غدیر کا ذکر کیا گیا ہے۔<sup>۱</sup>

## افشائے حقیقت

غلام حیدر وزیر آباد، انجمن حسینی۔

### افضلیت علی المرتضیٰ بعد از سید الانبیاء

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
آفتاب حسین ملک قتی راولپنڈی، مرکز مطالعات اسلامیہ ۱۹۹۷ء ۹۶

### اقبال بر آستان شاہ ولایت حضرت علیؑ

مؤلف: شہر: سال اشاعت:  
انصار حسینی سلیمان کراچی ۱۹۷۳ء

علامہ اقبال کا وہ کلام جو حضرت علی علیہ السلام کی مدح میں ہے۔

### اقتباسات نبج البلاغہ

مؤلف: ناشر: صفحات:  
نصیر علی جاوا لاہور، حیدری پریس ۸۶

### اقوال حضرت علیؑ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:  
محمد شاہد رفیع اسلام آباد ۱۹۹۲ء

### اقوال حضرت علیؑ: (منظوم)

مترجمہ و منظومہ: مطبع:

راجہ سرکشن پرشاد شاد مسلم یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ ۱۳۴۰ھ / ۱۹۲۳ء

مترجم لکھتے ہیں: فقیر نے حضرت امیر المومنین غالب کل غالب علی بن ابی طالب علیہ السلام کے حکیمانہ اقوال اور پر معنی مقولوں کو عربی سے ترجمہ کر کے اردو و فارسی میں نظم کر کے سعادت دارین

حاصل کی، جس کو نہایت ادب اور فخر کے ساتھ اپنے آقائے ولی نعمت نظام الملک آصف جاہ سابع میر عثمان علی خاں بہادر کے نام نامی پر معنون کرنے کی عزت حاصل کرتا ہے۔

### اکمال الدرایۃ لاثبات الوصایا

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

شیخ اکرام عظیم انصاری کالا کا نگر ضلع پرتاپ نگر ۱۹۰۷ء  
مولانا احتشام الدین کے ایک اعتراض کے جواب میں لکھی گئی کتاب ہے۔

### الہام

مؤلف: متولد: سال اشاعت:

ڈاکٹر عباس رضا نیر جلالپوری ۱۹۷۶ء لکھنؤ، ۲۰۱۴ء

حضرت علیؑ کی حیات از ولادت تا شہادت اشعار میں پیش کی ہے اور آپ کے خطبہ بلا نقط و بلا الف کا بھی منظوم ترجمہ کیا ہے۔ اشعار میں تمام صفتوں کا استعمال کیا گیا ہے۔

### الہامی کلمات

رزم، ردولوی

آپ نے حضرت امیر المومنینؑ کے ۵۶۷ کلمات کا ترجمہ کیا جو سرفراز قومی پریس لکھنؤ سے شائع ہوا۔

جعفر مہدی رزم کا تعلق ردولوی ضلع فیض آباد سے تھا۔<sup>۱</sup>

## امام امیر المومنینؑ

مولف: ناشر: اشاعت: صفحات:  
 مولانا سید صفدر حسین نجفی م ۱۹۸۹ء لاہور، مکتبۃ الرضا ۱۴۰۲ھ، ۱۴۳ صفحات  
 علی محمد ذخیل لبنانی کی عربی کتاب کا ترجمہ ہے۔

## الامام

مولف: ناشر: صفحات:  
 مولانا مجتبیٰ علی خاں ادیب الہندی مجلس علماء و واعظین، لکھنؤ ۳۲۸  
 حضرت علی مرتضیٰؑ کی سیرت، سیاسی حریفوں کے مقابلے میں آپ کی منزلت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات سے آپ کی فضیلت، دشمنوں کے اقرار سے آپ کی عظمت اور مولوی ابوالحسن ندوی کی کتاب ”المرتضیٰ“ کا مسکت جواب ہے جس میں صاحب کتاب نے حیات امیر المومنینؑ کے سلسلے میں کچھ غلط بیانی کی تھی۔ مولانا ادیب الہندی صاحب نے ان تمام اغلاط کی تصحیح کی ہے۔  
 مصنف کی ولادت ۱۴ رمضان ۱۳۶۲ھ کو بہار پور ضلع سلطان پور میں ہوئی۔ والد ماجد محمد ضیغم علی خاں تھے۔ جامعہ ناظمیہ لکھنؤ میں تعلیم حاصل کی پھر نجف چلے گئے۔ واپس آنے کے بعد وثیقہ عربی کالج میں تدریس کی اس کے بعد پھر مدرسۃ الواعظین کے وائس پرنسپل منتخب ہوئے اور تدریس فرمائی اور ۱۹۸۸ء میں منصبیہ عربی کالج کے پرنسپل منتخب ہوئے۔

عناوین مندرجہ ذیل ہیں:

الامام علی المرتضیٰؑ

باب اول

حضرت علی مرتضیٰؑ کی ولادت، مستدرک کی روایت، معز لہ اور شیعہ، ابن ابی الحدید اور تشیع۔

## باب دوم

مواخاۃ، مواخاۃ کی تکرار، بانی مذہب وہابیت کا اعتراف، جناب معصومہ سے عقد، مسجد نبیؐ میں دروازہ، جناب ابوطالبؑ، ابوطالبؑ نے بت پرستی نہیں کی، ابوطالب کے اشعار، کلمہ کیوں پڑھوایا گیا؟، ابوطالبؑ کا انداز نصرت، رسول اللہؐ کی نیابت، سورہ برائت۔

## باب سوم

حجۃ الوداع، واقعہ غدیر، حسان بن ثابت، شاہ علی حسن جاسی، اصحاب کی وفاداری، صحیح بخاری کی ایک روایت، وفات رسولؐ، جناب سیدہ کا گریہ، سجدہ گاہ اور پیغمبر اسلامؐ۔

## باب چہارم

ایک انتہائی فیصلہ کن گھڑی، حضرت ابوبکر کی بیعت ایک حادثہ، فخر الدین رازی کیا کہتے ہیں، حضرت علی مرتضیٰؑ کی بیعت، خلافت کی پہلی شرط، امامت نماز، خلافت کی دوسری شرط، حاکم متدرک میں کیا کہتے ہیں؟، خلافت کی تیسری شرط، صلح حدیبیہ، خلافت کی چوتھی شرط، مالک بن نویرہ، خلافت کی پانچویں شرط، البدایہ والنہایہ کی روایت، خلافت کی چھٹی شرط، انبیاء کی دعا، ابراہیم کی خلافت۔

## باب پنجم

خلافت و امامت، تاویلات خلافت، حضرت علی مرتضیٰؑ نے بیعت نہیں کی، ایں چہ بوالعجبی، پہلی خطائے اجتہادی، جناب سیدہ کا مطالبہ، قتل کا حکم، فدک کا قضیہ، وراثت کس چیز کی؟، آغاز قضیہ سوالیہ بیعت۔

## باب ششم

حضرت ابوبکر اور حضرت علیؑ کا مبینہ تعلق، حضرت ابوبکر کا اہل بیت سے تعلق، حضرت ابوبکر اور جمع قرآن، قرآن جمع کرنے کی روایات، سہرا کس کے سر باندھا جائے؟، زید بن ثابت، عقد امام کلثوم۔



امام علیؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت:

رضارضوانی کراچی، جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ء

امام علیؑ کی عارفانہ زندگی

مصنف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:

آیۃ اللہ جواد آملی مولانا اقبال حیدر حیدری اسراء پبلیکیشنز سینٹر، قم ۲۰۱۱ء  
 کتاب کے مصنف کا تعلق عرفان و حکمت سے ہے۔ آپ نے حضرت علی علیہ السلام کی حکیمانہ  
 اور عرفانی زندگی پر بھرپور روشنی ڈالی ہے۔ دقیق اور پیچیدہ مسائل کو سادہ انداز میں پیش کیا ہے۔

یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:

پہلا باب، حیات و علم، حیات، فکر و نظر اور محرک کارابطہ، تقسیم علم، علم حصولی اور علم حضوری، علم حصولی میں خطا اور غلطی کا واقع ہونا، روح کا حضوری ادراک اور اس کا حصولی بیان، معلوم حسی کے سمجھنے کا معیار، معرفت کے مراتب، دوسرا باب، عرفان کا فلسفہ و کلام سے فرق، علم والے اور معلوم والے، علم اور معلوم کا فرق، عارف کا جہاد اکبر اور ہجرت کبریٰ، عرفان میں برہان و دلیل کی حیثیت وسیلہ جیسی ہے، معارف کو پرکھنے میں عقل کی محدودیت، معلوم بالذات اور معلوم بالعرض، علم حضوری کے بہترین نتائج، یاد دہانی حکیمانہ حیات کا مقام، دینی تجربہ اور عرفان میں فرق، تیسرا باب، امام علیؑ کی عارفانہ کائناتی معرفت، خداوند عالم کی تدوینی اور تکوینی کتاب کا علم شہودی، کتاب ابرار کا مشاہدہ، قیامت کا مشاہدہ، یاد دہانی، حضرت علی علیہ السلام کا علم شہودی خود آپ کی زبانی، قرآن ناطق اور وحی ممثل (مجسم)، سات چیزوں پر فخر و مباہات، عالم ملکوت کا مشاہدہ، اللہ کی شاہدانہ معرفت و شناخت، قیامت کی شاہدانہ شناخت، رسالت کی عرفانی شناخت، فرشتوں کا مشاہدہ، معارف دینی پر علم

شہودی، چوتھا باب، حضرت علیؑ علیہ السلام کی عارفانہ سیرت و سنت، اخلاق نظری و عملی کا عرفان نظری و عملی سے فرق، کوثر علوی، آپ کی حیات، عارفانہ عبادت، شہادانہ دعا و مناجات، عارفانہ دعوت، عارفانہ تولد و تہرّ، ہوس محور حکومتوں کا باطن، خیالی اعتبارات کا باطن، دنیا پرستوں کی باطنی حقیقت پانچواں باب، امام علیؑ کی عارفانہ زندگی اہل بیت علیہم السلام کی نظر میں، معرفت علیؑ علیہ السلام کے لئے بہترین راستہ، حضرت علیؑ علیہ السلام کا تعارف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانی، حضرت علیؑ علیہ السلام کا تعارف خود اپنی زبانی، جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا اور دیگر اہل بیت علیہم السلام کی نظر میں حضرت علیؑ علیہ السلام کی عظمت، حضرت علیؑ علیہ السلام حق کے لئے محور، اوصاف کا بیان کرنا آسان، لیکن ان کا اپنا نام مشکل، چھٹا باب، علمائے بزرگ کی نظر میں، امام علیؑ علیہ السلام کی عارفانہ زندگی، قصور اور کوتاہی کا اقرار، حضرت امیر علیہ السلام کی مدح و ثنا، شیخ کلینیؒ اور صدر المتألهینؒ کی زبانی، حضرت علیؑ علیہ السلام کی مدح کرنے والوں کی مختلف قسمیں، حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام کے بارے میں ابن ابی الحدید کا نظریہ، ایک یادگار واقعہ، خدائے علم شہودی کے مظہر دعا و مناجات۔

## امام مبین

لاہور، شیعہ جنرل بک ایجنسی

حضرت علیؑ کے حالات زندگی پر مشتمل کتاب ہے۔

## امامت منصوبہ

مؤلف: شہر: سال اشاعت: صفحات:

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن امروہوی کراچی ۱۹۶۳ء ۱۴۰

ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ کی خلافت منصوب من اللہ ہے۔

## امامۃ الغدیہ

مولوی نور حسین کر بلائی

آپ نے تحقیق و جستجو کر کے مذہب شیعہ قبول کیا۔ اس کے بعد کئی کتابیں تحریر کیں۔ غدیر کے موضوع پر آپ کی تالیف ”امامۃ الغدیہ“ ہے۔ جو کتب خانہ اثنا عشری لاہور سے شائع ہوئی۔ نہایت تحقیقی اور معلوماتی کتاب ہے۔<sup>۱</sup>

## امتحان عشق

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

عرفان رضوی راولپنڈی، مکتبہ ضیاء ۱۹۹۹ء

## امیر المومنین حضرت علیؑ

مؤلف: شہر: ناشر: سال اشاعت:

سید قیصر رضا تقویٰ امرودہوی شیعہ لٹریچر سوسائٹی آف انڈیا مارچ ۱۹۹۸ء

پتہ: دانشمندان، امرودہ

اس کتاب میں سیرت حضرت علیؑ علیہ السلام کو آسان ہندی زبان میں بیان کیا گیا ہے تاکہ نوجوان آسانی سے مطالب کو سمجھ سکیں۔ مصنف کی ولادت جناب فرزند حسن صاحب کے گھر جون ۱۹۴۹ء محلہ دانشمندان میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم امام المدارس انٹر کالج، امرودہ میں حاصل کی اس کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے سول انجینئرنگ کا کورس کیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی سپرنڈنگ انجینئرنگ کے عہدہ پر ملازمت کر کے سبکدوش ہوئے۔ یہ آپ کا مذہبی ذوق ہے کہ ملازمت کی مصروفیات کے باوجود تحریری خدمات بھی انجام دیتے رہے۔ کئی کتابیں تحریر کیں جو

۱۔ تالیفات شیعہ ص: ۹۷

بہت مقبول ہوئیں۔ ماہنامہ ناصر، دہلی۔ وظیفہ، دہلی۔ مبصر، دہلی کے ایڈیٹر رہے۔ آپ کے مضامین اردو ہندی اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔  
دیگر کتب:

تحفہ اطفال حالات انبیاء، ہندی  
محمدؐ کا نواسہ ہم اور ہماری عزاداری

امیر المومنین حضرت علیؑ علیہ السلام کے ایام خانہ نشینی  
شہر: ناشر: سال اشاعت:  
لاہور المکہ پریس اپریل ۱۹۷۵ء

امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کو پہچانئے  
مولف: مترجم: ناشر: صفحات:  
ڈاکٹر علی شریعتی مولانا افتخار حسین نقوی اسلام آباد، ہیئت الفکر الاسلامی ۲۴  
ڈاکٹر علی شریعتی (م ۱۹۷۷ء) کی ایک تقریر کا ترجمہ۔

انسان اعظم

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
مولانا سید احمد علامہ ہندی لکھنؤ، نور ہدایت فاؤنڈیشن دسمبر ۲۰۰۶ء  
اس کتاب میں فضائل و سیرت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے ۲۹۳ نکات بیان کئے گئے ہیں۔

### عناوین کتاب

علیؑ مولود کعبہ، علیؑ کا نام خدا کے نام سے مشتق ہے، اسماء والقباب، علیؑ سیف اللہ ہیں، علیؑ امیر المومنین ہیں، علیؑ کی خاکساری، صدیق اکبر و فاروق اعظم، علیؑ کی تربیت، ایک نور سے خلقت، محبت علیؑ اجر رسالت ہے، محبت علیؑ موجب جنت اور بغض موجب جہنم ہے، محبت علیؑ کی پرورش، بے پروانہ علیؑ کوئی جنت میں داخل نہ ہوگا، خدا نے علیؑ کی محبت کو قلوب مومنین میں داخل کر دیا، علیؑ قسم جنت و نار ہیں، منکر فضائل علیؑ پر عذاب، علیؑ کی خدا اور رسولؐ سے دوستی، علیؑ خدا اور رسولؐ کے نزدیک احب خلق ہیں، امت محمدیؐ کے بہتر فرقتے، علیؑ کا دوست دوست رسولؐ اور دشمن علیؑ دشمن رسولؐ ہے، علیؑ سے عداوت منافقت کی نشانی ہے، دشمن علیؑ کافر و منافق ہے، علیؑ برادر رسولؐ ہیں، علیؑ سابق الاسلام ہیں۔

کمال ایمان علیؑ، علیؑ مصدق رسولؐ ہیں ایمان علیؑ پر خدائی مہر، خدا کے نزدیک صادق کون ہے، علیؑ کا علم و فہم رسولؐ کا ساتھ، علیؑ عالم بالکتاب ہیں، ہزار باب علم کی تعلیم، علم رسولؐ کا وارث، معلم اسلام، قاضی امت، بین الاقوامی عدالت قائم کرنے کی خواہش، حکیم حکمت الہی، علیؑ مثیل حضرت آدم ہیں، علیؑ مثیل خلیل ہیں، علیؑ مثیل نوحؑ نبی ہیں، علیؑ مثیل جناب موسیٰ ہیں، علیؑ زہد میں مثیل جناب یحییٰ و جناب عیسیٰ ہیں، علیؑ مثیل مسیحؑ ہیں عبادت میں، علیؑ اور مسیحؑ کی ایک اور مماثلت، علیؑ اور حواری مسیحؑ منزلت ہارونی، علیؑ و رسولؐ، علیؑ و رسولؐ میں فرق نہیں، اذیت علیؑ اذیت رسولؐ ہے، شریک رسولؐ، علیؑ مثیل رسولؐ ہیں، اسلام کا ہیرو، رام چندرجی اور علیؑ، سری کرشن مہاراج اور علیؑ۔

مہاتما بدھ اور علیؑ، علیؑ امان اہل زمین ہیں، علیؑ نفس رسولؐ ہیں، خدا و ملائکہ کا علیؑ پر درود، علیؑ خیر البریہ ہیں، علیؑ کا مرتبہ رسولؐ کے نزدیک، علیؑ کی خیرات پر مدح، رسولؐ کے مشورے کے لئے صدقہ، علیؑ شاہد رسولؐ ہیں علیؑ کو طلحہ و عباس پر فضیلت، علیؑ کو ازواج نبیؐ کے طلاق کا اختیار، تبلیغ سورہ براءت، علیؑ کے کان حقائق کو سننے والے ہیں، صالح المومنین، ایفائے نذر پر خدائی تعریف، علیؑ کے

گھر میں تارے کا نزول، علیؑ کے جہاد کی تعریف، علیؑ وفاطمہ دریائے رحمت ہیں، بے شمار فضائل علیؑ، علیؑ کا حق امت پر، اصحاب کھف سے باتیں، مسجد کے دروازے علیؑ کے لئے کھلے رہے، بت شکنی، علیؑ پر ملانکہ کا سلام، مشہور افلاک، رسولؐ کا قرضہ ادا کرنے والا قیامت میں علیؑ کو ندا۔

قیامت میں سواری، رسولؐ کی نظر میں خانہ علیؑ کی عظمت، حامل لوائے حمد و ساقی کوثر، دیدار علیؑ کا اشتیاق، رسولؐ کی طرف سے قربانی کرنے والا، ردِ شمس، علیؑ کو سورج سے آواز، دامادی رسولؐ کا شرف، علیؑ اور ان کے گیارہ فرزند وصیؑ رسولؐ ہیں، علیؑ اور اولاد علیؑ خلیفہ رسولؐ ہیں، انگشتی دینے پر ولایت، علیؑ اور ان کی اولاد امام ہے، علیؑ مقتدائے امت ہے، انبیاء نے ولایت علیؑ کا اقرار کیا، ولایت علیؑ کا سوال، علیؑ سے جنگ کی نوعیت، خلافت رسولؐ کا حقدار، رسولؐ کا معاہدہ، علیؑ وزیر و وارث رسولؐ ہیں، ولایت علیؑ اصول اسلام ہے، علیؑ اور کفش دوزی، امین رسولؐ، فداکاروں کا سردار، مکہ سے ہجرت، رسولؐ کو حکم خدا، ولایت علیؑ تکمیل دین اور اتمام نعمت ہے، ووٹ آف سنسر (اظہار نفرت و بے اعتمادی) علیؑ اور قرآن، علیؑ کی مرضی پر چلنے کا حکم، سنت رسولؐ کا زندہ رکھنے والا۔

مسجد نبیؐ کی تعمیر میں علیؑ کا حصہ، اسلام کا سپہ سالار اعظم، ضربت علیؑ کی خصوصیت، کامیاب تبلیغ، انسان کامل، اسلام اور ہیر و ورشپ، فانی العبادت، علیؑ بارگاہِ خدا میں، فصاحت و خطابت، دنیا علیؑ کی نظر میں، روحانی زندگی، مزدور تاجدار، پیشہ وروں کو ہدایت، علیؑ کو صبر کی ہدایت، خلافت علیؑ کا یقین، رسولؐ کی وفات علیؑ کے زانو پر، رسولؐ کا کفن دفن علیؑ کے ہاتھوں، ناگہانی بیعت، تبلیغ حق امامت، علیؑ کا بے مثال صبر، سب سے پہلا جامع قرآن، اموال علیؑ کی ضبطی، واک آؤٹ، علیؑ کا حسن تدبیر، اسلامی رواداری، جمہوریت و اسلام، جمہوریت کے نقائص، علیؑ پر خلافتی پہرے، علیؑ کے قتل کی سازش، سیرت خلفاء پر عمل کرنے سے انکار، وفات سیدہ کی مصیبت، محسن اعظم، معلم اخلاقیات۔

علیؑ سے بیعت، بیعت شکنی، جہلیوں کو نصیحت، زیر کوزبانی نصیحت، احسان مرتضویؑ کا بہترین مظاہرہ، قتل عثمان کا دوسرا الزام، خونریزی کی روک، کرامت نفس، علیؑ پر پانی کی بندش، علیؑ کی فتح عمرو عاص کی چال سے شکست، معاویہ کی جان پنچی، علیؑ کے مصائب میں اضافہ ہوا، معاویہ کا

گورنران علیؑ سے برتاؤ، معلم الہی، کوفہ کو دار الخلافہ بنانے میں علیؑ کی سیاست دانی، اسلام میں جبر و اکراہ نہیں ہے، معلم اقتصادیات، سیاست علوی پر غلط الزام، تاجدار سیاست، علیؑ اور خوارج، بنی ہاشم کے من حیث القوم خصوصیات، بنی ہاشم کو من حیث القوم تباہ کرنے کے، کارنامے، خلافت الہیہ کی شان: شیعہ و سنی میں اصولی اختلاف، علیؑ اور حکومت، نظام علوی۔

زور حق باطل کے قدم نہیں جننے دیتا، علیؑ کی تکذیب صداقت کا نشان ہے، علیؑ کی روحانی جنگ کی افادیت، شکستہ حالی حقیقی عزت کو نہیں میٹ سکتی، فضائل علیؑ پر بندش، خلق عظیم، علوی اصول کی فتح، علیؑ کی نظر میں حکومت کا مال، علیؑ کی تلو اور ان کی حکومت کی نوعیت، علیؑ کی سرمایہ داری سے جنگ، مادیت موجب تخریب ہے، سچا تسلی دینے والا، بانی اسلام، اپنوں پر بیگانوں کو ترجیح، علیؑ کی غلام نوازی، سن بھری کا موجد، قوم کا سچا پرستار، علیؑ کی بنیاد ایمان ہیں، درجہ کاملہ انسانیت کا رہبر، حقیقی انسانیت علیؑ کی نظر میں، حقیقی سوشلزم، اشتراکیت، انارکزم یا فوضیت جبر و تشدد کا علاج، اصلاح کے تین طریقے، سیاست و مذہب ایک ہے، مذہب ہی امن قائم کر سکتا ہے، ظالم کا ساتھی بھی ظالم ہے۔

تشدد، تشدد سے فنا نہیں ہوتا، علیؑ نے نسلی تفوق مٹا دیا، علیؑ اور لیگ آف نیشنس، علیؑ کی بین الاقوامی حیثیت، مظلوموں کا مددگار، علیؑ اور امداد باہمی، حریت و مساوات کا علم بردار، اصول جہاد کا معلم، مارشل اسپرٹ، شجاعت کا سبق، جھوٹی لیڈری، وطنیت و قومیت، انسانی برداری، اسلامی تجارت میں علیؑ کا حصہ ہے، علیؑ امام اہل طریقت ہیں، اسرار غیبیہ کا عالم، علیؑ اور الوہیت، اسلامی ہائی کورٹ کا چیف جسٹس، اسلامی مساجد اور علیؑ، علیؑ اور خدا کا گھر، توکل علی اللہ، علیؑ کا مردے زندہ کرنا، انسانی کھوپڑی سے باتیں کرنا، جانوروں سے باتیں کرنا، درختوں کا باتیں کرنا اور تعظیم کرنا، پتھروں کا باتیں کرنا، پانی کا چشمہ نکالنا، یہودیوں کا گم شدہ پتھر، خزانہ نکالنا، لوہا نرم کرنا۔

آن واحد میں تعلیم قرآن، ہاتھ پھیرنے اور نظر کرنے سے مریضوں کو شفا، زمین کا زلزلہ روکنا، بدگوئی کی سزا، بددعا کی تاثیر، خدائی مہمانی، علیؑ کی چند پیشین گوئیاں، جذبہ اشتعال پذیری، شہادت کی خبر، علیؑ کی ساتھیوں سے بیزاری، حفظ حیوانات کی تعلیم، بے مثال عدل، حفاظت

خود اختیاری کی مخالفت، علیؑ کی نظر میں شہادت، ادب آموزی، علوی رحم کا بے مثل مظاہرہ، کنبہ والوں کے لئے دستور العمل، جان کے بدلے جان، حنوط علیؑ، قتل علیؑ سے بی بی عائشہ کی خوشی، علیؑ و رسولؐ جنت میں، روضہ کے آسمانی برکات، علیؑ زندہ ہیں، قبر علیؑ میں اختلاف، شیعہ علیؑ کا حشر، علیؑ حسن مجتبیٰ کی نظر میں، علیؑ ابن عباس کی نظر میں، علیؑ ام المومنین عائشہ کی نظر میں، علیؑ امیر معاویہ کی نظر میں۔

علیؑ ابو موسیٰ اشعری کی نظر میں، علیؑ ابو درد اسحابی کی نظر میں، علیؑ عمرو عاص کی نظر میں، علیؑ قبیصہ صحابی کی نظر میں، علیؑ ضار بن ضمہ کی نظر میں، علیؑ خلیفہ ابوبکر کی نظر میں، علیؑ حسان شاعر رسولؐ کی نظر میں، علیؑ عبداللہ بن مسعود صحابی کی نظر میں، علیؑ خلیفہ عمر کی نظر میں، علیؑ ابو ہریرہ صحابی کی نظر میں، علیؑ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز کی نظر میں، علیؑ مغیرہ بن شعبہ کی نظر میں، علیؑ معاویہ بن یزید کی نظر میں، علیؑ منصور دوانیقی کی نظر میں، علیؑ عطا کی نظر میں، علیؑ ابو ذر غفاری صحابی کی نظر میں، علیؑ سلمان فارسی صحابی کی نظر میں، علیؑ سعید بن مسیب کی نظر میں، علیؑ مسروق کی نظر میں، علیؑ خلیفہ زادے عمر کی نظر میں۔

علیؑ حسن بصری کی نظر میں، علیؑ خلیفہ مامون رشید کی نظر میں، علیؑ جسٹس ارنالڈ کی نظر میں، علیؑ ولیم میکنزی کی نظر میں، علیؑ نکلسن کی نظر میں، علیؑ السنر صاحب کی نظر میں، علیؑ مسٹر ٹائیلر کی نظر میں، علیؑ مسٹر میڈیو کی نظر میں، علیؑ مسٹر اورنگ کی نظر میں، علیؑ مسٹر گین کی نظر میں، علیؑ مسٹر وکلی کی نظر میں، علیؑ تاسم لائل کی نظر میں، علیؑ میجر اسپورن کی نظر میں، علیؑ مصنف انسائیکلو پیڈیا برٹیکا کی نظر میں، علیؑ مسٹر لائل کی نظر میں، علیؑ سرجان ڈیون پورٹ کی نظر میں، علیؑ ڈاکٹر اڈورڈ سل کی نظر میں، علیؑ میتھو آرنالڈ کی نظر میں۔

## انتخاب نہج البلاغہ

حسن عسکری، حیدر آبادی

محترم حسن عسکری صاحب نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک بہ آسانی پہنچانے کے لئے نہج البلاغہ کے چالیس خطبات کا انتخاب کیا۔ یہ مجموعہ ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء میں نیشنل پبلیشنگ پریس چارکمان حیدر آباد دکن سے شائع ہوا۔ اس انتخاب کا مقصد یہ تھا کہ مختصر اور گراں



قدر علمی سرمایہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچے اور نبج البلاغہ تحقیقی اور علمی توجہات کا مرکز بنے۔ اس انتخاب کو کافی حد تک پذیرائی ملی اور موصوف اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔<sup>۱</sup>

### انتخاب نبج البلاغہ (منظوم)

علی عباد نیساں، اکبر آبادی

یہ انتخاب ۱۹۹۹ء میں راولپنڈی پاکستان سے شائع ہوا اور ادبی حلقوں میں بہت زیادہ پسند کیا گیا۔ شعر و سخن میں اعلیٰ گرفت رکھنے والی ذات جناب سید علی عباد نیساں اکبر آبادی کی ہے آپ نے مختلف اصناف سخن میں طبع آزمائی کی اور نبج البلاغہ کے مختلف خطبات کا منظوم ترجمہ کیا۔<sup>۲</sup>

انمول جواہر

مولف: شہر: سال اشاعت: صفحات:

رضوان عزمی امر وہوی اسلام آباد ۲۰۰۱ء ۳۳۶

حضرت علی علیہ السلام کے حکیمانہ اقوال کا مجموعہ ہے جو انسانی زندگی سے متعلق ہیں۔

انوار علی کرم اللہ وجہہ الکریم

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

محمد امیر شاہ قادری (حنفی) شاہ محمد غوث اکیڈمی، پشاور ۱۹۹۴ء ۲۶۶

نصائص امام نسائی (عربی) کا اردو ترجمہ مع تشریح۔

۱۔ شارحین نبج البلاغہ ص: ۳۴۰

۲۔ شارحین نبج البلاغہ ص: ۳۲۱

## اوم اور علیؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
حکیم سید محمود گیلانی لکھنؤ، طہ اپبلیشنگ سینٹر جنوری ۱۹۹۶ء

### عناوین کتاب

اوم اور علیؑ، اوم کے معنی، اوم کا تجزیہ، براہتھ رشی کی پیشین گوئی، براہتھ رشی کی پیشین گوئی کا مطلب، اوم کے معنی کی تشریح، اوم اور حیدرؑ، حیدرؑ، اسم حیدرؑ، قاتل اژدر، چینی اوم کی حقیقت، غور طلب امور، لفظ اوم کے متعلق ایک دل چسپ مکالمہ، تجزیہ۔

## اے علیؑ

مولف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:  
شیخ صدوق علیہ الرحمہ مولانا حمید الحسن زیدی، بیتا پوری صحیفہ بک سینٹر لکھنؤ اپریل ۲۰۰۸ء  
اس کتاب میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیتیں حضرت علیؑ علیہ السلام کے لئے بیان کی گئی ہیں۔

## ایک ہزار ایک داستان علیؑ

تالیف: ترجمہ: ناشر: تاریخ: صفحات:  
علامہ محمد رضا رمزی اوحدی عبدالحق جعفری لکھنؤ، نظامی پریس ۲۰۱۱ء ۷۸  
حضرت علیؑ مرتضیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف واقعات کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔  
عناوین کتاب درج ذیل ہیں:

باب اول، ولادت سے بعثت تک، ولادت علیؑ، میرے ہاتھ خدا کی طرف ہونے چاہئیں، علیؑ کی تربیت پیغمبرؐ کی گود میں، خدایا! ان کے دلوں میں باہمی الفت عطا فرما، علیؑ مرد میدان، علیؑ کی

شادی عرش بریں پر، علیؑ کا لقب قضم، قلبی اور غیبی مشاہدات، علیؑ کی تربیت کرنے والا، قرآن پڑھتا ہوا بچہ، علیؑ میمون ہیں، حاجتوں کا قبلہ، حضرت علیؑ کی ولادت، بت شکن بچہ، پیغمبرؐ کی خدا سے تمنائیں، ولادت علیؑ کی پیشین گوئی، آغوش رسولؐ میں قاری قرآن، راہب کو ولادت علیؑ کی خبر، ابوطالبؑ کے لئے بہشتی غذا، فاطمہ بنت اسد کے لئے بہشتی غذا، والدہ علیؑ کے بارے میں کاہن کی پیشین گوئی، فاطمہ بنت اسد کا خواب، فاطمہ بنت اسد کا دوسرا خواب، فرزند کے لئے قربانی کا ذبیحہ، مکہ میں زلزلہ، علیؑ کی رحم مادر میں گفتگو، فاطمہ بنت اسد کے سامنے بتوں کا گرنا۔

مولائے کائنات کو موجودات کا ہدیہ تبریک، ابوطالبؑ صبر کرو، فاطمہؑ کا کعبہ میں داخل ہونا، فاطمہؑ بنت اسد اور جبرائیلؑ، فاطمہؑ کعبہ کے اندر، خانہ کعبہ کے اندر فاطمہؑ کے پرستار، بے کعبہ ولادت، ولادت علیؑ پر شیطان کا نالہ و فریاد، علیؑ اور بہشتی عورتیں، کعبہ میں انبیاء کی طرف سے ملاقات، مولود کعبہ کی خدمت میں فرشتہ، مولود کعبہ کی عظمت کے لئے ندائے الہی، ولادت علیؑ پر آسمان میں تبدیلی، حجت خدا کامل ہو چکی ہے، خیر و برکت والا سال، مولود کعبہ کی ماں کا کلام، ولادت علیؑ پر مبارک باد، رسولؐ خدا نے علیؑ کا دیدار کیا، علیؑ اور گزشتہ انبیاء کے صحائف، مولود کعبہ کا اسم مبارک، آسمان سے ایک نورانی جلوہ، مومنین آپ کے وسیلہ سے کامیاب ہوں گے، حضرت علیؑ کی دعوت عقیقہ، مظلوم علیؑ، رسولؐ اللہ کی اقتداء میں، بہترین شخص کون ہے، علیؑ کی سخاوت کا نرالہ انداز، شیعہ ایمان علیؑ کی خصوصیت۔

حیوانات، علیؑ معراج پیغمبرؐ میں، راہ بہشت، رسولؐ نے علیؑ کی پرورش کی، علیؑ اور ابلیس ملعون، حقیقی دوست کون؟ علیؑ نے بتوں کو توڑا، دوسری دفعہ بتوں کا توڑنا، علیؑ کا فیصلہ، علیؑ کا فیصلہ کافی ہے، کیا علیؑ چوتھے خلیفہ ہیں؟ علیؑ نیک ترین شوہر ہے، رسولؐ خدا نے جنگِ جمل کی خبر دی تھی، موت کے تیر خطا نہیں جاتے، علیؑ نے ذوالفقار کہاں سے لی؟ اصلی مومن، پیغمبرؐ کے نزدیک علیؑ کی منزلت، عورت کی اطاعت جہنم میں جانے کا سبب، ایک خاص دعا، علیؑ کا مخفی ہونا، رحمت الہی کی ضیاء پاشیاں، وہ رات خطرناک تھی، پیغمبرؐ کا راز دان، جبل اللہ سے مراد کون ہے؟ علیؑ کی عظمت سورہ توحید

کی طرح ہے، علیؑ کے تمام شیعہ جنتی ہیں، علیؑ اور ستار العیوبی، علیؑ کی والدہ کی عظمت۔

علیؑ کی والدہ کی دعا، علیؑ اور ایک جاسوس عورت، علیؑ کب ابوتراب بنے؟ علیؑ اور سورۃ توبہ، علیؑ دین کا بے بدل ناصر، حالت رکوع میں زکوٰۃ، شمشیر علیؑ، دشمن علیؑ سنگدل ترین ہے، علیؑ کا دروازہ مسجد میں کیوں کھلتا ہے؟ سب سے زیادہ امید بخش آیت، علیؑ بہترین مخلوق، علیؑ تہلکہ مچا دینے والے، علیؑ اور قرآن، ہدایت علیؑ بغیر جنگ و جدل، وضو اور نماز کفارہ گناہ ہیں، جہنم کی سرکشی، علیؑ کا منصفانہ فیصلہ، کینہ پرور منافق، علیؑ میری امت کی بہترین فرد، ایثار علیؑ، یمن میں علیؑ کی تقرری، یا علیؑ! کیسے توبہ کروں؟ مفسدین کا صفحہ ہستی سے مٹ جانا، علیؑ بعد رسولؐ کو کب ہدایت، علیؑ کو انتباہ، بارگاہ خداوندی میں معزز ترین شخص، ۱۱۰۔ علیؑ ضامن عاشق رسولؐ، با حجاب خاتون کے حق میں دعائے پیغمبرؐ۔

امام حسنؑ کی نام گذاری، علیؑ اور علم جعفر جامع، محبوب ترین مخلوقات، محرم اسرار، ازدواج سیدہ فاطمہؑ، علیؑ ولی خدا و صی پیغمبرؐ، پیغمبر اسلام کا آخری دیدار، علیؑ قاہر وغالب، علیؑ محافظ رسولؐ، جنگ حنین کے اہم واقعات، اہل بہشت کی نشانی، ولایت علیؑ، چشمہ جوشان، علیؑ نمونہ اہل وفا، محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے، اتباع علیؑ، علیؑ خیر البریہ ہیں، اناللہ وانا الیہ راجعون، تعصبات، علیؑ ہمسفر رسولؐ، سوال کرنے سے پہلے صدقہ، رمز فتح، ایثار علیؑ، خدائے تعالیٰ کی بہترین مخلوق، مجھ سے سوال کرو، وصیت رسولؐ پر عمل، مولائے کائنات کی گھریلو سرگرمیاں، علیؑ ایک عدیم المثال شوہر، خانوادہ علیؑ کو جبرائیلؑ کا روزی بہم پہنچانا، سرپرست رسولؐ کی رحلت، علیؑ حدود الہی کی نشان دہی کرنے والے۔

علیؑ سازشوں سے آگاہ کرنے والے، علیؑ کی نبرد آزمائی اہل فتنہ کے ساتھ، علیؑ عوام الناس کے لئے جنت، دین خدا کا قطعی معیار، علیؑ خیر کشا، مہر جناب سیدہ سلام اللہ علیہا، ولی خدا کون ہے؟ جنگ علیؑ وادی یابس میں، جبرائیلؑ خدمت گزار علیؑ، جنگ ذات السلاسل، زبان رسالت سے خبر شہادت علیؑ، امامت علیؑ کے بارے میں قریش کی تجویز، اے علیؑ ابن ابی طالبؑ زندہ و پائندہ رہو، فضیلت زیارت قبور معصومین، عجیب ترین لوگ، حسنینؑ کے مابین فیصلہ، شان نزول سورۃ بل آتی، مقام امام علیؑ، قبائیں ورود، علیؑ کے لئے؛ مرگ سرخ؛ کالقب، ایثار علیؑ اور الہی دسترخوان، ولایت علیؑ شب قدر

میں، ہمسایوں کے ساتھ حسن سلوک، علیؑ کے لئے وصیت پیغمبرؐ، احترام کی قدر، ہزار باب علم۔

علیؑ امین پیغمبرؐ، نزول آیت ولایت علیؑ، دربار خداوندی میں حاضری تک رسولؐ، ہم صحبت علیؑ، علیؑ جانشین رسولؐ، حضور کا غسل و کفن اور نماز جنازہ، علیؑ کا زمین سے مخاطب ہونا، زندگانی علیؑ وفاطمہؑ، فاطمہ رسول کی پارہ جگر، کعبہ کی کلید برداری، اے کاش میں ان میں چوتھا ہوتا، حضور کے گھر پر حملہ، علیؑ اعلیٰ ظرف قاتل، علیؑ کی ایک ضربت عبادت ثقلین سے افضل، مرغ بریاں، خوان بہشتی، علیؑ بعد از رسولؐ مظلوم و مغلوب ہستی، علیؑ جبرائیل کے مقام پر، علیؑ کے حق میں دعائے رسولؐ، سات بہشتی باغ، رسالت مآب کے لئے باعث مسرت بات، شیطان کا نالہ و شیون، علیؑ وحی الہی کا کاتب، مدح علیؑ بر زبان جبرائیل، نماز، معراج علیؑ، علیؑ عاشق خدا، رجعت کی پیشین گوئی، کافر کی جان کنی۔

باپ بیٹا پیغمبرؐ خدا کی خدمت میں، علیؑ بت شکن، مشرکین حنین علیؑ کی تلوار سے فی النار، علیؑ رہنمائے حقیقی، علیؑ کی آزر دگی محمدؐ کی آزر دگی، چاریمنی گھوڑے خدمت رسولؐ میں، علیؑ میر میدان، یمن کے لوگوں کا قبول اسلام، علیؑ رہنمائے ابوذرؓ، وفادار بیوی سیدہ سلام اللہ علیہا، اہل بیت کے لئے غذائے بہشت، ابراہیمؑ فرزند رسولؐ خدا، آیہ تطہیر، بہترین خوبیاں، علیؑ رحمت الہی، علیؑ محبوب خدا، معجزہ رسولؐ معجزہ علیؑ، علیؑ فاتح فک، جنگ تبوک اور علیؑ کی جانشینی، بہشت میں گھر، خاندان علیؑ کا ایثار، علیؑ سردار عرب، جس سے دوستی رکھو گے اسی کے ساتھ محصور کئے جاؤ گے، امیر المومنین اللہ کا عطا کردہ لقب، مسجد نبویؐ میں دروازوں کا بند کیا جانا، تبلیغ رسالت، علیؑ رسولؐ خدا کا بدر کامل، علیؑ شہید تنہا، نام علیؑ چار مقامات پر، علیؑ پرچم ہدایت ہے، علیؑ کی پیروی گویا خدا کی پیروی ہے۔

علیؑ شریفوں کے رہنما، علیؑ اور تنہائی، علیؑ مجھ سے ہے، وصی پیغمبرؐ گون ہے؟ عبادت ہو تو علیؑ جیسی، علیؑ اللہ کے حقیقی ولی ہیں، علیؑ مومنین کے مشکل کشا، علیؑ خیر طلب، علیؑ عاشق رسولؐ، ذوالفقار حیدری ایک معجزہ نبویؐ ہے، علیؑ ہر کسی پر تلوار نہیں اٹھاتے، جنگ خیبر کا بے مثل فاتح، علیؑ نے مرحب کا غرور توڑا، علیؑ نے دشمن کا غرور خاک میں ملا دیا، علیؑ اور سورہ پتہ، علیؑ نے شیطان کو بھگایا، علیؑ دوستوں سے محروم ہو گئے، حضرت عقیل کے لئے حضور کی چاہت، علیؑ کے مصائب کو رسولؐ نے یاد کیا، علیؑ کے

ہمراہ فرشتگان الہی، فرشتے بھی علیؑ کے مطیع ہیں، دو ایک جیسے دن، علیؑ کے شیعوں کی بخشش، علیؑ پر ایمان لے آئے، علیؑ نے رکوع کی حالت میں سخاوت کی، علیؑ پیغمبر کے سچے دوست، دو انوار کا ملاپ، تم نہیں بھولو گے، مصحف فاطمہؑ، گزشتہ و آئندہ واقعات کی یادداشت، علیؑ کی سورج سے گفتگو۔

حیلہ گر خود اپنے دام میں، رمضان ماہ ضیافت خدا، شب قدر میں فرشتوں کا نزول، علیؑ کے لئے بہشتی انار، گنہگار عورتوں کا انجام، کھجور کے درخت نے علیؑ کی گواہی دی، اسرار الہیہ کی منتقلی، شفاۓ رسولؐ بدست علیؑ، اہل بہشت، علیؑ کی اطاعت کریں، علیؑ کے لئے امیر المومنین کا لقب، (فلس) بت ٹوٹ گیا، علیؑ! اس کے شر کو کم کرو، شجاعت علیؑ، یا علیؑ! کس حال میں ہو، علیؑ پیغمبر کے ہمراز، سورج کا علیؑ کی خاطر پلٹنا، روح علیؑ کا پیغمبر اکرمؐ کو اولین سلام، منافقوں کو پیغام، حقیقی خوش نصیب، وصیؑ رسولؐ کون ہے؟ خدا یا! میں علیؑ کو دوست رکھتا ہوں، وضو کا برتن پانی سے بھر گیا، حضور کی طرف سے علیؑ کو فرمان جنگ، پتھر سے چشمہ پھوٹ پڑا، وحی الہی کا سلسلہ منقطع ہو گیا، علیؑ ہی صدیق اکبر ہیں، علیؑ حزب خدا، علیؑ کی ولایت مومن کی علامت ہے، علیؑ سے لے کر قائم آل محمد تک۔

تلوار کی ایک ضرب ثقلین کی عبادت سے افضل ہے، علیؑ اور صلوٰۃ پیغمبرؐ، اے علیؑ تم مظلوم ہو گئے، علیؑ میری جان ہے، علیؑ سے محبت کرنا سیکھو، علیؑ امام مبین ہے، صحابہ سے علیؑ کی ولایت کا سوال پوچھا جائے گا، وصیت رسولؐ خدا علیؑ کے ہاتھ میں، اصحابِ شیطان اور نقشہ شیطان، امتیازات علیؑ ہمارا ولی کون ہے؟ علیؑ کی مخالفت کی قبل از وقت تیاریاں، علیؑ برادر رسولؐ، علیؑ اور فاطمہؑ کی عرش پر شادی، کھلی گمراہی، اذان و اقامت کا نزول، دابۃ اللہ کون ہے؟ خلیفہ خدا، علیؑ طوفانِ نوع میں مددگار، سادہ لباس کا حکم، جنیتوں کی صفات، کوکب ہدایت بعد از پیغمبرؐ، درخواست رسولؐ خدا از پروردگار، علیؑ زمین پر خلیفہ خدا، خبر شہادت بغیر (الف) کے خطبہ، کوثر کیا ہے؟ مومن اور منافق کے درمیان حد، حلالی کون؟ علیؑ پل صراط پر، عبادت ہو تو علیؑ جیسی، علیؑ ایک عظیم ہادی، ارادت قلبی۔

آداب مسافرت، آسمان سے ایک پتھر، امام مبین کا تعارف، جناب رسولؐ خدا کا اپنے فرزند کو حسینؑ پر قربان کرنا، علیؑ کو جبرائیلؑ کا حصہ بھی دیا گیا، علیؑ وصی سید الانبیاء، شہادت علیؑ کے بعد

امام حسنؑ کا خطبہ، تکریم علیؑ بحضور! حدیث و رسالت، علیؑ! کے شیعوں کا امتیاز، قرض ادا کرنے کا ایک انداز، علیؑ اور گل رحمت، علیؑ کے لئے انعام، پیغمبر کے دوش بدوش، حکم قطعی کی امید حکمت، علیؑ کے چہرے کی زیارت، روز حشر لوائے حمد علیؑ کے ہاتھ میں، علیؑ کے بارے میں عہد نامہ رسولؐ، مقام درود، عمر علیؑ کی تقویم، رسولؐ کے پالن ہار، امیر المومنینؑ، خدا تعالیٰ کا عطا کردہ لقب، علیؑ کفر و ایمان کے درمیان سرحد، علیؑ کی سورج کے ساتھ گفتگو، ابر آسمان کے لئے حکم رسولؐ، علیؑ کا معنوی مقام۔

محل دعائے پیغمبر حضورؐ کا عطا کردہ خوشبودار پھول، علیؑ کے لئے جنتی حور، ممتاز ہوں مرد اسلام، علیؑ سے جدائی اختیار نہ کرنا، علیؑ جو ان مرد اسلام، مکار یہودن، باب سوم، علیؑ کی خانہ نشینی کا دور، میں تفسیر میں قرآن نہیں جانتا، علیؑ کے ہاتھوں شرابی کا انجام، ثروت علیؑ، مقداد کے ساتھ سلوک، غصب خلافت، باپ کو خلافت کے بارے میں خط، اجل میری نگہبان ہے، قضا و قدر الہی، قصاص دوم مرتبہ کیوں لیا جائے؟ شہید نخل خرما، میں ان کو روشن چہرے والا دیکھتا ہوں، حق علیؑ کے ساتھ ہے، شہید ولایت علیؑ ابن ابی طالبؑ، علیؑ کا ابو بکر سے احتجاج، خدا یا! اس گروہ نے مجھے عاجز کر دیا، حقیقی جانشین، حق کے طرفدار کم ہوا کرتے ہیں، جبری بیعت، خلیفہ عباس بن عبدالمطلب کے گھر میں۔

تو کا فروں کی ردیف میں ہے، مصنوعی مشاورتی کونسل، سلطنت بنو امیہ کا آغاز، کنواں وقف کرنا، علیؑ پر تین ہزار ملائکہ کا درود و سلام، ممتاز شخصیت، علیؑ کی شفاعت عمار کے لئے، مظلوم خانہ نشین، ایک لائق اور قابل سردار، سخن رسا میں اختصار گوئی، تجارت کا تعین سال، ہجری قمری، عوام الناس میں عالم ترین۔ شعر و ادب، قرآن مجید کی جمع آوری، خانہ نشین کا آغاز، حجر اسود کی گواہی، زراعت میں توسیع کے لئے تدبیر علیؑ، علیؑ سلمانؑ فارسی کے پہلو میں، علیؑ کا اتمام حجت، پاک طینت علیؑ کا عقیدت مند، غصب خلافت اور مظلومیت علیؑ، آزمائشات علیؑ، حضرت علیؑ کا فیصلہ، ظاہری قاتل، قضاوت خلیفہ، چھ زنا کار، یا علیؑ چارہ کار کیا ہے، میر میدان قضاوت علیؑ مظلومیت علیؑ پر یہودی مسلمان ہو گیا، پناہ مومنین، آسمان علم، آفتاب فکر، خطبہ توحید، ریاکاری، واکا نظمیں الغیظ، امام علیؑ کے توسط سے استقبال ابوذرؓ، برتری ہماری ہے، چشم حیرانی کی سزا، مومنین کے حقیقی امیر، (بے حمیت) بے غیرت

ساشی، حیلہ گرد کے معجم کا حل، شرابی کا انجام، امت کی پناہ اور امان، برادر رسولؐ کا فیصلہ، امام علیؑ کی جنگی رہنمائی، امانتداری، جبر اسود، ابوسفیان کی سیاست بازی، زرعی سرگرمیاں، کاتب مصحف فاطمہ الزہراءؑ، علیؑ اور پریشانی، ستم گاروں کو تہس نہس کرنے والا، زنا کار عورت کی معافی۔

آزاد پیغمبرؐ اور بے ادب شخص کی سزا، خاندان کی باہمی امداد، صلہ رحمی کے فوائد، بے کار نہ رہو مسجد جاؤ، کریم بامروت، اسم اعظم، تین کمترین چیزیں، واضح علم قواعد عربی، موردلعن، معاویہ کے حقیقی پیروکار، نامہ رساں رشید و شجاع، شہید آگاہ، نوشیرواں کے منشی سے ملاقات علیؑ، فحش کے بجائے ہدایت طلبی، عادل دل سوز اور باخبر پسر پیغمبرؐ، قبرؑ کے لئے ہدایت، میں نے حکم خدا جاری کیا، فرزند آخرت بنو، حب علیؑ، ایک عورت کی سیاست، شیر کے حملے سے امان، فرشتہ عدالت، یتیم نواز مہربان، کمزوروں کے مددگار، قناعت نفس، امیر ملک بندگی، عبادت علیؑ، توصیف عبادت علیؑ، مفسر آیات حق تعالیٰ، تنہائی کی آہ فغاں، نوک نیزہ پر چڑھنے والا سب سے پہلا سر، زوجہ پیغمبر علیؑ کی حمایت میں۔

دواماموں کے قریبی دوست، خدا سے مدد کے طلبگار رہو، راہ نجات، حافظ بیت المال مقام و منصب سے سوء استفادہ، غفلت شعار لوگ، علیؑ نماز کی حالت میں، درست وضو کرو نماز اول وقت، نماز کیا ہے، تیری مثال کوئے کی سی ہے، باجماعت نماز کی اہمیت، اہمیت نماز جماعت اور حرمت مسجد، گھر کے اندر محراب نماز، ترک ہمسائیگی مسجد، صرف ایک قمیص، درست پیش بینی، انواع گناہان، جنگجوؤں کو قید سے رہا کر دو، سونا یا چاندی کیا، باپ کی نافرمانی، ترویج سب و شتم حضرت علیؑ، صرف پیغمبران کے درمیان موجود نہ تھے، قبرؑ غلام علیؑ، آب حیات، سب سے بڑا فائدہ، حاکم اسلامی بازار میں، لوگو! تیار ہو جاؤ، آپ کی صبح کیسے ہوئی، والی مصر، سربراہ خانہ کی ذمہ داری، ستائش خلافت تاسف از شہادت، آغاز خلافت، اے غم دیدہ ہماری طرف جلدی آجا۔

عزت داروں کی پناہ گاہ، آغاز خلافت امام علیہ السلام، بیعت اور بیعت شکنان، میری قبر کو مخفی رکھنا، جہالت کے ستون کا انہدام، دین کے بہانے دنیا سے فائدہ اٹھانا، ماہ رمضان کی انیسویں شب، گورنری دھمکی اور نصیحت، محبت امام علیؑ شب زندہ دار خائف، علیؑ پناہ عظیم علیؑ کی ذات



دنیا سے کنارہ کشی، اپنی ذات سے بڑھ کر مہمان خدا، بیت المال اور عدالت علیؑ، محلّہ فانی اور کوچہ ہلاک شدگان میں ایک گھر، شیعین علیؑ کی علامت، قائم اللیل صائم النہار، لذات دنیا کیا ہیں؟ چیونٹیوں کی گنتی، گمراہی کے لشکر کا سردار، علیؑ شہر بصرہ میں اسم اعظم خدا تعالیٰ، علیؑ کا کوفہ میں ورود، قتل میں اسراف، آداب مسافرت، علیؑ کا فیصلہ حقیقی ماں کے حق میں، روز قیامت مقام ابوطالب۔

امیر المومنینؑ بیت المال کے امین، امیر المومنینؑ کی بیعت قلبی، عاقل فرمانروا، علیؑ کی نفرین شہید پر رونے کی ممانعت، شیر کے پنجے میں لومڑی، اسلامی ممالک کے فرمانروا کی خوراک، زندہ اور مردوں کے درمیان فاصلہ، نادم شرپسند، محمد حنفیہ یا حیدر ثانی، شیر زرد کی ہیبت، فقیروں کے ساتھ دسترخوان پر بیٹھنے والا، عظیم ترین مربیٰ بشر، پیوند زدہ قمیص، علیؑ کے لئے رشوت، اخلاقی حکومت داری، حضرت علیؑ کا کاخ مدائن کے پاس سے گزرنا، اعتکاف امام علیؑ، علیؑ امیر عدالت، فکر عقبی، امام علیہ السلام یتیموں کے باپ، علیؑ اور ابن ملجم، اطاعت امام یا دعوت دشمن، ایرانیوں کی حاکمیت، علیؑ کا سلوک غلاموں کے ساتھ، پیروی پیغمبرؐ، مکہ کی عوام اور بیعت امامؑ، فقیر کی نشست و برخاست فقیروں کے ساتھ، بھل، امام علیؑ کا سچا دوست اور ہمیشہ کا ہمراہی، شیطان کی آواز۔

علیؑ مروت کا دیباچہ اور معرفت کا دیوان، حقوق کی برابری، حضرت علیؑ اور حضرت عیسیٰؑ میں مشابہت، حضرت علیؑ کا حسب و نسب، علیؑ شاہ مردان علیؑ صاحب عدالت، تحمل عدالت، غاصب قاضی، کلام امام قانون وراثت کے بارے میں، دشمن کے سپاہی کا فوج علیؑ میں آملنا، اختفائے قبر، علیؑ اور لشکر کتبہ، جنگ جمل میں توجیہ، معاویہ کی مکاری اور امام کا عاقلانہ جواب، معاویہ کا خط علیؑ کے نام، علیؑ یتیموں کے مشفق باپ، ناکشین، قاسطین، اور مارقین کے بارے میں فرمان رسولؐ، شہادت میثم کی خبر، علیؑ اور راہب، اہل تقویٰ کے لئے دنیا، فاصلہ حق و باطل، جناب امیر کی منصوبہ سازی، سخن اہل بیت کا تحمل کرنا مشکل ہے، شرط انجیس، ایک منظم ادارہ، میثم تمار راز دار علیؑ، میثم محب علیؑ، علیؑ کی معنوی قدرت، مکمل کا ایثار اور جان بازی، ایک خطا کار سے ملاقات، ایک سخی مہمان نواز۔

علیؑ کا انصاف، نقش مہر امامت، شجاعت عبد اللہ بن عباس، علیؑ کر بلا میں، علیؑ اور جاسوس

معاویہ، معاویہ اور علیؑ کی پیشین گوئی، لوگوں کے گروہ، امام علیؑ کی ایک وصیت، علیؑ کے قاتل کی مدد، امام حسینؑ کے ہاتھوں سب سے پہلی فتح، حجرہ علیؑ کا سادہ رہن سہن، علیؑ اور تلوار کا بیچنا، علیؑ اور بیت المال، حاکمین کے لئے فرمان، ساتھیوں کے اقسام، افواج جناب امیرؑ کی حکم عدولی، بصرہ کے گورنر کے لئے حکم، علیؑ کر بلا میں، موت کی تعریف، علیؑ جو ان مرد عالم، ہلاکت ظالم امر لازم ہے، خلیفہ کا فریاد رس، سننے والے کا کان، وحی موسیٰؑ کی برزخی حالت، اے قاضی ستر! تو صاحب علم تھا مگر۔۔۔، جنگ جمل کے بیعت شکن، باوفا دوست، فقیروں کے ہمراہ، احمق جاہل اور مظلومیت علیؑ، شہادت علیؑ پر زمین خون روئی، عمارؓ کے سوگ میں علیؑ کا مرثیہ، ایک کھوپڑی کا جناب علیؑ سے ہم کلام ہونا۔

حضرت علیؑ کی زندگی کے آخری لمحات، حضرت عیسیٰؑ کی برزخی صورت، آذر بایجان کے گورنر کے نام حکومتی دستورات، عقیل کی درخواست کی سرگزشت، جنگ صفین میں ابوالفضل العباسؑ، زندگی کا صحیح طریقہ کار، باپ کا فرمانبردار، مسجد ضرار، مجھ سے کچھ الفاظ سیکھ لو، تکبر اور سلطنت کی تڑپ، لاپچی چور، بناء العظیم کون ہے؟ علیؑ کا اپنے شیعوں سے معنوی اتصال، مستقبل کی خبر، فحش گانے، علیؑ قتل ہو گئے اور میں زندہ ہوں، خلیفہ مسلمین کی زندگی، چار بڑے غم، کا ذہین، مستقبل کی آگاہی، اللہ کی ہمسائیگی، تاب کی نجات، حساب خدا پر چھوڑ دو، علیؑ پر آنے والے مصائب۔

علیؑ اور سلطنت کی پریشانیاں، حضرت علیؑ کی انکساری، امام فقیر نہیں بلکہ ثروتمند تھے، ایک نجومی حضرت علیؑ کی خدمت میں، جوانی میں شادی، بیت المال کی تقسیم، بیت المال سے سونے اور چاندی کے جام کی تقسیم، امام العارفین اور آسمان کا مطالعہ، قرآن صامت اور قرآن ناطق، جنگ میں امام کے افراد کا فرار، یہ خدا کا حکم تھا یا پیغمبروں کی سفارش، صحیح طریقہ، جنگ کی شدت، امامت کا تعین، پیغام پہنچاؤ کہ انجام تجھیز ہوا، حضرت علیؑ کی یتیم پروری، سچائی اور امانتداری، خدا تعالیٰ کی غیبی مدد پر اطمینان قلب، باوفا اور غیر تمند غلام، قیامت کے دن بہترین انسان، مستقبل کی خبر، مومن اور کافر، دوست کے اقسام، ہمیشہ کی لعنت، حضرت علیؑ کا مساجد تعمیر کرنا، عوام کی اقتصادیات کی طرف جناب امیرؑ کی توجہ، کام کرنا باعث فخر ہے، سادہ طرز زندگی، حضرت خضرؑ سوگوار حضرت علیؑ۔

علیؑ امیر المومنین کیسے؟ زبیر کا قتل، پیشواؤں کو نصیحت، علیؑ اور قرآن، ارادتمندی اور سعادت مند، نماز جمعہ، مست جام ولایت علیؑ، صحت مندی کے چار اصول، علیؑ دشمنوں کو کچلنے والے، ظاہری آراستگی، رکوع کے معنی، حقیقت وجود انسان، ایک بے مثال شخص کی خوبیاں، مظہر العجائب، دوستوں کا احترام، ہر حال میں یاد خدا، ولایت علیؑ کے بارے میں شیطان کا اظہار خیال، زاہد و عابد، قاضی کے رویہ کے نگراں، حضرت علیؑ اور طریقہ حکمرانی، مالک اشترؓ کی حضرت علیؑ سے محبت، مقدادؓ کی گہری محبت و عقیدت، جنگ میں شرکت نہ کرنے والوں کو سرزنش، مرد ملکوتی کا عروج، زندگی تیرے بغیر کفر ہے، دشمن کا مذاق اڑانا، فضیلت مسجد کوفہ، منبر سلونی پر، دنیا و آخرت، اوقات نماز کی احتیاط و حفاظت، ایک بے آب و منافق کی حماقت، پیغام نامردی۔

صلح کو میں نے کام پر لگادیا، کارگزاروں کی معزولی اور عثمان، جنگی ٹیکنک، میدان جنگ میں مردانگی، مولائے کائنات کا محب، سرزمین بابل میں علیؑ کے لئے سورج کا پلٹنا، علیؑ کی نصیحت نماز کے بارے میں، سب سے زیادہ امیدوار کرنے والی آیت قرآن مجید، حضرت علیؑ کی صنعتی تدبیر، یتیموں کے غم خوار، ایک ناچیز کا بے ادبی کرنا، بچے کی تربیت کا طریقہ کار، میدان جنگ میں شیر، فوجی ٹیکنک، امام کی سادہ غذا اور لباس، سادہ گھر اور سادہ طرز زندگی، ہم فرشتگان کے انتظار میں ہیں، امیر المومنینؑ کا سرزنش کرنا، قاضی کا رابطہ لوگوں کے ساتھ، مظہر عدل الہی، عبد و مولا کا دعویٰ، قرآن کے صدقہ میں عفو و بخشش، فوج کی اخلاقی قوت کی حفاظت، میدان جنگ میں نعرے، حکومت علیؑ میں بدکاروں کو قید میں ڈالنا، ایک نااہل حاکم کی معزولی، امام کے ساتھ جاسوسوں کا تصادم۔

امام کا مخالفین کو جلا وطن کرنا، مرتدین کے ساتھ امیر المومنینؑ کا تصادم، مجرمین کو سزا دینے کے طریقے، علیؑ کا محمد بن ابی بکر کو دستور العمل دینا، ایام جوانی کی قدر شناسی، نماز میں مولا علیؑ کی کیفیت، کسی کے رکوع و سجود کا فریب نہ کھاؤ، آتش فتنہ بجھ گئی، علیؑ کے نزدیک قاری قرآن کی منزلت، امامؑ کا گروہ غلات کے ساتھ آمناسا منا، شکم پرست ہوس باز کو تنبیہ، عدالت علیؑ، حدود الہیہ کے اجراء میں تاخیر، حقیقی امیر المومنین، ہمد امیاء والیاء علیؑ ہیں، عشق مولا میں سرشار چچی، ایک مکمل اور

جامع فیصلہ، علیؑ مجسمہ عدل، ابن ملجم کی امام علیؑ سے ملاقات کا پہلا منظر، امام علیؑ کی گفتگو ابن ملجم سے، تین مرتبہ بیعت لی، ابن ملجم کا علیؑ کے نزدیک رہنا، ابن ملجم کے روبرو یران امام کا رد عمل۔

ابن ملجم کوفہ میں، دہن ابن ملجم میں آگ کے شعلے، آخری نصیحتیں، قصاص قاتل امامؑ، اے علیؑ! تیرا عشق ہماری رگ و پے میں جاری و ساری ہے، غسل کی کیفیت، سب کے سب بحرغم مولا میں مستغرق، یتیم بچی علیؑ سے کہتی ہے، مولا علیؑ کے پاس مرد آذربائیجانی کا آنا، علیؑ کے غم فراق میں ایک یہودی کا گریہ کرنا، صفین کا عہد نامہ، جنگ صفین میں قرارداد کا متن، لومڑی کے چنگل میں احق، علیؑ کے ہاتھ پر کوفہ کے لوگوں کی بیعت، مارق اول، جنگ نہروان سے قبل گفتگو، نہروان کے حملہ آور، دوسرے خوارج کا ظہور، قسم نہ کھاؤ، علیؑ اور عدل، لیکن معاویہ اور اس کی عدالت، علیؑ کا حسن سلوک، ایک چور کے ساتھ، حق شناس اور عادل امام کی قدر ناشناسی، احترام کی طرف متوجہ رہو۔

انسانوں کی قسمیں، امام علیؑ اور حضرت قائمؑ، انبیائے الہی سے زیادہ جاننے والا، علیؑ کے حضور میں فرشتوں کا نزول، علیؑ بندہ رسول خدا، جاہل کے بارے میں تغافل، امراض کی وجوہات کا بیان، اسم امیر المومنین مخصوص ہے علیؑ کے ساتھ، شفا بخش ٹوپی، درود کے معنی تجدید بیعت ولایت، توحید مردہ تھا پھر تو زندہ ہو گیا، شیطان کا ساتھی، زور بازوئے علیؑ کی حفاظت خدا کے ذمہ، نیکی اور بدی کا مفہوم، فرمان امام جعفر صادقؑ، استجاب دعا کا باعث، تربیت اولاد کا طریق کار، شیطان کے ساتھ مبارزہ، علیؑ کا حقیقی شیعہ، خدا کے حضور میں پناہ، حضرت خضر علیؑ کے ساتھ، امیر نفس، کریم دہر، ہماری دعائیں مستجاب کیوں نہیں ہوتیں؟ پل صراط عبور کرنے کی سند، دوست شیعہ سے مختلف ہوتا ہے۔

وضو کے وقت کی دعا، یعسوب الایمان، مجھے نصیحت کیجئے، اپنی تحقیر نہ کرو، قسیم النار والجنۃ، مکمل جواب، امام کامل، جاہل قوم کی علامات، توریت کے آخری جملے، نو مکمل کلمے، مناجات، حکمت کے بیان میں، آداب زندگی کے بیان میں، افتخارات علیؑ، امیر المومنین علیؑ کے فضائل، نزول عذاب کا باعث، رزق میں زیادتی کے وسائل، وہ خصوصیات جو خصوصاً علیؑ سے منسوب ہیں، منفعت بخش اور مختصر کلام، دانش پارے، شیعوں کی علامت، شہد کی مکھی کی طرح، بنو علیؑ تمام لوگوں سے افضل،

ز اذانِ فارسی، علیؑ دوسروں کی نظر میں، علیؑ محرابِ عبادت میں، نورِ واحد، علیؑ دو قبوں کی طرف نماز پڑھنے والے، خالص کلام، اپنے آپ کو مشہور نہ کرو، راہِ سعادت دین کا ستون، قرآن میں ۳۰۰ آیات علیؑ کے بارے میں، خدا کی بارگاہ میں، کام کرنے والا شخص۔

کارندہ، خداوندِ اشیعہ، علیؑ، دوستی کی علامتیں ایمان اور اس کی بنیادیں، برہنہ پاؤں، دردوں کا علاج، باپ کے سوال اور بیٹیوں کے جواب، سچا توحید پرست، جواب سلام، دنیا اور علیؑ ابن ابی طالبؑ، طریقہ مردم داری، بہترین آیہ قرآن کریم، آزادی بیت المقدس، درسِ خدا شناسی، اندوہ و غم کا موجب، ایمان اور یقین کے درمیان فرق، آدابِ اجتماعی کی ہدایت، صبر، حلال روزی کے لئے، فضیلت ماہِ شعبان، گناہوں کی بخشش، موت علیؑ کی نظر میں، فانی دنیا کا مسافر، علیؑ وقفِ املاک کے بانی، لباسِ محبت، عبائے فقر، نجومیوں سے مبارزہ، حضرت علیؑ کا اتفاق، خطابت کی طرف توجہ، بے جا عمل، نیکی اور بدی، نگاہِ لطف، جلسہ شعراء، کبر و نخوت، علیؑ کی نصیحت، آسمانوں کی تخلیق۔

علیؑ قرآن میں، عذابِ الہی میں تاخیر کے اسباب، حضرت علیؑ کے اوصاف کا بیان امام صادق کی زبان سے، فقیہ کون ہے؟ قد قامت الصلوٰۃ کے معنی، خدا اور رسولؐ پر ایمان اور علیؑ پر ایمان کے مدارج، درجہ علیؑ انبیاء سے بالا تر ہے، فخر و مباہات کا اظہار، ردِّ احسان و مروت، فاتح بیت المقدس، درس قرآن، بردباری علیؑ، فقر کے معنی، علیؑ کی انگشتیاں، حقیقی ارادت و عقیدت کے معنی، شفا بخش فارمولا، روزمرہ واقعات کو کھیل تماشا نہ بناؤ، لوگ دو قسم کے ہیں، عزیزوں کی موت پر صبر، آپ نے صبح کیسے کی؟ مجھے نصیحت کیجئے؟ ابتلائے بندہ مومن، آخرت اور خدا شناسی، اسلام کیا ہے؟ میثم تمار، مختار ثقفی کی بغاوت کی خبر، انصاف کے ساتھ روٹیوں کی تقسیم، محفل میں صدر نشینی۔

چاپلوسی سے ممانعت، دنیائے فانی کے ساتھ گفتگو، دنیا علیؑ سے کوئی بہتر تو دکھائے؟ صبر کیا ہے؟ ایک رات علیؑ کے ساتھ، اذان کی اللہ اکبر کی تفسیر، میزانِ عمل صحیح ہے، اے دارفنا کے مضطرب! آرام سے رہو، نماز قربِ الہی اور خدا سے ملاقات کا وسیلہ، عجیب الخلق بچہ اور عجیب فیصلہ، ترکِ ریا کاری، جاہل سے ملنے کا طریقہ، مہمانداری کا طریقہ، تنگدستی کے عوامل، استغفار اور طلبِ بخشش، قم کی

مسجد جمکران سے حضرت علیؑ کے بارے میں غیبی خبر، علم کی قسمیں، کلام کا انتخاب، بلندی طبع، دل کی کیفیت، راہ شناخت، قبول شدہ دعا، لوگوں کے ساتھ برتاؤ، حضرت علیؑ کی جغرافیہ دانی، درخت خرما کی کاشت، باغات کا قیام، حضرت زہراءؑ کے وقف شدہ باغات، دعائے ختم قرآن، اپنے خاندان کو ہدایت کرو، اے اہل زمانہ خود کو پہچانو، حضرت علیؑ کی شیریں گفتگو امام حسنؑ کے ساتھ۔

بغداد کے ہلاکو کے حملے کے بارے میں حضرت علیؑ کی تاریخی پیشین گوئی، پیغمبرؐ کے راز و نسب کا بیان امام علیؑ کے توسط سے، ہمام کون ہے؟ بغیر نقطوں کے خطبہ، حمد حق تعالیٰ، اگر تو راہ خدا میں ثابت قدم رہے، دنیا سے بے اعتنائی، امیر المومنینؑ یعنی کیا؟ عدم توفیق نماز، علم و دانش، سخن بہبودہ، بہشت اور مسجد کا فرق، امام علیؑ کا معجزہ، دوستان خدا کون ہیں؟ مرگ ہارون کی کیفیت، آرزو کے محل میں تو کیا کرے گا؟ بیٹے کی قربانی، استطاعت و قدرت، علیؑ کے ناموں کی قسمیں، امام آخر الزمان کے واقعات، کی پیشین گوئی، اجتماعی روے، نماز کے سجدوں میں مناجات علیؑ، فقیر کی عزت نفس اور لوگوں کی قدردانی، مفسر قرآن، امام حسنؑ کی شفا رز، توبہ نصوح، دو لفظوں میں تمام تر زہد، امام علیؑ کا تعارف، گردش نگاہ کی ممانعت۔

ایلیا:

صفحات:

۵۶

تالیف:

حکیم سید محمود گیلانی

ایمان اور علیؑ:

صفحات:

ناشر:

تالیف:

مولانا اعجاز حسین نقوی (م ۱۹۲۷ء) سیالکوٹ، انجمن تنظیم المومنین ۱۹

مصنف کا تعلق سیالکوٹ سے ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں مولانا اختر عباس صاحب سے

کسب علم کیا اس کے بعد ۱۹۵۲ء میں دارالعلوم محمدیہ سرگودھا میں مدرس رہے۔ ایم۔ اے کی سند پنجاب

یونیورسٹی سے حاصل کی۔ ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۱ء تک مشرقی افریقہ کا تبلیغی دورہ کیا اور وہاں دینی مدارس کی تنظیم نو کی، وہاں سے واپسی کے بعد علامہ اقبال گورنمنٹ کالج سیالکوٹ میں لیکچرر مقرر ہوئے۔<sup>۱</sup>

ایمان علیؑ:

سال اشاعت:

مترجم:

تالیف:

پنجابی منظوم غلام حسین خوشنویس لاہور، مولوی محمد معظم محمد اعظم ۱۹۰۶ء

<sup>۱</sup>۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان ص: ۳۹

ب

## بانی اسلام کے نقش قدم پر

مولف:

ناشر:

ڈاکٹر سید علی مومن

کراچی، مجلس امامیہ

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ صرف حضرت علیؑ ہی رسول اکرمؐ کے نقش قدم پر چلنے والے انسان تھے۔

### Biography of Hazrat Ali

ناشر:

متولد:

صفحات:

کراچی، پیر ابراہیم ٹرسٹ ۱۹۷۵م

۲۳۹

### Biography of 14 Infallibles (Part II)

کراچی پیر ابراہیم ٹرسٹ

صرف سوانح حضرت علیؑ علیہ السلام

بدر اور علیؑ

تالیف:

ناشر:

سال اشاعت:

ڈاکٹر سید محمود بخاری لاہور، ادارہ معارف اسلام، یکم شوال ۱۳۸۱ھ

اس کتاب میں جنگ بدر میں حضرت علیؑ علیہ السلام کی شجاعت و بہادری اور جانثاری کا تذکرہ کیا گیا ہے۔



برائین پینہ

سال اشاعت:

ناشر:

۲۲ ر شوال ۱۳۰۵ھ

لکھنؤ، مطبع اشاعشری

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل و مناقب ذکر کئے گئے ہیں۔

## Birth of Hazrat Ali (A) in Kaaba:

صفحات:

تاریخ اشاعت:

مولف:

۹۸

کراچی، پیر ابراہیم ٹرسٹ، ۱۹۴۹م

البرہان

سال اشاعت:

ناشر:

تالیف:

علامہ سید علی حارثی (م ۱۳۶۰ھ/۱۹۴۱ء) لاہور، خواجہ بک ایجنسی ۱۴۴۳ھ

ایک سوال کا جواب دیا گیا ہے کہ جب حضرت علیؑ صاحب معجزہ ہیں تو بوقت خلافت ابو بکر آپؓ نے معجزہ کیوں نہیں دیکھا یا جب کہ اس وقت معجزہ دیکھنا ضروری تھا۔

البرہان الجلی فی فضلیت مولا علیؑ کرم اللہ وجہہ

صفحات:

ناشر:

مدون:

۲۴۰

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ

اس کتاب میں اہلسنت کے تین جید علماء علامہ فخر الدین رازی، علامہ احمد بن محمد خمارنی شافعی اور شیخ محمود سعید کے رسالے یکجا کئے گئے ہیں جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ علیہ السلام کو تمام صحابہ پر فضیلت حاصل تھی۔ حضرت رسول اکرمؐ کے بعد سب سے افضل و اعلیٰ حضرت علیؑ تھے کتاب موضوع کے انتخاب کے اعتبار سے بہت اہم ہے۔

مقدمہ در بحث فضیلت، الرعین فی اصول الدین۔ امام فخر الدین رازی، غایۃ التجلیل و ترک  
القطع فی التفصیل، از۔ محمود سعید بن مدوح، علیؑ امام العارفین۔ علامہ احمد بن محمد بن صدیق الغمار  
المغربی، ضمیمہ اول، ضمیمہ دوم، الحدیث علی خیر البشر من ابی فقد کفر، خلفائے راشدین کے اقوال  
سیدنا علی سے متعلق، بعض علمائے کرام کا کالم سیدنا علی ابن ابی طالبؑ کے فضائل سے متعلق، سیدنا علی  
کی افضلیت کے دلائل کا ایک خاکہ۔

بغض علی بن ابی طالبؑ اور اس کے منفی اثرات دنیا اور آخرت میں

تالیف:

ناشر:

صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام سے بغض و عداوت رکھنے کا کیا انجام ہے اس کو مختصر طور  
پر بیان کیا گیا ہے۔

البلاغ المبین در اثبات خلافت بلا فصل امیر المومنینؑ (اول)

تالیف:

ناشر:

سال اشاعت:

آغا محمد سلطان مرزا دہلوی لکھنؤ، نظامی پریس

اپریل ۱۹۹۶  
یہ تصنیف دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ خلافت بلا فصل امیر المومنین علیہ السلام پر مفصل، مدلل  
اور نہایت جامع شاہکار ہے جس میں آیات قرآنی اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خلافت  
مولا کو ثابت کیا گیا ہے۔

### عناوین کتاب حسب ذیل ہیں:

- باب اول۔ جماعت حکومت کا عقیدہ عدم استخلاف۔
- باب دوم۔ عقیدہ عدم استخلاف غلط اور خلاف عقل سلیم۔
- باب سوم۔ استخلاف کی ضرورت واہمیت۔
- باب چہارم۔ آنحضرتؐ کو اس ضرورت واہمیت کا احساس تھا یا نہیں؟
- باب پنجم۔ کیا آنحضرتؐ نے استخلاف کا فرض امت کے ذمہ لگایا تھا؟۔
- باب ششم۔ ولی عہدی مقرر کرنا رسول خدا کا فرض تھا یا امت کا حق۔
- باب ہفتم۔ افعال رسولؐ۔
- باب ہشتم۔ شواہد استخلاف علویہ۔
- باب نہم۔ اقوال و افعال رسولؐ کی مطابقت قرآن شریف سے۔
- باب دہم۔ اہل بیتؑ رسول آل رسولؐ، معترت رسولؐ، ذوالقربیٰ۔
- باب یازدہم۔ اعلان تقرر جانشین۔
- باب دوازدہم۔ افضلیت حضرت علی بن ابی طالبؑ۔

### بنگالی زبان میں نیچ البلاغہ کا ترجمہ

#### جہاد الاسلام

محترم جناب جہاد الاسلام صاحب بنگلہ دیش کے نامور ادیب اور مشہور اسکالر ہیں، اہم عہدوں پر فائز ہو کر اعلیٰ پیمانے پر خدمات انجام دے رہے ہیں آپ کی متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں۔ آپ کا اہم علمی کارنامہ نیچ البلاغہ کا بنگالی زبان میں ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ بلا متن پہلی بار ۲۰۰۰ء اور دوسری بار ۲۰۰۱ء میں ڈھاکہ سے شائع ہوا جہاں ترجمہ کے علاوہ حاشیہ پر ضروری الفاظ کی تشریح بھی کی ہے۔

اس ترجمہ میں جناب علی رضا صاحب کے انگریزی ترجمہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔<sup>۱</sup>

## بگلہ زبان میں نبج البلاغۃ کا ترجمہ

ابوجعفر

جناب ابوجعفر صاحب بگلہ دیش کے مایہ ناز رائٹر اور اسکالر ہیں۔ بڑے پیمانے پر علمی خدمات انجام دینے میں مصروف ہیں۔ آپ کا یادگار کارنامہ بگلہ زبان میں نبج البلاغۃ کا ترجمہ ہے۔ یہ ترجمہ دو جلدوں میں ڈھا کہ بگلہ دیش سے ادارہ نور الثقلین کی جانب سے ۱۳/ رجب ۱۴۲۲ھ/ ستمبر ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا۔ ترجمہ بے حد مقبول ہوا اور اس کی خاطر خواہ پذیرائی ہوئی۔<sup>۱</sup>

## بہترین قاضی

لاہور، آل پاکستان شیعہ، مسلم لیگ

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے اکیس فیصلوں کا ذکر ہے جو آپ نے کے مختلف اوقات میں کئے تھے۔

## بے جاتنفید

تالیف:

ناشر:

سال اشاعت:

مولانا طالب حسین، کرپالوی لاہور، جعفریہ دارالتبلیغ ۱۴۰۸ھ/ ۱۹۸۸ء

بشیر احمد (سنی) نے حضرت علیؑ کی ولادت خانہ کعبہ میں ہوئی اس بارے میں شک ظاہر کیا۔

مولانا طالب حسین نے اسے رد کر کے کتب اہلسنت سے ثابت کیا کہ حضرت علیؑ کعبہ کے

اندر پیدا ہوئے۔

## بیعت اور علیؑ

مولانا ندیر علی انصاری، متولد ۱۹۰۶ء

مصنف کی ولادت ۴ جون ۱۹۰۶ء کو شکار پور ضلع بلند شہر میں ہوئی۔ مولانا سید محمد عوض سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد لکھنؤ گئے اور نجم الملت سے کسب فیض کیا۔ سند فراغت حاصل کرنے کے بعد آپ کو بغرض تبلیغ ۱۹۳۵ء میں جھنگ بھیج دیا گیا، آپ تبلیغ دین کے ساتھ ساتھ اوراد و وظائف میں بھی مشغول رہتے تھے۔ عیسائیوں سے مناظرہ کیا جس میں کامیابی حاصل کی اور مناظر پادری نے اسلام قبول کیا آپ کو کئی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔<sup>۱</sup>

## بیعت علیؑ

صفحات :

ناشر :

تالیف :

۱۲۸

کراچی، محفوظ بکڈپو

محمد وحی خان

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے خلفاء ثلاثہ کی بیعت نہیں کی تھی۔

<sup>۱</sup>۔ تذکرہ علماء امامیہ، پاکستان، ص: ۴۱۳

## پ

### پچھتر فیصلے

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
 پروفیسر ایس۔ اے عابد حیدر آباد، مصطفیٰ پہلی کیشنز جولائی ۱۹۸۳ء، ۱۲۸  
 اس کتاب میں حضرت کے ۷۵ تاریخ ساز فیصلوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

### پھر حضرت علیؑ آئے

مصنف: مترجم: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
 ڈی، ایف، کراکا مولانا بشیر حسین ملک لکھنؤ، نظامی پریس جون ۲۰۰۳ ۹۶  
 مصنف کا تعلق پارسی مذہب سے ہے، ہفت روزہ کرنٹ بمبئی کے ایڈیٹر رہے اور کئی کتابوں کے مصنف تھے، اس کتاب کے اقتباسات اپنی حیرت انگیز سوانح عمری (پھر حضرت علیؑ آئے) سے لئے گئے ہیں جو انڈیا میں شائع ہو چکی ہے جس میں انہوں نے حضرت علیؑ کے روضے، واقعہ نجف اشرف، عراق میں اپنی تیسری حاضری کا ذکر کیا ہے۔ یہ مصنف کی سترہویں تصنیف ہے ایک غیر مسلم جسے حضرت علیؑ نے ایک اچھوتے خواب میں اپنی زیارت کروا کر اپنی کرم گستری سے نوازا۔ اس کتاب میں اسی واقعہ کو بیان کیا گیا ہے۔

PEAK OK ELOQUENCE

### محمد عسکری جعفری

محقق و عظیم اسکالر سید محمد عسکری جعفری کا تعلق علم و ادب کی سرزمین حیدر آباد دکن سے تھا۔ علمی و ادبی خانوادہ میں آپ کی پرورش ہوئی۔ نج البلاغہ سے گہرا شغف تھا۔ آپ نے نج البلاغہ کا مکمل انگریزی ترجمہ ہے جس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ پہلا ایڈیشن ۱۳۸۰ھ/۱۹۶۰ء

میں کراچی سے شائع ہوا۔ دوسرا ایڈیشن ۱۹۷۱ء میں آمادہ ہوا۔ تیسری بار یہ ترجمہ ۱۹۷۷ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ سیرت زہراءؑ کمیٹی نے بھی ۱۹۶۵ء میں حیدرآباد سے شائع کیا۔ ۱۹۶۷ء میں Poona سے منظر عام پر آیا۔ ایران سے بھی اس کے کئی ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں۔ ۱۹۷۹ء میں نیویارک امریکہ کی تحریک ترسیل قرآن کی انجمن نے اسے شائع کیا اور ہزار ہائے مفت تقسیم کئے۔ افریقہ میں بھی بلال مشن نے اسے شائع کیا۔ امریکہ میں اسلامک دارالمطالعہ شیعہ نے بھی اس ترجمہ کو بعنوان PEAK OF ELOQUENCE طبع کیا۔<sup>۱</sup>

یہ ترجمہ بین الاقوامی سطح پر بہت زیادہ مقبول ہوا اور دنیا کے اکثر ممالک میں آج بھی قابل استفادہ ہے۔ ترجمہ سلیس اور رواں ہے اور دشوار مطالب کو انتہائی سادگی سے بیان کیا ہے۔

۱۔ صدائے جعفریہ، ص: ۱۳۔ اگست ۱۹۸۳ء، شارحین نبع البلاغہ، ص: ۱۸۵۔

## ت

تاجدار کعبہ

ناشر: سال اشاعت: ناشر:  
لکھنؤ، امامیہ مشن ۱۳۵۵ھ سرفراز قومی پریس

یہ کتاب حضرت علی علیہ السلام سے متعلق تین مضامین کا مجموعہ ہے:

سروکارِ نجات کے آغوش پروردہ کی حکیمانہ رفعتیں ❁

مولانا سید اختر علی تلہری

ایک فرانسیسی عالم کے انکشافات سے حضرت علی علیہ السلام کے عالم علم لدنی ہونے کا ثبوت ❁

شیخ ممتاز حسین جونپوری

علی اور علم حقیقت ❁

مولانا عینی شاہ نظامی

تبصرۃ السائل

کھجوا، مطبع اصلاح

ایک سنی عالم نے سوال کیا تھا کہ خلافت حضرت علیؑ کے سلسلے میں کوئی ایسی آیت پیش کی جائے جس میں مادہ خلافت بھی داخل ہوا، لہذا سورہ نور آیہ استخلاف سے استدلال کیا گیا ہے۔

تبلیغ رسالت

غلام اصغر، کھجوی

آپ کا تعلق کھجوا ضلع سارن سے تھا۔ تاریخ اسلام کا گہرا مطالعہ رکھتے تھے۔ انگریزی میں



بھی دستگاہ رکھتے اور سرکاری آفس میں سرشتہ دار تھے۔ آپ نے غدیر سے متعلق ”تبلیغ رسالت“ کے عنوان سے کتاب لکھی جس میں ثابت کیا کہ آیہ بلغ غدیر خم میں نازل ہوئی تھی اور غدیر میں اعلانِ خلافت حضرت علیؑ ہی مقصود رسول اکرمؐ تھا۔ یہ کتاب مطبع اصلاح کھجوا سے شائع ہوئی۔<sup>۱</sup>

## تجلی حیات

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا سید امان علی کراچی، اطہر کتب خانہ ۱۳۷۶ھ ۲۸

یہ کتاب سوانح حیات حضرت علیؑ علیہ السلام سے معمور۔

## تجلیات

مولف: ناشر: صفحات:

سید غلام عباس حلیمی جیلانی لائل پور، پرتاپ الیکٹرک پریس ۲۹۵

## تجلیات حکمت

مولانا قمر عباس

آقای سید اصغر ناظم زادہ کی تالیف کا اردو ترجمہ ہے جس میں حضرت امیر المومنینؑ کے ۲۲۵ منتخب اقوال و کلمات شامل ہیں۔ ۲۰۰۳ء میں حیدری کتب خانہ ممبئی سے شائع ہوئی۔  
مولانا سید قمر عباس نے حوزہ علمیہ امیر المومنینؑ نجفی ہاؤس ممبئی میں تعلیم حاصل کی بعدہ ایران گئے اور حوزہ علمیہ قم کی تاریخی درسگاہ مدرسہ حجتیہ میں رہکر تعلیم حاصل کی۔ آپ راقم کے معاصرین میں ہیں۔ دورانِ تعلیم ہی ریڈیو تہران کی اردو سروس میں ملازمت کی تہران میں مقیم ہیں۔<sup>۲</sup>

<sup>۱</sup> - تالیفات شیعہ، ص: ۱۶۷، فہرست آثار چابی شیعہ، ص: ۱۳، ش: ۱۹

<sup>۲</sup> - شارحین نفع البلاغہ، ص: ۴۱۲

## تحریر النحر فی الاسلام

مولف:

ناشر:

مولانا سید احمد علامہ ہندی (م ۱۹۴۶ء) جبل پور، مطبع نادری

مولانا شبلی نعمانی (۱۹۱۴ء) کی کتاب سیرت النبیؐ کے اس قول کا رد ہے کہ جہاں اس نے اشارہ کیا ہے کہ حضرت علیؑ علیہ السلام نے شراب پی کر نماز پڑھائی۔ جواب انتہائی استدلالی ہے۔

## تحفۃ الطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

شیخ محمد بن علی شیخوری (۱۰۱۲ھ/ ۱۶۰۳ء)

یہ مخطوط جناب شیخ حرعالمی کے کتبخانہ میں موجود تھا۔

مصنف جبل عامل کے قریہ شیخور کے رہنے والے تھے۔ شیخ حرعالمی (۱۱۰۴ھ) نے انہیں اپنا معاصر اور فاضل و عالم و عابد و متوطن حیدرآباد لکھا ہے۔ صاحب تذکرہؒ بے بہانے لکھا ہے کہ ان کی قبر حیدرآباد میں ہے۔<sup>۱</sup>

## تحفہ عید غدیر

مولانا کرار حسین، واعظ (۱۴۲۰ھ)

ہندوستان کے وہ علماء جنہوں نے زبان و قلم سے یکساں خدمت دین انجام دی ان میں نمایاں ذات رئیس الواعظین مولانا سید کرار حسین واعظ کی تھی۔ آپ شعلہ بیان مقرر اور حقیقت نگار مصنف تھے۔ واقعہ غدیر سے متعلق ”تحفہ عید غدیر“ آپ کی یادگار تصنیف ہے جو چہار دہ صد سالہ اعلان خلافت و ولایت مولائے کائنات حضرت علیؑ علیہ السلام کے موقع پر ۱۴۱۰ھ/ ۱۹۹۰ء میں ناصران اہل بیتؑ کمیٹی سید واڑہ، محمدآباد، گہنہ نے شائع کی۔ اس کتاب میں آپ کی وہ معرکہ الآراء تقریر بھی شامل ہے جو کرارہ ہاؤس بنارس کی محفل میں کی تھی۔

۱۔ مطلع انوار، ص: ۴۶۹، اہل الآمل، ج: ۱، ص: ۱۶۹، نجوم السماء، ص: ۹۵۔

## آغاز:

”اسلام کی تاریخ کا مہتمم بالشان دن غدیر ہے۔

اسلام کی تاریخ کا آبرو مند دن غدیر ہے۔

مرسل اعظمؐ کی محنت و ریاضت کے کمال کا دن غدیر ہے۔

انبیاء کی سیرت و کردار اور ان کی دینی و مذہبی میراث کے تحفظ کرنے والا دن غدیر ہے۔

شخصیت پرستی کے خاتمہ کا دن غدیر ہے۔

اسلامی قانون کی بالائری کا دن غدیر ہے۔

جاہل رسموں کی موت کا دن غدیر ہے۔

انسانی حقوق کی آزادی کا دن غدیر ہے۔

اسلامی نظام حکومت اور قیام عدل و انصاف کا دن غدیر ہے۔

نبوت کی ذمہ داریوں کے اختتام اور امامت کی ذمہ داریوں کے آغاز کا دن غدیر ہے۔

اللہ کے منصوبہ خلافت کا دن غدیر ہے۔

انبیاء و مرسلین کی تمناؤں کا دن غدیر ہے۔

اگر یہ دن نہ ہوتا تو اسلام قصاب خانوں کی داستانوں کا نام ہوتا سیرت و کردار

انبیاء کی پاکیزگی اور اسلامی اخلاق کی بلندی کا نام نہ ہوتا“

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ ہر نبی نے اپنے وحی و جانشین کا انتخاب کیا تو یہ کیسے ممکن

ہے کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بعد جانشین مقرر نہ کرتے۔

کتاب کے عناوین اس طرح ہیں:

✽ آیہ بلغ کا تہور ✽ علماء سقیفہ کا اقرار

✽ حی علی خیر العمل ✽ منزل شکر

ولایت علیؑ کی عظمت	✽	منکر اعلان غدیر پر عذاب
اعلان غدیر کی شہرت	✽	مخالفت اعلان غدیر کا نتیجہ
یمن کی کہانی	✽	تاریخ اسلام کے دواہم ترین باب
غدیر اور سقیفہ	✽	مسئلہ خلافت کی اہمیت
علامہ شبلی کی گستاخی	✽	غدیر کا رد عمل - وغیرہ

مولانا کرار حسین صاحب کی ولادت جناب سید رفیع الحسن صاحب کے گھر ۴ جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ / ۱۲ اگست ۱۹۳۷ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۴۸ء میں جامعہ جوادیہ بنارس میں داخلہ لیا اور مولانا ظفر الحسن صاحب قبلہ کی نگرانی میں فخر الافاضل کیا اس کے بعد مدرسۃ الواعظین لکھنؤ میں زیر تعلیم رہ کر علم کلام و مناظرہ میں ملکہ حاصل کیا۔ آپ نے دوران طالب علمی ہی تصنیف و تالیف کا آغاز کر دیا تھا۔ ۱۹۶۲ء میں مولوی غلام جیلانی برق کی کتاب ”بھائی بھائی“ کے جواب میں ”ہائیل وقائیل“ لکھی جو بے حد مقبول ہوئی۔ آپ کی تقریر و تحریر میں بلا کی جاذبیت پائی جاتی تھی۔<sup>۱</sup>

### تحفہ غدیر

مولانا ابن حسن، جلاپوری

جناب شیخ ابن حسن صاحب کا تعلق سرزمین جلاپور سے ہے۔ شعبہ تعلیم سے وابستہ ہیں، ”جعفریہ دارالمطالعہ“ کے فعال کارکن ہیں۔ تصنیف و تالیف کا بھی ذوق رکھتے ہیں۔ آپ کی یہ کتاب جلاپور سے شائع ہوئی۔<sup>۲</sup>

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۱۷۸

۲۔ مؤلفین غدیر، ص: ۶۵

تحفۃ المحبین در مراتب فضیلت ائمہ طاہرینؑ و اثبات خلافت بلا فصل امیر المومنینؑ:  
آقا احمد بن آقا محمد علی بہبہانی (۱۲۳۵ھ)

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی خلافت بلا فصل عقلی و نقلی ادلہ سے ثابت کی گئی ہے۔  
مصنف نے ۱۲۲۳ھ میں حیدرآباد دکن اور عہد نواب سعادت علی خاں میں لکھنؤ، فیض آباد،  
فرخ آباد اور کلکتہ کا سفر کیا۔ آپ نے نجف اشرف آقا ملا محمد اسماعیل، شیخ مہدی اور آقا بحر العلوم  
سے کسب علم کیا۔ آپ عہد غفرانمآب میں ہندوستان تشریف لائے اور لکھنؤ، فرخ آباد اور فیض آباد  
کے قیام میں نجف کی علمی روایت کو فروغ دیا اور فقہ و اصول فقہ کو جلالی۔ آپ نے مختلف موضوعات پر  
گراں قدر تصانیف سپرد قلم کیں۔<sup>۱</sup>

### تحقیق انیق

مؤلف: سید اکبر علی بن میر احمد علی  
ناشر: دہلی، دہلی پریس  
سال اشاعت: ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء

### تحقیق حدیث غدیر

مؤلف: ڈاکٹر محسن اجتہادی  
صفحات: ۱۵۸

### تحقیق حدیث غدیر

مولانا محمد محسن، اجتہادی

آپ کی اہم تصنیف ”تحقیق حدیث غدیر“ ہے جس میں حدیث غدیر کے سلسلے میں تحقیقی  
انکشافات کئے ہیں۔ اس کتاب کے اہم عنوانات اس طرح ہیں:

۱۔ مطلع انوار، ص: ۷۶، نجوم السماء، ص: ۳۸۲، نزہۃ الخواطر، ج: ۷، ص: ۳۲

- ✽ حدیث غدیر پر محدثانہ بحث: اس عنوان کے تحت آپ نے ان تمام محدثین کا ذکر کیا ہے جنہوں نے حدیث کو نقل کیا ہے اعم از شیعہ و سنی۔
- ✽ حدیث غدیر کے شیعہ ماخذ: اس عنوان کے ذیل میں ان تمام ماخذ و منابع کا ذکر کیا ہے جنہیں علماء شیعہ نے نقل کیا ہے۔
- ✽ حدیث غدیر کا استدلالی پہلو: اس عنوان کے تحت حدیث غدیر سے امامت و ولایت امیر المومنین علیہ السلام پر استدلال فرمایا ہے
- ✽ لغت عرب میں مولا کے معنی: لغات عرب میں ”لفظ مولا“ کے معنی پر بحث کی ہے اور ان تمام معانی کو ذکر کیا ہے جو لغت میں استعمال ہوئے ہیں۔
- یہ کتاب نور العلم پبلی کیشنز کراچی سے شائع ہوئی جو ۱۵۸ صفحات پر مشتمل ہے۔<sup>۱</sup>

## تحقیق و توثیق حدیث مدینۃ العلم

مولانا محمد اسماعیل

مولانا مودودی کے جواب میں لکھی گئی ہے۔

## تخت و تاج خلافت

مؤلف: ناشر: صفحات:

سید ارشاد حسین ظہریڈوکیٹ لاہور، شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس ۱۵۲

## تذکرہ علیؑ:

مؤلف: سال اشاعت: ناشر: صفحات:

مولانا محمد حسام الدین فاضل ۱۳۵۷ھ اعظم اسٹیم پریس، ۱۸

قادری، حیدر آبادی حیدر آباد دکن

## تذکرۃ الیعیوب

مولف: ناشر: صفحات:

مفتی سید عنایت علی سرگودھا، مکتبۃ المبلغ ۳۳۱

یہ کتاب، ارشاد القلوب مصنفہ ابو حسن محمد دہلوی کا اردو ترجمہ ہے۔ جس میں فضائل حضرت علی علیہ السلام بیان کئے گئے ہیں۔

## ترانہ غدیر

مولانا محمد رضا ساجد، زید پوری

مولانا سید محمد رضا ساجد کا وطن زید پور ضلع بارہ بنکی ہے۔ ۵ اگست ۱۹۵۸ء میں متولد ہوئے والد ماجد سید سبط الرضا قمر زید پوری تھے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سلطان المدارس، لکھنؤ میں زیر تعلیم رہ کر جید اساتذہ مولانا محمد صالح صاحب، مولانا سید علی رضوی صاحب، مولانا غلام مرتضیٰ صاحب، مولانا الطاف حیدر صاحب، مولانا محمد جعفر صاحب وغیرہ سے کسب فیض کر کے ”صدر الافاضل“ کی سند حاصل کی۔ لکھنؤ یونیورسٹی سے ایم۔ اے کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد مدرسہ ہی میں اداری امور کی انجام دہی میں مصروف ہو گئے۔ شعر و سخن کا اعلیٰ ذوق رکھتے ہیں۔ یونس زید پوری کے حقیقی نواسے ہیں۔ انتہائی خلیق و ملنسار ہیں۔ تاریخ گوئی میں خصوصی مہارت حاصل ہے۔ اکثر علماء کی وفات پر یادگار تاریخیں کہیں۔ غدیر سے متعلق نظموں کا مجموعہ ”ترانہ غدیر“ ہے جو بزم سلطانی لکھنؤ سے ۱۴۱۰ھ میں شائع ہوا۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ خطبہ بلا الف:

مولانا ارتضیٰ حسین

مترجم نے یہ ترجمہ نواب حامد علی خاں کے نام معنون کیا۔ عربی متن اور بین السطور بالمجاورہ

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۱۸۳، مؤلفین غدیر، ص: ۲۱۰

اردو ترجمہ ہے۔

### آغاز ترجمہ:

”منقول ہے کہ ایک مرتبہ خدمت بابرکت حضرت امیر المومنین امام المتقین اسد اللہ کلمۃ اللہ غالب کل غالب حضرت علی بن ابی طالبؑ میں کچھ لوگ حاضر ہوئے۔۔۔ الخ“

یہ مخطوطہ رضا لائبریری رامپور میں محفوظ ہے۔ خط عمدہ نسخ و نستعلیق ہے۔ متن کی روشنائی سیاہ اور ترجمے کی سرخ ہے۔ کاغذ احمد آبادی سفید ہے۔ پشتہ نیا اور تازہ ہے۔ کاغذ کسی قدر گل چکا ہے بظاہر یہ وہی نسخہ ہے جو مترجم نے نواب حامد علی خاں کی خدمت میں پیش کیا تھا۔  
اور اق ۱۶ سطریں ۷ اور سائز ۱۴×۱۹ سینٹی میٹر ہے۔

اس خطبہ کے بارے میں شیخ فدا حسین سابق پروفیسر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے اپنے مضمون میں جو ماہ صفر ۱۳۲۲ھ/۱۹۰۶ء میں چھپا تھا لکھا ہے کہ مجھے سب سے زیادہ امیر المومنینؑ کے خطبہ بلا الف کا تعجب تھا جسے علامہ ابن ابی الحدید نے آکر شرح نہج البلاغہ میں نقل کیا ہے۔ الحمد للہ میں نے وہ خطبہ بتما مہامند باسانید رجال ثقات حافظ محمد بن مسلم گنجی شافعی سے ان کی کتاب میں مروی پایا اور اس کے روایات سب ثقات و اثبات و حفاظ حدیث ہیں۔<sup>۱</sup>

مولانا سید ارتضیٰ حسین ارباب علم و فن میں شمار کئے جاتے تھے۔ رضا لائبریری رامپور میں نواب رامپور حامد علی خاں بہادر (متوفی ۲۲ محرم ۱۳۴۹ھ/۲۰ جون ۱۹۳۰ء) کے ملازم تھے۔ اسی دوران آپ نے حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے اس خطبہ کا ترجمہ کیا جس میں کوئی الف رکھنے والا لفظ استعمال نہیں کیا گیا ہے اس خطبہ کو علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار الانوار، ج: ۱۷، میں اور علامہ ابن ابی الحدید معقزی نے شرح نہج البلاغہ میں نقل کیا ہے۔<sup>۲</sup>

۱۔ فہرست مخطوطات اردو کتب خانہ رضا رامپور، ص: ۴۴

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۲۸



## ترجمہ خطبہ بلا الف

مولانا ظفر الحسن رضوی (۱۳۰۳ھ)

آپ نے خطبہ بلا الف کا ترجمہ کیا جس کی علمی حلقوں میں بہت زیادہ پذیرائی ہوئی آپ اس ترجمہ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ اسے اچھا کہا جائے یا جدت پسندی کہ باوجود نا اہل ہونے کے میں نے اس امر کی کوشش کی کہ ترجمہ میں بھی کہیں الف نہ آنے پائے اور بقدر فہم صحیح ترجمہ سے عدول بھی نہ ہو۔ اگرچہ سارا ترجمہ آورد سے دست بہ گریباں ہے لیکن مجبوری عذر خواہی ہے اور وہ بھی اردو زبان کی جس کی لفظیں محدود اور اضافی علامتیں کثیر الاستعمال ہیں بہر حال باخبر حضرات ”تعرف الاشياء باضدادها“ کو مد نظر رکھیں اور ناواقف لوگ عاجز کے کلام سے مقتدر کے کلام کی رفعت و بلندی کا اندازہ لگائیں ادھر غور و فکر ہے اور اس طرف ارتجال یہاں خطی کا قلم اور وہاں لسان اللہ کا دہن۔

ظفر الملت مولانا سید ظفر الحسن صاحب کی ولادت ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ/۱۹۱۰ء کو اپنے نانا بہال موضع خطیب پور ضلع اعظم گڑھ میں ہوئی والد ماجد سید ضمیر الحسن موضع مٹھن پور ضلع اعظم گڑھ کے رہنے والے تھے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ اسلامیہ نظام آباد میں حاصل کی اس کے بعد مدرسہ ایمانیہ بنارس میں سطحیات کی تکمیل کے بعد عازم لکھنؤ ہوئے اور مدرسہ سلطان المدارس میں زیر تعلیم رہ کر مولانا سید محمد ہادی، مولانا سید محمد رضوی، مولانا عالم حسین، مولانا عبدالحسین، مولانا الطاف حیدر، مولانا ابن حسن نونہروی رحمہم اللہ سے فیضیاب ہوئے اور ۱۹۳۵ء میں ”صدر الافاضل“ کی سند حاصل کی۔ ۱۹۳۷ء میں عراق روانہ ہوئے اور حوزہ علمیہ نجف اشرف میں آیت اللہ عبد اللہ رشتی، آیت اللہ ضیاء الدین عراقی، آیت اللہ ابوالحسن اصفہانی، آیت اللہ سید جواد تبریزی، آیت اللہ سید جمال گلپایگانی، آیت اللہ سید عبد اللہ شیرازی طاب ثراہم سے فقہ، اصول، عقائد، کلام کا درس لے کر اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ ۱۹۴۰ء میں ہندوستان واپس آئے۔ اور مدرسہ جواد یہ بنارس کے پرنسپل منتخب ہوئے اور وہیں وفات ہوئی۔<sup>۱</sup>

ترجمہ خطبہ موقوفہ علویہ

آغا شہر لکھنوی

آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے خطبہ بلا الف کا اردو زبان میں ترجمہ کیا جو امامیہ مشن لاہور سے شائع ہوا۔<sup>۱</sup>

آپ کا تعلق سرزمین لکھنؤ سے تھا اور وہاں کے ارباب علم و ادب میں شمار کئے جاتے تھے۔

ترجمہ ”غدیر“

میرزا علی رضا

مولانا میرزا علی رضا صاحب نے کتاب ”غدیر“ کا فارسی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ بنیاد بعثت قم ایران سے شائع ہوا۔<sup>۲</sup>

ترجمہ ”الغدیر“

مولانا محمد باقر موسوی، بڈگامی

آپ نے علامہ امینی کی معروف کتاب ”الغدیر“ کی پہلی جلد کا سلیس زبان میں ترجمہ کیا جو ماہ رجب ۱۴۱۲ھ / ۱۹۹۲ء میں شریعت آباد بڈگام کشمیر سے شائع ہوا۔ تکمیل ترجمہ کی تاریخ ذیقعدہ ۱۴۰۵ھ / ۲۳ جولائی ۱۹۸۵ء ہے یہ کتاب ۵۲۶ صفحات پر مشتمل ہے جس کو ترجمہ کرنے میں دس سال کا عرصہ لگا آپ تحریر فرماتے ہیں:

”اس کام کی تکمیل میں ناچیز کو بہت سی مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن پھر بھی پوری حوصلہ مندی کے ساتھ ان تمام موانع کا مقابلہ کرتے ہوئے تقریباً دس سال میں یہ

۱- تالیفات شیعہ، ص: ۲۸۷- امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۹۹

۲- تالیفات شیعہ، ص: ۴۵۷

مرحلہ طے کر لیا اور ہر قدم پر لطف خداوندی شامل رہا اور میں اس قابل ہوا کہ یہ خدمت اہل دانش کے سامنے رکھ دوں“

آقائے سید محمد باقر کی ولادت ۱۳۵ھ کو ضلع بڈگام میں ہوئی۔ آپ کا سلسلہ نسب سید صفی الدین اردبیلی کے ذریعہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ابتدائی تعلیم مولانا سید یوسف موسوی صاحب سے حاصل کی پھر جامعہ باب العلم میں داخلہ لے کر مشغول تحصیل ہوئے۔ مدرسہ سے فارغ ہو کر فقہ و اصول کی اعلیٰ تعلیم کے لئے عازم عراق ہوئے اور حوزہ علمیہ نجف اشرف میں آیات عظام سے استفادہ کرنے لگے آپ کی علمی استعداد کو دیکھ کر اساتذہ بھی آپ کا احترام کرتے تھے۔

نجف اشرف میں قیام کے دوران بڑے انہماک سے کسب علم کیا اور فقہ و اصول، حدیث و تفسیر میں اچھی استعداد حاصل کر کے وطن واپس آئے۔ کشمیر مراجعت کے بعد درس و تدریس میں مشغول ہوئے۔ آپ کی علمی استعداد اور انتظامی صلاحیتوں کو دیکھ کر جامعہ باب العلم کا پرنسپل منتخب کیا گیا۔ آپ کی نگرانی میں مدرسہ نے بہت زیادہ ترقی کی عمارت کے علاوہ تعلیمی نظام میں بھی سدھار ہوا۔<sup>۱</sup>

### ترجمہ ”الغدیٰ فی الکتاب والسنة والادب“

مترجم:

مصنف:

مولانا علی اختر، گوپالپوری (۱۴۲۲ھ)

علامہ امینی

پندرہویں صدی کے قابل فخر ادیب، محقق اور مترجم مولانا سید علی اختر صاحب کا تعلق سرزمین گوپالپور، بہار سے تھا۔ جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ سے ”ممتاز الافاضل“ تھے۔ آپ کا علمی و ماندگار کارنامہ علامہ عبدالحسین امینی (۱۳۹۰ھ) کی مایہ ناز تالیف ”الغدیٰ فی الکتاب والسنة والادب“ کی

گیارہ جلدوں کو اردو پیکر میں ڈھالنا ہے۔ یہ کتاب مشمولات کے اعتبار سے ہمہ گیر ہے جس کے ترجمہ کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ خداوند عالم نے اس کار نمایاں کو موصوف کے ہاتھوں انجام دلایا۔

زبان کی روانی، بیان کی طغیانی، الفاظ کے انتخاب، محاورات و ضرب الامثال کے بر محل استعمال، مناسب صنائع و بدائع کے سبب اس ترجمہ پر تالیف کا گمان ہوتا ہے۔

آپ نے یہ ترجمہ مرجع حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ ناصر مکارم شیرازی دامت برکاتہ کے ایماء پر کیا جس کے لئے آپ نے ایران کا سفر بھی کیا۔ آپ زمانہ طالب علمی ہی سے اس کتاب سے متاثر تھے جس کے سلسلے میں آپ رقم طراز ہیں:

”یہ کتاب میرے لئے زمانہ تالیف ہی سے مرکز توجہ رہی ہے۔ طالب علمی کے ایام میں علامہ امینی لکھنؤ تشریف لائے تھے۔ استاذی العلام سید اختر علی تلہری مرحوم نے تعارف کراتے ہوئے فرمایا تھا کہ آپ حدیث غدیر پر ایک جامع اور بیسیوں جلدوں پر مشتمل عظیم الشان کتاب تالیف فرما رہے ہیں اور ہماری توفیقات پر ضرب لگاتے ہوئے فرمایا تھا کہ علماء عراق و ایران فقط مواد فراہم کرنے کے لئے ملکوں ملکوں کا چکر لگاتے ہیں، لاکھوں روپیہ پانی کی طرح بہا دیتے ہیں اور ایک ہم ہیں کہ۔۔۔ کتاب شائع ہوئی تو سراپا شوق بن کر دیکھا، واقعی یہ کتاب دینی، علمی، فنی، تاریخی اور ادبی کتاب تھی۔ ولایت کی خوشبو، ادب عالیہ کا رنگ از سوی یک نویسنده بے نظیر، محقق مشیع، عالم مخلص، مجاہد شجاع، مرد میدان علم و فضیلت یعنی علامہ امینی۔“

میرا ذوق ادب و جمال ناچنے لگا۔ اسے اردو جیسی ترقی یافتہ زبان میں ضرور منتقل ہونا چاہیے۔ لیکن اپنے پاؤں کی طرف دیکھ مایوسی ہوئی ایک بے مایہ انسان ”الغدیر“ جیسی تحقیقی کتاب کا ترجمہ کیسے کرے؟ اور اگر پٹا مار کر یہ دیوانگی کر بھی

گذرے تو طباعت کے وسائل کہاں سے لائے؟ احباب کی طرح یہ جذبہ شعور سے لاشعور میں پہنچ گیا بات آئی گئی ختم ہو گئی،

آپ نے اس ترجمہ میں کچھ ضروری تلخیص بھی کی ہے مگر اس بات کا پورا خیال رکھا کہ اہم مطالب حذف نہ ہونے پائیں صرف انہیں مطالب کو حذف کیا ہے جو غدیر سے متعلق نہیں ہیں لیکن تلخیص کے باوجود کہیں پر بھی بیوند کاری کا احساس نہیں ہوتا۔

اس ترجمے کے سلسلے میں دوسری اہم بات یہ ہے کہ مولانا نے آزاد ترجمہ کیا ہے پہلے ابواب کا مطالعہ کیا پھر ان مطالب کو سادہ اور سلیس اردو میں منتقل کیا یعنی اسے منہبوی ترجمہ کہا جاسکتا ہے۔ چھٹی اور گیارہویں جلد کا ترجمہ آپ کے لائق فرزند مولانا شاہد جمال صاحب نے کیا اگرچہ الغدیر کی تمام جلدوں کا ترجمہ مولانا علی اختر صاحب مرحوم نے کر لیا تھا مگر حادثہ یہ ہوا کہ آپ مبئی گئے تھے، وہاں سے کتابت شدہ کچھ جلدیں نظر ثانی کے لئے لا رہے تھے جن میں چھٹی اور گیارہویں جلد کا اصل مسودہ تھا کہ اسی سفر میں کسی نے آپ کی اٹیچی سرقت کر لی جس میں یہ جلدیں موجود تھیں جس کا آپ کو زندگی بھر قلق رہا۔ آپ کے فرزند مولانا شاہد جمال صاحب نے ان دو جلدوں کے ترجمہ کے علاوہ حوالہ جات کو مکمل کیا اور ترجمہ کی ترتیب و تزئین میں کافی محنت کی غرض کہ یہ علمی شاہکار مولانا شمع محمد صاحب کی محنت و جستجو سے ادارہ قرآن و معارف فاؤنڈیشن کی جانب سے ۱۸/ ذی الحجہ ۱۴۳۱ھ/ ۲۵ نومبر ۲۰۱۰ء کو منظر عام پر آیا۔

مولانا سید علی اختر صاحب، جناب مظہر حسین رضوی صاحب کے فرزند تھے۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ء/ ۸-۱۳ھ میں متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کر کے جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ میں مفتی اعظم مولانا احمد علی صاحب، مولانا رسول احمد صاحب، مولانا اختر علی تلہری، مولانا ایوب حسین صاحب، مولانا روشن علی صاحب، مولانا محمد شاکر صاحب جیسے اساتذہ سے کسب فیض کیا اور مدرسہ کی آخری سند ”ممتاز الافاضل“ حاصل کی اور وطن میں دینی خدمات انجام دینے کے علاوہ محمد صالح انٹر کالج میں

تدریس کے فراموش انجام دیتے رہے۔ ۲۷ ذیقعدہ ۱۴۲۲ھ / ۱۰ فروری ۲۰۰۲ء میں وفات ہوئی۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ ”غیرالحکم ودررالکلم“:

مترجم: مولانا غلام رضا ناصر نجفی (متولد ۱۹۳۹ء)

اس کتاب میں حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے کلمات وارشادات کا ترجمہ اردو زبان میں کیا گیا ہے۔

مترجم کا تعلق بھلوال ضلع سرگودھا سے تھا۔ جامعۃ المنتظر لاہور میں دینی تعلیم سے فراغت کے بعد دارالعلوم الجعفریہ خانپور میں مدرس اعلیٰ مقرر ہوئے۔ پھر مدرسۃ الواعظین کراچی میں تدریس کی۔ کچھ عرصے بعد نجف اشرف عراق تشریف لے گئے۔ واپس آنے کے بعد تنزانیہ اور کینیا کے تبلیغی دورے کئے۔ ۱۹۷۹ء سے جامعہ حیدریہ باب حیدر موضع میٹھل ضلع سرگودھا میں مدرس اعلیٰ رہے۔<sup>۲</sup>

## ترجمہ ”فی رحاب الغدیر“

مصنف:

مترجم:

آقای علی اصغر مروّج مولانا مختار حسین، کشمیری

آپ نے گورسائی پونچھ، کشمیر میں مدرسہ امام محمد باقر علیہ السلام قائم کیا ہے جس کے پرنسپل ہیں۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد حوزہ علمیہ قم میں تعلیم حاصل کی۔ قم میں قیام کے دوران ہی اہم کتب کے اردو زبان میں ترجمے کئے۔ آپ نے غدیر سے متعلق آقای علی اصغر مروّج خراسانی کی تالیف ”فی رحاب الغدیر“ کا ترجمہ کیا۔ یہ کتاب علامہ امینی کی تالیف ”الغدیر“ کی جلد اول و دوم کا خلاصہ ہے۔

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۱۳۹

۲۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۲۰۹

یہ کتاب مقدمہ اور چودہ فصلوں پر مشتمل ہے۔

اہمیت غدیر در تاریخ	✽	واقعہ غدیر
عنایت خداوند عزوجل در غدیر	✽	عنایت پیامبر اکرمؐ در غدیر
عنایت اہل بیتؑ در غدیر	✽	توجہ بہ غدیر
توجہ اصحاب پیامبرؐ در غدیر	✽	توجہ بہ تابعین در غدیر
توجہ علماء مسلمین بہ غدیر	✽	توجہ بہ غدیر در کتب مسلمین
توجہ مؤلفین بہ غدیر	✽	توجہ بہ سند حدیث غدیر
توجہ بہ مدلول و مفاد حدیث غدیر	✽	توجہ بہ شعراء بہ غدیر

یہ کتاب سازمان فرہنگ و ارتباطات اسلامی سے ۱۴۱۸ھ میں شائع ہوئی جو ۴۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔<sup>۱</sup>

### ترجمہ مکتوبات امیر المومنینؑ

مولانا احمد نذر، امر وہوی (م ۱۳۱۰ھ)

آپ نے حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے مکتوبات کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا۔  
ترجمہ میں ادب کی چاشنی اور زبان کی روانی ہے۔

یہ نسخہ رامپور رضا لائبریری میں موجود ہے۔ اس کی کتابت ۱۲۹۹ھ میں ہوئی اور خط نستعلیق و نسخ عمدہ میں لکھا ہوا ہے۔<sup>۲</sup>

مولانا سید احمد نذر کی ولادت محلہ ٹھی امر وہہ میں ہوئی۔ والد ماجد سید جعفر نذر امر وہہ کے ارباب علم و فضل میں تھے۔ تعلیمی مراحل امر وہہ ہی میں طے کئے۔ علم جعفر میں مہارت تھی اور

<sup>۱</sup>۔ تالیفات شیعہ، ص: ۴۵۸

<sup>۲</sup>۔ فہرست نسخہ ہای خطی کتابخانہ رضا رامپور، ص: ۱۹

خوشنویسی میں بھی ملکہ رکھتے تھے اور یہ فن حد کمال کو پہنچا ہوا تھا۔ ایک عرصے تک مراد آباد <sup>میں</sup> میں بچہ ناظر ملازم رہے اور اس کے بعد ریاست رامپور میں ملازم ہوئے۔ آپ امر وہہ کے مشہور عمائدین میں شمار کئے جاتے تھے۔

آپ نے ۱۳۱۰ھ / ۱۸۹۲ء میں وفات پائی۔<sup>۱</sup>

### ترجمہ مکتوبات نیج البلاغہ

مولانا عبد الرزاق ندوی، ملیح آبادی، (۱۳۷۹ھ)

آپ نے مکتوبات امیر المؤمنینؑ کا معنی خیز اور اقرب الی المعنی ترجمہ کیا۔ زبان و بیان میں غضب کی روانی ہے آپ ترجمہ کے سلسلے میں تحریر فرماتے ہیں:

”ترجمہ جیسا بھی ہے آپ کے سامنے ہے اس میں خامیاں ہو سکتی ہیں لیکن یہ بات میرے لئے تسلی کی ہے کہ ترجمہ صحیح ہے میں نے اردو زبان کی سلاست بھی کہیں کہیں صحت ترجمہ پر قربان کر دی ہے اور مجھے یقین ہے کہ اس ترجمہ کو سامنے رکھ کر عربی ادب کے شیدائی نیج البلاغہ کا مطالعہ کریں گے تو بہت فائدہ اٹھائیں گے“

آپ نے یہ ترجمہ نومبر ۱۹۵۰ء میں کیا جسے مولانا مرتضیٰ حسین فاضل لکھنؤی نے مرتب کیا اور شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور نے شائع کیا۔ اس کتاب پر آپ کا یادگار و قیوم مقدمہ ہے جو انتہائی معلوماتی ہے۔

مولانا عبد الرزاق خاں ندوی مولانا ابوالکلام آزاد کے رفیق کار تھے۔ حنفی مسلک پر کار بند تھے۔ آپ کی ولادت ۱۸۸۸ء میں ملیح آباد ضلع لکھنؤ میں ہوئی۔ والد ماجد عبد الحمید خاں ملیح آباد کے ثروت مند افراد میں سے تھے۔ علمی و ادبی ماحول میں نشوونما ہوئی سطحیات کی تعلیم وطن میں حاصل کی اس کے بعد ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا۔ ندوہ میں اپنی ذہانت و ذکاوت کے ذریعہ درجہ میں پیش پیش

<sup>۱</sup> تذکرہ علماء امر وہہ، ص: ۵۵، شارحین نیج البلاغہ، ص: ۸۴، تواریخ واسطیہ، ص: ۲۷۳



رہے۔ اسی دوران مصری عالم دین شیخ رشید رضا ندوۃ العلماء، لکھنؤ آئے۔ آپ ان سے ملے اور ان کے قائم کردہ مدرسہ ”مدرسہ دارالدعوة والارشاد مصر“ میں تعلیم حاصل کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ رشید رضا صاحب نے رضامندی کا اظہار کیا۔ عبدالرزاق صاحب مصر پہنچے اور ۱۹۱۳ء میں مدرسہ ”دار الدعوة والارشاد“ میں داخلہ لیا۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ نہج البلاغہ

مفتی جعفر حسین (۱۴۰۳ھ)

آپ کا اہم علمی اور یادگاری کارنامہ نہج البلاغہ کا ترجمہ اور مختصر شرح ہے۔ برصغیر میں یہ ترجمہ بے حد مقبول ہوا اور دنیا کی مختلف زبانوں میں اس ترجمے کے ترجمے بھی شائع ہو چکے ہیں جس سے اس ترجمے کی صحت و استناد کو تقویت ملتی ہے۔ زبان و بیان کے اعتبار سے یہ ترجمہ امتیازی حیثیت کا حامل ہے، الفاظ کے انتخاب اور ان کی نشست و برخاست سے ترجمہ کا حسن و وبالا ہو گیا ہے جو لفظ جہاں صرف کیا بر محل ہے کم الفاظ میں زیادہ مفہوم پیش کرنے کی کوشش کی ہے جس کی وجہ سے ترجمہ متن سے بہت زیادہ نزدیک ہے۔ زبان صاف و شستہ ہے۔ عربی الفاظ کے اردو زبان میں ہم معانی الفاظ کا استعمال بھی کیا ہے جس کی بنا پر علماء و مفکرین نے اس ترجمہ کو چودھویں صدی کا معنی خیز ترجمہ تسلیم کیا ہے۔

آپ نے نہج البلاغہ کے متعدد معتبر تراجم و شروح کو پیش نظر رکھ کر یہ ترجمہ کیا جن میں اعلام نہج البلاغہ علامہ علی بن ناصر، شرح ابن میثم شیخ کمال الدین میثم متوفی (۶۷۹ھ) شرح ابن ابی الحدید معزلی (۶۵۵ھ) درۃ نجفیہ میرزا ابراہیم خوی (۱۳۲۵ھ) منہاج البراعۃ سید حبیب اللہ خوی (۱۳۲۶ھ) کے نام قابل ذکر ہیں۔ ترجمہ ۲۳۸ خطبات ۷۹ مکتوبات اور ۴۸۰ کلمات پر مشتمل ہے۔ یہ ترجمہ جمعہ کے روز ظہر کے وقت ۱۸ رجب المرجب ۱۳۷۵ھ کو شہر لاہور میں پایہ تکمیل کو

پہنچا۔ خاتمہ کی عبارت اس طرح ہے:

”بتائید ایزد سبحان ترجمہ نہج البلاغہ ظہر روز جمعہ ہیچہ ہم ماہ رجب سال ہزار و سیصد و ہفتاد و پنج در بلدہ لاہور پایاں یافت“

مفتی جعفر صاحب ۱۳۷۵ھ میں ہندوستان تشریف لائے اور کئی ماہ لکھنؤ میں قیام کر کے اپنے استاد سرکار سید العلماء سید علی نقی نقوی کی خدمت میں حاضر ہو کر ترجمہ سنایا۔ آپ نے ترجمہ سن کر اظہارِ اطمینان کیا اور ضروری مشوروں سے نواز کر ۴ جمادی الثانی ۱۳۷۵ھ میں گرانقدر بسیط اور محققانہ مقدمہ تحریر کیا جس سے ترجمہ کی صحت میں اضافہ ہو گیا۔

چودھویں صدی کے اواخر میں جس عالم دین کے ترجمہ نہج البلاغہ نے چہار دانگ عالم میں شہرت حاصل کی وہ ذات مولانا مفتی جعفر حسین کی ہے۔ آپ کی ولادت ۱۳۳۴ھ/ ۱۹۱۴ء کو گوجرانوالہ کے علمی و ادبی گھرانے میں ہوئی۔ ابتدائی کتب اپنے نانا حکیم شہاب الدین احمد سے پڑھیں پھر شہر کے دیگر مشہور اطباء سے میزان الطب، طب اکبر اور مفترح القلوب کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کے والد ماجد حکیم چراغ دین متدین و متشرع بزرگ تھے۔

۱۹۲۸ء میں آپ لکھنؤ گئے اور جامعہ ناظمیہ مین داخلہ لے کر سرکار نجم الملت مولانا نجم الحسن، مولانا ظہیر حسین، مولانا سید ابوالحسن، مولانا سید سبط حسین جو پوری، مفتی محمد علی، مفتی احمد علی جیسے اساتید علوم سے کسب فیض کیا اور مدرسہ کی آخری سند ”ممتاز الافاضل“ حاصل کی۔ بعدہ نہائی دروس کے لئے نجف اشرف روانہ ہوئے اور وہاں آیت اللہ مرزا باقر زنجانی، آیت اللہ سید جواد تبریزی، آیت اللہ شیخ ابراہیم رشتی، آیت اللہ سید علی نوری سے فقہ، اصول، تفسیر، حدیث، عقائد اور کلام کی تعلیم حاصل کر کے اعلیٰ مقام حاصل کیا۔ ۱۹۴۰ء میں وطن واپس آئے اور سرکار نجم الملت کے حکم سے مدرسہ باب العلم نوگواناں سادات کے پرنسپل مقرر ہوئے۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ نہج البلاغہ

علامہ ذیشان حیدر، جوادی (م ۱۴۲۱ھ)

یہ ترجمہ ۱۹۹۸ء میں تنظیم الکاتب، لکھنؤ سے شائع ہوا۔ عصری تقاصوں کو پیش نظر رکھ کر ترجمہ کیا گیا ہے۔ اسلوب نوکا اثر نمایاں ہے۔ حاشیہ پر ضروری الفاظ کی تشریح اور خطبات کے ماخذ و مصادر کی بھی نشان دہی کی گئی ہے زبان نہایت صاف اور شستہ ہے۔

پندرہویں صدی کے مشہور عالم، فاضل، محقق علامہ ذیشان حیدر جوادی کی ولادت کراری ضلع الہ آباد ۲۲ رجب ۱۳۵۷ھ / ۱۷ ستمبر ۱۹۳۸ء میں ہوئی۔ آپ کے والد مولانا سید محمد جواد صاحب عالم باعل تھے۔

ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کر کے لکھنؤ گئے اور معروف درس گاہ جامعہ ناظمیہ میں داخلہ لے کر جید اساتذہ سے کسب علم کیا۔ درجہ قابل تک تحصیل علم کے بعد عازم عراق ہوئے اور حوزہ علمیہ نجف اشرف میں تقریباً دس سال رہ کر فقہ و اصول حدیث و تفسیر میں مہارت حاصل کی۔ نجف اشرف میں آپ نے آیت اللہ باقر الصدر، آیت اللہ سید ابوالقاسم الخوئی، آیت اللہ محسن الحکیم طباطبائی سے کسب فیض کیا۔ آقا باقر الصدر آپ پر بہت زیادہ مہربان تھے۔ ۱۰ محرم ۱۴۲۱ھ کو آپ کی وفات ہوئی اور الہ آباد میں آسودہ لحد ہوئے۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ نہج البلاغہ

مولانا ربیع احمد جعفری، ندوی (۱۳۸۸ھ)

آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے خطبات کا ترجمہ کیا جسے مولانا مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی نے ترتیب دیا اور شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور نے شائع کیا۔ آپ نے ”شذرات“ میں نہج البلاغہ کی اہمیت اور ادبی حیثیت پر بھرپور روشنی ڈالی ہے۔ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

کے حالات زندگی بھی مندرج کئے ہیں۔

ترجمہ معنی خیز اور لفظی ہے خطبات کے متن کی صحت نسخہ مصر اور نسخہ تہران سے کی ہے ترجمہ میں مفتی مصر شیخ محمد عبدہ کی شرح اور ایرانی عالم فیض الاسلام علی نقی کی شرح سے خاطر خواہ استفادہ کیا ہے جس کے بارے میں لکھتے ہیں:

”میرے پیش نظر نبج البلاغہ کے چند نسخے رہے ہیں ایک نسخہ وہ جو مصر سے چھپا اور جس کی شرح دیار مصر کے مفتی مرحوم علامہ محمد عبد ربہ نے نہایت نکتہ سنجی اور دقیقہ رسی کے ساتھ فرمائی ہے اس سے میں نے کافی فائدہ اٹھایا اور جہاں فائدہ اٹھایا ہے حوالہ دے دیا ہے۔ دوسرا نسخہ وہ ہے جو نہایت زیادہ شاندار طریقے پر تہران ایران سے شائع ہوا ہے اس کا فارسی ترجمہ ضروری تشریحات کے ساتھ اور حسب موقع حواشی اور ذیلی مندرجات کے ساتھ علامہ علی نقی فیض الاسلام مجتہد العصر ایران نے فارسی زبان میں کیا ہے اس سے میں نے بہت زیادہ فائدہ اٹھایا حقیقت یہ ہیکہ اگر یہ گراں بہا نعمت میرے سامنے نہ ہوتی تو شاید میں یہ کام نہ کر پاتا“

ترجمہ کی خصوصیات:

- ✽ ترجمہ حتی الامکان لفظی ہے جہاں لفظ کے ترجمہ سے مطلب واضح نہیں ہو سکا وہاں قوسین میں تشریحی الفاظ کا اضافہ کر دیا ہے۔
- ✽ نبج البلاغہ میں چونکہ بکثرت لغت کا استعمال ہوا ہے حل لغات کے سلسلہ میں شیخ محمد عبدہ کی شرح سے مدد لی ہے۔
- ✽ ترجمہ کو عام فہم اور اقرب الی المعنی کرنے کے لئے علامہ فیض الاسلام کی شرح سے استفادہ کیا ہے جس کے حوالے موجود ہیں۔
- ✽ ایرانی اور مصری نسخوں کے اندر خطبات کی ترتیب میں کہیں کہیں تقدم و تاخر ہے ایسی صورت میں ایرانی نسخہ کا اتباع کیا ہے۔

✽ خطبات میں جن اشخاص و رجال، شہر و اماکن کا ذکر آیا ہے ان کی توضیح بھی انتہائی محنت و جستجو سے کی ہے۔

✽ منابع و مصادر کا ذکر بھی موجود ہے۔<sup>۱</sup>

### ترجمہ نہج البلاغہؑ

سید علی رضا

آپ نے صاف اور شستہ انگریزی زبان میں ترجمہ کیا جسے ہندوستان و یورپ میں بہت شہرت حاصل ہوئی اس کے متعدد ایڈیشن ہندوستان و بیرون ہند شائع ہو چکے ہیں یہ ترجمہ ۲۰۰۸ء میں نظامی پریس لکھنؤ سے جناب وصی ظہیر صاحب کی محنت و کوشش سے منظر عام پر آیا۔ اس پر ڈاکٹر سید علی امام زیدی گہر کا پیش لفظ مندرج ہے۔

جناب سید علی رضا مشہور دانشور و مفکر تھے آپ کو انگریزی زبان میں مہارت حاصل تھی۔<sup>۲</sup>

### ترجمہ نہج البلاغہ

تاج العلماء علی محمد (۱۳۱۲ھ)

آپ نے نہج البلاغہ کا ترجمہ فصیح زبان میں کیا تھا۔

مولانا سید علی محمد، سلطان العلماء سید محمد کے فرزند اور حضرت مولانا سید دلداری علی غفرانمآب کے پوتے تھے۔ آپ نے نہج البلاغہ کے خطبہ شفقہ کی اردو زبان میں شرح لکھی جو زبان و بیان کے اعتبار سے امتیازی حیثیت کی حامل ہے۔

آپ کی ولادت ماہ شوال ۱۲۶۲ھ/ ۱۸۴۵ء کو لکھنؤ میں ہوئی۔ آپ نے والد بزرگوار اور

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۹۷

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۲۳۰

اس دور کے جید علماء سے کسب فیض کیا اور فقہ، اصول، عقائد و کلام میں مہارت حاصل کر کے درجہٴ اجتہاد پر فائز ہوئے۔ فن مناظرہ میں ملکہ حاصل تھا۔ یہود و نصاریٰ سے مناظرہ کرنے کے لیے عبرانی زبان سیکھی نیز کتب ماسبق کا بھی گہرا مطالعہ تھا۔ حسام الاسلام سید نثار حسین صاحب سے شیخ محمد علی ششی کا مناظرہ حیدر آباد دکن میں ہوا۔ دکن والوں نے علماء لکھنؤ سے جوابات مانگے تو وہ جوابات نجف و کربلا علماء کی خدمت میں بھیجے گئے وہاں ان علماء نے تاج العلماء سید علی محمد کے جوابات کو بہت سراہا اور تعریف کی۔ لکھنؤ میں آپ کی وفات ہوئی۔

### ترجمہ نہج البلاغہ

مولانا غلام علی اسماعیل (حاجی ناجی م ۱۳۶۱ھ) آپ نے نہایت فصیح گجراتی زبان میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا جو بہت زیادہ مقبول ہوا۔ بھاؤنگر اور کراچی سے متعدد بار شائع ہوا۔ آقائے بزرگ تہرانی:

تَرْجُمَةُ نَهْجِ الْبَلَاغَةِ بِالْكَجَرَاتِيَّةِ لِلْمَوْلَى الْحَاجِّ غَلَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحَاجِّ  
إِسْمَاعِيلِ الْبَهَائِيِّ نَگَرِي الْهِنْدِيِّ الْمُعَاَصِرِ الْمَوْلُودِ ۱۳۸۳ ھ طَبْعُ جَزَاءِ  
الْأَوَّلِ فِي ۲۰۰ صَفْحَةٍ ۱

مولانا غلام علی اسماعیل ممبئی میں ۱۲۸۱ھ / ۱۸۶۳ء کو ایک متوسط گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حاجی اسماعیل جو جمال بھائی ہیر جی مسکا والا کی تبلیغ سے اپنے بیٹے غلام علی کے ساتھ شیعہ اثنا عشری ہوئے۔

حاجی ناجی نے مذہبی تعلیم ملا قادر حسین مدرسی سے حاصل کی جن کو مرجع وقت آیت اللہ شیخ زین العابدین مازندرانی نے خوجہ جماعت میں تبلیغ کے لیے متعین کیا تھا۔ عربی فارسی کی تعلیم مولانا

سید غلام حسین حیدر آبادی سے حاصل کی جو اس وقت مہوہ میں مقیم تھے۔ ۱۳۶۱ھ/ ۱۹۴۲ء کو آپ نے رحلت فرمائی۔<sup>۱</sup>

### ترجمہ نہج البلاغہ:

محقق ہندی، محمد حسین (م ۱۳۳۷ھ)

مترجم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے خطبات و مکتوبات کو اردو قالب میں ڈھالا۔ آپ کے ترجمہ میں ادبی لطافت پائی جاتی ہے۔<sup>۲</sup>

### ترجمہ نہج البلاغہ:

مولانا سید محمد صادق (۱۴۰۵ھ)

مترجم کو نہج البلاغہ سے والہانہ عشق تھا، بڑے انہماک سے اس کی تدریس فرماتے تھے۔ خطبات کو اس کی تمام رعایتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے حل فرماتے مشکل عبارتوں کو امثال کے ذریعہ آسان سے آسان تر بنا دیتے تھے۔ نہج البلاغہ کا درس صرف ادبی رعایات تک ہی محدود نہیں رہتا تھا بلکہ علم کلام کا کوئی مسئلہ آگیا تو علم کلام کے مباحث بیان کرنا شروع کر دیتے تھے اسی طرح منطق و فلسفہ کے ضابطوں کی نشاندہی بھی فرماتے رہتے تھے حل لغت کے سلسلے میں اشعار عرب کو بطور سند پیش کرنا ضروری سمجھتے تھے۔ نہج البلاغہ کا درس کیا تھا معلوم ہوتا تھا جیسے سارے علوم و فنون کا سرچشمہ ہے۔ آپ نے نہج البلاغہ کا سادہ و رواں ترجمہ کیا جس میں الفاظ کا انتخاب اور ان کی نشست و برخاست اور جملوں کی بندش سے احساس ہوتا ہے کہ آپ کو نہج البلاغہ پر مضبوط گرفت تھی۔ یہ ترجمہ ہفت روزہ ”سرفراز“ اور ”مجاہد“ میں قسط وار شائع ہوا۔

استاذ العلماء علامہ سید محمد شاہ صاحب لکھتے ہیں:

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۵۸

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۲۴

بسم

”آپ کی بالغ مندی تھی کہ قومی زندگی کے لئے بس اور فقط تین چیزوں کو روح حیات سمجھا:

قرآن، نبج البلاغہ اور دعا اور وہ بھی جو امیر المؤمنین علیہ السلام کے دہن اقدس سے نکلی ہو آپ نے تینوں چیزوں پر قلم اٹھایا اور تکمیل کو پہنچایا میری حیرت کی انتہا نہیں رہتی جب میں سوچتا ہوں کہ طلباء کے نرغے میں ہر وقت گھرے رہنے کے ساتھ اتنا طول طویل کام کس طرح انجام پایا۔ قرآن مجید کا ترجمہ ہی معمولی بات نہیں ہے چہ جائیکہ اس کی تفریظ کے لئے ذخیرہ معلومات فراہم کرنا۔

نبج البلاغہ کا ترجمہ کرنا اور اس کے متعلقات تلاش کرنا بہر حال میں اسے جذبہ ایمانی کا ایک کھلا ہوا معجزہ سمجھتا ہوں کہ اتنی عدیم الفرستی اور اتنے عظیم کام ایک ساتھ انجام پا گئے“<sup>۱</sup>

آپ کی ولادت ۱۳۳۳ھ / ۱۹۱۴ء کو اس علمی اور اجتہادی خانوادہ میں ہوئی جسے ”خانوادہ نجم العلماء“ کہا جاتا ہے۔ والد ماجد حجۃ الاسلام مولانا سید محمد کاظم طاب ثراہ جید عالم اور مجتہد تھے۔ آپ کے جد سرکار نجم العلماء مولانا سید نجم الحسن اعلی اللہ مقامہ امروہہ سے لکھنؤ گئے اور وہاں مدرسہ ناظمیہ کی سربراہی کی۔ سرکار نجم العلماء کو برصغیر میں مرجعیت حاصل تھی۔ آپ کے تبحر علمی کے علماء عراق و ایران معترف تھے۔

مولانا سید محمد صادق نے سطحیات کی تعلیم گھر میں والد علام سے حاصل کی پھر مدرسہ ناظمیہ میں زیر تعلیم رہ کر مدرسہ کی سند ”ممتاز الافاضل“ امتیازی نمبروں سے حاصل کی۔ بعد ازاں عازم عراق ہوئے اور زیارت عتبات عالیات سے مشرف ہوئے۔ مراجع کرام سے استفادہ کیا۔ آیت اللہ محمد حسین نائینی نے آپ کو اجازہ سے نوازا۔<sup>۲</sup>

۱۔ سرفراز پریل، ۱۹۸۴ء

۲۔ شارحین نبج البلاغہ، ص: ۲۵۷



## ترجمہ نہج البلاغہ

عزیز الحسن جعفری

مترجم نے نہج البلاغہ کے چند خطبات کا ہندی زبان میں ترجمہ شائع کیا۔ ۱۹۹۰ء سے ۱۹۹۵ء کے دوران تقریباً ۱۶ شمارے شائع کئے جس میں ترجمہ کے ساتھ مختصر شرح بھی ہوتی تھی۔ نہج البلاغہ کے شیدائی تھے۔ ”نہج البلاغہ اکیڈمی“ بھی قائم کی تھی۔

جناب سید عزیز الحسن جعفری کا تعلق قصبہ سری ضلع مراد آباد سے تھا جو بڑے فعال اور بیباک قسم کے انسان تھے۔ ۳۱ اگست ۱۹۴۶ء کو سری میں متولد ہوئے۔ والد ماجد جناب ابن الحسن جعفری دیندار بزرگ تھے۔ ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کی اس کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی۔ ٹی۔ ایچ، ایم۔ ٹی۔ ایچ۔ اور ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ بچپن سے طبیعت کا میلان مذہب کی طرف رہا لکھنے پڑھنے کا بھی شوق تھا۔ ایران کلچرل ہاؤس میں ملازمت ملی تو تحریر کو اور روانی ملی جہاں متعدد فارسی کتب کے ترجمے کئے۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ نہج البلاغہ

مولانا مسرور حسین، امر وہوی (۱۳۷۶ھ)

آپ نے فرانسیسی اور گجراتی زبان میں نہج البلاغہ کا سادہ و سلیس زبان میں ترجمہ کیا جو افریقہ کے ممالک میں بہت مقبول ہوا۔

صاحب تذکرہ علماء امامیہ لکھتے ہیں:

”آپ کی مستقل تصانیف کا تو راقم کو علم نہ ہو سکا البتہ اتنا معلوم ہوا ہے کہ آپ

نے نہج البلاغہ کا فرانسیسی اور گجراتی میں ترجمہ فرمایا“<sup>۲</sup>

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۱۰

۲۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان ص: ۳۸۴، شارحین نہج البلاغہ ص: ۱۷۸

## ترجمہ نہج البلاغہ

مولانا مرزا یوسف حسین

مترجم نے نہج البلاغہ کے ۲۳۹ خطبات کا سادہ و سلیس زبان میں ترجمہ کیا جسے ملک صادق علی عرفانی مدیر اعلیٰ اخبار ”شیعہ“ لاہور نے شیعہ جزل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور سے شائع کیا۔ اس مجموعہ میں مولانا غلام محمد ذکی سرور کوٹی کا ترجمہ بھی شامل ہے جو آپ نے مکتوبات و کلمات کا کیا ہے۔

یہ ترجمہ ۲۳ شوال ۱۳۹۳ھ / ۹ نومبر ۱۹۷۴ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ جناب سہیل بناری نے نہج البلاغہ کے عنوان سے نظم کہی اور تاریخ نکالی۔  
دلیلوں کا مینار نہج البلاغہ

۱۹۷۴ء

آپ کی ولادت ۱۳۱۹ھ / ۲۵ دسمبر ۱۹۰۱ء کو لکھنؤ میں ہوئی لکھنؤ کے ادبی و علمی ماحول میں نشوونما ہوئی ابتدائی تعلیم جامعہ ناظمیہ میں حاصل کی اس کے بعد جامعہ سلطان المدارس میں زیر تعلیم رہ کر مولانا سید محمد ہادی، مولانا سید محمد رضا، مولانا سید عالم حسین، باقر العلوم مولانا سید محمد باقر جیسے جید اساتذہ کے فیوض و برکات سے مستفید ہوئے اور مدرسہ کی آخری سند ”صدر الافاضل“ حاصل کی۔ مدرسۃ الواعظین میں بھی زیر تعلیم رہے۔ ۱۹۲۴ء میں ڈیرہ اسماعیل خاں بطور واعظ بھیجے گئے جہاں آپ نے انتہائی محنت اور جانفشانی سے تبلیغی امور انجام دیئے۔ اس کے علاوہ پاراچنار خیر پور میرس، دریا خان ضلع بھکر بلتستان میں بھی رہے۔<sup>۱</sup>

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۳۵

## ترجمہ نہج البلاغہ

مولانا غلام محمد زکی، سرور کوٹی

محترم مترجم نے نہج البلاغہ کے باب مکاتیب اور ارشادات کا ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ ماہ مبارک رمضان ۱۳۹۴ھ / ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۴ء میں مکمل ہوا جسے جناب صادق علی عرفانی مدیر اعلیٰ اخبار ”شیعہ“ لاہور نے جنوری ۱۹۷۹ء بار چہارم شیعہ جنرل بک ایجنسی انصاف پریس لاہور سے شائع کیا اس میں مولانا مرزا یوسف حسین لکھنوی کا ترجمہ جو خطبات سے متعلق ہے شامل ہے۔

اس ترجمہ میں ۷۹ مکتوبات اور ۱۴۸۰ ارشادات و کلمات قصار شامل ہیں۔

ترجمہ کی زبان سادہ اور عام فہم ہے، ترجمہ متن سے بہت نزدیک ہے۔ تاریخی استعارات و کنایات کو معتبر کتب توارخ کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ ضروری الفاظ کی تشریح حاشیہ پر مندرج ہے۔ مشکل لغت کو بخوبی حل فرمایا ہے۔

مولانا محمد زکی سرور کوٹی کا شمار پاکستان کے ممتاز ارباب علم و ادب میں ہوتا تھا، آپ کی تربیت علمی و مذہبی گھرانے میں ہوئی، بی ایڈ اور فاضل کے امتحانات پاس کر کے علمی خدمات میں مصروف ہوئے۔ آپ کو نہج البلاغہ سے خاص عقیدت تھی۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ نہج البلاغہ

حامد رضوی، کراوی (۱۴۳۳ھ)

آپ نے ہندی زبان میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا جسے ہندی داں طبقہ نے بے حد پسند کیا۔ آپ کی محنت اور کوشش لائق ستائش ہے اس کے کئی ایڈیشن چھپ کر منظر عام پر آچکے ہیں۔ جناب حامد رضوی کی ولادت کراوی ضلع الہ آباد میں ہوئی، آپ کا شمار دیندار ارباب علم و ادب میں ہوتا تھا۔ مذہبی ماحول میں تربیت ہوئی اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ لکھنے پڑھنے کا بہت شوق تھا

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۳۵۲

آپ نے عصری تقاضوں کے پیش نظر اہم کتب کے ہندی زبان میں ترجمے جو بہت زیادہ پسند کئے گئے۔ ۱۴۳۳ھ/۳۰ جنوری ۲۰۱۲ء میں ۷۵ سال کی عمر پا کر وفات پائی۔ دریا بادل آباد کے قبرستان میں سپرد لحد کئے گئے۔<sup>۱</sup>

### ترجمہ نیچ البلاغہ:

علی امام زیدی

مترجم نے مفتی جعفر حسین کے ترجمہ نیچ البلاغہ کو ہندی قالب میں ڈھالا جو نظامی پریس لکھنؤ سے ۲۰۱۱ء میں منظر عام پر آیا۔ زبان عام فہم ہے اردو الفاظ کو ہندی میں لکھا ہے تاکہ اردو سمجھنے والا طبقہ آسانی سمجھ سکے۔ آپ کی یہ خدمت ہندی داں طبقہ کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور وہ طبقہ اس ترجمہ سے خاطر خواہ استفادہ کر رہا ہے۔ خداوند عالم آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ڈاکٹر سید علی امام زیدی، گوہر یادگار انیس ورثید جناب سید سجاد حسین صاحب شہیدی کی ہمیشہ کے حقیقی نواسے ہیں۔ لکھنؤ کے ادبی خانوادہ میں ۱۳۷۵ھ/۲۲ اپریل ۱۹۵۵ء میں آنکھ کھولی اور لکھنؤ ہی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا۔ شہید لکھنوی نے کلام پر اصلاح کی اور ان کے ہمراہ پٹنہ، کلکتہ، فیض آباد، بلرامپور، ردولی اور کانپور وغیرہ مجالس میں جا کر ان کی پیش خوانی کا شرف بھی حاصل کیا۔ مرثیہ کے علاوہ نظم، غزل، رباعی میں بھی طبع آزمائی کی نظم کے علاوہ نثر میں بھی اعلیٰ مہارت رکھتے ہیں۔ آپ کی چار کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں ہندی زبان میں بھی اچھی گرفت رکھتے ہیں، کئی اہم کتب کو ہندی پیکر عطا کیا ہے۔<sup>۲</sup>

۱۔ شارحین نیچ البلاغہ، ص: ۳۶۵

۲۔ تذکرہ شعرائے اہلیت، ص: ۲۳۸، شارحین نیچ البلاغہ، ص: ۴۰۳

## ترجمہ نہج البلاغہ

مولانا محمد رضا نجفی

آپ نے سندھی زبان میں ترجمہ کیا جو ایک علمی واہم کارنامہ ہے۔ ترجمہ میں نہایت صاف و شفاف زبان استعمال کی گئی ہے۔

مولانا محمد رضا نجفی پاکستان کے ممتاز علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۹۵۴ء میں خیرپور ناٹھن شاہ ضلع داؤد (سندھ) میں ہوئی۔ مڈل تک تعلیم حاصل کی اس کے بعد دینی تعلیم حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ ۱۹۶۶ء میں مدرسہ مشارع العلوم حیدرآباد میں داخلہ لیا، اس وقت مولانا سید شمر حسن امرہوی مدرسہ کے پرنسپل تھے، آپ نے موصوف کے زیر نگرانی مولانا سید محمد قاسم، مولانا صغیر الحسن صاحب سے کسب علم کیا۔ نہائی دروس کے لئے عراق کا قصد کیا فروری ۱۹۷۱ء میں نجف اشرف میں تعلیم کا سلسلہ شروع کیا اور جید اساتذہ سے کسب فیض کیا جن میں آقائے محمد مہدی مرتضوی، آقائے سید موسوی اردبیلی، آقائے محمد علی مدرس افغانی، آقائے شیخ ضیاء النحوی، آقائے اعتمادی قابل ذکر ہیں۔<sup>۱</sup>

## ترجمہ نہج البلاغہ (سندھی)

مولف: سال اشاعت: صفحات:

علی محمد راہو کراچی، نہج البلاغہ بورڈ ۱۹۷۵ء ۱۹۹

اس ترجمہ کا مجموعہ نہج البلاغہ کے ۸۲ خطبات کا ترجمہ ہے۔

سوانح حیات حضرت علی علیہ السلام

Trade with Reference to Nahjul Balagha:

شاہ محمد وسیم، پروفیسر

اس کے علاوہ Standing نئی دہلی سے ایک کتاب شائع ہوئی جسے آپ نے اور پروفیسر مولانا علی محمد نقوی نے مشترکہ طور پر مرتب کیا۔ اس کتاب میں اپریل ۱۹۹۵ء میں منعقد ہونے والی عالمی نیچ البلاغ کانفرنس میں پڑھے جانے والے مقالات کو مرتب کیا۔ یہ کتاب ۱۹۹۷ء میں دہلی سے شائع ہوئی۔

پروفیسر ڈاکٹر شاہ محمد وسیم ان اہل علم میں ہیں جنہیں نیچ البلاغ سے والہانہ عشق ہے۔ Economics کے شعبہ سے تعلق رکھنے کے باوجود نیچ البلاغ کے سلسلے میں بہت لکھا اور خوب لکھا۔ اصل وطن جو پور ہے آپ کی ولادت یکم جنوری ۱۹۴۱ء کو لکھنؤ میں ہوئی۔ ۱۹۶۱ء میں ایم کام اور ۱۹۷۱ء میں لکھنؤ یونیورسٹی سے Ph.D کی ڈگری حاصل کی۔ ملازمت کا آغاز ۱۹۶۲ء میں لکھنؤ کرپسین کالج میں بحیثیت لکچرر مقرر ہونے کے ساتھ ہوا کالج میں دوران ملازمت اہم خدمات انجام دیں۔ ۱۹۶۹ء میں آپ کا تقرر مسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں ہوا آپ نے درس و تدریس کے علاوہ انتظامی امور میں بھی دلچسپی لی۔ آپ نے مختلف ممالک میں علمی و تحقیقی سپرس پڑھے اور ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد علی گڑھ ہی میں قیام ہے۔<sup>۱</sup>

Tazkira -e- Saiyedna Ali -e- Murtaza:

مولانا ابوتواب۔

تصحیح رد الشمس وترغیم النواصب الشمس

مؤلف: مدون: ناشر: سال اشاعت:

حافظ ابوالقاسم حسانی، حنفی پروفیسر خسر وقاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۲۰۰۵ء

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے لئے سورج کے پلٹنے والی روایت کو صحیح و معتبر تسلیم کیا گیا ہے۔ مؤلف نے اس سلسلے میں علماء اہلسنت کے بکثرت اقوال نقل کئے ہیں۔

### عناوین کتاب:

رسالہ تصحیح رد الشمس وترغیم النواصب الشمس، حدیث رد شمس کے مختلف طرق، چند اکابر علماء اور محدثین کا حدیث رد شمس سے متعلق کلام، چند محدثین کے اسمائے گرامی جنہوں نے خاص حدیث رد شمس کے طرق کو جمع کیا ہے، حدیث رد شمس سے متعلق ایک سچی حکایت۔

### تعلیمات حضرت علیؑ نہج البلاغہ کی روشنی میں

نظر الحسین، نجی، لکھنؤ

تحقیقی مقالہ برائے ڈاکٹریٹ آف فلاسفی لکھا۔ لکھنؤ یونیورسٹی نے اس تحقیق پر Ph.D کی ڈگری تفویض کی اور سابق گورنر اتر پردیش جناب بی ستیہ نارائن ریڈی نے گولڈ میڈل سے نوازا کہ حوصلہ افزائی کی۔ آپ نے یہ مقالہ ڈاکٹر شبیر احمد ندوی ریڈر شعبہ عربی لکھنؤ یونیورسٹی کے زیر نگرانی پایہ تکمیل کو پہنچایا۔ یہ مقالہ کتابی شکل میں ۱۴۲۰ھ / دسمبر ۱۹۹۹ء میں لکھنؤ سے شائع ہوا جو سات ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول: جس میں امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی مختصر سوانح حیات کے خاکہ میں آپ کی ولادت، خاندان، نام، کنیت و القاب، پرورش، حلیہ، شادی، خدمات دین اسلام و دیگر خصوصیات، دورِ خلافت اور شہادت نیز آپ کی تجہیز و تکفین اور آخر میں آپ کے مزار مقدس کی سلسلے وار تعمیرات کو بڑی تحقیق و جستجو کے بعد پیش کیا ہے۔

باب دوم: اس باب میں نہج البلاغہ کے مختصر تاریخی تعارف کو پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ ”نہج البلاغہ کیا ہے؟ اس کے مسائل اور موضوعات اس کتاب کا اصل مواد نیز اس کی زبان کی اصل خوبی کیا ہے؟ مزید برآں اس باب کے آخر میں نہج البلاغہ کی وجہ تالیف پر کافی تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب سوم: اس تحقیقی مقالہ کا اہم ترین باب ہے اس لئے یہ خصوصی اہمیت کا مالک ہے۔ اس باب

میں نبج البلاغہ کے استناد پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کتاب کی سندی حیثیت کو پیش کیا گیا ہے۔  
باب چہارم: اس باب میں نبج البلاغہ کی اہمیت پر کافی تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اہل ذوق و نظر کی دلچسپی کے ساتھ ہی ساتھ اس بات کا خاص طور سے خیال رکھا گیا ہے کہ اس کلام کے جملہ محاسن پوری طرح سامنے آجائیں۔ لہذا اس حقیقت کے پیش نظر مؤلف نے اس کی ادبی، علمی، الہامی، مذہبی، تاریخی، سماجی، اخلاقی اور اصلاحی اہمیت کے علاوہ اس کی فلسفیانہ اہمیت، سائنسی اہمیت، مہماتی اہمیت اور معاشی اہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔

باب پنجم: اس باب میں حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی تعلیمات کو کافی تفصیل سے پیش کرتے ہوئے ہر ایک تعلیم کو الگ الگ عنوان کے ذیل میں پیش کیا ہے۔ آپ نے جن تعلیمات کے درس دیئے ہیں ان میں خدا شناسی، تحصیل علم و حکمت، صبر و قناعت، قرآن پر عمل کرنے کی ہدایت، خواہشات نفس سے بچنے اور عمل صالح کرنے کی نصیحت، فتنہ و فساد اور شر انگیزی سے اجتناب، نخوت و تکبر اور ظلم و تشدد سے گریز کرنے کی تاکید، عدل و مساوات اور ایمان داری سے زندگی گزارنے کی تعلیم، سنت رسولؐ کی پیروی اور اصول دین و فروع دین میں کبھی گئی باتوں پر عمل کرنے کی ہدایت پر زور دیا گیا ہے۔

باب ششم: اس باب میں دنیا کے نامور حکماء نے اس کتاب نیز حضرت علیؑ کی علمی و ادبی شخصیت اور خدمات کے سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے، اسے مختصراً پیش کیا ہے اور باب ہفتم اس تحقیقی مقالہ کا اختتامی حصہ ہے۔<sup>۱</sup>

## تفریح الاحباب

مؤلف: مولف:  
ناشر: سال اشاعت:  
مولانا حافظ شاہ علی حیدر قلندر، کاکوروی لکھنؤ، سرفراز قومی پریس ۱۳۵۰ھ/۱۹۳۰ء



یہ کتاب حضرت علی علیہ السلام کی ولادت، مناقب، محامد اور فضائل کے بیان میں جامع کتاب ہے جو ۱۳ رجب المرجب کو آپؑ کی ولادت کے موقع پر تحریر فرمائی تھی۔

### تفسیر آیات فضائل امیر المومنینؑ

شیخ احمد حسین پریانوی (۱۳۶۴ھ/۱۹۴۶ء)

اس کتاب میں ان آیات کی تفسیر تحریر کی گئی ہے جو حضرت علی علیہ السلام کی شان میں نازل ہوئیں ہیں۔

مصنف قصبہ پریانواں کے رئیس اور زمیندار تھے۔ یہ قصبہ رائے بریلی کے نزدیک ہے قبل سنی المذہب تھے۔ تحقیق و مطالعہ کے بعد شیعہ مذہب قبول کیا۔ ”تاریخ احمدی“ آپ کی مشہور تصنیف ہے مصنف کو تاریخ پر گہری نظر تھی۔ مختلف موضوعات پر دقیق کتب تصنیف کیں۔<sup>۱</sup>

### تفسیر الامام علی بن ابی طالب علیہ السلام

مولف: ناشر: صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۱۶۵

اس کتاب میں ان آیات کی تفسیر بیان کی گئی ہے جن کی تفسیر میں حضرت علی علیہ السلام سے روایات مروی ہیں۔

یہ کتاب چار ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے:

باب اول :	حضرت علی اور قرآن
باب دوم :	حضرت علیؑ کی قرآنی بصیرت
باب سوم :	حضرت علیؑ سے مروی قرآن پاک کی فضیلت
باب چہارم :	حضرت علیؑ سے مروی تفسیر قرآن حکیم

مؤلف رقمطراز ہیں:

”زیر مطالعہ کتاب حضرت علی رضی اللہ عنہ کی تفسیری اقوال پر مشتمل ہے۔ آپ کے یہ ارشادات عالیہ کتب احادیث و تفاسیر سے جمع کئے گئے ہیں۔ رجال اور طبقات صحابہ سے متعلق کتابوں میں بھی یہ اقوال موجود ہیں، ان کتابوں سے بھی ان کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ اس کے بعد قرآن کی ترتیب پر ان کو مرتب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ سورۃ الفاتحہ سے سورۃ الناس تک جو بھی تفسیری اقوال بآسانی مل سکے ہیں ان کو اس کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں حافظ حسان بن علیؑ کی کتاب ”شواہد التنزیل“ سے وہ روایات درج کر دی گئی ہیں جن سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ قرآن سے حضرت علیؑ کا تعلق کیا تھا اور ان کو اس عظیم کتاب سے کس قدر شغف تھا۔ ایک دوسرا مقالہ صلابی کی کتاب ”سیرت علیؑ“ سے نقل کیا گیا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ علوم قرآن پر حضرت علیؑ کو کس قدر قدرت حاصل تھی۔ اس کے بعد ان کی تفسیری روایات درج کی گئی ہیں۔

ایک اہم بات یہ ہے کہ اس میں جو بھی احادیث ملیں ان کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اس مجموعہ میں صحیح، حسن، ضعیف ہر طرح کی احادیث آگئیں ہیں۔ روایات کی تحقیق و تخریج ایک اہم اور تفصیل طلب کام ہے۔ مجھے امید ہے کہ دوسرے اہل علم اس سلسلے میں آگے آئیں گے اور حضرت علیؑ سے متعلق تمام تفسیری اقوال و روایات کو محدثانہ طریقہ پر تحقیق و تخریج کر کے علمی دنیا کے سامنے پیش کریں گے۔“

تفسیر خلافت

مبلّغ اعظم مولانا محمد اسماعیل (۱۳۹۶ھ)

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ علیہ السلام ہی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم کے بلا فصل خلیفہ ہیں۔

مصنف ۱۹۰۱ء میں بمقام سلطان پور لوہیاں ریاست کپور تھلہ ضلع جالندھر کے ایک سنی خانوادہ میں متولد ہوئے۔ آپ کے والد مولانا سلطان علی الہمدیث کے عالم تھے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مدرسہ خیر المدارس جالندھر میں تعلیم حاصل کی پھر دیوبند کا رخ کیا اور مولانا انور شاہ کشمیری وغیرہ سے استفادہ کیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے شیعیت کے بارے میں تحقیق کی اور مذہب شیعیت اختیار کیا۔ یہی نہیں بلکہ اہلسنت سے بکثرت مناظرے کئے اور کامیابی حاصل کی۔ آپ شعلہ بیان مقرر و خطیب تھے۔ مرزائیت کے خلاف بھی آپ کے مناظرے یادگار ہیں۔<sup>۱</sup>

### تفصیل امیر المومنینؑ

مولف:

مطبع:

مولانا عینی نظامی شاہ خفی، حیدرآبادی اصلاح، کھجوا، بہار

اس کتاب میں حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کا خلفاء ثلاثہ سے خصوصاً اور کل صحابہ سے عموماً افضل ہونا تحقیق و تفصیل سے ثابت کیا ہے۔

### عناوین کتاب:

حضرت امیر المومنینؑ کا حسب و نسب	✽	مسئلہ تفصیل کی تحقیق و تفصیل	✽
حضرت امیر المومنینؑ کی عینیت	✽	حضرت امیر المومنینؑ کی اخوت	✽
حضرت امیر المومنینؑ کا نظیر محمدؐ ہونا	✽	حضرت امیر المومنینؑ کا نفس رسولؐ ہونا	✽
حضرت امیر المومنینؑ کی دامادی	✽	حضرت علیؑ اور رسولؐ کی ایک جان دو قالب ہونا	✽
حضرت علیؑ کی معیت جبرئیل	✽	حضرت امیر المومنینؑ کی مماثلت انبیاءؑ	✽
حضرت علیؑ کا محبوب خدا اور رسولؐ ہونا	✽	حضرت علیؑ اور رسولؐ کی ہم مکانی	✽
	✽	حضرت علیؑ کا احب خلق اللہ ہونا	✽

حضرت علیؑ کی سابقیت اسلام	☆	حضرت علیؑ کی جان نثاری	☆
حضرت علیؑ کا صدیق اکبر ہونا	☆	حضرت علیؑ کی سابقیت نماز	☆
حضرت علیؑ کی منزلت ہارونی	☆	حضرت علیؑ کا امام المہتدین ہونا	☆
حضرت کا مولائے امت ہونا	☆	حضرت علیؑ کی امامت	☆
حضرت کی راسخ الایمانی۔	☆	حضرت علیؑ کا وحی و وزیر و خلیفہ رسول ہونا	☆
حضرت کا علم صحابہ ہونا	☆	حضرت کا ثانی قرآن واحد الثقلین ہونا	☆
حضرت کو دیکھنا عبادت ہے	☆	حضرت کا فاتح اعظم ہونا	☆
حب علیؑ عبادت ہے	☆	حضرت کا ذکر عبادت ہے	☆
حضرت کے فضائل اکتسابی	☆	حضرت علیؑ خیر البشر ہیں	☆
حضرت کا صبر و توکل	☆	حضرت کی عفت و عصمت	☆
حضرت کا عدل	☆	حضرت کا اخلاص	☆
حضرت کا عفو و کرم	☆	حضرت کا حلم و بردباری	☆
حضرت کا زہد و ورع۔	☆	حضرت کا تقویٰ	☆

## تقویۃ المؤمنین فی حالات المعصومین (جلد اول)

مؤلف: ناشر: صفحات:

مولانا سید احمد شاہ (م ۱۹۵۱ء) راولپنڈی پریس ۱۳۸

پہلی جلد میں حضرت علی علیہ السلام کی سوانح مندرج ہے۔

التکمیل

مولانا مرتضیٰ حسین، فچپوری

آپ کا تعلق ایرانیوں سادات ضلع فچپور سے تھا۔ والد ماجد حکیم سید بدر علی صاحب طبابت میں

مہارت رکھتے تھے۔ حکیم مرتضیٰ حسین صاحب جامع معقول و منقول تھے۔ تاریخ اسلام پر گہری نظر رکھتے تھے۔ آپ نے واقعہ غدیر کے سلسلے میں تحقیقی کتاب مولوی شبلی نعمانی کی رد میں لکھی ہے جس کا نام ”التکمیل“ ہے۔ یہ کتاب نظامی پریس لکھنؤ سے ۱۳۵۱ھ/۱۹۳۲ء میں شائع ہوئی۔ ۶۷-۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

مولوی شبلی نعمانی مؤلف سیرت النبیؐ نے آیہ کریمہ:

الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيتُ لَكُمُ  
الْاِسْلَامَ دِينًا۔

کا نزول یوم عرفہ، بروز جمعہ ۹/ذی الحجہ ۱۰ھ قرار دیا ہے اور روایات صحیحہ سے قطع نظر کر کے یوم نزول سے تا وفات النبیؐ ۸۱ یوم زندہ رہنا آنحضرتؐ کا دکھایا ہے اور اسی ضمن میں ایک نقشہ ۳۰ ماہ ذی الحجہ، محرم، صفر تا ۱۲/ربیع الاول ۱۱ھ بصورت مفروضہ آٹھ قسموں کا تیار کر کے اپنے نقطہ نظر سے پیش کیا ہے جس میں مؤلف نے ہر ممکن طریقہ سے کوشش کی ہے کہ اپنا مدعا ثابت کرے۔ حکیم صاحب نے انتہائی عرق ریزی سے اسے باطل کرتے ہوئے محکم ادلہ سے ثابت کیا ہے کہ مذکورہ آیت بمقام غدیر خم ۱۸/ذی الحجہ یوم پنجشنبہ نازل ہوئی۔ شبلی نعمانی کی مفروضہ تقویمی نقشہ کو رد کرتے ہوئے صحیح تقویم پیش کی ہے۔

اس کتاب کی اہمیت یہ ہے کہ اس دور کے اکابر علماء نے اس کی توصیف کرتے ہوئے گراں قدر آرا کا اظہار کیا۔

سرکار خیم العلماء مولانا خیم الحسن صاحب تحریر فرماتے ہیں:

”واقعہ غدیر خم جو اسلامی واقعات میں ایک خاص اہمیت کا مالک ہے ان کی ستم ظریفیوں کا ہاتھوں مجروح ہوئے بغیر نہ رہ سکا چنانچہ نزول آیہ اکمال دین کا شرف غدیر خم سے چھین کر عرفات کو دے دیا گیا اور بجائے روز پنجشنبہ واقعہ غدیر جمعہ کے دن لکھ دیا گیا۔ اس قسم کی بعض فریب کاریوں کی قلعی کھولنے کے لئے

بے

جناب مستطاب سلالۃ الاطیاب حکیم سید مرتضیٰ حسین صاحب ساکن ایرایاں سادات نے کمال عرق ریزی وجانفشانی سے یہ لطیف و مفتوح کتاب تالیف فرمائی ہے میں نے اس کے بعض مقامات پڑھوا کر سنے مجھے قوی امید ہے کہ جن مسائل پر اس میں بحث کی گئی ہے ان کی تنقیح و تحقیق اور دور از کار دلائل کے رد و ابطال میں یہ کتاب کافی و دانی ہوگی۔“

### عمدۃ العلماء مولانا کلب حسین

”یہ جدید کتاب جو تکمیل کے نام سے موسوم اور یقیناً تکمیل ابطال ہے ان زبردست ادلہ کے واسطے جنکو جناب شبلی نے انتہائی استحکام کے ساتھ منظر عام پر پیش کیا تھا۔ میں نے اس کتاب کو بعض مقامات سے دیکھا اور میں یہ کہنے کو تیار ہوں کہ جناب مرتضیٰ حسین صاحب نے اس کتاب کی تالیف اور تصنیف میں اپنے بیش قیمت اوقات کو صرف کر کے صاحبان ایمان و انصاف کے واسطے ایسا گراں بہا ذخیرہ فراہم کر دیا ہے جو مدت کی زحمت کے بعد بھی بدقت فراہم ہوگا اور علامہ شبلی نعمانی نے جو گرد مضلت افق حق پر پھیلا دی تھی اس کو تحقیق کے ٹھنڈی چھینٹوں سے یوں بٹھا دیا ہے کہ مدت تک اٹھنے کے قابل نہ رہے۔“

ان کے علاوہ سید العلماء مولانا سید علی نقی نے بھی اپنی رائے کا اظہار فرمایا ہے۔

جناب مولانا میر حسین اشہر نے قطعہ تاریخ کہا:

در پر شکلیست پر شک حاذق	گو ندارد بدادوات مثیل
جان بلب آید اگر بیمارے	گردوش دست شفا بخش کفیل
کرد تالیف حکیم اکمل	در ہماں باب کتاب تکمیل
جانشینی علی ہم ضمناً	کرد ثابت باسانید جزیل

ہیجدهٔ یوم نمیس از ذی الحجہ  
 دین حق گشتہ ز اکملت عزیز  
 داد خم را چو محمد تفضیل  
 دودلی بغض حسد گشت ذلیل  
 ارتحال نبوی را ہنگام  
 در رسیدہ ز قضا گشت علیل  
 روز دو شنبہ رسول مقبول  
 حیف بگذشت ازیں دارمیل  
 گرز ہیجده مہ ذی الحجہ کہ بود  
 پنجشنبہ بشمار ی چو عقیل  
 درچہ مہ ماہ ربیع الاول  
 در ہمیں روزک ہشتاد و یکم  
 سال طبعش دگر اشہر اینست  
 روز دو شنبہ نبی شد بہ علیل  
 جلوہ آراء صد اقت تکمیل  
 ۱۳۵۱ھ

از سر انس شد این سال مسیح  
 نام مرغوب طبائع تکمیل  
 ۱۹۳۲ء

۱

### تمیز خلافت بجواب ابریز خلافت

میرزا اسکندر بیگ قزلباش، لاہور، پنجاب نیشنل سیٹم پریس

حکیم رحیم بخش ملتان (سنی) نے شیعوں کے خلاف ایک رسالہ بنام (ابریز خلافت) لکھا

تھا اس کے جواب میں مصنف قزلباش صاحب نے اس کی رد لکھی اور درج ذیل مسائل پر گفتگو کی:

۱۔ خلفاء ثلاثہ صالح المؤمنین تھے یا نہیں؟

۲۔ اثبات خلافت بلا فصل امیر المؤمنین۔

تنبیہ الناکثین و تکذیب المکذبین با ثبات حقیۃ امیر المومنین علی سید الوصیین:

مؤلف:

مطبع:

تصنیف:

مولوی مرزا غلام رضا بن جعفری نخاس، لکھنؤ

جمادی الثانی ۱۳۰۲ھ

مولوی مرزا محمد ہادی

اس کتاب میں عظمت حضرت علی مرتضیٰ کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

التنویر علی حجۃ غدیر

نامعلوم؟

انجمن شیعہ اثنا عشری سیالکوٹ کی جانب سے کتاب ”التنویر علی حجۃ غدیر“ شائع ہوئی جو مولوی محمد ابراہیم اہل حدیث (م ۱۹۵۶ء) کے ان اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی جو انہوں نے غدیر کے سلسلے میں کئے تھے۔<sup>۱</sup>

تنویر الہدیٰ: جلد اول

مؤلف:

ناشر:

سال اشاعت: صفحات:

سید افتخار علی بن حکیم وزیر علی فیروز آبادی دہلی، مطبع یوسفی ۱۳۱۶ھ ۹۸

یہ کتاب مولوی جہانگیر خاں شکوہ آبادی کی کتاب ”تذکرۃ الخلفاء“ کا جواب ہے۔

۱۔ امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۱۱۰، فہرست آثار چابی شیعہ، ج: ۱، ص: ۱۱۴



## تہذیب المتین فی تاریخ امیر المومنین

مولف: طبع اول: تاریخ تصنیف: صفحات: مطبع:  
 مولانا سید مظہر حسن ۱۳۱۶ھ ۲۹/ رذی الحجہ ۱۳۱۱ھ/ ۸۷۷ یوسفی، دہلی  
 سہارنپوری جولائی ۱۸۹۴ء  
 از ولادت تا شہادت حضرت علی ابن ابی طالبؑ کی سیرت طیبہ کے حالات کتب اہلسنت سے  
 تحریر فرمائے ہیں۔ سوانح حضرت علیؑ پر مفصل اور جامع کتاب ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔  
 حصہ اول ۵۲۲ صفحات اور حصہ دوم

## التہذیب المتین فی احوال امیر المومنینؑ

مولانا سید محمد مرتضیٰ بن حسن علی جوہر پوری (۱۳۳۳ھ)<sup>۱</sup>

## توضیح خلافت مقررین

سید حیدر حسین ترمذی

اس کتاب میں ان آیات کی شرح ہے جو خلافت حضرت علی علیہ السلام پر دلالت کرتی ہیں۔

Towards Understanding Ali (A):

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
 حسین دامانی کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ ۱۹۷۳م ۱۱۴

## توضیحات تحقیقیہ

مولانا علی اکبر ابن سلطان العلماء سید محمد (م ۱۳۲۷ھ)

یہ شرح ۱۵/ رذی الحجہ ۱۳۲۲ھ میں مطبع اثنا عشری لکھنؤ سے شائع ہوئی ۳۱۲ صفحات پر مشتمل

ہے جس میں خطبہ ششقیہ کی ۶ توضیحات کے ذریعہ تشریح کی ہے۔ پہلی توضیح میں مولانا علیؑ اور آپ کی کلام کی عظمت پر روشنی ڈالی ہے اور دوسری توضیح میں محققانہ انداز میں ثابت کیا ہے کہ خطبہ ششقیہ علامہ سید رضی کا جعل کردہ خطبہ نہیں بلکہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام ہی کا کلام ہے۔

مولانا علی اکبر، سلطان العلماء سید محمد بن غفران مآب کے فرزند تھے۔ یکم رجب ۱۲۳۹ھ/۱۸۳۲ء کو متولد ہوئے۔ تعلیم خانوادے کے علماء سے حاصل کی۔ بالخصوص والد ماجد سے استفادہ کیا۔ جامع معقول و منقول تھے۔ ڈپٹی کلکٹر اور منصفی کے منصب پر فائز ہوئے۔ تصنیف و تالیف کا بہت شوق تھا۔ اسی سال عمر گزاری کہ ۲/ربیع الثانی ۱۳۲۷ھ/۱۹۰۹ء یوم شنبہ صبح کے وقت رحلت کی۔ شہر کے علماء ادباء، اور امراء نے جنازے میں شرکت کی۔ آپ نے اپنی جائیداد امور خیر اور کتب خانہ کے لئے وقف کر دی تھی۔<sup>۱</sup>

۱۔ تذکرہ بے بہا، ص: ۲۴۹، مطلع انوار، ص: ۳۴۸، تالیفات شیعہ، ص: ۲۱۹، شارحین نبج البلاغہ، ص: ۱۰۴

## ث

## ثبوت خلافت

ڈاکٹر نور حسین کربلائی (۱۳۵۹ھ/۱۹۴۰ء)

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کی بفصل خلافت ثابت کی گئی ہے۔

مصنف علامہ عبدالعلی ہر دی سے طویل مذاکرات کے بعد شیعہ ہوئے، آخر میں جھنگ چلے گئے تھے، علماء اہلسنت سے یادگار مناظرے کئے اور ان کے جوابات میں کتابیں لکھیں۔ آپ کی تصانیف کی تعداد تقریباً ۴۵ ہے۔<sup>۱</sup>

## ثقل اکبر سوانح عمری حضرت علیؑ

مؤلف: مطبع: طبع اول:

مولانا علی حیدر ابن حکیم علی اظہر کھجوی اصلاح، کھجوا، بہار ۱۳۷۲ھ/۱۹۵۳ء

یہ (نفس رسولؐ) کی تیسری جلد ہے جو ثقل اکبر کے نام سے معروف ہے۔ اس جلد میں حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ کے وہ فضائل جو کتب اہلسنت میں پائے جاتے ہیں بالخصوص صحاح ستہ اور مستدرک حاکم، مسند احمد بن حنبل، جامع الصغیر اور کنز العمال میں موجود ہیں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

## ج

### جاذبہ ودافعہ علیؑ علیہ السلام

مصنف: ترجمہ: ناشر: طبع اول: طبع دوم:

مرتضیٰ مطہری، مجلس مترجمین دارالثقلین، ۱۴۲۸ھ رمضان المبارک

شہید کراچی / دسمبر ۲۰۰۷ء ۱۴۳۰ھ / اگست ۲۰۰۹ء

استاد شہید مطہریؒ فلسفیانہ مزاج رکھتے تھے اور آپ کا شمار اس عہد کے اہم فلاسفہ میں ہوتا ہے۔ آپ نے حضرت علیؑ علیہ السلام کی شخصیت کا ایک نئے انداز سے جائزہ لیا ہے۔

### عناوین کتاب:

قانون جذب و دفع، انسان کی دنیا میں جاذبہ اور دافعہ، جذب و دفع کے سلسلے میں لوگوں کے درمیان فرق، علیؑ دو قوتوں کی حامل شخصیت۔

پہلا حصہ: جاذبہ علیؑ کی قوت، طاقتور جاذبے، تشیع مکتب عشق و محبت، اکسیر محبت، حصار شکنی، تعمیر کا سبب یا تخریب کا باعث؟ اولیاء سے محبت اور عقیدت، مومنوں کی باہمی محبت، معاشرے میں محبت کی قوت، تہذیب نفس کا بہترین ذریعہ، تاریخ اسلام سے کچھ مثالیں، حب علیؑ قرآن و سنت میں، حضرت علیؑ کی جاذبیت کا سبب۔

دوسرا حصہ: دافعہ علیؑ کی قوت، علیؑ کی دشمن سازی، ناکثین، قاسطین اور مارقین، خوارج کی پیدائش، خوارج کے اصول و عقائد، خلافت کے بارے میں خوارج کا عقیدہ، خلفا کے بارے میں خوارج کا عقیدہ، خوارج کا خاتمہ، شعار یا روح؟ حضرت علیؑ کی جمہوری روش، خوارج کی بغاوت اور سرکشی، خوارج کی نمایاں خصوصیات، قرآن کو نیزے پر بلند کرنے کی سیاست، نفاق کے خلاف جنگ کی ضرورت، علیؑ امام اور سچے پیشوا۔

## جانئے تو علیؑ نے کیا کہا

مترجم: ناشر: سال اشاعت:

مولانا شاہد حسین میثم بن احتشام علیؑ نونہروی، علیؑ گڑھ، امامیہ یوتھ ۲۰۱۳ء

م ۱۹۶۹ء آرگنائزیشن

مترجم نے بیچ البلاغہ کے کلمات قصار کا آسان اردو میں ترجمہ کیا ہے کتاب کی طباعت نفیس و عمدہ ہے۔ ۲۸۰ کلمات کا ترجمہ بلا متن کیا ہے۔

## جناب امیرؑ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا سید احمد شاہ، م ۱۹۵۱ء لاہور، جارج سٹیم پریس مارچ ۱۹۲۲ء

علامہ ابن ابی الحدید معتزلی (م ۶۵۶ھ) نے مقدمہ شرح بیچ البلاغہ میں فضائل حضرت علیؑ بیان کئے ہیں، زیر نظر کتاب اس کا ترجمہ ہے۔

## جناب امیرؑ

اس کتاب پر نجم الملت مولانا نجم الحسن صاحب اور مولانا سبط حسن صاحب کی تقاریر

مندرج ہیں۔<sup>۱</sup>

## جنگ بُرّ الالم:

مؤلف: مطبع: سال اشاعت: تصنیف:

مولوی مرزا نوازش، الہ آبادی اثنا عشری، لکھنؤ ۱۳۱۳ھ ۵ نومبر ۱۸۹۵ء

اس کتاب میں حضرت علیؑ کی مشہور جنگ جو جنگ بئر الالم کے نام سے مشہور ہے اس کا تذکرہ کیا گیا ہے، مصنف ریاست گوالیار کے مدارس کے انسپکٹر تھے۔  
یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

### جنگ حضرت علیؑ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:  
ملک بشیر احمد لاہور ۱۹۸۰ء

### جنگ حضرت علیؑ (پنجابی منظوم)

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:  
عظیم لاہور، جی ایس سنت سنگھ اینڈ سنز ۱۹۲۶ء

### جنگ خیبر

مولانا سید فدا علی

اس کتاب میں واقعہ جنگ خیبر اور شجاعت جناب امیر علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے۔

### جنگ خیبر

مؤلف: مطبع: سال اشاعت: ناشر: تصنیف:  
مولوی نواز شمسین اشاعشری لکھنؤ ۲۳ ربیع الاول محلہ فراش ۱۸ رمضان  
الہ آبادی ۱۳۱۱ھ خانہ وزیر گنج ۱۳۰۸ھ  
اس کتاب میں کتاب حملہ حیدری سے جنگ خیبر کے حالات جداگانہ ترجمہ کر کے پیش کئے  
ہیں مترجم نواز شمسین صاحب انسپکٹر مدارس اضلاع عیسی گڑھ مملکت سندھ یا بہادر گوالیار تھے۔

یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

## جنگ صفین

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: تصنیف:  
 محمد صادق حسین امامیہ مشن، لکھنؤ ۱۳۵۳ھ ادریس گنج ہر دوئی، رمضان  
 المبارک ۱۳۵۲ھ  
 اس کتاب میں جنگ صفین جو حضرت علی علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان لڑی گئی اس کا  
 اچھے انداز سے ذکر کیا گیا ہے۔  
 یہ کتاب رضا لائبریری راپور میں موجود ہے۔

## جنگ صفین:

مؤلف: ناشر: صفحات: تصنیف:  
 مولانا محمد صادق حسین لکھنؤ، امامیہ مشن ۷۲ سرفراز قومی پریس، لکھنؤ  
 اس کتاب میں جنگ صفین جو حضرت علی علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان ہوئی اس  
 کے اسباب و علل کا جائزہ لیا گیا ہے۔

## جنگ نامہ حضرت علیؑ

راجہ رام کمار پریس فولکشور، لکھنؤ  
 اس کتاب میں جنگ بیرالام کا واقعہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

## جنگ نامہ حضرت علی علیہ السلام (منظوم)

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:  
 ابوالحسنات قطب الدین احمد لکھنؤ، مطبع نامی اکتوبر ۱۸۹۵ء

آغاز:

الہی تو ہی سب کا ہے بادشاہ  
 کہ ہے دوجہاں پر کرم کی نگاہ  
 نہیں تجھ سا حاکم کوئی دوسرا  
 دو عالم ہے تابع ترے حکم کا  
 تری ذات بے مثل و بے عیب ہے  
 عیاں ہے کہ تو عالم الغیب ہے  
 یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

جنگ نامہ حضرت علیؑ و جنگ بزرگ عالم (منظوم)

مطبع:

با اہتمام:

گلزار احمدی مراد آباد

محمد ولی اللہ

آغاز:

بنام جہاندار جان آفرین  
 خداوندہ آسمان وزمین  
 الہی تو ہی سب کا ہے بادشاہ  
 کہ ہے دو جہانوں پہ تیری نگاہ  
 ہمیشہ تری ذات بے عیب ہے  
 تو سب خلق کا عالم الغیب ہے  
 یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔



## جواب خلافت راشدہ:

مولف: ناشر: صفحات:  
 مولانا محمد صادق جعفری لاہور، منیجر رسالہ الحق چوک نواب صاحب ۴۰۰

## جواب شافی:

مولف: صفحات:  
 لکھنؤ، مطبع گلشن فیض ۲۲  
 مولانا ابوالقاسم الہ آبادی نے ایمان حضرت علیؑ کے سلسلے میں رسالہ شائع کیا تھا اس میں  
 اس کا جواب دیا گیا ہے۔

## چ

### چراغِ راہِ حقِ مبین، حصہ اول

مؤلف: سال اشاعت: صفحات:

کراچی، حمایتِ حقِ مبین ۱۹۸۵ء  
ترجمہ بعض از خطباتِ نبیؐ البلاغہ۔

۱۱۰

### چراغِ راہِ حقِ مبین، حصہ چہارم

مؤلف: صفحات:

کراچی، حمایتِ حقِ مبین  
ترجمہ اقتباساتِ نبیؐ البلاغہ۔

۳۸

### چشمہ ہدایت

مؤلف: ناشر: صفحات:

سید تصور مہدی نقوی لاہور زیدی بکڈپو

۱۲۰

اس کتاب میں کتاب و سنت کی روشنی میں مسئلہ خلافت بلا فصل کا حل پیش کیا گیا ہے۔

### چہل حدیث قطرہ از سمندر

مؤلف: صفحات:

مولانا افتخار حسین نقوی

۵۸

فضائلِ مولا علیؑ کا ذکر ہے۔

## ح

## حاشیہ نہج البلاغہ

ظہیر الملت مولانا ظہور حسین (م ۱۳۵۷ھ)

آپ نے نہج البلاغہ کا علمی و تحقیقی حاشیہ (عربی) قلمبند کیا جس کا نسخہ مولانا مرتضیٰ حسین فاضل کے کتب خانہ میں محفوظ ہے۔

ظہیر الملت مولانا سید ظہور حسین برصغیر کے بلند مرتبہ جامع معقول و منقول عالم دین تھے۔ سادات بارہ ضلع مظفر نگر سے آپ کا تعلق تھا۔ ۱۲۸۲ھ / ۱۸۶۴ء میں متولد ہوئے۔ والد ماجد سید زندہ علی صاحب میراں پور بارہہ کے نامور زمیندار تھے۔ قرآن مجید اور ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد سرکاری اسکول میں داخلہ ہوا۔ ۱۸۷۸ء میں مولانا شیخ جعفر حسن صاحب بدایونی نے میراں پور میں مدرسہ قائم کیا تو آپ کا داخلہ اسی مدرسہ میں کر دیا گیا جہاں مولانا شیخ سجاد حسین، مولانا علی نقی شاہ، مولانا خواجہ غلام حسنین سہارنپوری جیسے اساتذہ سے مختصر النفع تک تعلیم حاصل کی۔ وطن میں درسیات کا پہلا مرحلہ مکمل کرنے کے بعد لکھنؤ کا قصد کیا۔ ۱۳۰۲ھ میں لکھنؤ پہنچ کر مولانا علی نقی، مولانا سید علی محدث، مولانا سید محمد تقی سے منقولات و معقولات کا دورہ مکمل کیا اور فقہ و اصول میں درجہ اجتہاد تک پہنچے۔ فلسفہ میں ملاذ العلماء سید ابوالحسن صاحب سے تلمذ تھا اور معقولات میں ان کے جانشین قرار پائے۔ فلسفہ و منطق میں مہارت کا یہ عالم تھا کہ عام گفتگو میں بھی بکثرت ان علوم کی اصطلاحات استعمال کرتے تھے۔ آدھی گفتگو فلسفہ و منطق میں ڈوبی ہوئی ہوتی تھی۔ تعلیم سے فراغت کے بعد لکھنؤ ہی میں قیام رہا راجہ صاحب محمود آباد کے مدرسہ میں نیز گھر پر طلباء کو درس دیتے رہے۔<sup>۱</sup>

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۴۷

## حالات جناب امیرؑ

مولف:

ناشر:

مولانا سید ابوالحسن

کچھوا، ضلع سارن بہار

مقدمہ شرح منج البلاغہ ابن ابی الحدید معتزلی (م ۶۵۶ھ) کا ترجمہ ہے۔

حالات جناب امیرؑ پر علامہ ابن ابی الحدید کی محققانہ رائے

مترجم:

مطبع:

مولانا ابوالحسن

دفتر مرتضوی، کچھوا ضلع سارن بہار

عالم اہلسنت عزالدین ابو حامد عبد الحمید بن ہبۃ اللہ المشہور بہ ابن ابی الحدید معتزلی نے حضرت علیؑ علیہ السلام کے خطبوں اور فرامین کی بے مثل شرح لکھی ہے جس کے دیباچہ میں انہوں نے مختصر طور پر حضرت علیؑ کے فضائل و مناقب بیان کئے ہیں یہ اس کا ترجمہ ہے۔  
یہ کتاب رضا لائبریری راپور میں موجود ہے۔

## حب علیؑ

مولف:

سال اشاعت:

ریاض احمد، لاہور

۱۹۹۹ء

## حب علیؑ

مولف:

ناشر:

ڈاکٹر مولانا محمد طاہر القادری

دہلی، ادبی دنیا

اس کتاب میں مصنف نے ثابت کیا ہے کہ حضرت علی مرتضیٰؑ کی محبت واجب و لازم ہے۔

حجۃ اللہ القدیر علی المنکرات لحدیث الغدیر الناکث عن مولانا الامیرؒ

مولانا محمد علی، باہروی

آپ کا تعلق سادات بارہ، ضلع مظفرنگر سے تھا۔ واقعہ غدیر کے بارے میں آپ کی اہم کاوش ”حجۃ اللہ القدیر علی المنکرات لحدیث الغدیر الناکث عن مولانا الامیرؒ“ ہے جس میں حدیث غدیر کے جملہ ماخذ عام از شیعہ و سنی بالتفصیل بیان کئے ہیں۔

یہ کتاب لاہور سے ربیع الاول ۱۳۳۰ھ میں مطبع اثنا عشری سے شائع ہوئی اور بار دوم مطبع اثنا عشری دہلی سے ۱۹۰۷ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔<sup>۱</sup>

حجۃ الغدیر فی اثبات حدیث غدیر:

مولانا آل محمد، امر وہوی

مولانا سید آل محمد صاحب معقولات و منقولات میں اعلیٰ دستگاہ رکھتے تھے۔ واقعہ غدیر کے سلسلے میں آپ کی یہ تالیف جو مطبع یوسفی، دہلی سے باہتمام سید علی حسین صاحب شائع ہوئی اس کتاب میں حدیث غدیر کے تواتر کو ثابت کیا گیا ہے اور ان کتب عامہ کا ذکر ہے جس میں اس واقعہ کا ذکر موجود ہے اور اس بات کی وضاحت کی ہے کہ جب علماء اہلسنت کا کہنا ہے کہ جو حدیث صحاح ستہ میں ہے وہ حجت ہے۔ حدیث غدیر صحاح ستہ کی کچھ کتابوں میں موجود ہے تو پھر اسے صحیح کیوں نہیں مانا جاتا؟

مولانا موصوف حاجی اصغر حسین ساکن محلہ گزری امر وہہ کے فرزند تھے۔ ۹ شوال ۱۲۲۴ھ/ ۱۸۰۹ء میں متولد ہوئے۔ والد ماجد امر وہہ کے رؤساء میں شمار کئے جاتے تھے۔ ابتدائی تعلیم امر وہہ ہی میں جید اساتذہ سے حاصل کی پھر جس کا جاکر اعلیٰ درس کی تحصیل میں مشغول ہو کر کلام و عقائد، تفسیر و حدیث، فقہ و اصول میں مہارت حاصل کی۔ بعد ازاں عراق کا عزم کیا اور نجف اشرف میں آیات عظام سے استفادہ کیا۔ وطن آنے کے بعد درس و تدریس میں مشغول ہوئے۔<sup>۲</sup>

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۵۳، فہرست کتابچہ ای چاہی شیعہ، ج: ۱، ص: ۱۱۹

۲۔ مؤلفین غدیر، ص: ۶۱

## حجۃ القدیرونی اثبات حدیث غدیر

مولانا علی نقی ہکھنوی

واقعۂ غدیر سے متعلق آپ کی بے نظیر تالیف ”حجۃ القدیرونی اثبات حدیث غدیر“ ہے جو مطبع یوسفی دہلی سے باہتمام سید علی حسین صاحب شائع ہوئی۔ یہ کتاب مولوی احمد اللہ فرنگی محلی کی کتاب کے جواب میں لکھی جو انہوں نے غدیر کی رد میں تحریر کی تھی۔ آپ نے انتہائی محکم و مستدل جواب لکھا اور کتب اہل سنت ہی سے واقعات غدیر کا اثبات کیا۔

## آغاز کتاب

”اما بعد مومن دیندار اور عاقل انصاف شعار اور ناظر کتب معتمدۂ اخبار ظاہر و باہر ہے کہ حدیث غدیر خبر صحیح بلکہ مستفیض بلکہ متواتر ہے حتیٰ کہ بعض مصنفین منصفین اہل سنت ملاحظہ کثرت طرق حدیث سے گم کردہ ہوش بلکہ مبہوت و مدہوش اور اکابر محدثین ان کے اس کی صحت اور تواتر کے معترف اور حلقہ بگوش بکمال جوش و خروش ہو گئے اور کیوں کرنے ہوں حالانکہ علم بصحت خبر دو وجہوں سے حاصل ہوتا ہے جیسا کہ جناب سید مرتضیٰ علم الہدی رضی اللہ عنہ نے کتاب شافی میں بعنوان وافی و اسلوب کافی بیان کیا۔ اول اطباق و اتفاق کا فائدہ انام اور اشتہار خبر در میان خواص و عوام اس طرح پر کہ وہ خبر ہر طبقہ میں زبان خلق پر جاری ہو اور ذکر اس کا اتصال سند سے عاری ہو مثل خبر بعثت سید البشر و فتح باب خیبر از دست حق پرست حیدر صغیر و دیگر وقائع و حوادث عالم کون و فساد و خبر وجود مکہ و مدینہ و سائر بلاد۔۔۔“<sup>۱</sup>

## حجۃ الوداع

مولف: ناشر: سال اشاعت:

سید محمد قاسم، سونی پتی، دہلی، امیریل پرنٹنگ پریس جنوری ۱۹۳۸ء  
خطبہ حجۃ الوداع سے خلافت بلا فصل حضرت علیؑ علیہ السلام کا ثبوت پیش کیا ہے۔

## حجۃ الوداع

مولانا محمد قاسم، سونی پتی

آپ صاحب نظر عالم تھے آپ کی تالیف ”حجۃ الوداع“ ہے جو دہلی امیریل پرنٹنگ پریس سے ۱۹۳۸ء میں شائع ہوئی۔

آپ نے خطبہ غدیر سے خلافت امیر المومنین علیہ السلام ثابت کی ہے اور خطبہ حجۃ الوداع کی تشریح کی ہے۔<sup>۱</sup>

## حدیث غدیر

مولانا علی حسنین، شیفتہ، جونپوری

آپ نے غدیر سے متعلق ”حدیث غدیر“ کتاب ۲۱/ جمادی الاول ۱۳۹۶ھ/ ۲۱/ مئی ۱۹۷۶ء بمقام سرگودھا پنجاب میں تصنیف کی۔ جو بے حد مقبول ہوئی۔ اس کتاب میں اسے مختلف موضوعات زیر بحث لائے گئے ہیں ایسے جن میں خطبہ غدیر، اصحاب تابعین اور مؤلفین جنہوں نے حدیث غدیر کو نقل کیا ہے۔ توثیق حدیث غدیر، علی ہر مومن کے ولی ہیں، احادیث مناشدہ، آیہ تبلیغ، آیہ اکمال دین، سوال عذاب و نزول عذاب، احادیث تہنیت، معنی مولیٰ، عید غدیر، اقرار ولایت، ایفائے عہد پر تحقیقی و استدلالی بحث کی گئی ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے مصنف کی دقت نظری کا اندازہ ہوتا ہے۔

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۵۴

مولانا نعیم عباس صاحب لکھتے ہیں:

زیر نظر کتاب ”حدیث غدیر“ اپنے موضوع پر بے حد اہم کتاب ہے۔ جس کے مولف علامہ علی حسنین شیفیتہ صاحب ہیں آپ نے بہت ہی مدلل انداز میں حدیث غدیر پر روشنی ڈالی ہے۔  
جناب وزیر حسین شاہ صاحب وزیر شیرازی نے قطعہ تارتخ کہا:

ہوئے حج آخر سے فارغ رسولؐ	کئے منزل حق کے طے عرض و طول
دعائیں بنی کی ہوئیں جب قبول	شریعت کے محکم ہوئے سب اصول
چلے سوئے یثرب بشیر و نذیر	جو پہنچے قریب مقام غدیر
ملا نا گہاں ان کو حق کا سفیر	کیا عرض پیغام رب قدیر
قدم اس سے آگے بڑھائیں نہ اب	جو نازل ہوا ہے سنائیں وہ سب
ہوئے گویا ختم نبوت کے لب	ٹھہر جائیں سب ہے یہی حکم رب
بفرمان مولائے روشن ضمیر	اکٹھے ہوئے سب جوان اور پیر
سنایا گیا حکم رب قدیر	وہ اعلانِ مولا حدیث غدیر

۱۹۷۶ء

یہ کتاب اولین بار انجمن حیدری مرکزی امام بارگاہ محلہ علی مراد، خیر پور سندھ سے ۱۹۷۶ء میں شائع ہوئی۔ کتاب کی اہمیت اور جامعیت کو دیکھتے ہوئے المشطر ثقافتی مرکز نوگاہوں سادات، ہند نے ماہ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ میں زیور طبع سے آراستہ کیا۔

مولانا علی حسنین شیفیتہ کی ولادت ۱۹۲۶ء میں جو پور میں ہوئی۔ عہد طفلی میں والد ماجد محمد قیوم صاحب کے سایہ سے محروم ہو گئے۔ ماموں سید زوار حسین صاحب نے پرورش کی۔ ابتدائی تعلیم شیعہ کالج جو پور میں حاصل کی۔ مذہبی تعلیم کے لئے مدرسہ ناصر یہ میں داخلہ لیا اور مدرسہ کی آخری سند



تاج الافاضل حاصل کی۔ کچھ عرصہ جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ میں بھی تعلیم حاصل کی اس کے علاوہ ۱۹۵۱ء تک میٹرک سے ایم۔ اے تک کے پرائیویٹ امتحانات بھی دیئے۔ ۱۹۵۱ء میں پاکستان چلے گئے جہاں پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ اے (عربی) ایم۔ اے (اسلامیات) اور کراچی یونیورسٹی سے ایم۔ اے (اردو) کیا۔ شعبہ تعلیم سے وابستہ ہو کر گورنمنٹ ڈگری کالج سرگودھا سے پروفیسر کے عہدہ سے سبکدوش ہوئے۔<sup>۱</sup>

### حدیث غدیر اور جانشین حضرت محمدؐ عزیز الحسن جعفری

آپ نے غدیر کے موضوع پر فارسی کتاب کا ترجمہ ”حدیث غدیر اور جانشین حضرت محمدؐ“ کے نام سے کیا جو نچ البلاغہ اکیڈمی دہلی سے ۱۹۹۵ء میں شائع ہوا۔ اس کتاب میں اہمیت غدیر اور رواۃ حدیث غدیر کا ذکر کیا گیا ہے۔

جناب سید عزیز الحسن جعفری کا تعلق قصبہ سری ضلع مراد آباد سے تھا۔ بڑے فعال اور بیباک قسم کے انسان تھے۔ ۳۱ اگست ۱۹۴۶ء کو سری میں متولد ہوئے۔ والد ماجد جناب ابن الحسن جعفری دیندار بزرگ تھے۔ ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کی اس کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے بی۔ ٹی، ایچ، ایم۔ ٹی، ایچ۔ اور ایم۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ بچپن سے طبیعت کا میلان مذہب کی طرف رہا۔ لکھنے پڑھنے کا بھی شوق تھا۔ ایران کلچرل ہاؤس میں ملازمت ملی تو تحریر کو اور روانی ملی متعدد فارسی کتب کے ترجمے کئے۔<sup>۲</sup>

### حدیث غدیر فی فضیلتہ حضرت امیرؓ حافظ محمد عالم (۱۳۳۱ھ)

مولانا حافظ محمد عالم عریضی ارباب علم و فن میں تھے۔ ۱۳۲۱ھ میں وفات ہوئی والد ماجد

۱۔ تذکرہ علمائے امامیہ پاکستان ص: ۱۸۶

۲۔ مؤلفین غدیر، ص: ۱۳۷

جناب نور الہدیٰ عریضی تھے۔ آپ نے حدیث غدیر کے بارے میں تحقیقی کتاب ”حدیث غدیر فی فضیلتہ حضرت امیرؑ“ تحریر کی جو ۱۳۲۰ھ/۱۹۰۲ء میں یونیورسل پریس لاہور سے شائع ہوئی۔ اس کتاب میں ان علماء و مصنفین کی نشاندہی کی گئی ہے جنہوں نے حدیث غدیر نقل کی ہے۔<sup>۱</sup>

## حدیث غدیر کی سرگذشت:

مولانا ظفر مہدی گہر، جاسی

اس کتاب میں اہل سنت کی معتبر کتب اور اشعار عرب سے استدلال کیا گیا ہے۔  
مولانا ظفر مہدی چودھویں صدی کے جلیل القدر عالم و ادیب تھے آپ کی تحریر کردہ شرح نہج البلاغہ بے حد مقبول ہوئی۔ جاس ضلع رائے بریلی آپ کا وطن تھا خطیب اعظم مولانا سبط حسن طاب ثراہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ والد ماجد جناب وارث حسن صاحب نے اعلیٰ پیمانے پر علم دین کی تعلیم دلائی۔ عربی ادب میں ملکہ حاصل ہوا۔ کرسچن اسکول لکھنؤ میں عربی کے استاد مقرر ہوئے، شعر و سخن میں بھی طبع آزمائی کی ماہنامہ ”سہیل یمن“ کو علمی و ادبی اسلوب جدید عطا کیا اور اس کے وقار میں اضافہ کیا، افسوس کہ آپ کے ادبی آثار مرتب نہ ہو سکے۔ تالیفات میں چند رسالے تھے جن میں سے ”اللہ اللہ“ مسئلہ توحید پر اور ترجمہ ابوطالب از شرف الدین موسوی سوانح برادر بزرگ خطیب اعظم مولانا سبط حسن مطبوعہ ہیں۔<sup>۲</sup>

آپ نے واقعہ غدیر سے متعلق مولوی عبدالشکور لکھنوی کے اعتراضات کے مسکت جوابات کتاب ”حجر دماغ المعروف بہ عذاب واقع“ میں دیئے۔ یہ کتاب ”حدیث غدیر کی سرگذشت“ کے نام سے بھی مشہور ہے۔ لکھنؤ سرفراز قومی پریس سے شائع ہوئی۔ مولوی عبدالشکور نے یہ اعتراضات رسالہ النجم میں شائع کئے سرورق کی عبارت اس طرح ہے:

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۵۵، فہرست آثار چابی شیعہ در شبہ قارہ، ص: ۱۱۰

۲۔ مطلع انوار، ص: ۲۹۴

”جواب تفسیر آیہ تبلیغ شکوری جس میں مدیر انجم نے ان کا ثابث اور حق کے مقابلہ میں مکابرہ اور جھوٹ اور بے عقلی سے کام لیا تھا بتائید باری تمام ہفتوات لاطائل باطل کر دیئے گئے یہاں تک کہ مطلوب مدیر انجم اڑا ہوا کافور اور سرّاً منشور معلوم ہونے لگا۔“<sup>۱</sup>

### حدیث منزلت

مولف:

ناشر:

مولانا سید شیر علی نقوی

غیر مطبوعہ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث گرامی جو حضرت علی علیہ السلام کے بارے میں آپؐ نے فرمائی:

”يَا عَلِيُّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى“

اے علی! تم کو مجھ سے وہی نسبت ہے جو ہارون کو موسیٰ سے تھی۔ کی تشریح کی ہے۔

مصنف کتاب ۱۹۳۸ء میں ملہو والی تحصیل پنڈی گھیب ضلع انک میں متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۴۹ء میں مدرسہ مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں داخلہ لیا اور مولانا سید گلاب علی نقوی صاحب کے زیر نگرانی درس نظامی کی تکمیل کی۔ ۱۹۵۴ء سے اسی مدرسہ میں تدریس کے فرائض انجام دیئے۔<sup>۲</sup>

### حرف دانش

مہدی نظمی ہکھنوی (م ۱۴۰۸ھ)

نچ البلاغہ کے سلسلے میں یہ آپ کی دوسری کاوش ہے۔ ۱۹۸۵ء میں ابوطالب اکیڈمی دہلی

۱۔ مؤلفین غدیر ص: ۱۳۳

۲۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۱۳۴

سے شائع ہوئی اس میں نہج البلاغہ کے استناد پر روشنی ڈالی گئی ہے اس کے علاوہ عقیدہ توحید، سماجی نظام، نہج البلاغہ کا تصور سیاست و حکمرانی، قانون سازی اور عدل کا اسلامی نظریہ، سرکاری کارندوں کا ضابطہ اخلاق، زندگی کی سچائیاں دنیا اور دنیا کی زندگی، مستقبل کی پیشین گوئیاں، آدم اور آدمی، کلام علیؑ کا ماخذ قرآن، حضرت علیؑ کا زمانہ، علم کا پیکر بلند جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

### حسن اخلاق

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
 غضنفر علی لکھنؤ، قومی پریس ۱۳۲۱ھ/۱۹۰۳ء  
 حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حضرت علیؑ علیہ السلام سب سے افضل اور خلیفہ بلا فصل ہیں۔

### حضرت امیر المومنینؑ

مولف: مطبع: طبع اول:  
 مولانا علی حیدر ابن حکیم علی انظر کھجوی اصلاح، کھجوا، بہار ۱۳۷۸ھ/۱۹۵۹ء  
 یہ نفس رسولؐ کی چوتھی جلد کا چوتھا حصہ ہے جس میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے عہد خلافت کے تمام حالات بکمال تحقیق ذکر کئے گئے ہیں۔  
 یہ کتاب رضا لاتیری راپور میں موجود ہے۔

### حضرت امیر المومنینؑ

مولف: مطبع: طبع دوم:  
 مولانا علی حیدر ابن حکیم علی انظر کھجوی اصلاح، کھجوا، بہار ۱۳۷۶ھ/۱۹۵۷ء  
 یہ نفس رسولؐ کی چوتھی جلد ہے جس میں حضرت علیؑ کے حالات زندگی ولادت سے وفات

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک بیان کئے گئے ہیں۔  
مصنف رقمطراز ہیں:

”خادم دین مبین احقر علی حیدر عفا عنہ اللہ الاکبر اپنے خالق، محسن اور منعم کا کیوں کر اور کن الفاظ میں شکریہ ادا کرے کہ اس نے محض اپنے فضل و کرم اور توفیق و تائید سے اس بندہ حقیر سے اس کی آخر عمر میں (کہ اب اسی کے حکم سے ہجری سال کے ستر سال پورے ہو چکے) وہ کام لے رہا ہے جس کی عظمت و جلالت کو کوئی بیان نہیں کر سکتا۔ خدائے کریم ہی نے اپنی قدرت کاملہ سے اس بندہ ضعیف کو اس امر اہم پر آمادہ کیا کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی مفصل سوانح حیات کو دس جلدوں میں لکھ کر مسلمانوں تک پہنچانے کی کوشش کرے اور اسلام کی گاڑی کے دوسرے پہیے کے واقعات زندگی سے بھی اہل ایمان کے دل و دماغ کو روشن کرنے کا شرف حاصل کرے، چنانچہ اس جلیل القدر کارنامے کے تین حصے (عجاز الوالی، قرآن ناطق اور ثقل اکبر) شائع ہو کر اہل علم و ادب کی معرفت حضرات سے پورا خراج ثنا و تحسین وصول کر چکے۔ اب اسی منعم حقیقی کی توفیق و تائید و اکرام و احسان پر توکل کر کے یہ چوتھی جلد بھی شائع کی جا رہی ہے جس میں حضرت کے خاندان کے حالات لکھ کر حضرتؑ کی ولادت باسعادت سے وفات تک کے پورے حالات جمع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔“

حضرت امیر المومنینؑ

مولف: مطبع: طبع اول: طبع دوم:

مولانا علی حیدر ابن حکیم علی اظہر کھجوی اصلاح، کھجوا، بہار فروری ۱۹۵۷ء دسمبر ۱۹۵۷ء

یہ نفس رسولؐ کی چوتھی جلد کا دوسرا حصہ ہے۔ اس میں حیات حضرت علیؑ از وفات رسول اکرمؐ تا قتل عثمان بیان کی گئی ہے۔

مصنف رقمطراز ہیں:

”منعم حقیقی کا لاکھوں شکر کہ محض اسی کی توفیق و عنایت سے سوانح عمری حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام جلد چہارم کا پہلا حصہ شائع ہو کر ہمہ گیر مقبولیت کا حامل ہوا، قصد تھا کہ ایک ہی جلد میں حضرت کی ولادت باسعادت سے وفات تک کے حالات درج کر دیئے جائیں مگر عملاً یہ بات ناممکن ثابت ہوئی بے حد اختصار سے کام لینے پر بھی وفات پیغمبرؐ تک ۳۲۰ صفحات ہو گئے۔

سرمایہ کا فقدان، وقت کی کمی اور رسالہ کے حجم کی زیادتی سے مجبور ہو کر یہی سبیل نظر آئی کہ اتنے مضامین کو پہلا حصہ قرار دیئے کر مکمل کر دیا جائے اور وفات پیغمبرؐ کے بعد کے حالات دوسرے حصے میں لکھے جائیں چنانچہ اس حصے میں پیغمبرؐ سے قتل عثمان کے زمانے تک حضرتؑ کے سوانح حیات درج کئے جا رہے ہیں۔ خدا کرے یہ حصہ بھی ماسبق جلدوں کی طرح شرف قبولیت سے سرفراز ہو۔“

Hazrat Ali (A):

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

عبدالقیوم لاہور، اسلامک پبلی کیشنز ۱۹۷۹م ۱۱۳

Hazrat Ali (A):

پروفیسر ارشاد الحق قدوسی

## حضرت علیؑ

مؤلف:                      ناشر:                      سال اشاعت:                      صفحات:

بلخ الدین جاوید (حنفی)                      لاہور، مقبول اکیڈمی                      ۱۹۷۳ء                      ۱۲۵

## حضرت علیؑ

مؤلف:                      ناشر:                      صفحات:

آغا رفیق                      لاہور، سیٹھ آدم جی پبلشر                      ۱۲۸

## حضرت علیؑ اور نجف اشرف

مؤلف:                      ناشر:                      سال اشاعت:

مولانا ثار احمد زین پوری                      قم، انصاریان،                      ۲۰۰۲ء

اس کتاب میں حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی اور حوزہ علمیہ نجف کی تاریخ اور علماء کی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

Hazrat Ali (A) as an Amir

مؤلف                      صفحات

محمد اکبر خان، کراچی                      ۴۲

## حضرت علیؑ کی سیرت کی ایک روشن جھلک

مؤلف:                      ناشر:                      سال اشاعت:

سرفراز خاں                      لاہور، امامیہ مشن                      ۱۹۷۵ء

## حضرت علیؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
حکیم شرافت حسین رحیم آبادی (حنفی) کراچی، مجلس نشریات اسلام ۱۹۷۷ء

## حضرت علیؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
شاہدہ بیگم لاہور، فیروز سنز ۱۹۸۰ء ۱۲۰

## حضرت علیؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
عزیز احمد صدیقی (حنفی)، کراچی، حسنین لائبریری ۱۹۸۰ء ۷۷

## حضرت علیؑ

مولف: ناشر:  
چراغ حسن حسرت (حنفی) کراچی، تاج کمپنی

## حضرت علیؑ

مولف: ناشر:  
خانم شاہدہ، ۱۹۸۰ء

## حضرت علیؑ

مترجم: ناشر: سال اشاعت:  
رؤف ظفر لاہور، کلاسیک پریس ۲۰۰۰ء



## حضرت علیؑ

مؤلف:

ناشر:

قاضی زین العابدین

لاہور، لائن بکڈ پو

## حضرت علیؑ

مؤلف:

ناشر:

ملک عنایت اللہ (حنفی)

کراچی، مدینہ پریس

## حضرت علیؑ ابن ابی طالبؑ اور ان کے سیاسی حریف

مؤلف:

ناشر:

سال اشاعت: صفحات:

مولانا شاہد زعیم فاطمی لکھنؤ، عباس بک ایجنسی دسمبر ۲۰۰۳ء ۱۵۳

اس کتاب میں حضرت علیؑ کے سیاسی حریفوں کا تحقیقی تجزیہ کیا ہے۔

عناوین کتاب:

تاریخ اسلام کا مطالعہ، کتب تاریخ کی قرار واقعی حیثیت، ایک غلط فہمی کا ازالہ، آئینہ کیوں نہ  
 دوں کہ تماشا کہیں جسے، شیخین، حیرت ناک واقعہ، ایک ملعون اصطلاح، اسلامی سیاست کے آداب،  
 اولین افتاد، کیا اسلام ایک اصولی تحریک ہے؟، بیعت رضوان اور ذوالنورین، قتل عثمان کے محرکات،  
 تبراکی رسم بد، یزید پلید، قتل حسینؑ اصل میں مرگ یزید ہے، اسلام کا نظام حکومت، ایک غلط  
 پروپیگنڈا، بیغبرگی تمنا، ایک شریف انسان ایک راست باز سیاست داں، میٹھا میٹھا ہڑپ کڑوا کڑوا تھو،  
 وزیر باتدبیر، مسئلہ قصاص، مرد میدان، سرمایہ داروں کا گھڑ جوڑ، ملوکیت و خلافت کی کشمکش، چوکھی  
 لڑائی، مسند امامت کبریٰ کا صدر نشین، لافتیٰ الا علیؑ لاسیف الا ذوالفقار، صاف دل اور پاک نہاد،  
 مثالی شخصیت، عظمت کردار، انسانی صفات کمال کا جامع، علم و عمل کا واحد سنگم، سلونی عمامہ شہنشاہ۔

## حضرت علیؑ از زبان شہید مطہریؒ:

مؤلف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:

مولانا عباس عزیزی مولانا سید محمد علی ترمذی نظامی پریس لکھنؤ مارچ ۲۰۰۶ء  
علامہ شہید مرتضیٰ مطہریؒ نے جہاں جہاں بھی حضرت علیؑ علیہ السلام کا تذکرہ کیا ہے اسے اس  
کتاب میں جمع کیا گیا ہے تاکہ قارئین شہید مطہریؒ کی نظر سے حضرت امیر المومنینؑ کی سیرت کا  
مطالعہ کر سکیں۔

### عناوین کتاب:

- ✽ فضائل حضرت علیؑ علیہ السلام ✽ محبت علیؑ
- ✽ سورہ براءت اور فضیلت حضرت علیؑ آیات کی تبلیغ میں علیؑ کی جدوجہد ✽
- ✽ امیر المومنینؑ کی عظیم فضیلت ✽ حضرت علیؑ کی جاوداگی کا راز ✽
- ✽ بعد از شہادت علیؑ کا زندہ ہونا ✽
- ✽ محب علیؑ کی دلوں میں زندہ و جاوید رہنے کی دلیل ✽
- ✽ علیؑ کی مرثیہ سرائی کرنے والا پہلا شخص ✽ علیؑ تمام ادوار کا رہبر ✽
- ✽ علیؑ دو قوتوں والی ایک شخصیت ✽ ہمسایہ خدا ✽
- ✽ تمام ادوار میں زندہ و جاوید ✽ طول تاریخ میں اذہان کو مشغول کرنے والا ✽
- ✽ علیؑ کی بے نظیر محبوبیت کا راز ✽ علیؑ ایک کامل و جامع شخصیت ✽
- ✽ گھائل ✽ کمال کی حد تک ✽
- ✽ اسلامی اقدار کی رشد میں ہم آہنگی ✽ انسان کامل کون ہے؟ ✽
- ✽ اگر علیؑ نمونہ ہوں ✽ حضرت علیؑ کی ثابت قدمی ✽
- ✽ انسان کامل کا نمونہ ✽ علیؑ ایک جامع شخصیت ✽

انسان جامع	علیؑ کے کامل ہونے کی علت
انسانِ کامل	جامعیتِ اضداد
علیؑ کے جامع شخصیت کے مظاہر	نہج البلاغہ
علیؑ کلام از روحِ عالی	نہج البلاغہ کی جامعیت
باطنی کیفیت پر نہج البلاغہ کا ظریف ترین انداز	
ایک بے نظیر کلام	کلام مخلوق سے بالاتر
کلام خالق سے کم تر	کلام علیؑ کے زندہ و جاوید اثرات
دائرۃ المعارفِ علوی	نہج البلاغہ کے موردِ عنایت موضوعات
فضیلتِ علیؑ پر دشمنوں کی گواہی	دشمن - کلام علیؑ کے محافظ
دشمن بھی کلامِ علیؑ کا محافظ ہے	فضیلتِ علیؑ از زبان دشمن
فنِ بلاغت کا استاد	فضیلتِ علیؑ پر دشمنوں کی گواہی
علیؑ کو اس کے دشمن پہچان گئے	غدرِ خرم
زعامتِ علیؑ کے بارے میں صریح حکم	سب علیؑ کو سلام کریں
حدیثِ ثقلین کی اہمیت	ولایت اور امامتِ علیؑ
میرے بعد تم خلیفہ ہو	پیغمبرؐ سے علیؑ کی طرف نور ایمان کی منتقلی
جانشینِ پیغمبرؐ	تو میرا جانشین ہے جس طرح ہارون موسیٰ کے۔
بعد از پیغمبرؐ امامت کا مسئلہ	ایک لطیف تعبیر
پیغمبرؐ اور علیؑ کے درمیان جدائی ناممکن ہے	اپنی فوج کے سربراہ کو پسند و نصیحت
وائے ہو اس کی حالت پر	خوارج، خوارج کس طرح بنے؟ بے عمل قاری
خوارج کا آغاز	خوارج کی طغیان گری
علیؑ کی جمہوریت پسندی	خوارج کی علامات



ظواہر اسلام کی پابندی	✽	خوارج کی خشک مقدسی اور زہد مآبی
خوارج کے متعلق علیؑ کی دو جالب تعبیریں	✽	صرف علیؑ نے جرأت کی
خوارج کے ساتھ جنگ	✽	خوارج کی کج فہمی
خوارج اور ان کے صفات	✽	شعار خوارج
خوارج کی واضح ترین علامت	✽	اسلامی ثقافت سے خوارج کی عدم آشنائی
خوارج اور دوسرے افراد	✽	خوارج کی تنگ نظری و کوتاہ فکری
خوارج کے افکار اور علیؑ کی جدوجہد	✽	خوارج کی پہچان
علیؑ کی زندگی سے درس	✽	حق کے متلاشی حق تک نہ پہنچ
خوارج کی جہالت	✽	جہالت کی انتہاء
سیاست علوی	✽	ویسے کا انتخاب
میں سیاست میں کیسے دھوکا اور فریب دے سکتا ہوں	✽	
علیؑ اور دنیا کے تمام سیاست دانوں میں فرق	✽	میرے نزدیک سب برابر ہیں
علیؑ علیہ السلام کی خاموشی؟	✽	علیؑ کی سیرت اور خضاب
علیؑ کی سیاست ناقابل شکست ہے	✽	خلفاء کے دور میں علیؑ کی سیاست
علیؑ اور معاویہ کی سیاست میں فرق	✽	علیؑ کی سنگین مشکل
علیؑ کی سیاست کی اساس	✽	فرامین
دو مقصد ایک اعلیٰ اور دوسرا پست	✽	اخلاق
کردار میں نمونہ علیؑ ہیں	✽	ایمان جبر کے بغیر
شخصی مسائل میں نرمی لیکن اصولی مسئلہ میں پر صلابت	✽	
عدالت ایثار پر مقدم ہے	✽	گھر میں حضرت علیؑ کا اخلاق
زہراؑ کے لئے علیؑ کی ہمدردی	✽	میں حق کا بندہ ہوں نہ کہ اپنے جسم کا

- ✽ مسلمان اور اہل کتاب ✽ مجھے سنگری کی حیثیت سے نہ دیکھیں
- ✽ آزادی دینے والا ✽ کریم کی بخشش کا انداز
- ✽ پاک ترین ظرف ✽ اپنے قاتل کے ساتھ رویہ
- ✽ جنگ اور اخلاق ✽ معاویہ بن ابی سفیان
- ✽ خشم اور غضب پر تسلط ✽ مروت
- ✽ علیؑ کی شخصیت کی کلید ✽ عمر و عاص وسیلہ کا انتخاب
- ✽ پیغمبرؐ کے زیر سایہ علیؑ کی تربیت ✽ آغوش پیغمبرؐ میں علیؑ کی پرورش
- ✽ ہر سننے والا ان اسرار کو درک نہیں کر سکتا ✽ علیؑ سے پیغمبرؐ کی محبت
- ✽ تربیت علیؑ ✽ علیؑ و پیغمبرؐ کی ہم فکری
- ✽ دودرخت اور ایک جز ✽ علیؑ کا زہد اور پارسائی
- ✽ زہد کی قیادت ✽ علیؑ کیوں زہد تھے؟ علیؑ کی زہد کی وجہ
- ✽ اے دنیا تجھے تین طلاقیں دے چکا ہوں ✽ زہد و پیغمبرؐ علیؑ
- ✽ منیت سے رہائی کا راستہ ✽ دنیا علیؑ کی نظر میں
- ✽ دنیا کے بارے میں مولا کا فرمان ✽ علم امام علیؑ
- ✽ یا علیؑ خدا کہاں ہے؟ سوالات کے جواب ✽ مجوسی کے بارے سوال
- ✽ علیؑ کے عقلی استدلالات، علم نحو کے بانی ✽ راستے کا اختلاف کہاں سے کہاں تک
- ✽ علم نبویؐ کے ہزار باب ✽ عمر کے ساتھ مشورت
- ✽ علیؑ علم و حکمت کا سرچشمہ۔
- ✽ علیؑ کا عملی جواب چند شوہر اور ایک زن کے بارے میں
- ✽ نماز اور عبادت علیؑ علیہ السلام ✽ عبادی مسائل کے جوابات
- ✽ نماز میں استغراق کی شدت ✽ اللہ اللہ بالصلوٰۃ

عبادت علیؑ علیہ السلام	✽	بد مخلوق سے بے نیازی کی دعا	✽
عبادت علیؑ کی توصیف	✽	عبادت کی اہمیت	✽
عبادت علیؑ کی نظر میں	✽	جمع آوری قرآن کا اعزاز	✽
علیؑ اور مادی لذت سے دوری	✽	عرفان اسلامی	✽
صدر صد خالص عبادت	✽	علیؑ کی مناجات	✽
عرفان اپنی اوج پر	✽	مناجات علیؑ	✽
علیؑ کے عبادی درد	✽	انسان قرآنی	✽
علیؑ کے دل میں عشق حق	✽	محرموں اور بیواؤں کی حمایت	✽
درِ مطلوب	✽	سیرت علیؑ میں ہمدردی	✽
شوہر کی شکایت	✽	بوڑھے نصرانی کی مدد	✽
ایک اجنبی شخص	✽	امامت کے لئے قرآنی نص	✽
عدالت علیؑ علیہ السلام	✽	حق الناس۔	✽
قانون الہی کے اجرا میں حساسیت	✽	ایرانوں کا مستقبل	✽
نژاد پرستی اہم نہیں	✽	وصیت	✽
قاضی کا مہمان	✽	قاضی کے سامنے	✽
زرہ اور عیسائی	✽	یا امیر المومنینؑ طہرنی	✽
علم غیب	✽	مسائل سے آگاہی	✽
اولیاء خدا سے محبت کا فلسفہ	✽	تعبیر علیؑ از عصر حجت	✽
فتنہ جو بڑا ہو جائے گا	✽	راز خدا اور علیؑ علیہ السلام	✽
بیت المال	✽	بیت المال کی حفاظت	✽
عقیل علیؑ کا مہمان	✽	علیؑ کی دشمن سازی	✽

تقسیم بیت المال	✽	علیؑ کی جنگیں	✽
درِ خیبر	✽	جہاد	✽
تاویل قرآن کی بنیاد پر	✽	جنگ خندق	✽
علیؑ اور پیغمبرؐ میں شباهت	✽	جنگی نکات کی اپنے فرزند سے وصیت	✽
جنگوں پر دستور العمل	✽	علیؑ اور پیغمبرؐ کی جنگ میں فرق	✽
روحیہ عزت	✽	پست اخلاق کی بنیاد	✽
مصائب و شہادت زہراء سلام اللہ علیہا	✽	علیؑ پیغمبرؐ کے تربیت شدہ	✽
زہرائیؑ کی آخری وصیت	✽	زہرائیؑ	✽
زہرائیؑ کی رحلت	✽	علیؑ جان! خود مجھے غسل دینا	✽
زہرائیؑ کی علیؑ سے وصیت	✽	علیؑ اور زہرائیؑ کے درمیان رابطہ	✽
مظلومیت علیؑ	✽	علیؑ پر قتل کی تہمت	✽
علیؑ کی خلافت پر دو اتہام	✽	جعل حدیث کا آغاز	✽
علیؑ کے خلاف تبلیغات	✽	استاذ عبدالعزیز کی ناراحتی کی وجہ	✽
لکنت کی علت	✽	میثاق خون	✽
خوارج کا فکری اشتباہ	✽	شہادت	✽
شہادت کی آرزو	✽	شہادت علیؑ کی آرزو	✽
خوارج میں جہالت کا فروغ	✽	بندگی سے بدتر	✽
جہالت کی انتہا	✽	عبدالرحمن بن ملجم کی کوفہ آمد	✽
علی علیہ السلام کی وصیت	✽	حیات علیؑ کا آخری دن	✽
صبح کی سفیدی سے خدا حافظ	✽	خون سے داڑھی کا سیراب ہونا	✽
فزت ورب الکعبۃ	✽	طالب اپنے مطلوب تک پہنچ گیا	✽

حضرت علیؑ کی زندگی کے آخری لمحات	حضرت علیؑ کی صحت یابی سے طبیب کی مایوسی
تیرا بابا زندہ نہیں رہے گا	اسیر سے اچھا سلوک کرنا
آخری لمحات اور پر مغز بیان	علیؑ کی مخفیانہ تدفین
علیؑ کی تشیع جنازہ کرنے والے	علیؑ کے شیعہ کے صفات
شیعہ! یعنی علیؑ کی عملی طور پر پیروی کرنے والا	
حقیقی شیعہ اس طرح ہوتا ہے	علیؑ، شیعہ کی نگاہ میں
شیعیان علیؑ کے لئے دودرس	روح تشیع
نصیحت آموز داستانیں	علیؑ علیہ السلام کی نصیحت
توبہ علیؑ کی نظر میں	آزادی کا راز
علیؑ کی نصیحت	عمل کے بغیر سعادت حاصل نہیں ہو سکتی
تاریخ میں دقت کرنے کی وصیت	حضرت علیؑ اور قضاء و قدر
افراط و تفریط سے مقابلہ	ستارہ شناس سے مقابلہ
عورتوں کے بارے میں وصیت	علیؑ اور کرامت کی وصیت
عزت نفس	روح کی غلامی
دنیا کے لوگ دو طرح کے ہیں۔	

### حضرت علیؑ اور بیعت شینین

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

میر مراد علی خان لکھنؤ، ادارہ اصلاح مارچ ۲۰۰۴ء

اس کتاب میں کتب اہلسنت سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علی مرتضیٰ نے شینین ابو بکر و عمر کی بیعت نہیں کی تھی بیعت کا افسانہ اہلسنت کا گڑھا ہوا ہے۔



## حضرت علیؑ اور فلسفہ جدلیت

مولانا اختر علی، تلہری (۱۳۹۱ھ)

آپ نے نبج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۳۳ کے فقرہ

”لَا نَقْبَنَ الْبَاطِلَ حَتَّىٰ يَخْرُجَ الْحَقُّ مِنْ جَنْبِهِ“

کی محققانہ شرح فرمائی ہے اس رسالہ کا تعارف پیش کرتے ہوئے جناب سید ابن حسن صاحب لکھتے ہیں:

”فلسفہ جدلیت (Dialectics) آج کل تمام پڑھے لکھے دماغوں پر چھایا ہوا ہے۔ سائنسی اشتراکیت کے کسی پہلو کے متعلق جب کبھی کوئی فکر و نظر کو دعوت دینے والا مضمون لکھا جاتا ہے تو اس میں جدلیت کا ذکر ضرور آ جاتا ہے اور ایسا ہونا حیرت خیز بھی نہیں ہے کیوں کہ جدلیت کے مادی نظریہ پر ہی اشتراکیت کی بنیاد رکھی گئی ہے“

مولانا اختر علی صاحب نے نہایت جامع الفاظ میں اس فلسفہ کا خلاصہ پیش کر کے اس مادی نظریہ کے سقم کی نشاندہی کی ہے اور جدلیت کے سلسلہ میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا یہ نظریہ:

”لَا نَقْبَنَ الْبَاطِلَ حَتَّىٰ يَخْرُجَ الْحَقُّ مِنْ جَنْبِهِ“

میرا اقدام ویسے ہی مقصد کے لئے ہے تو سہی جو میں باطل کو چیر کر حق کو اس کے پہلو سے نکال لوں۔

اشتراکیت کی فلسفہ جدلیت سے کہیں زیادہ جامعیت ہے۔ اس رسالہ سے آپ کی عمیق نظری کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔

اسی علیؑ کی زبان معجز بیان و حق ترجمان پر ایک خطبہ کے ضمن میں ایک دفعہ یہ فقرہ آیا ہے۔

”لَا نَقْبَنَ الْبَاطِلَ حَتَّىٰ يَخْرُجَ الْحَقُّ مِنْ جَنْبِهِ“

میں یقیناً باطل کو شکافتہ کروں گا اس میں سوراخ کروں گا یہاں تک کہ حق اس کے پہلو سے نکل آئے۔  
میں اس کی جرات تو نہیں کر سکتا کہ یہ کہہ دوں کہ اس حکمت آفریں فقرے میں ہیگل یا مارکس  
کے ”جدلیاتی نظریات“ اپنی تمام منطقی وسعتوں سمیت موجود ہیں کیوں کہ اُن کی وسعتیں تو بہت سے  
ٹیڑھے ترچھے خطوط پر بھی مشتمل ہیں اور وضع وحی الہی کی زبان پر ایسی بات آہی نہیں سکتی ہے جس میں  
باطل کا شائبہ بھی ہو“

لیکن اسلوب ادا اور بیان کے تیور دیکھ کر اتنا تو کہنا ہی پڑتا ہے کہ آج جس مفہوم کو  
(Dialectics) ”جدلیاتی عمل“ کی شاندار اصطلاح سے ادا کیا جا رہا ہے اور جس کی ترجمانی اور  
تشریح میں ہزاروں صفحے سیاہ کر دیئے گئے ہیں اس کی دل و دماغ میں اتر جانے والی حکیمانہ تصویر  
حکیم اسلام کے اس حکمت آمیز مختصر جملے میں موجود ہے اور غیر معقول و نازیبا خط و خال سے بالکل  
صاف ہو کر موجود ہے۔

علیؑ کے اس بیان میں یہ اشارہ پایا جاتا ہے کہ ”باطل“ کے بطن ہی سے ”حق“ کا ظہور ہوتا ہے  
”لَا تَقْبَلَنَّ الْبَاطِلَ حَتَّى يَخْرُجَ الْحَقُّ مِنْ جَنْبِهِ“

میں قطعاً ”باطل“ کو شکافتہ کروں گا اس میں سوراخ پیدا کروں گا تاہینکہ ”حق“ اس کے پہلو  
میں سے جنم لے لے۔

اس کلام حکمت ایٹام میں ”تصور یا معاشی نظام“ کی قید نہیں ہے یہاں صرف لفظ باطل  
اختیار کیا گیا ہے اور ضرورت بھی اسی طرز بیان کی تھی کیوں کہ مطلق طور پر سے ہیگل کا ہم نوا بن کر نہ تو  
اسی کا ادعا کیا جاسکتا ہے کہ صرف تصورات کے تغیر کی وجہ سے تمدنی و اقتصادی انقلابات رونما ہوتے  
ہیں اور نہ مارکس کی پیروی کر کے یہی کہا جاسکتا ہے کہ آفرینش دولت کے طریقے ہی اجتماعی زندگی  
کے مظاہر کی تعیین کرتے ہیں۔

## حضرت علیؑ اور قصاص عثمان

مولف:                      ناشر:                      سال اشاعت:                      صفحات:

مولوی محمد عبدالرشید نعمانی      کراچی، مکتبۃ اہلسنت ۱۹۹۸ء      ۱۷۰

والجماعت، لیاقت آباد

## حضرت علیؑ اور مزدوری

مولف:                      ناشر:                      سال اشاعت:                      مطبوعہ:

ایم اے مسعود کشمیری امامیہ مشن، لکھنؤ      رمضان المبارک ۱۳۸۱ھ      سرفراز قومی پریس، لکھنؤ

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کی محنت کشی کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ کتاب رضا لانبریری راپور میں موجود ہے۔

## حضرت علیؑ اولین جانشین رسولؐ

مولف:                      مترجم                      ناشر                      سال اشاعت:                      صفحات:

ہیت تحریریہ      عزیز الحسن جعفری سرسوی      نبج البلاغہ اکادمی، دہلی      ۱۹۹۵ء      ۲۴

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل اور حدیث غدیری کی تشریح کی گئی ہے۔

## حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کی مختصر سوانح حیات (سندھی)

مولف:                      ناشر:                      سال اشاعت:

عزیز الحسن جعفری سرسوی      حیدرآباد، خانہ فرہنگ حیدرآباد      ۱۳۰۶ء

حضرت علیؑ تاریخ اور سیاست کی روشنی میں  
ڈاکٹر طہ حسین۔

حضرت علیؑ علیہ السلام سرچشمہ عرفان اسلامی  
مرتب: ناشر:

پروفیسر محمد عزیز الدین حسین ہمدانی جلالوی دہلی، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران  
اس کتاب میں مختلف دانشوروں کے تحقیقی اور اہم موضوعات پر مقالات کو مرتب کیا گیا ہے۔  
عناوین:

تصوف و عرفان اسلامی: حضرت علیؑ سرچشمہ عرفان، امام الاولیاء پیرانِ پیر طریقت حضرت  
علی کرم اللہ وجہہ، سرخیل سلاسل صوفیاء بالخصوص سلسلہ عالیہ چشتیہ، ہندوستان میں اسلامی تصوف  
حضرت علیؑ کی تعلیمات کی روشنی میں، اسلامی تصوف اور امیر المومنین حضرت علیؑ مرتضیٰ، عرفان و  
تصوف نہج البلاغہ کی روشنی میں ایک مطالعہ، عرفان علیؑ نہج البلاغہ کے آئینہ میں، عرفان و تصوف نہج  
البلاغہ کی روشنی میں، سرچشمہ عرفان و تصوف امیر المومنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والتسلیم، سر  
چشمہ عرفان حضرت علیؑ وسط ایشیا کے مآخذ کی روشنی میں، نہ ہر کہ سرتراشد قلندری داند، نہج البلاغہ:  
دستور حیات و اقدار بشریت کا سرچشمہ، تازہ نہالی ست زباغ قدیم، منبع ولایت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ،  
حضرت علیؑ اور تصوف۔

حضرت علیؑ شیر خدا

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

ملک بشیر احمد (حنفی) لاہور، ملک بشیر احمد تاجر کتب ۱۹۸۰ء

## حضرت علیؑ شیر خدا کے حالات زندگی

مولف:

ناشر:

مولانا صادق حسین صدیقی اسلامک بک سروس

## حضرت علیؑ کے اقوال حکمت

خسرو قاسم (متولد ۱۹۶۴ء)

آپؑ نے مشہور شافعی فقیہ قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ القضاہ کی تالیف ”دستور معالم الحكم واثور مكارم الشيم“ سے اقوال حضرت علیؑ علیہ السلام کو منتخب کر کے ترجمہ کے ساتھ ستمبر ۲۰۰۳ء میں فرید بک ڈپو، دہلی سے شائع کیا۔

ناشر فضائل اہل بیتؑ جناب خسرو قاسم کا تعلق سیوہارا ضلع بجنور سے ہے۔ آپ ۳۰ مارچ ۱۹۶۴ء میں متولد ہوئے۔ والد ماجد پروفیسر محمد قاسم صدیقی اور دادا مجاہد آزادی مولانا حفظ الرحمن صاحب نامور گذرے ہیں۔ خسرو قاسم حنفی المسلک ہیں۔ ابتدائی تعلیم دہلی میں ہوئی علی گڑھ آنے کے بعد لیڈی فاطمہ اسکول میں تعلیم حاصل کی اس کے بعد ملکیٹکل انجینئرنگ میں گریجویشن کیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں شعبہ انجینئرنگ سے وابستہ ہو گئے آپ بڑے پیمانے پر فضائل اہل بیتؑ علیہم السلام سے متعلق نادر کتب کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ راقم مجلس خطاب کرنے کے سلسلے میں علی گڑھ گیا ہوا تھا یونیورسٹی کے گیسٹ ہاؤس میں قیام تھا محترم ملاقات کے لئے تشریف لائے تو میں نے سوال کیا کہ آپ کو ان کتب کی اشاعت کا شوق کیسے ہوا؟ آپ نے فرمایا میں نے خواب میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علیؑ علیہ السلام کو دیکھا اس طرح کہ مولانا علیؑ کا سارا بدن زخمی ہے۔ حضورؑ نے مجھے حکم دیا کہ ان زخموں پر مرہم ملو۔ میں حیران رہ گیا خواب سے بیدار ہوا میں نے یہ خواب اپنے قابل احترام بزرگ سے بیان کیا انہوں نے کہا تم مولانا علیؑ اور ان کی اولاد

کے فضائل اور تعلیمات کو نشر کرو چنانچہ جب ہی سے میں نے ان کتب کی اشاعت کا بیڑا اٹھایا۔ اب تک پچاس کے قریب کتب شائع کر چکے ہیں اور بلا قیمت تقسیم کرتے ہیں۔ خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔<sup>۱</sup>

## حضرت علیؑ کی تقریریں

مولف:

ناشر:

رضاعلی عابدی

سنگ میل پبل کیشنز

۷۲ خطبات نبج البلاغہ کا انتخاب آپ نے کیا جسے سادہ اور سلیس زبان میں اردو قالب میں ڈھالا جو کراچی سے شائع ہوا۔ مختلف ترجموں کو سامنے رکھ کر نبج البلاغہ کو آسان زبان میں پیش کرنے کی سعی کی ہے تاکہ نبج البلاغہ عام فہم ہو جائے اور عوام زیادہ سے زیادہ استفادہ کر سکیں۔  
عالمی شہرت یافتہ علمی و ادبی شخصیت جناب رضاعلی عابدی جن کی آواز ریڈیو بی بی سی سے نشر ہوتی رہتی ہے ان کے کئی علمی آثار منظر عام پر آچکے ہیں، نبج البلاغہ سے ان کو الہانہ عشق ہے ریڈیو ٹیلی ویژن پر نبج البلاغہ کے سلسلے میں ان کی تقریریں اور مکالمے نشر ہو چکے ہیں۔<sup>۲</sup>

## حضرت علیؑ کا راستہ

مولف:

ناشر:

صفحات:

مولانا محمد حسین اکبر قمری مدرسہ باقر العلوم کھنڈوالی گجرات ۱۰۴

اس کتاب میں درج ذیل عنوانات کا ذکر کیا گیا ہے۔

✽ حضرت علیؑ علیہ السلام کی تجارت

✽ حضرت علیؑ علیہ السلام کی عدالت

۱۔ شارحین نبج البلاغہ، ص: ۳۸۶

۲۔ شارحین نبج البلاغہ، ص: ۳۸۹

✽ حضرت علیؑ کی حکومت، جوانمردی اور طریقہ کار۔

### حضرت علیؑ کا وقف نامہ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

طلعت سیدہ کراچی، زہرا اکیڈمی ۱۴۱۹ھ / ۱۹۹۸ء ۷۶

حضرت علیؑ کے وقف نامہ کا متن جسے صاحب اصول کافی نے نقل کیا ہے۔

Justice and Remembrance:

Introducing the spirituality of Imam ali

رضا شاہ کاظمی۔

### حضرت علیؑ کی حیات پاک

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

حیدر علی مولوی کراچی، حسنین لائبریری ۱۹۸۰ء ۷۷

### حضرت علیؑ کی مختصر سوانح عمری

مولف: ناشر:

ادیب اعظم مولانا ظفر حسن بن دلشاد حسین امرہوی لکھنؤ، نظامی پریس

عناوین کتاب:

✽ حضرت علیؑ کا خاندان ✽ حضرت علیؑ کے والدین

✽ حضرت علیؑ کی ولادت ✽ بچپن کا زور

✽ حضرت علیؑ کی چھٹی اور دعوتِ دلیمہ ✽ حضرت علیؑ اور ان کے بھائی

✽ حضرت علیؑ کے خاص نام ✽ بچپن کے حالات

✽ حضرت علیؑ کی پرورش ✽ حضرت علیؑ کی حقیقت اسلام

حضرت علیؑ نے بتوں کو کبھی سجدہ نہیں کیا	✽	خاندانی دعوت اور حضرت علیؑ کی وزارت
واقعہ ہجرت اور حضرت علیؑ	✽	مدینہ میں حضرت علیؑ کا گھر اور اس کی عظمت
مواخات اور حضرت علیؑ	✽	حضرت علیؑ کی شادی
بدر کی لڑائی اور حضرت علیؑ	✽	جنگ احد اور حضرت علیؑ
جنگ خندق اور حضرت علیؑ	✽	جنگ خیبر اور حضرت علیؑ
فتح مذک اور حضرت علیؑ	✽	فتح مکہ اور حضرت علیؑ
جنگ حنین اور حضرت علیؑ	✽	جنگ تبوک اور حضرت علیؑ
مباہلہ اور حضرت علیؑ	✽	یمن میں حضرت علیؑ کی تبلیغ
حج آخر اور حضرت علیؑ کی خلافت کا اعلان	✽	وفات رسولؐ اور حضرت علیؑ
وفات رسولؐ کے بعد علیؑ کی گوشہ نشینی	✽	فدک کا دعویٰ اور حضرت علیؑ
وفات جناب سیدہؑ اور حضرت علیؑ	✽	خلافت کا پہلا دور اور حضرت علیؑ
خلافت کا پہلا دور اور حضرت علیؑ	✽	خلافت کا تیسرا دور اور حضرت علیؑ کی خلافت
جنگ جمل اور حضرت علیؑ	✽	جنگ صفین اور حضرت علیؑ
جنگ نہروان اور حضرت علیؑ	✽	حضرت علیؑ کی شہادت
حضرت علیؑ کی ازواج و اولاد	✽	حضرت علیؑ کا جسمانی حلیہ
حضرت علیؑ کا روحانی حلیہ	✽	حضرت علیؑ کی شان میں آیات قرآنی
حضرت علیؑ کی شان میں احادیث رسولؐ	✽	حضرت علیؑ کے فضائل صحابہ کی زبانی
فضائل علمی	✽	حضرت علیؑ اور علم القرآن
حضرت علیؑ اور علم تفسیر	✽	حضرت علیؑ و علم حدیث
حضرت علیؑ اور علم فقہ	✽	حضرت علیؑ اور علم الفرائض
حضرت علیؑ اور علم کلام	✽	علم تصوف اور حضرت علیؑ





اس کتاب میں مندرجہ ذیل غیر مسلم محققین کی آراء کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

کارلائل، ڈیون پورٹ، واشنگٹن ایرونگ، گبن، طامس لائل، فلپ، جرجی زیدان، اکل وغیرہ

## حضرت علیؑ کی جنگیں

مؤلف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:

آقای مہدی شمس الدین مولانا نصیر الرضا صفدر لکھنؤ، نظامی پریس جولائی ۲۰۰۶ء

عناوین کتاب:

جنگ جمل: جنگ جمل، حضرت علیؑ علیہ السلام کی بیعت، حضرت علیؑ علیہ السلام کے مختلف شہروں کے لئے نمائندے، حضرت علیؑ علیہ السلام کا معاویہ کے نام خط، طلحہ و زبیر کا حضرت عائشہ کو جنگ کے لئے بھڑکانا، حضرت امام حسینؑ اور حضرت علیؑ کی آپس میں گفتگو، حضرت علیؑ کے جنگ جمل کے علمدار، حضرت علیؑ کی زبیر کو نصیحت، طلحہ کی موت مروان کے ہاتھوں، مالک اشتر کا عبداللہ بن زبیر پر زوردار حملہ، حضرت علیؑ کا اپنی فاتح فوج کو خطاب، حضرت علیؑ کا جامع مسجد بصرہ میں خطبہ، حضرت علیؑ کے مختلف شہروں میں نمائندے۔

جنگ صفین: حضرت علیؑ علیہ السلام، ایک مصری کی حضرت علیؑ کے بارے میں رائے، امام شافعی کا حضرت علیؑ کے بارے میں بیان۔

جنگ صفین: حضرت علیؑ کا معاویہ کی طرف بیعت کے لئے خط، معاویہ کا عمر عاص کو خط لکھ کر بلوانا، معاویہ اور جنگ کی تیاری، حضرت علیؑ کا عمر عاص کو خط، حضرت علیؑ کی شام کی طرف روانگی، مقام صفین میں لشکروں کا پڑاؤ، عبید اللہ بن عمر کو حضرت علیؑ کی سرزنش، حضرت علیؑ کے جنگ صفین میں علمدار، معاویہ کے جنگ صفین میں علمدار، جعدہ اور عتبہ برادر معاویہ کے درمیان معرکہ، حضرت علیؑ کی معاویہ کو پیش کش، عمر و عاص نے موت سے گھبرا کر حضرت علیؑ کے سامنے پیٹھ بٹکی کر دی، حضرت علیؑ کا اہم اعلان، مالک اشتر نے پسپا فوج کو حوصلہ دیا، معاویہ کا حضرت علیؑ کی طرف خط۔

حضرت علیؑ کا معاویہ کو جواب، معاویہ کا حضرت علیؑ کی طرف خط، حضرت علیؑ کا معاویہ کو جواب، قرآن کو نیزوں پر بلند کرنے کی سازش، حضرت علیؑ کا اپنے اصحاب کو معاویہ کی سازش سے آگاہ کرنا، ابو موسیٰ اشعری کے حکم بننے پر حضرت علیؑ کو اعتراض، حکمیت کا پیمان نامہ، حکمیت کے عہد نامہ پر گواہوں کے اسماء، حکمین کے تعین کے بعد اختلاف، حکمین کی آپس میں گفتگو، حکمین کی رائے کا اعلان، فیصلہ کے بعد حکمین کا ایک دوسرے کو گالی دینا، شامیوں کی معاویہ سے بیعت۔

جنگ نہروان: خارجی، خارجیوں کا اہل بصرہ کے نام خط، جنگ نہروان، حضرت علیؑ کی شہادت، معاویہ کے قتل کی کوشش، عمرو عاص کے قتل کی کوشش، حضرت علیؑ کی شہادت کے بعد۔

### حضرت علیؑ علیہ السلام کی حیات پاک

مولف: ناشر: سال اشاعت:

حیدر علی مدظلہ کراچی، حسنین لائبریری جنوری ۱۹۸۰ء

اس کتاب میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی سوانح حیات کا ذکر ہے۔

### حضرت علیؑ کے خطوط کا ابتدائی مطالعہ اور اس کے بنیادی اصول

مولف: صفحات:

سید مہربان علی رضوی، راولپنڈی ۶۴

### حضرت علیؑ کی شان میں واقع ۱۴۰ احادیث کا ترجمہ مع متن:

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

میانوالی جامعہ امام خمینی ۱۹۹۷ء ۵۸

## حضرت علیؑ کے فیصلے

محمد عبداللہ مدنی۔

## حضرت علیؑ کے فیصلے اور موجودہ تعزیرات اسلامی

مولف: ناشر: صفحات:

محمد وصی خاں کراچی، رحمت اللہ بک ایجنسی ۳۲۸

## حضرت علیؑ کی مشکل کشائی

مولف: صفحات:

محمد اطہر میرزا، کراچی ۱۶

ڈی ایف کرا کا پارس کے مضمون کا اردو ترجمہ۔

## حضرت علیؑ علیہ السلام کے معجزات

مولف: ناشر: صفحات:

مولانا محمد وصی خاں لکھنؤ، عباس بک ایجنسی ۱۲۸

یہ کتاب حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کے معجزات پر مشتمل ہے۔

عناوین کتاب:

حضرت علیؑ علیہ السلام کی معجزنمائی، علیؑ کا نام لیتے ہی کنویں کا پانی موجیں مارنے لگتا ہے، آج بھی علیؑ کا نام سن کر کافر کے زخم پھٹ جاتے ہیں، ہر لاش پر صرف ایک ہی تلوار کا نشان تھا، نعرہ حیدری لگانے سے دشمن بھاگ گیا، علیؑ کی نماز کے لئے دو دفعہ سورج پلٹ آیا، علیؑ مدد نہ کرتے تو شیر کھا جاتا، حضرت علیؑ اپنے گھر میں جبریل کے پروں کی آواز سنتے تھے، علیؑ نے جھولے کے اندر سانپ کا منہ چیر دیا، جنوں سے یہودی کا مال واپس دلایا، شیر کا حضرت علیؑ کو سجدہ کرنا، علیؑ کے ہاتھوں میں کنکر موتی بن گئے، علیؑ گھوڑے پر سوار ہوتے ہوتے پورا قرآن ختم کر لیتے تھے، عورتوں کی فریاد پر علیؑ نے مدد

کی، مولانا اشرف علی تھانوی کی والدہ سے ایک مجذوب نے کہا، اب جو بچہ ہو علیؑ کے سپرد کر دینا زندہ رہے گا، فرات کی طغیانی سے اہل شہر کو بچا لیا، علیؑ کے لعاب دہن کا معجزہ پیران پیر دستگیر کو عربی آگئی۔

حضرت علیؑ نے اصحاب کو ملک عظیم کی سیر کرائی، ہمارے ساتھ خدا کا شیر ہے، علیؑ کی قبر کی کرامات دیکھ کر بادشاہ حیران رہ گیا، حبشی غلام کا جسم پھٹ گیا، شیر کے زخمی بچہ کو مولانا علیؑ کی قبر پر آرام مل گیا، علیؑ کو برا کہنے والے کو اونٹ نے پکڑ دیا، ناصبی کتے کی شکل میں تبدیل ہو گیا، فقیر نے جب مٹھی کھولی تو دس دینار اس کی مٹھی میں تھے، علیؑ کے ساتھ درخت بھی نماز پڑھنے لگا، کمان علیؑ کے ہاتھ سے گرتے ہی اڑ دھا بن گیا، شمعون الصفا کی پیشین گوئی، یہاں لو لنگڑے سب ٹھیک ہو جاتے ہیں، علیؑ سے عداوت رکھنے والے کا انجام، ملعون ازلی مرہ بن قیس کا قتل، ایک پیالہ پانی سے سارے لشکر کو سیراب کر دیا، سانپ نے امیر سے بات کی، اونٹ کے سر کے برابر اڑ دھے کا منہ۔

علیؑ نے کہا جاکتے دور ہو جا تو وہ کتا بن گیا، لشکر کی تعداد بارہ ہزار ایک تھی، وہ اندھا ہو گیا، رسولؐ کے حکم سے علیؑ نے مردے کو زندہ کر دیا، حبشی غلام کے کٹے ہوئے ہاتھ دوبارہ جوڑ دیئے، علیؑ کے حکم سے پیٹ کے اندر بچہ نے سب کچھ بتا دیا، کتے نے کہا میں نے منافقوں کو کاٹا ہے، علیؑ کا دشمن مسجد میں گیا اور اندھا ہو گیا، یہ مبارک بچہ ہے، شکل کتنے جیسی لیکن کان انسانوں کی طرح، تاریخ کا عجیب و غریب فیصلہ، حضرت سلمان کی نماز مولانا نے پڑھائی، منکر معراج مرد سے عورت بن گیا، علیؑ کے جنازے کے لئے غیبی اونٹ آیا، علیؑ سے عداوت رکھنے والے کا منہ سیاہ ہو گیا، نہر فرات کی مچھلیوں نے علیؑ کی ولایت کی گواہی دی، جادوگر عورت ایک رات میں عراق سے ہندوستان جاتی ہے، شہر شوش میں حضرت دانیالؑ پیغمبر کی لاش کی برآمدگی، شہد کی مکھی نے رسولؐ کی رسالت اور علیؑ کی ولایت کی گواہی دی، قبر سے اٹھ کر مردے نے کہا: السلام علیکم یا وصی اللہ!

امام حسنؑ کی فرمائش پر جنت سے آنور منگوائے، وہ پتھر تلاش کرو جس پر چھ انبیاء کے نام ہیں، علیؑ منت کے دھاگے نے میری قسمت بدل دی، مولانا علیؑ کے روضہ مبارک نجف پر آج بھی معجزے ہوتے ہیں، السٹریڈ ویلکی آف انڈیا کے ایڈیٹر خشونت سنگھ کا ڈمی ایف کرا کا ایک تاریخی انٹرویو، درود

آل محمد و آل محمد کا زندہ معجزہ، حضرت علیؑ کی شہادت پر درخت خشک ہو گیا، شیر ابو طالبؑ کے قدموں پر لوٹنے لگا، علیؑ کے نام کی لوح مبارک جنت سے آئی، آسمانی بجلی نے کالے ریچھ کو جلا دیا، لڑکی کے پیٹ سے بہت بڑا کیڑا نکلا، علیؑ کے دشمن پر آسمان سے پتھر گرا اور پیٹ سے نیچے نکل گیا، منکر حدیث غدیر اندھا ہو گیا، تعلیم، معجزات حضرت علیؑ۔

Hazrat Ali Murtaza (A):

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مسعود الحسن لاہور، اسلامک پبلی کیشنز ۱۹۸۸ م ۴۴۰

حضرت علی مرتضیٰؑ

مولف: ناشر: صفحات:

پروفیسر انوار الحسن روڈنی لاہور، مکتبہ علمیہ ۱۱۶

حضرت علی مرتضیٰؑ

مولف: سال اشاعت: ناشر: صفحات:

محمد الدین صدیقی م ۱۹۹۶ء کراچی، مجلس عثمان غنی ۴۰

حضرت علی مرتضیٰؑ کے سوقصہ

تالیف: شیخ محمد صدیق منشاوی، مترجم: مولانا خالد محمود، نئی دہلی، رحمانیہ بک ڈپو، ۲۰۱۳ء

اس کتاب میں حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی حیات پاک کے سوا ہم واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔

عناوین کتاب مندرجہ ذیل ہیں:

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ﴿﴾ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی فطانت اور دوراندیشی ﴿﴾

- ✽ تم دنیا اور آخرت میں میرے بھائی ہو ✽ حضرت عمر کا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بوسہ دینا
- ✽ بہادر لڑکا ✽ شہہ سواروں کے اخلاق
- ✽ حضورؐ کے لعابِ دہن سے حضرت علیؑ کا شفاء پانا
- ✽ علی رضی اللہ عنہ ہی جو انمر دہیں ✽ ایک فقیر اور اشرافیاں
- ✽ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور سونا چاندی ✽ سب سے بہادر کون ہے
- ✽ اے علیؑ! تیرا مرتبہ ایسا ہے جیسے ہارونؑ کا موسیٰؑ کے نزدیک تھا
- ✽ اگر علی رضی اللہ عنہ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا
- ✽ ایک عورت اور سہل بن حنیفؓ ✽ امیر المومنین کے آنسو
- ✽ حضرت فاطمہ الزہراءؑ رضی اللہ عنہا کا مہر ✽ حضرت علیؑ اور ایک مغرور یہودی
- ✽ حضرت علیؑ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقرب تھے۔
- ✽ کون خلیفہ بنے گا؟، امیر المومنین ✽ عدالت کے سامنے
- ✽ قیامت کے روز کچھ چہرے سفید اور کچھ سیاہ ہوں گے
- ✽ ایک مقدمہ کا دلچسپ فیصلہ ✽ حضرت علی مرتضیٰؑ اور سونے کے برتن
- ✽ اللہ تعالیٰ کا اپنے دوستوں کی مدد فرمانا ✽ حضرت علیؑ اور قلعہ کا دروازہ
- ✽ حضرت فاطمہؑ کا خادمہ کی درخواست کرنا ✽ ایک نیکی کا اجر دس گنا ملتا ہے
- ✽ تین درہم کا کپڑا ✽ اپنے اعزاء کو خدا کے عذاب سے ڈرائیے
- ✽ حضور اقدسؐ کا حضرت علیؑ کے لئے دعا کرنا
- ✽ میرے والد کے منبر سے نیچے اترو ✽ حضرت علیؑ کے لئے جنت کی بشارت
- ✽ حضرت علیؑ جنتی ہیں ✽ غم کے آنسو
- ✽ میں اپنے پیٹ میں پاکیزہ چیز ہی ڈالوں گا ✽ حضرت علیؑ کو اذیت پہچانا
- ✽ رسول اللہؐ کو اذیت پہچانا ہے ✽ مردوں کا کلام کرنا

- ✽ حضرت علیؑ کی شان حضورؐ کی نظر میں ✽ ایک بدکار عورت کا واقعہ
- ✽ بھلا میں تمہارا مولا کیسے ہو سکتا ہوں؟ ✽ حضرت علیؑ کے تین امتیازی وصف
- ✽ فقیہ کے اوصاف ✽ ام سلمہؓ اور حضرت علیؑ
- ✽ تاریخ ہجری کا آغاز کیسے ہوا ✽ حضرت علیؑ کا ایک شخص کو طمانچہ مارنا
- ✽ حضرت علیؑ کی یمن روانگی ✽ اہل بیتؑ کی حکمت
- ✽ حضرت علیؑ کا اسلام لانا ✽ حضرت علیؑ کے فضائل
- ✽ حضرت حمزہؓ کی بیٹی ✽ حضرت عمرؓ کا ام کلثومؓ کے لئے پیغام نکاح دینا
- ✽ جس کا میں دوست ہوں علیؑ اس کے دوست ہیں ✽
- ✽ سات امراء ✽ خلفائے راشدین
- ✽ حضرت علیؑ کا صدیق اکبرؓ کو مشورہ دینا ✽ ایک بالغ اور بادی
- ✽ صدیق اکبرؓ کی سبقت ✽ علیؑ کا ذکر خیر سے ہی کرو
- ✽ حکم تو اللہ کے لئے ہے ✽ ایک عربی عورت اور اس کی باندی
- ✽ اللہ کی حفاظت ہی میرے لئے کافی ہے ✽ چور غلام
- ✽ ایک شخص جس کی بینائی ختم ہوگئی ✽ جھوٹے گواہ
- ✽ یا امیر المؤمنین! آپ نے مسند خلافت کو زینت بخشی ہے ✽
- ✽ کھر دراکپڑا ✽ ایک غلطی کی تلافی
- ✽ مجھے تقدیر کے بارے میں بتائیے؟ ✽ ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دیجئے
- ✽ چار باتیں یاد رکھو ✽ ابوبکر صدیقؓ کا خلافت کے حق سے دستبردار ہونا
- ✽ ایک یہودی کا مسلمان ہونا ✽ بوسیدہ چادر
- ✽ امیر المؤمنین! آپ نے سچ فرمایا ✽ نیک لوگوں کی سرزنش
- ✽ حضرت علیؑ کا ولید کو قتل کرنا ✽ حضرت علیؑ کی فطانت



- ☆ ابوسفیان کی عذرخواہی ☆ حضرت علیؑ کی شان میں قرآن کا نزول
- ☆ ایک یہودی اور اس کا باغ ☆ ایک عورت کا اپنے خاوند پر الزام لگانا
- ☆ حضرت علیؑ کا اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ☆ فاروق اعظمؓ کی وفات پر حضرت علیؑ کے تعزیتی کلمات
- ☆ یہ دل برتن کی طرح ہے ☆ مجھے بھی اپنی صلح میں شریک کر لو
- ☆ عیال دار ہی اپنا بوجھ اٹھانے میں زیادہ حق دار ہے
- ☆ آنحضورؐ کے نعلین مبارک کو سینے والا ☆ گائے اور دراز گوش
- ☆ حضرت علیؑ کی امتیازی شان ☆ حضرت علیؑ کا کھجوریں جمع کرنا
- ☆ اے علیؑ! اللہ تجھے راست باز بنائے ☆ اہل بیتؑ کی رضا جوئی اصحاب رسولؐ کی صفات
- ☆ دو بد بخت آدمی ☆ کریز بن صباح کا غرور
- ☆ اللہ و رسولؐ کا محبوب شخص ☆ میت کا اپنے قرض کے سبب محبوس ہونا
- ☆ جنگ آخری دم تک ہوگی۔

## الحق، حصہ اول و دوم

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا حکیم سید علی محمد بن مظاہر حسین نوگانووی، دہلی، محبوب المطابع برقی پریس ۱۳۵۵ھ

اثبات خلافت بلا فصل حضرت علیؑ علیہ السلام۔

## حق کی کسوٹی

مولف: صفحات:

سید حمزہ علی امر و ہوی، دہلی ۷۶

خلافت حضرت علیؑ علیہ السلام کے سلسلہ میں علمی کاوش ہے۔

## الحق مع حیدر الکترار

مفتی خادم حسین ۷۲/۱۳ھ/۱۹۵۳ء

اس تصنیف میں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔

مصنف ڈیرہ اسماعیل خاں کے مشہور عالم، مبلغ اسلام تھے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ عالیہ رامپور میں حاصل کی اس کے بعد سلطان المدارس، لکھنؤ میں زیر تعلیم رہ کر صدر الافاضل کی سند حاصل کی بعدہ مدرسۃ الواعظین میں تربیت تبلیغ کی اور وہیں سے سند تبلیغ کے لئے بھیجے گئے، آپ نے خیرپور میں مرکز بنایا پھر تمام علاقے میں تبلیغ کا کام شروع کیا۔<sup>۱</sup>

## الحق مع حیدر الکترار و اعداء فی النار:

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا فیض محمد کھیانوی لکھنؤ، نظامی پریس ۱۹۲۹ء ۱۰۰

مولوی قطب شاہ اور مولوی عبدالغفور کے رسالے (حق چار یار) کا جواب۔

## الحق مع علی علیہ السلام

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا سید عنایت علی شاہ سیالکوٹ، مکتبہ درنجف ۷۹/۱۳ھ/۱۵ فروری ۱۹۶۰ء ۳۲۸

ہفت روزہ درنجف کا پچاس سالہ یادگار نمبر ہے۔ اس میں حضرت علیہ السلام سے متعلق

آیات قرآنی، احادیث نبوی، آثار صحابہ، اقوال صوفیاء، مشائخ علماء اور ادباء جمع کئے گئے ہیں۔

## حقائق لدنی شرح خصائص امام نسائی

مولف:

مطبوعہ:

مولانا ابوالقاسم حارّی ۱۳۲۲ھ لاہور

امام نسائی نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کے خصائص پر ایک نفیس کتاب تحریر کی جو خصائص امام نسائی کے نام سے مشہور ہے۔ مولانا ابوالقاسم حارّی نے اس کی علمی شرح ”حقائق لدنی“ کے عنوان سے لکھی، صاحب تذکرہ علماء امامیہ پاکستان نے اس شرح کو مصنف کی مطبوعہ فہرست میں ذکر کیا ہے۔

مولانا ابوالقاسم حارّی کی ولادت ۱۲۴۹ھ میں فرخ آباد میں ہوئی۔ لکھنؤ میں سلطان العلماء سید محمد اور سید العلماء سید حسین سے کسب علم کیا۔ زیارات کے لئے عراق گئے اور شیخ مرتضیٰ انصاری اور علامہ اردکانی سے استفادہ کیا اور اجازات سے نوازے گئے۔ ہندوستان واپس آ کر لاہور میں مدرسہ قائم کیا۔ آپ کی تحریک سے نواب نوازش علی خاں نے پشاور اور لاہور میں شیعوں کے لئے مساجد بنوائیں۔ آپ کی علمی مجالس میں حنفی، اہلحدیث، آریہ اور عیسائی سبھی شرکت کرتے تھے۔ آپ کی وفات ۱۲ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ کو ہوئی اور لاہور میں آسودہ لحد ہوئے۔<sup>۱</sup>

## حقدار خلافت ربانیہ فی تحقیق امامت الہیہ

مولف:

ناشر:

سال اشاعت:

سید محمد علی

کانپور، امیری پریس

۱۹۲۹ء

خلافت حضرت علی علیہ السلام کا اثبات کیا گیا ہے۔

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۱۷، تذکرہ مفسرین امامیہ، ص

## الحقیقۃ والخلافۃ:

مولانا سید آغا الہ آبادی (۱۳۲۱ھ)

اس کتاب میں مسئلہ خلافت پر استدلالی بحث کی گئی ہے۔ اس کے مطالعہ سے بہت سنی حضرات شیعہ ہوئے۔

مصنف کی ولادت ۱۲۵۰ھ میں ہوئی۔ صاحب علم و فضل، خطیب اور پیش نماز تھے۔ لکھنؤ کے علماء سے کسب فیض علم کیا۔ ۱۸۸۸ء میں آپ کی شہرت ہوئی۔ آپ نے اذان میں ”خلیفۃ بلا فصل“ کہنے کے سلسلے میں مقدمہ میں کامیابی حاصل کی اور ہائی کورٹ نے ہرجہ خرچہ مدعی کے ذمے واجب الادا قرار دیا۔

آپ نے ۴۲ شوال ۱۳۲۱ھ کو ستر سال کی عمر میں رحلت کی۔<sup>۱</sup>

## حکمت بو تراب

جاوید جعفری

آپ نے ”حکمت بو تراب“ کے عنوان سے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بارہ ہزار اقوال کو اردو پیکر میں ڈھالا۔ اس کے مؤلف علامہ آمدی (متوفی ۵۱۰ھ) تھے جنہوں نے مختلف موضوعات پر حضرت کے کلام کو مدون کیا۔ یہ ترجمہ ”ادارہ فروغ علم“، دستگیر سوسائٹی کراچی سے جمادی الاول ۱۴۰۸ھ/ یکم جنوری ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا۔ ترجمہ عام فہم شستہ اور لطیف ہے۔ ارباب علم و فکر نے نثر و نظم میں ترجمہ کی توصیف بیان کی ہے۔ عالمی فلسفہ کانگریس کے صدر جناب سید محمد تقی امرہوی لکھتے ہیں:

”ایک قول کو عبارت کے ذریعہ تو سمجھا جاسکتا ہے لیکن مفرد لفظوں میں ترجمہ کر کے پیش کرنا بڑی جان جوکھوں کا عمل ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ آپ میری اس رائے

سے اتفاق کریں گے کہ علامہ سید جاوید جعفری نے اس مشکل امتحان کو بڑی کامیابی سے پاس کیا ہے“  
 علامہ سید رضی جعفر نقوی کے توصیفی کلمات بھی مندرج ہیں۔ مشہور شاعر جناب رئیس امر وہوی نے قطعہ تاریخ کہا:

مبارک ہو جاوید کی تازہ فکر  
 کہ ہے شارحِ رمزِ ام الکتاب  
 ہر اک حرف ہے دفتر آگہی  
 ہر اک باب ہے اک بصیرت کا باب  
 ہیں از روئے اعداد بارہ ہزار  
 یہ اقوال پاکیزہ بو تراب  
 سلونی کے منبر کا وہ خطبہ خواں  
 کہ معجز نما جس کی شان خطاب  
 وہ جس کا اک اعجاز تھا لو کشف  
 سبھی اس کے انوار سے فیض یاب  
 امامِ زماں اور نفسِ رسول  
 ولایت پناہ و امامت مآب  
 بصد فخر روح الامیں نے کہا  
 کہ ہے سرمدی حکمتِ بو تراب

۱۴۰۸ھ

## حکیم الہی، علیؑ بن ابی طالبؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا مجتبیٰ حسن کامونپوری راولپنڈی، پاکستان حسین مشن ۱۹۵۲ء ۱۰۲  
اس کتاب میں عظمت مولانا علی علیہ السلام بیان کی گئی ہے۔

## حلیۃ الصالحین

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا سید حیدر علی بن محمد علی حیدر آبادی حیدر آباد دکن ۱۲۹۳ھ  
اس کتاب میں حضرت امیر المومنین علی السلام کے بعض کلمات کی تشریح کی گئی ہے۔

## حلیۃ الصالحین

میر حیدر علی

یہ شرح کلمات امیر المومنینؑ ہے جو حیدر آباد دکن سے ۱۲۹۳ھ میں شائع ہوئی۔  
مولانا میر حیدر علی بن محمد علی حیدر آبادی کا تعلق سرزمین حیدر آباد دکن سے تھا آپ نے کلام  
امیر المومنینؑ علیہ السلام کی شرح لکھی۔

## حملہ حیدری:

محمد رفیع باذل (۱۱۲۳ھ)

ملا مرزا محمد رفیع خاں، مرزا محمود شہدی کے فرزند تھے۔ دہلی میں متولد ہوئے دربار عالمگیر  
سے حکومت بانس بریلی حاصل کی۔ کچھ عرصے تک گوالیار کے قلع دار بھی رہے۔ آپ کی وفات  
۱۱۲۳ھ/۱۷۱۱ء میں ہوئی۔ قبر کے سلسلے میں گوالیار اور دہلی میں اختلاف ہے۔

آپ کا اہم اور یادگار ادبی کارنامہ مثنوی ”حملہ حیدری“ ہے جو شاہنامہ فردوسی کے بعد زبان و بیان کے اعتبار سے امتیازی شان کی حامل ہے اس میں تقریباً ۲۸ ہزار اشعار ہیں یہ مثنوی متعدد بار شائع ہو چکی ہے۔<sup>۱</sup>

اس مثنوی میں آپ نے خطبہ غدیر کا بھی منظوم ترجمہ کیا ہے جو جدا طریقہ سے ۱۳۳۶ھ میں لکھنؤ سے شائع ہوا۔ ۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ سید ظہورالحسین فروغ سیتاپوری نے تاریخ کبھی:

مرزا رفیع باذل کا مل کی نظم میں

جو ترجمہ ہے خطبہ یوم غدیر کا

مطبوع اس رئیس کے ارشاد سے ہوا

مصدق جس کا نام ہے لفظ امیر کا

محسن مرا حسین و حسن کا مطبع ہے

آقا مرا غلام جناب امیر کا

طبع فروغ نے ہے لکھا سال طبع یوں

خطبہ چھپا جناب رسول قدیر کا<sup>۲</sup>

حیات امیر المومنین: غیر مطبوعہ

ابوالحامد منشی حسن بن منشی علی، بعد از ۱۳۱۸ھ

مصنف کا تعلق سرینگر کشمیر محلہ ناؤ پورہ سے تھا۔ آپ نے مرزا احمد قادیانی سے اس کے دعویٰ

کی تردید کے سلسلے میں خط و کتابت کی تھی مگر آخری خط کا جواب نہیں آیا تھا۔<sup>۳</sup>

۱۔ سروآواز، ص: ۱۴۱، آثار الامراء، ج: ۳، ص: ۶۷، فہرست کتب خطی کتابخانہ آستان قدس رضوی، ج: ۷، مطلع انوار، ص: ۵۴۱

۲۔ امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۱۰۷، تالیفات شیعہ، ص: ۲۸۷

۳۔ دانشنامہ شیعہ در کشمیر، ص: ۲۴۶

## حیات المسلمین فی مولود امیر المومنینؑ

مولف: ناشر: صفحات:

سید محمد قاسم سونی پتی، دہلی، مطبع یوسفی، ۱۳۳۱ھ ۱۲۴

ولادت حضرت علیؑ علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے۔

حیدر کرارؒ

مولف: ناشر: صفحات:

پیر غلام دستگیر نامی (م ۱۹۶۱ء) خفی، لاہور، گیلانی پریس ۲۱۶

حیدر کرارؒ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا سید نذر حسین شاہ مشہدی مجلس ملی پاکستان ماہ صفر المظفر، ۱۳۸۷ھ ۴۱۶



## خ

## خطبات عالیات

سید رضی حیدر

نہج البلاغہ سے چالیس خطبات کا انتخاب ہے جن میں فلسفہ و حکمت، اخلاقیات، حق گوئی اور حق شناسی، دنیا کی حیثیت موت کا ذکر کیا گیا ہے یہ کتاب ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء میں کراچی سے شائع ہوئی۔<sup>۱</sup>  
محترم سید رضی حیدر نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے خطبات کا انتخاب کیا جس کو کافی مقبولیت حاصل ہوئی۔

## خطبات نہج البلاغہ کا خلاصہ

ادیب اعظم ظفر حسن، امر وہوی، م ۱۴۱۰ھ

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن نہج البلاغہ کا دقیق مطالعہ رکھتے تھے آپ نے خطبات نہج البلاغہ کا خلاصہ کیا اور کلمات قصار کی تشریح کی۔ آپ سید دلشاد علی کے فرزند تھے۔ ۱۳۰۹ھ/۱۸۹۱ء میں محلہ حقانی امر وہہ میں متولد ہوئے۔

ابتدائی تعلیم دارالعلوم سید المدارس امر وہہ اور امام المدارس میں حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے لکھنؤ کا قصد کیا اور جامعہ ناظمیہ میں زیر تعلیم رہ کر سرکار نجم العلماء سید نجم الحسن، ملک الناطقین سید سبط حسن اور مولانا عالم حسین صاحب سے استفادہ کیا۔

پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔ ایل۔ سی۔ کا امتحان پاس کیا تعلیم سے فراغت کے بعد ۱۹۱۲ء تک تھیورسوفیکل ہائی اسکول کانپور میں سات سال بطور ہیڈ مولوی کام کیا پھر اس کے بعد بحیثیت

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۸۶، امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۹۹

فارسی لکچر خدمات انجام دیں۔ کراچی میں آپ کی وفات ہوئی۔<sup>۱</sup>

### خطبہ عبرت

جرار رضوی، بھیکپوری

آپ نے اس خطبہ کا ترجمہ مثنوی کی شکل میں انتہائی شستہ شگفتہ زبان میں کیا ہے۔ کسی بھی نثر کا نظم میں ترجمہ کرنا وہ بھی کلام امیر المومنین علیہ السلام کا، کارے دارد ہے مگر اشعار کی روانی اور سلاست سے اندازہ ہوتا ہے کہ موصوف کو فن عروض و قوافی پر مہارت حاصل ہے اور زبان و بیان پر قدرت کاملہ رکھتے ہیں۔

آپ نے یہ ترجمہ ۱۳۱۳ھ/ ۲ دسمبر ۱۹۹۲ء تکمیل کیا اور باب علم و ادب سے داد و تحسین حاصل کی۔ آپ لکھتے ہیں:

”حضرت علیؑ کے خطبہ حقیر نے دیکھے نیز پڑھے جس کی وجہ سے ذوق نے کم علم ہوتے ہوئے بھی حیثیت سے بلند عزم کی طرف ہمت کرنے کی توفیق بخشی۔ معبود کے رحم و کرم نے دستگیری کی۔ معصومین کے فیوض نے رہبری کی برکت و رحمت سے مستفید ہو کر دفتر مدح معصوم میں شرکت و شمولیت کے لئے سعی کی ہے ملتی ہوں کہ کوشش قبول ہو“

نمونہ کلام: ترجمہ خطبہ عبرت

مشغول ہوں میں حمد میں رب قدیر کی  
تسکین دل ہے عظمتِ منت کبیر کی  
بندوں پہ نعمتیں ہیں مکمل کریم کی  
رحمت وسیع تر ہے غضب سے رحیم کی

۱۔ شارحین نوح البلاغہ، ص: ۲۹۳، تذکرہ علماء امر وہ، ص: ۱۲۳

ہر چیز پر ہے حق کی مشیت کو فوقیت  
 حجت محیط ، فیصلے بر عدل و مصلحت  
 جملہ فیوض کہتے ہیں تعریف کیجئے  
 حدِ بشر میں جتنی ہو توصیف کیجئے  
 جیسے ربوبیت سے تمسک کئے ہوئے  
 ڈوبے عبودیت میں ہوں دل کو دیئے ہوئے  
 توحید میں رہیں متفرد بنے ہوئے  
 لغزش سے ہوں بری بھی مکمل تنے ہوئے  
 جو دھمکیوں سے خوف زدہ حمد میں رہیں  
 محشر کی کس مپرسی میں بخشش طلب کریں

جناب جبار رضوی کا تعلق علی نگر بھیکپور پوسٹ چین پور ضلع سیوان سے ہے۔ والد ماجد  
 سید علی شیر رضوی اور جد بزرگوار سید نور علی مرحوم بستی کی عظیم ہستیوں میں شمار کئے جاتے تھے آپ کا  
 سلسلہ نسب حضرت موسیٰ مبرقع پر منتہی ہوتا ہے۔ مولانا سید پیر علی صاحب مرحوم علی نگر کے مشہور عالم  
 دین گذرے ہیں۔<sup>۱</sup>

### خطبہ غدیر

مولانا مقبول احمد، دہلوی (۱۳۴۰ھ)

مشہور عالم و مترجم قرآن مولانا مقبول احمد صاحب کا تعلق سرزمین دہلی سے تھا۔ آپ کے  
 ترجمہ قرآن کو شہرت عامہ حاصل ہے۔ آپ بلند مرتبہ خطیب اور بے مثال مناظر تھے۔ آپ نے  
 ”خطبہ غدیر“ کا اردو زبان میں ترجمہ کیا جو لکھنؤ سے عربی متن کے ساتھ ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء میں شائع  
 ہوا۔ ترجمہ انتہائی سلیس اور رواں ہے۔

۱۔ خطبہ عبرت، ص: ۲، شارحین نبی البلاغہ، ص: ۳۷۷

اسی ترجمہ کو جناب خورشید رضا صاحب فتنپوری نے ہندی زبان میں منتقل کیا جو الغدیر بک ایجنسی لکھنؤ سے ۱۴۳۲ھ/ ۲۰۱۱ء میں شائع ہوا۔ جس میں خطبہ غدیر کے ساتھ اعمال عید غدیر بھی شامل ہیں۔<sup>۱</sup>

خطبہ غدیر

ملک محمد حیدر

آپ کا شمار ارباب علم و دانش میں ہوتا تھا۔ تاریخ پر گہری نظر رکھتے تھے۔ آپ نے ”خطبہ غدیر“ کا اردو زبان میں سادہ و سلیس ترجمہ کیا۔

یہ ترجمہ کوہستان پریس، لاہور سے ۱۳۸۹ھ میں شائع ہوا۔<sup>۲</sup>

خطبہ غدیر

ناشر: سال اشاعت: صفحات:

کراچی، پیر محمد ٹرسٹ ۱۹۷۶ء ۶۴

وہ خطبہ جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم کے میدان میں ارشاد فرمایا تھا۔

خطبہ غدیر

صفدر حسین رضوی

آپ اہل علم و فن میں تھے۔ کراچی میں قیام تھا، غدیر سے متعلق آپ کی تالیف ”خطبہ غدیر“ ہے جو عباسی پریس، کراچی سے ۱۳۷۶ھ میں منظر عام پر آئی۔<sup>۳</sup>

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۲۳۴

۲۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۸۷

۳۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۸۷، فہرست آثار چالی شیعہ، ص: ۱۱۲

خطبہ غدیر

محمد بشارت علی

حیدر آباد کن کی علمی شخصیت جناب محمد بشارت علی صاحب کو لکھنے پڑھنے کا بہت شوق تھا آپ نے غدیر سے متعلق کتاب لکھی جس کا نام ”خطبہ غدیر“ ہے۔ ۱۳۸۷ھ میں حیدر آباد کن سے شائع ہوئی جس میں خطبہ غدیر کو سلیس زبان میں پیش کیا ہے۔

خطبہ غدیر

میرزا محمد، محمود آبادی

محمود آباد سے ”خطبہ غدیر“ بہ اہتمام عاصی محمد میرزا محمود آبادی ۱۳۱۳ھ میں شائع ہوا۔ خطبہ کا ترجمہ فارسی زبان میں بطور مثنوی کیا گیا ہے۔ خاتمہ میں گیارہ رباعیاں لکھی گئی ہیں۔ ممکن ہے میرزا محمد صاحب نے ہی اس خطبہ کا منظوم ترجمہ کیا ہو۔<sup>۱</sup>

خطیب قرآن

مولف:

سال اشاعت:

مولانا مرتضیٰ حسین فاضل، لاہور ۱۹۶۱ء

خصائص علیؑ

مولف:

ترجمہ:

ناشر:

امام نسائی

مولانا صائم چشتی

چشتی کتب خانہ، فیصل آباد

## خصائص علویہ

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا آغا نعمت اللہ جان احقر امرتسری لاہور، ادارہ معارف اسلام ۱۹۶۶ء

نقوش پریس اردو بازار، لاہور

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی خصوصیات کا ذکر ہے۔

## خصائص مرتضوی

مولف: مترجم: صفحات:

حافظ ابو عبد الرحمن معروف بہ امام نسائی ۳۰۳ھ مولانا محمد انور کشمیری استاد دارالعلوم دیوبند ۲۲۴

امام نسائی اہلسنت کے بڑے پیشوا اور حافظ حدیث تھے آپ کی ۲۱۵ھ میں مقام نسائی خراسان ایران میں آپ متولد ہوئے اور اوائل عمر میں مصر میں قیام تھا پھر دمشق میں اقامت پذیر ہو گئے۔ آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے خصائص سے متعلق مستند احادیث مرتب کیں۔ حق بیانی کے سبب کچھ مسلمانوں نے آپ پر حملہ کر دیا جس میں بری طرح زخمی ہو گئے اور دمشق سے مکہ چلے گئے اور وہاں ماہ شعبان میں آپ نے رحلت کی۔

## خلاصہ ”الغدیر“:

مولانا شاہد زعیم فاطمی (۱۹۸۹ء)

مولانا سید عبدالمنان شاہد زعیم فاطمی ادیب، مصنف اور جید الاستعداد عالم تھے ادب پر اعلیٰ قدرت رکھتے تھے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لے کر درجہ کمال پرفائز ہوئے۔ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کے قریبی عزیزوں میں تھے۔ طبعیت میں تحقیق و جستجو کا جذبہ کارفرما تھا۔ ۱۹۸۰ء میں اپنی تحقیق و مطالعہ کی بنیاد پر مذہب شیعہ قبول کیا اور حق کی حمایت میں قلم اٹھایا جس کی بنا پر یادگار آثار علمی منصہ شہود پر آئے۔ آپ نے علامہ امینی کی مشہور کتاب

”الغدير“ کا خلاصہ اور ترجمہ کیا۔

آپ کی سب سے پہلی تحریری کاوش ”حضرت علیؑ اور ان کے سیاسی حریف“ ہے جو پاکستان سے منظر عام پر آئی۔ دوسری کاوش ”پردہ اٹھتا ہے“ ادارۃ اصلاح لکھنؤ سے ۲۰۰۴ء میں شائع ہوئی جو حق بیانی کی اعلیٰ مثال ہے۔ مولوی ابوالحسن ندوی کی کتاب ”دو متضاد تصویریں“ کا معقول و مسکت جواب بعنوان ”بولتی تصویریں“ لکھا جو بے حد پسند کیا گیا۔ راقم کی لکھنؤ میں ملاقات ہوئی تھی۔ آپ زبردست علمی شخصیت کے حامل تھے۔ سیکڑوں عربی اشعار از بر تھے جو گفتگو کے دوران بیان کرتے رہتے تھے۔ چند سال ہندوستان میں قیام کے بعد آپ ایران چلے گئے اور طویل عرصے قیام کے بعد پاکستان چلے گئے جہاں ۱۹۸۹ء میں وفات ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ کی رحلت متعصبین کی زہر خورانی سے ہوئی تھی۔<sup>۱</sup>

## خلافت اور غدیر خم

### شاد گیلانی

جناب شاد گیلانی صاحب کی غدیر سے متعلق تالیف ”خلافت اور غدیر خم“ ہے۔ جس میں آپ نے ثابت کیا ہے کہ غدیر کے میدان میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ علیہ السلام کی خلافت و وصایت کا اعلان کیا تھا اور مولیٰ کو حاکم کے معنی میں مراد لیا تھا۔ یہ کتاب ادارۃ علوم الاسلام، لاہور سے شائع ہوئی۔<sup>۲</sup>

۱۔ امامیہ مصنفین، ج: ۲، ص: ۱۰۲، مؤلفین غدیر، ص: ۱۲۱

۲۔ امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۲۰۵

## خلافت اول

مولف: ناشر: صفحات:

مولانا سید محسن وفایتا پوری دہلی اشاعشری پریس ۱۷۲

یہ کتاب ابن حجر مکی کی کتاب صواعق محرقہ کے باب خلافت خلیفہ اول کا جواب ہے۔

## خلافت حقہ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

حکیم فیض محمد لاہور، بعثت فاؤنڈیشن نومبر ۱۹۹۵ء ۲۴۹

یہ موضوع خلافت پر ایک اچھی اور تحقیقی کتاب ہے۔

## خلافت علیؑ منصوص ہے

مولانا محمد علی پٹیل لوی، گوجرانوالہ، پاکستان، شیعہ فیڈریشن۔

## خلافت قرآن کی نظر میں

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

سید محمد حسین زیدی برقی چنیوٹ، ادارہ حقائق اسلام ۱۹۹۶ء، ۱۴۴

یہ کتاب ڈاکٹر موسیٰ موسوی کی کتاب ”اصلاح شیعہ“ کے باب امامت و خلافت کا

جواب ہے۔

## خلافت و امامت

شہر: ناشر: سال اشاعت:

لکھنؤ سرفراز قومی پریس ۱۳۵۵ھ



### خلافت وامامت:

ماہنامہ (نگار) کے مضامین کو جمع کیا گیا ہے۔ اس کے شروع میں مولانا مرتضیٰ حسین فاضل (م ۱۹۸۷ء) کا مقدمہ مندرج ہے۔

شہر: ناشر: سال اشاعت:  
لاہور مکتبہ امامیہ جون ۱۹۶۰ء

### خلافت وامامت (حصہ اول)

ناشر: سال اشاعت:  
امامیہ مشن لکھنؤ رجب ۱۳۵۵ھ

اس کتاب میں مسئلہ امامت پر رسالہ نگار لکھنؤ کے مختلف تحقیقی مضامین کو یکجا کر کے شائع کیا گیا ہے۔

### خلافت وامامت (حصہ اول)

ناشر: سال اشاعت:  
لکھنؤ امامیہ مشن، سرزار قومی پریس لکھنؤ ۱۳۵۵ھ

ماہنامہ (نگار) میں جو مضامین خلافت وامامت سے متعلق شائع ہوئے انہیں جمع کیا گیا ہے۔

### خلافت وامامت (حصہ دوم)

مؤلف: صفحات:  
لکھنؤ، امامیہ مشن، یونی پریس لکھنؤ ۱۵۸

### خلافت و امامت (حصہ سوم)

ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
لکھنؤ، امامیہ مشن ۱۹۴۵ء ۱۱۶

### خلافت و امامت (حصہ چہارم)

ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
لکھنؤ، امامیہ مشن جنوری، یوسفی پریس لکھنؤ ۱۹۳۸ء

### خلافت و امامت (حصہ پنجم)

ناشر: صفحات:  
لکھنؤ امامیہ مشن، سرفراز قومی پریس ۱۶۸

### خلافت و امامت (حصہ ششم)

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
محمد رضا نقوی لکھنؤ امامیہ مشن ۱۹۳۷ء ۲۴۶

### خلافت و غدیر خم

مؤلف: ناشر:  
شاد گیلانی لاہور، ادارہ علوم الاسلام

### اخلفاء

مؤلف: مطبع:

مولانا ذاکر زبیرک حسین بن مومن حسین امروہوی مقبول پریس، دہلی  
اس کتاب میں خلفاء ثلاثہ پر حضرت علی علیہ السلام کی افضلیت ثابت کی گئی ہے۔

مصنف کا شمار امر وہہ کے ارباب علم میں ہوتا تھا آپ کا ترجمہ قرآن بہت مشہور ہوا شاعر آپ ادیب اور مناظر تھے۔ راقم نے آپ کے ترجمہ قرآن کی اشاعت نوکی ہے۔ یہ کتاب رضا لائبریری راپور میں موجود ہے۔

ختم غدیر

محمد زکی قزلباش

جناب محمد زکی صاحب قزلباش کا شمار ارباب علم و ادب میں ہوتا تھا۔ آپ مذہبی علوم بالخصوص تاریخ میں دلچسپی رکھتے تھے۔ آپ نے واقعہ غدیر سے متعلق ”ختم غدیر“ نامی کتاب ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۲۱ھ / ۵ مارچ ۱۹۰۴ء میں بمبئی میں لکھی جو باہتمام جناب سعید احمد صاحب مطبع احمدی علی گڑھ سے ۱۹۰۷ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اس کتاب میں واقعہ غدیر کو انتہائی محققانہ انداز میں پیش کیا گیا ہے جس میں حدیث غدیر سے متعلق ائمہ احادیث کی یادداشتیں، اصحاب کرام کو ہدایات اور حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وقتاً فوقتاً اوصاف و قابلیت خلافت جناب امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کا بیان کرنا مندرج ہے۔

آغاز و بیاجہ کتاب:

بعد تکمیل رسالہ کروفہر، جیسا کہ اس کے آخر میں ذکر کر آیا ہوں، میں نے فدک کے حالات لکھنے کے لئے یادداشتیں لکھنا شروع کی تھیں مگر بعض احباب کی یہ رائے ہوئی کہ اٹھارویں ذی الحجہ قریب ہے اس لئے پہلے حالات غدیر خم، متعلق جانشینی جناب امیر المومنین علیہ السلام لکھنے چاہئیں تاکہ یہ رسالہ اس سال کے جلسہ یادگار یوم ولی عہدی جناب امیر المومنین علیہ السلام میں پڑھا جائے۔ بہ تعجیل ارشاد احباب چند کتابیں وطن اور جناب مولوی عبید اللہ صاحب امرتسری کی کتاب ارنج المطالب کو جس کی اطلاع مجھ کو جناب والد ماجد مدظلہ العالی نے دی تھی لاہور سے منگا کر انہیں کتب کی مدد سے پہلے میں نے واقعات غدیر ہی کو لکھا۔

آغاز کتاب میں قطعہ مندرج ہے:

ادا سے دیکھ کے مجھ کو نہ ٹالنا ساقی  
نگاہ لطف سے ارماں نکالنا ساقی  
مری ولا میں ملی ہے شراب خم غدیر  
دو آتش کا ہے نشہ سنبھالنا ساقی

آپ کی دوسری تصنیف ”کردر باب فتح خیر“ جو احمدی پریس علی گڑھ سے شائع ہوئی۔<sup>۱</sup>

خم غدیر

مولف

ناشر

پشاور، انجمن حیدریہ، صوبہ سرحد

مولانا سید افضل شاہ

خم غدیر

محمد افضل شاہ

آپ تاریخ اسلام پر گہری نظر رکھتے تھے۔ غدیر کے موضوع پر آپ کی تالیف ”خم غدیر“ ہے۔  
جو انجمن حیدریہ، پشاور سے شائع ہوئی۔ غدیر کے سلسلے میں معلوماتی کتاب ہے۔<sup>۲</sup>

خیر البریہ

مولف:

ناشر:

سال اشاعت:

مولانا طالب حسین کرپالوی لاہور، جعفریہ دارالتبلیغ ۱۴۰۸ھ/۱۹۸۸ء

مولانا محمد یوسف لدھیانوی نے لکھا تھا کہ خلفاء ثلاثہ حضرت علیؑ سے افضل ہیں اسے  
رد کر کے مصنف نے ثابت کیا ہے کہ حضرت علیؑ خلفاء ثلاثہ سے افضل ہیں۔

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۲۱۳

۲۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۱۹

و

The Advice of Hazrat Ali:

شیخ زکریا

The Richest Treasure:

مؤلف: ناشر: صفحات:

مولانا مرزا احمد علی لاہور، ادارہ معارف اسلام ۱۲  
ترجمہ ہدایات حضرت علیؑ بہ مالک اشتر۔

The Richest Treasure:

مؤلف: ناشر: صفحات:

یوسف این لال جی کراچی، پبلیٹی پرنٹرس ۲۴  
ترجمہ ہدایات حضرت علیؑ بہ مالک اشتر

The Lion of Allah Hazrat Ali (A):

افسر علی شاہ

Persian Research Centre, Islamabad 1999

The Glorious Caliphate:

اطہر حسین

Darul Ishhat, Urdu Bazar, Karachi 1997

The Stories of Sahaba:

مولانا محمد زکریا



Malik Bros. Lyalpur

Due -e- Kumail:

مؤلف: صفحات:

سید محمد عسکری جعفری، کراچی ۴۵  
ترجمہ مع متن عربی

Then came Hazrat Ali (A):

تالیف: ترجمہ: ناشر: سال اشاعت:

دی ایف کرا کا بشیر حسین ملک ایڈریکس پرنٹرز، لاہور اکتوبر، ۱۹۹۹ء

دُرّ بے بہا

مؤلف: سال اشاعت: صفحات:

مولانا سید سجاد حسین باہروی ۱۳۴۰ھ ۲۰۸

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ اسلام میں مومن اول حضرت علی علیہ السلام ہیں۔

دُرّ شہوار

امجد علی اشہر

اس کتاب میں مترجم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے خطبات کا اردو زبان میں ترجمہ کیا یہ کتاب مدرسۃ العلوم بکڈ پولی گڑھ سے شائع ہوئی۔<sup>۱</sup>

دُرّ نجف

مرزا قلیچ بیگ (۱۳۴۸ھ)

اس کتاب میں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کی سوانح حیات درج کی گئی ہے۔ مصنف مختلف علوم میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ کی ولادت ۴ محرم ۱۲۷۰ھ کو ٹنڈو ٹھور و حیدر آباد سندھ

میں ہوئی۔ عربی و فارسی کی تعلیم آخوند شفیع محمد اور قاضی احمد میاروی سے حاصل کی اور انفسٹن کالج بمبئی سے بی۔ اے پاس کیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد تحصیلدار مقرر ہوئے۔ ریٹائرڈ ہونے کے بعد تمام عمر لکھنے پڑھنے میں گذاری۔ آپ نے ۴۵۷ کتابیں تحریر کیں جن میں مطبوعہ و غیر مطبوعہ سب شامل ہیں۔<sup>۱</sup>

### درس انسانیت

حکیم شوکت علی زیدی

آپ نے نیچ البلاغہ سے ۱۱۳ کلمات کا خلاصہ بعنوان ”درس انسانیت“ تحریر کیا جو ۱۳۸۸ھ/۱۹۶۸ء میں کراچی سے شائع ہوا۔<sup>۲</sup>

### درس ہدایت

مولف:

سال اشاعت:

لاہور، امامیہ مشن

۱۳۷۷ھ

ترجمہ کلمات قصار از نیچ البلاغہ۔

### دراسۃ فی منشورات الامام علیؑ

ڈاکٹر حسنین اختر، امر وہوی

یہ Ph.D کا تحقیقی مقالہ ہے۔ ۱۳۹۱ھ/۱۹۹۸ء میں دہلی سے شائع ہوا۔ اس میں حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی نشر کا تحقیقی مطالعہ اور امامؑ کے ان خطبات و مخطوطات کو خاص طور پر یکجا کیا گیا ہے جو نیچ البلاغہ کے علاوہ دوسری قدیم کتب میں پائے جاتے ہیں۔ اس مقالہ کی اہمیت کے سلسلے میں علماء نے گرانقدر آراء کا اظہار کیا۔

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۲۳۷

۲۔ تالیفات شیعہ، ص: ۳۰۳، امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۹۹

آیت اللہ ابراہیم جناتی لکھتے ہیں:

”فَقَدْ طَالَعْتُ الْكِتَابَ الَّذِي أَلَفَهُ الْأَسَاطُذُ الْكَثُورُ حَسَنِينَ أَخْتَرُ دَامَ عَزُهُ  
حَوْلَ الْإِمَامِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَوَجَدْتُهُ كِتَابًا قِيمًا وَمُفِيدًا حَيْثُ  
بَيَّنَّ مُؤَلَّفُهُ فِي هَذَا التَّالِيفِ الْمُبَارَكِ يَلِي أَوَّلًا دَرَاةً فِي سِيرَةِ  
أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ عَهْدِ صَبَاهُ فِي حَجِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَآلِهِ إِلَى آخِرِ عَهْدِ خِلَافَتِهِ

ثَانِيًا دَرَاةً لِجَانِبِ الْأَدَبِ الْعَرَبِيِّ فِي خُطْبِ الْإِمَامِ وَكُتُبِهِ وَوَصَايَاهُ  
ثَالِثًا دَرَاةً لِكَلَامِ الْإِمَامِ بِوَصْفَةٍ فَوْقَ كَلَامِ الْمَخْلُوقِ وَ دُونَ كَلَامِ  
الْخَالِقِ وَ لِهَذَا الْكِتَابِ مَوْقِعٌ مُمْتَحِنٌ يَجْعَلُهُ يَحُوزُ عَلَى أَهَمِّيَّةٍ فَائِقَةٍ فِي  
الْمَكْتَبَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ“

نہج البلاغہ کے سلسلے میں آپ کی دوسری تخلیق انگریزی زبان میں ہے۔

#### AN INTRODUCTION TO NAHJUL BALAGHA

یہ کتاب مولانا محمد عبادت ایجوکیشنل سوسائٹی امروہہ سے ۲۰۰۴ء میں شائع ہوئی۔ نہج البلاغہ کے سلسلے میں یہ معلوماتی کتاب ہے۔ کتاب پر پروفیسر ایم۔ این خان و پروفیسر اے۔ کیو۔ جعفری کے تاثرات مندرج ہیں۔

آپ، حضرت مولانا سید محمد عبادت کلیم طاب ثراہ کے سب سے چھوٹے فرزند ہیں۔ ۱۳۸۲ھ/ یکم ستمبر ۱۹۶۲ء میں سفر حیات کا آغاز کیا۔ علمی و مذہبی ماحول میں تربیت ہوئی تعلیم والد علام سے حاصل کی اس کے بعد امام المدارس انٹر کالج امروہہ میں زیر تعلیم رہے۔ بعد ازاں ایم اے کیا اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ الہ آباد یونیورسٹی میں عربی کے لکچرر رہے اور اب دہلی یونیورسٹی میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔



## دستور علی علیہ السلام

مولف:

ناشر:

مولانا صدر الدین الرفاعی راولپنڈی، تعمیری کتب خانہ

یہ کتاب ڈاکٹر صادق نقوی تہرانی کی کتاب کا ترجمہ ہے۔

## دعائے جوشن صغیر

مولف:

مترجم:

حضرت علی علیہ السلام مولانا سید علی میراں پوری (۱۳۰۹ھ)

حضرت علی علیہ السلام سے منسوب دعائے جوشن صغیر کا اردو ترجمہ ہے۔

مترجم عالم و فاضل اور سلطان العلماء سید محمد صاحب کے شاگرد تھے۔ لکھنؤ میں بڑی شہرت پائی۔ ذاکری کے مسلم الثبوت استاد مانے گئے۔ لکھنؤ میں جب قحط پڑا تو مفتی محمد عباس صاحب نے نماز استسقاء پڑھائی اور آپ نے مجلس پڑھی جس کے بعد فوراً بارش ہوئی۔<sup>۱</sup>

## دعوت النظر الی خلافت خیر البشر

مولف:

ناشر:

طبع:

علامہ عدیل اختر سابق پرنسپل مدرسۃ الوداعین، لکھنؤ مکتبہ افادات علامہ عدیل اختر، لکھنؤ ۲۰۱۰ء

یہ کتاب حضرت علیؑ کی خلافت و امامت کے موضوع پر اہم و استدلالی تصنیف ہے جو مصنف کے پوتے مولانا یمین زیدی صاحب کی کاوش سے زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔

### عناوین کتاب:

- ✽ تطبیق سند خلافت، ابتدائیہ، تعارف، وجہ تالیف، ابتدائے کتاب، مسئلہ امامت
- ✽ خلیفہ رسولؐ بعد رسولؐ کون تھا؟ ✽ حدیث اثنا عشر خلیفہ
- ✽ حدیث میں بارہ اماموں کے نام تفصیل و بترتیب
- ✽ بارہ خلفائے اہلسنت ✽ حضرت علیؑ کی خلافت بلا فصل کے دلائل
- ✽ ازواج رسولؐ اہل بیتؑ میں داخل نہیں ہیں ✽ آیہ تطہیر سے عصمت مراد ہے۔
- ✽ آیہ تطہیر کے علاوہ دلائل عصمت ✽ قول ابن مثنویہ کہ علیؑ معصوم ہیں
- ✽ افضل رعیت ہونے سے امامت علیؑ ✽ علیؑ خیر البریہ، علیؑ خیر البشر
- ✽ تمام صفات فضل میں علیؑ تمام خلق سے افضل ہیں۔
- ✽ خود بخود تسلیم ہو گیا کہ علیؑ سب سے افضل ہیں۔
- ✽ آیہ انما ولکم۔ آیہ انما اور علامہ زمخشری ✽ آیہ بلغ سے علیؑ کی خلافت
- ✽ حضرت علیؑ اور رسولؐ نے خلیفہ، وزیر و وصی فرمایا
- ✽ حضرت علیؑ اور رسولؐ نے امام بھی بنادیا تھا
- ✽ حضرت علیؑ امیر المؤمنینؑ ہیں ✽ خلفاء اہل سنت اور ان کی دلیلیں
- ✽ سعد ابن عبادہ کا بیعت نہ کرنا
- ✽ صرف سعد ہی نہیں بلکہ اور لوگ بھی اجماع میں داخل نہ ہوئے تھے
- ✽ روایت پیش نمازی حضرت ابو بکر کے متعلق تحقیق
- ✽ حضرت عائشہ بنت ابی بکر اور حضرت علیؑ
- ✽ کیا حضرت علیؑ و خلفاء شیر و شکر تھے
- ✽ حضرت علیؑ اپنے آپ کو حق پر اور خلفاء کو باطل پر سمجھتے تھے، حوالے۔

## Dignity of Labour with reference to Nahjul Balagha

شاہ محمد وسیمؑ؁ پروفیسر

اس کے علاوہ Standing نئی دہلی سے ایک کتاب شائع ہوئی جسے آپ نے اور پروفیسر مولانا علی محمد نقویؑ نے مشترکہ طور پر مرتب کیا۔ اس کتاب میں اپریل ۱۹۹۵ء میں منعقد ہونے والی عالمی نیچ البلاغہ کانفرنس میں پڑھے جانے والے مقالات کو مرتب کیا گیا ہے جو ۱۹۹۷ء میں دہلی سے شائع ہوئی۔

پروفیسر ڈاکٹر شاہ محمد وسیمؑ ان اہل علم میں ہیں جنہیں نیچ البلاغہ سے والہانہ عشق ہے۔ Economics کے شعبہ سے تعلق رکھنے کے باوجود نیچ البلاغہ کے سلسلے میں بہت لکھا اور خوب لکھا۔ اصل وطن جو نیور ہے۔ ولادت یکم جنوری ۱۹۴۱ء کو لکھنؤ میں ہوئی۔ ۱۹۶۱ء میں ایم کام اور ۱۹۷۱ء میں لکھنؤ یونیورسٹی سے Ph.D کی ڈگری حاصل کی۔ ملازمت کا آغاز ۱۹۶۲ء میں لکھنؤ کرسچین کالج میں بحیثیت لکچرر مقرر ہونے کے ساتھ ہوا کالج میں دوران ملازمت اہم خدمات انجام دیں۔ ۱۹۶۹ء میں آپ کا تقرر مسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں ہوا آپ نے درس و تدریس کے علاوہ انتظامی امور میں بھی دلچسپی لی۔ آپ نے مختلف ممالک میں علمی و تحقیقی پیپرس پڑھے ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد علی گڑھ ہی میں قیام ہے۔<sup>۱</sup>

## دلائل السنیۃ فی اجوبۃ المسائل السنیۃ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا علی حسن لکھنؤ؁ مطبع حسین اثنا عشری ذی الحجہ ۱۳۰۶ھ / ۱۸۸۹ء

اس کتاب میں خلافت و امامت پر اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔

## دلائل الصادقین

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا بہادر علی شاہ، م ۱۳۳۵ھ سہارنپور، مطبع چشمہ کوثر ۱۳۱۳ھ ۱۳۱  
اس کتاب میں سابقہ کتب آسمانی سے مسئلہ خلافت کا حل پیش کیا گیا ہے۔

## دلیل الممتحیرین رد خلافت شیخین

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا سجاد حسین، بارہوی ۱۳۴۰ھ دہلی، مطبع یوسفی ۱۹۰۶ء ۴۳۰  
مرزا حیرت دہلوی کی کتاب (خلافت شیخین) کو رد کر کے حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کا اثبات کیا گیا ہے۔

## دم علیؑ (پنجابی منظوم)

مولف: ناشر:

مختار احمد طالب لاہور، ملک بشیر احمد

دنیاۓ اسلام کا سپہ سالار اعظم فیلڈ مارشل۔ علی بن ابی طالبؑ

مولف: ناشر:

مرزا مصطفیٰ وزیر آباد، انجمن فدا یان حسین

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی شجاعت و بہادری کا ذکر کیا گیا ہے۔

## دنیا نچ البلاغہ کی روشنی میں

مولف: سال اشاعت: صفحات:

کراچی، باب العلم فاؤنڈیشن ۱۳۳۸ھ ۱۷۸

یہ کتاب سید مہدی شمس الدین کی کتاب ”دنیا در نہج البلاغہ“ کا ترجمہ ہے۔

Divine Sovereignty:

مؤلف: سال اشاعت: صفحات:

کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ ۱۹۷۱ء، ۲۰۸  
مسئلہ خلافت حضرت علیؑ۔ کتاب وسنت کی روشنی میں

Divinity:

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

غلام ربانی لاہور، اسلاٹ برادر ہد ۱۹۵۹ء، ۱۵  
نہج البلاغہ کی اس حصے کا ترجمہ جس میں توحید باری تعالیٰ کا ذکر ہے۔

دیوان بدیع البیان

مؤلف: مترجم: سال اشاعت: طبع:

حضرت علی بن ابی مولانا ابوالحسنات ماہ محرم الحرام ۱۳۱۱ھ/۱۸۹۳ء،  
طالب علیہ السلام قطب الدین احمد ۱۳۱۰ھ/اگست ۱۸۹۲ء لکھنؤ،  
حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے منسوب اشعار کا سلیس ترجمہ ہے۔

دیوان حضرت علیؑ

میر بھٹ، پاکستان

ذ

ذکر علیؑ

مولف: علی صدیقی  
ناشر: پرنٹ آرٹس، دہلی  
صفحات: ۱۰۸

ذوالفقار

مولف: مولانا ڈاکٹر ضمیر اختر نقوی  
ناشر: لکھنؤ، نظامی پریس  
سال اشاعت: ۲۰۱۰ء  
صفحات: ۳۶۸  
حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام کی تلوار ذوالفقار کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔  
عناوین کتاب:

- ✽ ذوالفقار (کاظمین لکھنؤ) تقریر ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی
- ✽ ذوالفقار (گرین ٹاؤن لاہور) تقریر ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی
- ✽ ذوالفقار (امام بارگاہ رضویہ سوسائٹی کراچی) تقریر ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی
- ✽ تاریخ ذوالفقار (انجولی سوسائٹی) ڈاکٹر سید ضمیر اختر نقوی
- ✽ ذوالفقار (سید اعظم علی نقوی جاسی)
- ✽ ذوالفقار کی قرآنی اور تاریخی تحقیق (مولانا زین العابدین عابد حیدری، ذوالفقار کا تاریخی ثبوت) (پہلی بات)
- ✽ ذوالفقار بلیقہ کا ہدیہ ہے؟، شاہ غسان کی تلوار تھی؟
- ✽ یمن کا بت توڑ کر اس کے لوہے سے ذوالفقار بنائی گئی؟
- ✽ ذوالفقار آنحضرتؐ کا معجزہ ہے
- ✽ ذوالفقار آنحضرتؐ کی تلوار تھی جسے آپؐ نے جنگ خندق میں علیؑ کو بخش دیا

- ❁ اپنی بات
- ❁ ذوالفقار جنت سے آئی، حدیث کا بیان۔
- ❁ قرآنی بیان ذوالفقار جنت سے آئی
- ❁ ابو بکر شیرازی اہل سنت کا بیان
- ❁ ابن ابی الحدید کے قصائد میں ذوالفقار کی تعریف
- ❁ لافتیٰ اللہ علی لاسیف اللہ ذوالفقار، کی آواز کب بلند ہوئی؟
- ❁ کیا بدر کے دن لاسیف اللہ ذوالفقار کی آواز سنی گئی؟ کیا خیر میں یہ آواز آئی؟، ہاں! احد میں
- ❁ لاسیف اللہ ذوالفقار کی آواز سنی گئی
- ❁ ذوالفقار دلیل امامت ہے، شہید ثالث قاضی نور اللہ شوشتری کا بیان، تلوار کاٹتی ہے مگر ہاتھ چاہیے۔
- ❁ کلام میر انیس میں ذوالفقار کی مدح، مسدس، ذوالفقار، کا تعارف (از پروفیسر سید احتشام حسین) (مرحوم)
- ❁ ذوالفقار (از شمیم کرہانی)، بدر احد میں۔
- ❁ لاسیف اللہ ذوالفقار، کی منادی
- ❁ ذوالفقار کا وزن
- ❁ جنگ صفین میں ذوالفقار
- ❁ ذوالفقار جنگ خندق میں
- ❁ ذوالفقار سے یغوث کا قتل پیر الالم اور ذوالفقار
- ❁ ذوالفقار کا تذکرہ
- ❁ مناقب ابن شہر آشوب میں ذوالفقار کا تذکرہ شیخ صدوق کی کتاب علل الشرائع میں۔

ر

راہ علیؑ

اسلام آباد، مسجد الامام الصادق جی ۲/۹

رجال نہج البلاغہ

محمود حسن قیصر، امروہوی (۱۴۳۲ھ)

یہ کتاب عنوان اور مشمولات کے لحاظ سے خاص اہمیت کی حامل ہے اس کے دو حصے ہیں پہلے حصہ میں رجال کا ذکر اور دوسرے میں رواۃ کا ذکر ہے۔

حصہ اول میں صرف ان اصحاب کا مختصر ذکر ہے جن سے نہج البلاغہ کا کوئی خطبہ یا مکتوب متعلق ہے یا جس کا ذکر حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے کلام میں کیا ہے۔

حصہ دوم میں ان راویوں کا تذکرہ ہے جن کا شمار کلام امیر المومنین علیہ السلام کے اہم راویوں میں ہے اور انہی کی روایت سے علامہ رضی تک حضرت کا بیشتر کلام پہنچا ہے اسی ضمن میں ان مؤلفین کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن کے حوالے سے علامہ سید رضی نے امیر المومنین کا کوئی کلام نقل کیا ہے۔

یہ کتاب ایران کلچر ہاؤس نئی دہلی سے اگست ۱۹۹۰ء میں شائع ہوئی۔ چوں کہ آپ ابتداء میں خفی المسلك تھے بعد میں تحقیق کر کے شیعہ مذہب اختیار کیا تھا اس لئے آپ کا خاندان ملا جلا چلا آ رہا ہے۔

محقق، ادیب، علامہ سید محمود حسن قیصر کا تعلق امروہہ کے علمی خانوادہ سے تھا، آپ کی ولادت ۱۳۳۸ھ/۱۹ اگست ۱۹۱۹ء میں ہوئی، والد ماجد مولوی سید مقبول حسن قابل امروہوی فارسی کے جید عالم تھے۔ قیصر صاحب نے ابتدائی تعلیم پرائمری اسکول کالاکنواں میں حاصل کی اس کے بعد تحصیل اسکول امروہہ ۱۹۳۴ء میں اردو مڈل پاس کیا بعدہ جامعہ سید المدارس امروہہ میں زیر تعلیم



رکھنشی، کامل وغیرہ کے امتحانات پاس کئے۔ ۱۹۳۷ء میں جامعہ ناظمیہ لکھنؤ چلے گئے اور سرکارِ نجم العلماء کے زیر سایہ کسب علم کرنے لگے۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا اصغر حسین، مفتی محمد علی، مفتی احمد علی، حافظ کفایت حسین، مولانا سید علی نقی نقوی کے اسماء قابل ذکر ہیں۔<sup>۱</sup>

### رحماءِ بینیم: جلد اول

مولف: ناشر: صفحات:  
 مولانا محمد نافع فاروقی لاہور، مکہ بکس ۴۶۴  
 حضرت علیؑ اور ابوبکر کے تعلقات کیسے تھے۔

### رحماءِ بینیم: جلد دوم

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
 مولانا محمد نافع فاروقی لاہور، مکہ بکس ۱۹۸۲ء ۳۶۰  
 حضرت علیؑ اور عمر کے تعلقات کیسے تھے۔

### رحماءِ بینیم: جلد سوم

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
 مولانا محمد نافع فاروقی جھنگ، جامعہ محمدی ۱۹۷۹ء ۲۱۴  
 حضرت علیؑ اور عثمان کے تعلقات کیسے تھے۔

## رحیق مختوم

مولف: شہر: سال اشاعت:  
سید عباد علی لکھنؤ، ۱۲۸۰ھ

یہ شیعیت کے خلاف لکھا جانے والے رسالہ (قبتاب) کی رد ہے جس میں تحریر کیا گیا ہے کہ سب سے پہلے عبداللہ بن سبائے حضرت علیؑ کو وحی رسولؐ کہا اس کا جواب دیا گیا ہے۔

## رسالہ پنج حدیث در مناقب جناب امیر علیہ السلام

ملا مہدی استرآبادی، ۱۲۵۹ھ/۱۸۴۳ء

اس رسالہ کے مصنف مازندران میں متولد ہوئے۔ نجف اشرف میں آقائی سید علی طباطبائی سے تلمذ حاصل کر کے درجہ اجتہاد پر فائز ہوئے۔ ۱۲۴۰ھ میں لکھنؤ ہند آئے درس و تدریس آپ کا محبوب مشغلہ تھا۔ مفتی محمد عباس صاحب سے مراسلت تھی لوگ کہتے ہیں کہ اس پائے کا عالم عراق و ایران سے کوئی نہیں آیا۔ لکھنؤ میں رحلت کی اور حسینہ غفرانمآب میں غفرانمآب کے پہلو میں آسودہ شد ہوئے۔<sup>۱</sup>

## رسالہ تائید حق بجواب چند سوالات حضرات اہلسنت

مولانا سید محمد وحید، کھجوا، مطبع اصلاح

اس رسالہ میں بعض سوالات کے جوابات دیئے گئے ہیں مثلاً کیا حضرت علیؑ نے ابوبکرؓ کو مستحق خلافت سمجھا؟ کیا خطبہ شتقیہ الحاقی ہے۔

## رسالہ سراج الایمان

مولف:                      ناشر:

سال اشاعت:

۱۹۲۵ء

دہلی، مطبع یوسفی

سید منیر زیدی

رسالہ (ہدایت المبتدعین) کے باب خلافت کا رد۔

## رسالہ غدیر

حکیم حسن علی

حکیم حسن علی صاحب کا تعلق بہرائچ سے تھا۔ آپ نے غدیر کے بارے میں یہ معلوماتی

رسالہ تحریر کیا جو لاہور سے شائع ہوا۔<sup>۱</sup>

## رسالۃ الغدیر فی امامۃ الامیر

علامہ سید علی حائری، ۱۳۶۰ھ

شمس العلماء مولانا سید علی حائری چودھویں صدی کے نامور عالم، مفسر اور متکلم گذرے ہیں۔

غدیر کے موضوع پر آپ کی تالیف ”رسالۃ الغدیر فی امامۃ الامیر“ بہت مشہور ہے جو فارسی زبان میں

مطبع اسلامیہ لاہور سے ۱۳۱۸ھ میں شائع ہوئی۔ غدیر کے موضوع پر تحقیقی کتاب ہے۔ آپ نے اس

کتاب میں امامت کے سلسلے میں شیعہ و سنی کے درمیان اختلاف اقوال فخر الدین رازی، اثبات نزول

آیہ بلغ در غدیر خم، غدیر سے متعلق اہلسنت کے اعتراضات کے جوابات، اعتراضات جمہور اہلسنت

بحدیث غدیر، صحابہ کا حضرت علیؑ کی بیعت کرنا جیسے موضوعات پر استدلالی بحث کی ہے۔

### آغاز کتاب:

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الْقَدِيمِ الْقَدِيرِ الْعَالِمِ الْعَلِيمِ الْكَبِيرِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ نَوْعٌ وَلَا جِنْسٌ وَلَا نَظِيرُ الَّذِي أَمَرَ النَّبِيَّ الْبَشِيرَ وَالتَّذِيرَ بِأَبْلَاغِ إِمَامَةِ الْأَمِيرِ فَأَنْزَلَ عَلَيْهِ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ فِي خَمِّ الْغَدِيرِ فَقَالَ مَنْ كُنْتُ وَلِيِّهِ وَالْأَمِيرُ فَعَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَوةُ... الخ“

اس کے بعد سب تالیف تحریر فرماتے ہیں:

”اگرچہ علماء اعلام کثر اللہ المنعم امثالہم فی الاسلام ابلاغ امامت حضرت امیر در یوم غدیر بالتفصیل در کتب کلامیہ امامیہ بتسطیر آورده اند و بدان جهت ابواب استفاده جاری و استفاضہ ساری داشته اند لکن غالباً عوام انام بوجوہات عدیدہ از دست... بچنین کتب مطبوعہ مفصلہ معذور باشند پس فقیر حقیر خواست کہ خاص برای چنین اشخاص جمیع این قضیہ را فی الحال علی الاستعجال بالاستدلال بطریق استقلال بعون اللہ المتعال بنویسم تاکہ محبین خاندان رسالت حقیقت امامت و فتوۃ امیر کبیر را در ظلمت تلبیات و تشبیہات مخالفین بی نقاب تمہید بایعان بینند و بشتاب حقیقت کمال جمال بی مثال سفیر و وزیر بی نظیر را در تشبیہات و تحریرات معاندین بی حجاب تقلید مشاہدہ نمایند انشاء اللہ تعالیٰ“

آپ ۱۲۸۸ھ/۱۸۷۶ء کو لاہور میں متولد ہوئے۔ والد ماجد مولانا سید ابوالقاسم حائری بلند مرتبہ عالم و فاضل تھے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم کے بعد متوسطات کا درس والد ماجد سے لیا۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے عازم عراق ہوئے اور سرکار میرزا محمد حسن شیرازی کے درس میں شرکت کی۔ ان کے علاوہ آقا ی میرزا

حبیب اللہ دشتی، آقای سید کاظم طباطبائی، آقای محمد کاظم خراسانی، آقای سید ابوالقاسم طباطبائی سے استفادہ کر کے اجازے حاصل کئے۔<sup>۱</sup>

### رسالہ فی ابطال المساواة

مولانا ثار حسین عظیم آبادی (م ۱۳۲۸ھ)

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت علی علیہ السلام مرتبہ میں برابر نہیں ہیں۔ رسول اکرم کا رتبہ بڑا ہے۔

مصنف شوال المکرم ۱۲۶۸ھ میں علی نگر ضلع گیا بہار میں متولد ہوئے۔ جید اساتذہ سے کسب فیض کیا۔ نجف اشرف میں آقای میرزا محمد حسن شیرازی، آقای شیخ زین العابدین مازندرانی، آقای میرزا حبیب اللہ سے فیضیاب ہوئے۔ آپ علم کلام، فلسفہ منطق میں اعلیٰ مہارت رکھتے تھے۔ حیدرآباد دکن میں رحلت فرمائی اور وہیں آسودۂ لحد ہوئے۔

### رسالہ علی ولی اللہ اور مسئلہ بداء

مؤلف: صفحات:

۸۰ مولانا غلام حسین نجفی، لاہور

### رسائل ثلاثہ

مؤلف: سال اشاعت: صفحات:

۹۶ پروفیسر خسرو قاسم، علی گڑھ ۲۰۱۵ء

یہ کتاب حضرت علی علیہ السلام کے فضائل میں تین نایاب رسائل کا مجموعہ ہے۔

مؤلف رقم طراز ہیں:



”ناصبیت کے اس دور میں سیدنا علیؑ کے فضائل کی اشاعت کی جتنی ضرورت ہے شاید ہی کبھی ہو یہ مختصر رسالہ بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے اس میں میں نے تین مختصر رسائل جمع کر دیئے ہیں۔

۱۔ حافظ ابونعیم اصفہانی کی کتاب صفت نفاق سے وہ باب جو سیدنا علیؑ سے متعلق ہے اسے شامل کیا ہے۔

۲۔ علامہ سیوطی کی مختصر کتاب (القول الجلی فی فضل علی) جو محفوظ تھی اس کو شامل کیا ہے۔

۳۔ حضرت علیؑ کے علم و فضل سے متعلق ایک عمدہ تحریر کو شامل کیا ہے جو کتاب فقہ اہل بیت کا حصہ ہے، اللہ پاک میری اس کاوش کا قبول فرمائے اور تادمِ آخر اسی طرح میں سیدنا علیؑ کے فضائل کی اشاعت کرتا رہوں۔“

رشتہ فاروق علیؑ

مؤلف: ناشر: صفحات:

حافظ محمد اقبال رگونی (حنفی) اشاعت المعارف، فیصل آباد ۸۸

روض الصادقین الملقب بہ سیرۃ المتقین

مولانا ظفر مہدی اشیم بن سید حسن نقوی جرولی، مطبع عین الفیوض، جرولی ضلع بارہ بنکی یہ کتاب سیرت امیر المومنین علی علیہ السلام پر مشتمل ہے۔ اس کی تصنیف ۱۲۹۲ھ میں شروع ہوئی اور ۱۳۰۱ھ میں ختم ہوئی۔ کتاب ایک مقدمہ پانچ روضوں اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ شروع میں مفصل فہرست کتاب مندرج ہے۔ اس کے بعد امیر المومنینؑ کے اسماء والقباب خوشنما پھولداری چوکھٹوں میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے دیئے ہیں جو اسمِ اعظم کے ہم عود (۱۱۱۲) ہیں اور ۴۸ صفحات تک چلے گئے ہیں اس کے بعد صفحہ نمبر ۱۸ سے صفحہ نمبر ۲۱۸ تک معجزات کے ہم عود ۵۲۱ معجزات مندرج ہیں۔ یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

مصنف کا تعلق جبرول کے سادات موسوی کے تعلقدار گھرانے سے تھا انہوں نے اپنا نسب نامہ اس کتاب میں درج کیا ہے۔ صاحب علم و فضل تھے اور فارسی نظم و نثر پر یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔<sup>۱</sup>

رہبری

مولف: ناشر: صفحات:

سید محمد محسن نقوی کراچی، ادارہ تعلیمات الہیہ ۶۴

اس کتاب میں مصنف رقم طراز ہیں کہ اب جب کہ نبوت ختم ہو چکی ہے تو امامت کی کیا ضرورت ہے۔ اس کا جواب دیا گیا ہے اور خلافت علیٰ اثبات کیا گیا ہے۔

رہبرِ کامل:

مولف: ناشر: سال اشاعت:

سید العلماء سید علی نقی نقوی لکھنؤ، امامیہ مشن، یوسفی پریس، لکھنؤ ۱۹۴۵ء

یہ کتاب حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی سوانح حیات پر مشتمل ہے۔

ز

## زمرہ فصاحت

اسد اللہ خاں، شوق، بناری

نواب اسد اللہ خاں بنارس کے نامور ادیب و شاعر تھے۔ آپ نے مختلف اصناف سخن میں طبع آزمائی کی۔ قصیدہ گوئی میں مہارت رکھتے تھے۔ آپ نے عید غدیر سے متعلق تفصیلی قصیدہ کہا جو ”زمرہ فصاحت“ کے نام سے رفاه عام سٹیم پریس لاہور سے ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا۔ یہ قصیدہ زبان و بیان کے اعتبار سے مرصع ہے۔<sup>۱</sup>

## زہرہ مشرقہ شرح خطبہ موقوفہ

مولانا علی حسین، زنگی پوری (م ۱۳۱۰ھ)

آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے خطبہ موقوفہ کی شرح فارسی زبان میں کی جو زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہے۔ شرح تحقیقی و معلوماتی ہے۔

عالم ربانی مولانا علی حسین نے جناب خیرات علی کے گھر ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲ء میں آنکھ کھولی۔ ابتدائی تعلیم حاصل کر کے لکھنؤ گئے اور وہاں مولانا حسن علی، مولانا حسین اصغر پاروی، مولانا محمد طاہر اور مفتی محمد عباس سے فیضیاب ہوئے۔ ناسازی مزاج کی بنا پر تعلیمی سلسلہ منقطع ہو گیا، وطن واپس چلے گئے صحت یاب ہونے کے بعد دوبارہ لکھنؤ گئے اور قائمۃ الدین مرزا محمد علی، ممتاز العلماء سید محمد تقی، سید العلماء سید حسین اور جناب احمد علی محمد آبادی کے فیوض و برکات سے مستفید ہوئے۔<sup>۲</sup>

۱۔ امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۱۹۶

۲۔ تذکرہ بے بہا، ص: ۲۳۶، شارحین نخب البلاغہ



## س

## سراج المبین فی تاریخ امیر المومنینؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا اولاد حیدر فوق بلگرامی کاظم بک ڈپو، دہلی برقی پریس ۶ رجب ۱۳۴۹ھ ۱۹۲۷ء  
یہ حضرت علیؑ علیہ السلام کے سلسلہ میں نہایت جامع کتاب ہے۔

کتاب کے مندرجہ یہ ہیں:

اہل اسلام کی روحانی تعلیم، امیر المومنین کے حالات، خاندان ہاشم کے تاریخی حالات،  
حضرت ابی طالبؑ اور حضرت عبداللہ کے حالات، حفاظت رسولؐ میں حضرت ابوطالبؑ کے مصائب،  
حضرت خدیجہؑ کے حالات اور نکاح، ابوطالبؑ کی اسلام پر بحث، فاطمہؑ بنت اسد کے حالات، ولادت  
کعبہ کے ۷ متعلق حالات، دعوت قریش، شب ہجرت کا واقعہ، قیام مدینہ، غزوات رسولؐ، غزوہ بدر  
الکبریٰ، حالات نزوح جناب سیدہ سلام اللہ علیہا، مدینہ کے یہودیوں کے قبائل، غزوہ بنی قنیقاع  
یہودیوں سے، غزوہ قرقرۃ الکدر یہودیوں سے، غزوہ احد و شہادت امیر حمزہؑ غزوہ حمزہ الاسد، غزوہ بنی  
نظیر، غزوہ بنی مصطلق، وغزوہ احزاب یا جنگ خندق، غزوہ بنی قریظہ یہودیوں سے۔

سریہ فدک و صلح حدیبیہ کے واقعات، غزوہ خیبر، فتح مکہ و بیت شکنی، غزوہ حنین، غزوہ طائف،  
سریہ بنی طے و غزوہ ہبوک، تحقیق حدیث منزلت (اَنْتَ مَبْنِیْ بِمَنْزِلَتِ هَازِوْنَ مِنْ مَوْسٰی)، احکام  
عشرہ کی تبلیغ، سریہ وادی الرمل، مباہلہ با اشراف بنی نجران، سریہ بنی زبیدہ و معاملات یمن،  
حجۃ الوداع۔ غم غم و تحقیقات، جناب رسالتؐ کے حالات و وفات و حبش اسامہ و انعقاد سقیفہ بنی  
ساعہ، خلافت اولیٰ کے واقعات، خلافت دویکی کے حالات، خلافت ثالثہ کے واقعات تا قبل شوریٰ  
بعد خلافت ثالث، خلافت رابع، طلحہ ابن عبید اللہ کے حالات و وزیر ابن العوام کے حالات، طلحہ و وزیر

کی بغاوت و عائشہ کا حال، قبیلہ بنی قیس کی سرگذشت، کوفہ و اہل کوفہ کے حالات، بصرہ میں امیر المومنینؑ کے لشکر کا داخلہ، جنگ جمل کے واقعات، جزیرہ عرب کی بار دیگر فتح، اہل شام و بنی امیہ کی حکومت،۔

جنگ صفین کے حالات و نعمان و عمر و عاص کے حالات، صفین کے ابتدائی حالات و پانی بند ہونا، صفین کی پہلی لڑائی، صفین کی دوسری لڑائی، صفین کی تیسری لڑائی، صفین کی چوتھی لڑائی، صفین کی پانچویں لڑائی، صفین کی چھٹی و ساتویں لڑائی، صفین کی آٹھویں لڑائی، صفین کی نویں اور دسویں اور گیارہویں لڑائی، صفین کی بارہویں لڑائی، صفین کی تیرہویں لڑائی، صفین کی چودھویں لڑائی، صفین کی پندرہویں اور سولہویں لڑائی، صفین کی سترہویں لڑائی اور اس کی رات کو اٹھارویں لڑائی، قتل عمار یا سر کے حالات، صفین لیلیۃ الہریہ، اقرار نامہ علیؑ و معاویہ حکمین کا فیصلہ، جنگ نہروان و حالات فرقہ خوارج، مناظرہ امیر المومنینؑ با خوارج، اسلام ذوالثدیہ کا قصہ، ممالک مصر کے حالات و وفات مالک اشتر۔

ضحاک بن قیس و نعمان ابن سیر فہری کا عراق پر حملہ، بصرہ پر عبداللہ ابن عامر کا حملہ، یزید ابن ثمرہ کا حرمین پر حملہ و بسیر ابن اوطاہ کا حملہ، شیعان علیؑ کی تلاش اور عبداللہ ابن عباس کے بیٹوں کا قتل، امیر المومنینؑ کی شہادت و عبدالرحمن ابن ملجم کا حال، جناب امیرؑ کا مدفن، ازواج و اولاد امیر المومنینؑ، آیات جو امیر المومنینؑ کی شان میں نازل ہوئیں القاب جناب امیر علیہ السلام۔

سرور البشر

مولانا منور حسن خاں، لکھنؤ، مطبع نولکشور

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل و مناقب ذکر کئے گئے ہیں۔

سفینۃ الایمان ترجمہ دیوان علیؑ (پنجابی منظوم)

صفحات:

ناشر:

مؤلف:

۹۶

فیصل آباد، پاکستان آرٹ پریس

حکیم حافظ غلام محمد حافظ

## سفینہ نجات (جلد اول)

کراچی، باب العلم فاؤنڈیشن ۱۴۱۵ھ ۲۲۱ صفحات موضوعاتی منہج البلاغہ اویس کریم خان کی کتاب (المعجم الموضوعی منہج البلاغہ) سے استفادہ کیا گیا ہے،

سکۃ حیدری

مولانا عاشق حسین بن حکیم تفصّل حسین (۱۳۳۸ھ/۱۹۱۹ء)

اردو مشنوی ہے۔

سلسبیل فصاحت

مولانا ظفر مہدی گہر، جاسی (۱۳۶۰ھ)

آپ کی ادبی یادگار منہج البلاغہ کی اردو شرح ہے۔ راجہ صاحب محمود آباد نے بڑے اہتمام و نفاست سے ۱۹۴۰ء میں نظامی پریس لکھنؤ سے شائع کیا۔ آپ نے ۱۹۳۶ء میں ترجمہ شروع کیا تھا اور اسی دوران آپ پر شدید مرض کا حملہ ہوا، اعضاء و جوارح بے حس و حرکت ہو گئے مگر یہ جذبہ خدمت تھا کہ آپ اسی حالت میں شرح لکھتے رہے اور بائیسویں خطبہ تک ترجمہ مکمل کر پائے۔ ترجمہ صاف و شستہ زبان میں ہے جس میں ادب کی لطافت اور زبان کی نزاکت کا پورا خیال رکھا ہے اور ضروری الفاظ کی توضیح و تشریح کی ہے۔

مولانا ظفر مہدی کی یہ شرح بے حد مقبول ہوئی۔ جاس ضلع رائے بریلی آپ کا وطن تھا۔ خطیب اعظم مولانا سبط حسن طاب ثراہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ والد ماجد جناب وارث حسن صاحب نے اعلیٰ پیمانے پر علم دین کی تعلیم دلائی۔ عربی ادب میں ملکہ حاصل ہوا، کرپن اسکول لکھنؤ میں عربی کے استاد مقرر ہوئے، شعر و سخن میں بھی طبع آزمائی کی، ماہنامہ ”سہیل یمن“ کو علمی و ادبی اسلوب جدید عطا کیا اور اس کے وقار میں اضافہ کیا مگر افسوس کہ آپ کے ادبی آثار مرتب نہ ہو

سکے۔ تالیفات میں چند رسالے تھے جن میں سے ”اللہ اللہ“ مسئلہ توحید پر اور ترجمہ ابوطالب از شرف الدین موسوی سوانح برادر بزرگ خطیب اعظم مولا ناسبط حسن مطبوعہ ہیں۔<sup>۱</sup>

#### Selected Judgements of Hazrat Ali (A):

مؤلف:	سال اشاعت:	صفحات:
کراچی، پیر محمد ابراہیم ٹرسٹ	۱۹۷۵ء	۱۴۹
سنت خدائی خلافت الانبیاء (حصہ اول، دوم)		
مؤلف:	ناشر:	سال اشاعت:
مولا نامفتی منزل حسین	ڈیرہ غازی خاں، ادارہ تبلیغ اسلام	۱۹۶۱ء
ثابت کیا گیا ہے کہ سنت الہیہ یہی ہے کہ ہر نبی نے اپنے بعد اپنا جانشین منتخب کیا، حضرت رسول اکرمؐ نے حضرت علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کیا تھا۔		

#### Socio- Economic Justice with Reference to Nahjul Balagha

شاہ محمد وسیم، پروفیسر

اس کے علاوہ Standing ہوئی دہلی سے ایک کتاب شائع ہوئی ہے جسے آپ نے اور پروفیسر مولا ناعلی محمد نقوی نے مشترکہ طور پر مرتب کیا، اس کتاب میں اپریل ۱۹۹۵ء میں منعقد ہونے والی عالمی نمج البلاغہ کانفرنس میں پڑھے جانے والے مقالات کو آپ نے مرتب کیا۔ ۱۹۹۷ء میں دہلی سے شائع ہوئی۔

پروفیسر ڈاکٹر شاہ محمد وسیم ان اہل علم میں ہیں جنہیں نمج البلاغہ سے والہانہ عشق ہے۔ Economics کے شعبہ سے تعلق رکھنے کے باوجود نمج البلاغہ کے سلسلے میں بہت لکھا اور خوب لکھا۔ اصل وطن جو نیپور ہے ولادت یکم جنوری ۱۹۴۱ء کو ککھنؤ میں ہوئی۔ ۱۹۶۱ء میں ایم کام اور ۱۹۷۱ء میں

۱۔ مطلع انوار، ص: ۲۹۴، شارحین نمج البلاغہ، ص: ۱۴۹

لکھنؤ یونیورسٹی سے Ph.D کی ڈگری حاصل کی۔ ملازمت کا آغاز ۱۹۶۲ء میں لکھنؤ کرپچین کالج میں بحیثیت لکچرر مقرر ہونے کے ساتھ ہوا کالج میں دوران ملازمت اہم خدمات انجام دیں۔ ۱۹۶۹ء میں آپ کا تقرر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ہوا آپ نے درس و تدریس کے علاوہ انتظامی امور میں بھی دلچسپی لی۔ آپ نے مختلف ممالک میں علمی و تحقیقی پیپرس پڑھے اور ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد علی گڑھ ہی میں قیام ہے۔<sup>۱</sup>

### سوانح حیات حضرت علیؑ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:  
محمد علی قادری لاہور، کتب خانہ نوری ۱۹۶۸ء

### سوانح حیات کامل حضرت علیؑ شیر اسلام

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:  
مولوی عبدالرشید (حنفی) لاہور، عبدالرشید چا پخانہ حافظ آبادی ۱۹۰۵ء

### سوانح عمری حضرت علیؑ

مؤلف: ناشر: مطبع:

کارپردازان: منشی رام اگر وال، تاجر کتب مالک اردو اخبار، لاہور اردو اخبار، لاہور  
مصنف کتاب ہندو مذہب سے متعلق رکھتے ہیں مگر حضرت علیؑ کے عقیدت مند تھے آپ نے نظریات کے مطابق حضرت علیؑ کے حالات زندگی قلمبند کئے ہیں۔  
یہ کتاب رضا لائبریری راولپور میں موجود ہے۔

## سوانح عمری حضرت علیؑ

مولف: ناشر: صفحات:  
 مولانا حاجی معین الدین ندوی طبع اردو، اخبار لاہور، ۷۲

## سوانح عمری علی مرتضیٰؑ

راولپنڈی

مذکورہ کتاب میں حضرت علیؑ کے حالات زندگی نقل کئے گئے ہیں۔

سہ حرفی مناجات جناب امیر علیہ السلام (پنجابی منظوم)

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
 عبداللہ بیگ مرزا لاہور، ہندوستانی پریس ۱۹۱۲ء

سیاست علویہ

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
 مولانا محمد رضی زنگی پوری مصباح الاسلام الواعظ پریس لکھنؤ ۹ دسمبر ۱۹۲۷ء  
 اس کتاب میں سیاست علویہ جو سیاست الہیہ ہے مفصل طور پر بیان کی گئی ہے۔

سید الاوصیاء

مولف: ناشر: صفحات:  
 مولانا شیخ عارف حسین (متولد ۱۹۰۵ء) لاہور، کتب خانہ اشاعتی ۳۲۰

اس کتاب میں وحی رسولؐ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کے حالات زندگی بیان کئے گئے ہیں۔ مصنف نے ابتدائی تعلیم بلہرہ ضلع بارہ بنگی میں حاصل کی۔ پھر لکھنؤ آکر سلطان المدارس میں زیر تعلیم رہ کر ”صدر الافاضل“ کی سند حاصل کی بعدہ سلطان المدارس میں مدرس

ہو گئے۔ باقر العلوم سید محمد باقر اور ناصر الملت مولانا ناصر حسین صاحب سے تلمذ رکھتے تھے۔ پاکستان بننے کے بعد خیر پور چلے گئے اور وہاں سلطان المدارس کے مدرس اعلیٰ مقرر ہوئے۔<sup>۱</sup>

سیدنا حضرت علی المرتضیٰ

ضیاء الرحمن فاروقی

سیدنا علیؑ اپنے فیصلوں اور فتوؤں کی روشنی میں

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا محمد ناصر قاسمی لاہور، شیعہ جہل بک ایجنسی حیدری پریس، لاہور ذیقعدہ ۱۴۰۲ھ،

سیدنا علیؑ اور معاویہ کے مابین نزاع کی حقیقت

مولف: ناشر: صفحات:

مولانا محمد سراج الحق مچھلی شہری (حنفی) لاہور، وکیل صحابہ اکیڈمی ۶۲

سیدنا علی رضی اللہ عنہ اور ابن تیمیہ

مدون: ناشر: صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۱۲۸

اس کتاب میں ابن تیمیہ کے وہ نظریات جو حضرت علی علیہ السلام کی تحقیر و تنقیص سے متعلق ہیں انہیں محکم ادلہ کے ذریعہ باطل کیا گیا ہے۔ ابن تیمیہ نے علامہ حلی کی کتاب ”منہاج الکرامہ“ کا رد ”منہاج السنہ“ کے نام سے لکھا جس میں حضرت علی اور اہلسنت سے متعلق تمام احادیث کا انکار کیا ہے۔ خسرو صاحب نے یہ کتاب اس لئے مرتب کی ہے تاکہ ابن تیمیہ کے معتقدین دیکھیں کہ ابن تیمیہ کے دل میں حضرت علیؑ اور اہل بیتؑ کی کتنی دشمنی تھی۔

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۱۶۱

سیدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے زمانہ خلافت کے وہ پہلو جو تاریخ میں اجاگر نہیں کئے گئے:

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۲۰۱۵ء ۴۳

اس کتاب میں حضرت علیؑ کی سیرت کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

سیدنا علیؑ کا پیغام شیعان علی کے نام

محمد سلطان نظامی، لاہور، پاکستان

سیدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مفتی جلال الدین امجدی حنفی لاہور، ادارہ معارف نعمانیہ ۱۹۹۲ء ۴۰

اس کتاب میں فضائل و مناقب حضرت علیؑ علیہ السلام ذکر ہوئے ہیں۔

سید المرسلین اور علماء مسلمین کے کلام میں حضرت علیؑ کی اعلیت کا ذکر

مدون: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۲۰۱۵ء ۶۲

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ علیہ السلام تمام صحابہ میں ”اعلم“ تھے اور ان

کے علم کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا، یہ کتاب پانچ فصلوں پر مشتمل ہے۔

پہلی فصل: حضورؐ کے ارشادات میں حضرت علیؑ کی اعلیت کا ذکر

دوسری فصل: سلف متقدمین کی عبارتوں میں امیر المومنینؑ کی اعلیت کا ذکر

تیسری فصل: متاخرین کے اقوال میں حضرت علیؑ کی اعلیت کا ذکر



چوتھی فصل: حضرت علیؑ کی علمیت کی عقلی و نظری دلیل

پانچویں فصل: اشکالات و جوابات

سیرت امیر المومنینؑ: جلد-۱

مؤلف: ناشر: صفحات:

مفتی جعفر حسین بن حکیم چراغ دین لکھنؤ، عباس بک ایجنسی ۷۱۷

اس کتاب کے بارے میں مفتی صاحب تحریر فرماتے ہیں:

”آپؑ کی زندگی کے یہ تحریری نقوش پیش کئے جا رہے ہیں ان میں نہ رنگ آمیزی سے کام لیا گیا ہے نہ مبالغہ آفرینی سے، نہ ان میں ناروا عصبیت کا فرما ہے اور نہ ہی بے جا جنبہ داری بلکہ حقائق و واقعات اور تاریخی مسلمات کو روشنی میں انہیں اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ آپؑ کی زندگی و سیرت کے مختلف گوشوں پر روشنی پڑ سکے۔“

اس کتاب میں درج ذیل عناوین مندرج ہیں:

مولود و منشا، نسب و خاندان، ابوطالب ابن عبدالمطلب، فاطمہ بنت اسد، ولادت باسعادت نام لقب کنیت، حلیہ و سراپا، اخلاق و عادات، پوشش و لباس، طعام و آداب طعام، عہد طفولیت، تعلیم و تربیت، اولیت اسلام، دعوتِ عشیرہ، نصرت رسول کا آغاز، مقاطعہ قریش، ہجرت مدینہ، مواخات، خانہ آبادی، ابناء رسول، خطبہ بنت ابی جہل، ازواج و اولاد، تعمیر مسجد، عہد نبوی کے غزوات، غزوہ بدر، غزوہ احد، غزوہ بن نضیر، غزوہ احزاب، غزوہ بنی قریظہ، معاہدہ حدیبیہ، غزوہ خیبر، اراضی فدک، فتح مکہ، تطہیر کعبہ، غزوہ حنین، محاصرہ طائف، تقسیم غنائم، یمن میں نشر اسلام، امارت یمن، سریہ وادی الزمل، سریہ بنی طے، غزوہ تبوک، تبلیغ سورۃ برائت، دعوت مباہلہ، سریہ بنی زبید، حجة الوداع، غدیر خم، حبشہ اسامہ، امامت نماز، المیہ قرطاس، پیغمبر کا سفر آخرت، تعمیل وصیت، رسول اکرمؐ کی وفات سے ان کار و واقعات سقیفہ پر ایک نظر، بیعت اور جبر و تشدد، امیر المومنینؑ کا مدبرانہ سکوت۔

مسئلہ فدک، فتنہ ارتداد، استخلاف، شوری، بیعت امیر المومنینؑ، امیر المومنینؑ کا طرز جہانبانی، عمال کا معیار تقرر، عمال کا محاسبہ، محکمہ قضا، بنیادی حقوق کا تحفظ، معاشی نظام، بیت المال کی تقسیم، نظام زکوٰۃ، نظام خراج، نظام جزیہ، شہریت، کاروباری طبقہ کی نگرانی، یتیموں، بیواؤں اور ناداروں پر شفقت، غلاموں سے برتاؤ، قیدیوں سے برتاؤ، ذمیوں سے برتاؤ، اوقاف و تعمیرات خیرہ، ملکی اشاعت اور اس کے وجوہ و اسباب، عمال حکومت کی برطرفی اور اس کے وجوہ، معاویہ ابن ابی سفیان، عمرو ابن عاص، عبداللہ بن سعد، ولید ابن عقبہ، سعید ابن عاص، قصاص خون عثمان، جنگ جمل، پایہ تخت کی تبدیلی، عمال مملکت کا تقرر، ضحاک ابن قیس کی تاخت، قیس ابن سعد کی برطرفی، جنگ صفین، قرارداد تحکیم، تحکیم کے خلاف خوارج کا ہنگامہ، خوارج پر ایک نظر، حکمین کا فیصلہ، جنگ نہروان، محاربات خوارج، سقوط مصر، بصرہ میں ابن عامر کی آمد، شامیوں کے جارحانہ حملے، بسر ابن ابی ارقطہ کی تباہ کاریاں، شہادت، تجہیز و تکفین، چند تاثرات، ابن بلجم اور اس کے ساتھیوں کا انجام، نجف کی آباد کاری، مرقد علوی کی تعمیر۔

## سیرت امیر المومنینؑ (جلد-۲)

مؤلف: ناشر:

مفتی جعفر حسین بن حکیم چراغ دین لکھنؤ، عباس بک ایجنسی

(۱۹۸۳ء-۱۹۸۴ء)

اس کتاب میں درج ذیل عناوین مندرج ہیں:

امیر المومنینؑ کا علمی مقام، علم الہیات، خدا شناسی کے درجات، اثبات وجود باری، نظریہ مادین اور اس کا رد، عقل و ادراک کی نارسائی، خدا کے صفات عین ذات ہیں، الفاظ صفات باری کی تعمیر سے قاصر ہیں، صفات ثبوتیہ و سلبیہ، علم باری، قدرت باری، کلام باری، نفی رویت، عدم مشابہت، خدا پایند مکان و زمان نہیں ہے، خدا مجموعہ اجزاء نہیں ہے، اللہ حرکت و سکون سے بری ہے، ہستی باری کا

اقرار عمل کا مقتضی ہے، مسئلہ قضا و قدر، اصول خمسہ، توحید، عدل نبوت، امامت، معاد، علیؑ اور قرآن، جمع قرآن، قرأت قرآن، نفاط و اعراب قرآن، کتابت و املاء قرآن، تفسیر قرآن۔

تفسیر سورہ فاتحہ، تنویع قرآن، علم التجوید، آداب تلاوت، قرآنی استخراج و استنباط، خواص سور و آیات، تدوین حدیث، تنویع حدیث، کلیات فقہیہ، باب الطہارت، باب الصلوٰۃ، باب الصوم، باب الحج، باب الزکوٰۃ، باب الخمس، باب الجہاد، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، ولایت و برائت، باب التجارۃ، باب الودیعہ، باب الوصیۃ، باب المیراث، باب الیمین، باب النذر والعہد، باب الصيد، باب الاطعمۃ والاشربہ، باب النکاح، باب الطلاق، باب العدۃ، باب القضاء، باب الشہادۃ، باب الحدود، باب القصاص، باب الدیۃ، مسائل مشککہ، متفرق سوالات اور اُنکے جوابات، خطابانی و اقناعی جوابات، حاضر جوابی، اخبار غیبیہ، بددعا کے فوری اثرات، علم کلام، علم مناظرہ و احتجاج، علم الادب، علم صرف و نحو، علم اللغت، ضرب الامثال علم عروض، فن شعر، فن نثر، علم القرائۃ والکتابۃ۔

علم معانی، علم بیان، علم بدیع، فن خطابت، تصنیف و تالیف، علم الطب، تشریح اعضاء، تشخیص امراض، دستورِ معالجات، تدابیر حفظانِ صحت، خواص مفردات، ان دیکھی مخلوق، علم نفسیات، علم الحساب، علم ہیئت، حرکت زمین، زمین کی شکل و ہیئت، سیارے، آسمان یا کرۂ بخاری، حرکت اجرام فلکیہ، سورج سرچشمہ حرارت ہے، سورج اور چاند کا محیط، ستاروں میں آبادی۔

سیرت پاک حضرت علیؑ

مولانا محمد محسن

سیرت حضرت ابو ترابؑ

ابن عبدالشکور، نئی دہلی، فرید بک دپولمیٹیڈ،

### عناوین کتاب:

خدا کا وعدہ، حضور کے جانشین، خلافت راشدہ کی خصوصیت، کعبہ کے معمار، نور سحر، فدائیانِ اسلام، خلفائے راشدین، قصر خلافت کے آخری محافظ، ابوتراب آغوشِ مصطفیٰ میں، ابوتراب ایمان کی آغوش میں، بچپن میں عبادت، من انصاری الی اللہ، یادگار رات، مواخات، مسجد نبوی کی تعمیر، حق و باطل کی پہلی جنگ، خاتونِ جنت سے شادی، فاتحِ خیبر، حق و باطل کی دوسری جنگ، صلح حدیبیہ، فرمانِ مصطفیٰ لے کر مکہ کو روانگی، یمن کی طرف روانگی، غزوہ تبوک، علم بردار رسولؐ، مکہ فتح ہوتا ہے، حبیۃ الوداع، ابوتراب کا پہلا خطبہ، جاہلیت کی یلغار، ابوتراب جنگِ جمل میں ابوتراب جنگِ صفین میں، قاتل کے بارے میں وصیت، حلیہ مبارک، خوراک و پوشاک، انگشتی مبارک، کاشانہ ابوتراب۔

سنت کی پیروی، فرمانِ ابوتراب، بیت المال، عدل و انصاف، ابوتراب مقرب بارگاہِ مصطفیٰ، ابوتراب اور قرآن سے شغف، ابوتراب کا تب و جی، ابوتراب علم کا دروازہ، ایک غلط فہمی کا ازالہ، سیرت ابوتراب ایک نظر میں، خلافت علیؑ عدل و انصاف کا گہوارہ، ابوتراب حضرت عائشہ کی نظر میں، ابوتراب حضرت عمر کی نظر میں، ابوتراب عبداللہ بن مسعود کی نظر میں، آلِ ابوتراب، خراج عقیدت، سیرت ابوتراب کی چند جھلکیاں، جنت کی رفاقت، حسنین کو وصیت، ارشادات ابوتراب، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، انصار، یہودی سے مکالمہ، ایمان، اسلام، دنیا و آخرت، نسلی افتخار، نعمت اور شکر، یومِ عید، دورِ زق، اتمامِ حجت، کردار ابوتراب، سیرت ابوتراب کا مقصود۔

### سیرت حضرت علیؑ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

محمد بشیر صدیقی علی پوری (حنفی) لاہور، ملک غلام محمد ۱۹۱۴ء

## سیرت حضرت علیؑ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
زیب ملیح آبادی (حنفی) لاہور، مکتبۃ القریش ۱۹۹۲ء ۶۷۲

## سیرت حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مؤلف: ناشر:  
پروفیسر فیروز الدین روجی کراچی، چاپخانہ ارتش

## سیرت حضرت علی المرتضیٰؑ

مؤلف: ناشر:  
مفتی محمد راشد نظامی مکتبہ حاجی نیاز احمد، ملتان

## سیرت حضرت علی مرتضیٰؑ

مولانا حبیب القادری اکبر بک سیلڑ۔

## سیرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ

مؤلف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:  
حافظ ابن حجر مکی (۹۰۹ھ-۹۷۴ھ) پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علیگڑھ جنوری ۲۰۰۳ء  
یہ ابن حجر مکی کی مشہور کتاب ”صواعق محرقة“ کے اس باب کا ترجمہ ہے جو حضرت علی علیہ السلام کے فضائل و مناقب پر مشتمل ہے جس میں حضرت علیؑ کی شخصیت، صحابہ و اسلاف کی نظر میں اور آپؑ کے حکیمانہ اقوال اور شہادت کا تذکرہ ہے۔



## سیرت سیدنا علی مرتضیٰؑ

مولف:

ناشر:

مولانا محمد نافع (حنفی)

لاہور، اشاعتات تخلیقات

## سیرت سیدنا علی مرتضیٰؑ

مولف:

ناشر:

معین الدین نعیمی (حنفی)

لاہور، مقبول عام پریس

## سیرت علیؑ

مترجم:

صفحات:

مولانا سید قرۃ العین عابدی

۳۹۹

آقای ہاشم معرف الحسنی کی کتاب کا ترجمہ۔

## سیرت علیؑ

ناشر:

صفحات:

کراچی، تاج کمپنی

۴۸

## سیرت علیؑ

مولف:

مطبع:

محمد شفیع الدین خاں مراد آبادی

اسلامیہ اسٹیم پریس، لاہور

## سیرت علیؑ

کراچی، تاج کپنی

## سیرت علیؑ قرآن کریم کی روشنی میں بجواب کوکب دری

مؤلف: ناشر: صفحات:

محمد یوسف (حنفی) راولپنڈی، تحفظ ناموس صحابہ، چوہر ہرپال ۱۱۲

## سیرت علیؑ علیہ السلام وحقائق و معارف اسلام

مؤلف: طبع اول: طبع دوم:

ادیب اعظم مولانا سید ظفر حسن امر و ہوی ۱۹۶۰ء جون ۲۰۰۷ء

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کی اسلام کے سلسلہ میں خدمات کا ذکر کیا گیا ہے۔

حسب و نسب، حضرت علیؑ کے والدین، ابوطالبؓ مومن قریش، ولادت باسعادت، حال ولادت، تربیت، اظہار اسلام، حلیہ مبارک، دعوت ذوالعشیرہ، واقعہ شب ہجرت، عقد مواخات، نکاح جناب سیدہ صلوات اللہ علیہا، غزوہ بدر اور حضرت علیؑ، جنگ احد اور حضرت علیؑ، جنگ خندق اور حضرت علیؑ، جنگ خیبر اور حضرت علیؑ، فتح مکہ اور حضرت علیؑ، جنگ حنین اور حضرت علیؑ، جنگ طائف اور حضرت علیؑ، جنگ تبوک اور حضرت علیؑ، تبلیغ سورہ برائت اور حضرت علیؑ، سریہ وادی الرمل اور حضرت علیؑ، مباہلہ اور حضرت علیؑ، واقعہ غدیر اور حضرت علیؑ، وفات رسولؐ اور حضرت علیؑ، وفات رسول کے بعد، سقیفہ میں خلافت پر جھگڑا، خلافت اولیٰ اور حضرت علیؑ، علیؑ و جمع القرآن، مقدمہ فدک۔

عہد خلیفہ ثانی اور حضرت علیؑ، عہد خلیفہ ثالث اور حضرت علیؑ، حضرت علیؑ علیہ السلام کے دیگر حالات، واقعات خلافت علیؑ علیہ السلام، بیعت کے بعد، تقسیم بیت المال، حضرت عثمان کے قصاص کا

معاملہ، حضرت عثمان کے گورنروں کی معزولی، جنگ جمل، مکہ میں جنگ بندی کی تیاری، حضرت علیؑ کی مدینہ سے روانگی، اویس قرنی کی بیعت، علیؑ کا خط طلحہ و زبیر کے نام، حضرت عائشہ کے نام، خطوط کے جواب، ان جوابات پر امام حسنؑ کا خطبہ، حضرت عائشہ ماءِ حوآب پر، لشکر جمل کا بصرہ پہنچنا، اہل جمل کا عثمان بن حنیف پر بشنون مارنا، عثمان بن حنیف کا خدمت علیؑ میں آنا، علیؑ علیہ السلام کا بصرہ پہنچنا، اہل جمل کا جنگ کے لئے نکلنا، معرکہ جنگ، طلحہ کا قتل ہونا، زبیر کا مارا جانا، انجام جنگ جمل۔

حضرت عائشہ اور عبد اللہ بن عباس کی گفتگو، جناب امیرؓ جناب عائشہ کے پاس جاتے ہیں، امام حسنؑ کی ایک بات پر عائشہ کا مدینہ جانے پر تیار ہو جانا، مدینہ کو روانگی، جنگ جمل کے اسباب اور حضرت علیؑ کا خطبہ، جنگ صفین، معجزہ، فریقین میں تیریاں، معاویہ نے پانی بند کر دیا، مکر اور احسان نہ شناسی، معاویہ نے رسد بند کر دی، آغاز جنگ، جناب امیرؓ کا معاویہ کو جنگ کے لئے بلانا، جناب عمارؓ کی شہادت، مالک اشتر کی بے نظیر جنگ، قرآن نیزوں پر بلند ہوئے، حکمین کا تقرر، کشتگانِ صفین، حکمین کا فیصلہ، واقعات بعد تحکیم، جنگ نہروان، خارجیوں کی شکست، معاملات مصر، محمد بن حذیفہ، قیس بن سعد مصر میں، عمرو عاص کی چڑھائی مصر پر، معاویہ کے لئے حملے ملک جناب امیرؓ پر۔

حضرت علیؑ کے عہد کے دیگر واقعات، جنگ نہروان کے بعد خوارج کی بغاوتیں، جناب عقیل معاویہ کے پاس، عبد اللہ بن عباس اور علیؑ میں شکر رنجی، وفات امیر المومنین علیہ السلام، سیاست علویہ پر ایک نظر، ملکی فتوحات کس وقت مفید نہیں، حضرت علیؑ کے عہد میں ملکی اضافے، حضرت علیؑ کا طرز جہاں بانی، ملکی نظام اور ہر صیغہ کے متعلق ہدایات، خلافت مرتضوی کے عہد یدار، جناب امیرؓ کا پیغام گورنروں کے نام، جناب امیرؓ کا انتخابی فرمان عاملوں کے نام، صیغہ تحصیل خراج، زکوٰۃ و صدقات، جزیہ کی شرح و تقسیم، حکمہ قضایائے عدالت، فوجی محکمہ، رسد رسانی، تقسیم بیت المال، رفاہ عام کے کام، غیر اسلام ممالک کے وفود سے مناظرے۔

امیر المومنینؑ کی ذات جامع کمالات اور مخزن علوم و فنون تھی، شاعری، امیر المومنینؑ کی عادات و خصائل، شجاعت امیر المومنینؑ، مروّت، دشمن کی زبان سے حضرت کی تعریف، سخاوت،



حلم، زہد، امیر المومنینؑ کا زہد فی اللباس، طرز معاشرت اور رعایا پروری، قضایا کا فیصلہ، حسن خلق، سرعت فہم، صداقت، طہارت، عبادت، روزہ، صدقات، دشمن سے حسن سلوک، حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل و مناقب، فضائل امیر علیہ السلام پر ایک ناصبی کے اعتراضات کے جوابات، امیر المومنین علیہ السلام کے القاب، جناب امیر المومنین کی ازواج و اولاد، خصائص امیر المومنینؑ، حضرت علیؑ علیہ السلام کی معیت رسولؐ خدا سے چند سوالات کے جوابات، قرآن اور اہل بیتؑ، آسمانی کتابیں اور ان کی ضرورت، قرآن کے معنی اور کتاب اور قرآن کا فرق، قرآن کی شان نزول۔

قرآن مجید کی امتیازی شان، علامات اوقاف، حقیقت وحی، قرآن اور حدیث قدسی میں فرق، قرآنی آیات کی توضیح، قرآن کی اعجازی شان، قرآن کس لحاظ سے معجزہ ہے، قرآن کی فصاحت و بلاغت کے آگے فصحاء عرب نے ہتھیار ڈال دیئے، فصاحت و بلاغت قرآن، قرآن مجید کی ایک اور اعجازی شان، قرآن کی ایک خاص صفت، قرآن مجید اور اخبار بالغیب، سب سے چھوٹے سورہ کی معجز بیانی، قرآن کی پیشین گوئی یہودیوں کی ذلت کے متعلق، قرآن سے تفائل و استخارہ، قرآن کی اعجازی شان ایک اور طریقہ سے، قرآن کن مضامین پر مشتمل ہے، قرآن مجید کی قریستوں میں اختلاف کیوں ہوا، اپنے عہد حکومت میں حضرت علیؑ نے قرآنی اغلاط کو صحیح کیوں نہ کیا، قرآن مجید آنحضرتؐ کا معجزہ لیکن معجزہ سے کیا مراد ہے، قرآن کی جامعیت، الفاظ قرآن کے متعدد معنی۔

قرآن میں حذف و اسقاط، جمع ترتیب قرآن، رد کے بعد حضرت علیؑ کا قرآن پھر کسی نے نہ دیکھا، مصحف علیؑ کے بعد دومرتبہ قرآن کو جمع کیا گیا، مسئلہ تحریف قرآن، قرآنی سوروں کے نام کس نے رکھے، قرآن اور مدح اہل بیتؑ، قرآن میں کل آیات اور ان کی تقسیم، قرآن کے رموز و نکات، قرآن محتاج تفسیر نہیں، تفسیر بالرائے کیوں جائز نہیں، معجزات انبیاءؑ اور معجزات رسولؐ خدا میں فرق، فضائل و مناقب اہل بیتؑ، آل و عترت و اہل بیتؑ کی تحقیق، پانچ باتوں میں آل کے ساتھ آنحضرتؐ کا شریک ہونا، فضائل آل رسولؐ میں احادیث، تحقیق لفظ اہل بیتؑ، تحقیق لفظ عترت، تحقیق لفظ ذی القربی، آل، اہل بیتؑ، عترت اور ذوی القربی ایک ہی ہیں، امیر المومنین علیہ السلام کی دینی

خدمات، علیؑ علیہ السلام کی جنگی خصوصیات، علیؑ کی دوسری خدمت۔

حضرت علیؑ کی تیسری عظیم الشان دینی خدمت، علیؑ علیہ السلام کی چوتھی دینی خدمت، علیؑ علیہ السلام کی پانچویں دینی خدمت، علیؑ علیہ السلام کی چھٹی دینی خدمت، علیؑ علیہ السلام کی ساتویں دینی خدمت، قرآن اور علیؑ، حدیث ثقلین اور علیؑ، من عندہ علم الکتاب کا مصداق کون ہے، قرآن اور اہل بیتؑ میں مماثلت، طینت اہل بیتؑ، آئمہ علیہم السلام امت محمدیؑ پر گواہ ہیں، امام کے پاس اسم اعظم الہی ہوتا ہے، آئمہ اور علم غیب، ائمہ سے صدور گناہ ممکن نہیں، اہل بیتؑ علیہم السلام سے استمداد کا طریقہ، امیر المومنینؑ کا سوائے نبوت تمام کمالات میں مساوی رسولؐ ہوتا، طہارت اہل بیتؑ سے کیا مراد ہے، اہل بیتؑ علیہم السلام نے غرض رسالت کی تکمیل کی۔

اہل بیتؑ رسولؐ سے اللہ کے وعدے اقتدار اہل بیتؑ پر کاری ضربیں، توحید باری تعالیٰ، اولاد آدم میں بت پرستی کا آغاز، قرآن میں توحید پر استدلال، توحید اور اسلام، حضرت رسولؐ خدا کا مناظرہ پانچ ادیان والوں سے، حدیث ہلیلہ، امام جعفر صادقؑ کا مناظرہ ابو شاکر دیصانی سے، ایک زندیق کا سوال، امیر المومنینؑ سے سوالات، امام رضا علیہ السلام سے سوالات، توحید کے متعلق امیر المومنینؑ کا ایک معرکہ الاراء خطبہ، آنحضرتؐ کے بعد توحید پر کیا گزری۔

## سیرۃ المعصومین فی فضائل امیر المومنینؑ

مولانا اقبال حسین نقوی

حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل و مناقب کے سلسلے میں یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ مصنف کی ولادت ۱۱ جنوری ۱۹۴۹ء کو بمقام پہلی راجن قتال ضلع بہاولپور میں ہوئی۔ دینی تعلیم مخزن العلوم الجعفریہ ملتان میں حاصل کی اور درس نظامی کی تکمیل کی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد اوج مغلہ شریف میں ایک مدرسہ دارالعلوم زینبیہ اثنا عشریہ قائم کیا جس کے آپ مدرس اعلیٰ مقرر ہوئے۔<sup>۱</sup>

## سیرت مولائے کائناتؑ:

مولف: ناشر:

مولانا فرید حسین جعفری نظامی دارالاشاعت اہلسنت، شیش گڑھ ضلع بریلی (یو۔ پی)  
اس کتاب پر ڈاکٹر مصطفیٰ حسین نظامی نیازی کی تقریظ مندرج ہے۔ اس کتاب میں فضائل و  
سیرت حضرت علیؑ علیہ السلام پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

عناوین کتاب اس طرح ہیں:

✽ فضائل مولائے

✽ بخاری شریف باب مناقب علیؑ

✽ حضرت علیؑ کے جنگی کارنامے

✽ حضرت علیؑ کے حکیمانہ اقوال

✽ حضرت علیؑ اور معاویہ کی کشمکش۔ وغیرہ

## سیرت مولائے کائنات علیؑ (حصہ اول)

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

سید مراد علی جعفری کراچی، ادارہ تحقیق دانش مشرق ۱۴۱۴ھ ۹۶۸

## سیرت مولائے کائنات علیؑ (حصہ دوم)

مولف: سال اشاعت: صفحات:

سید مراد علی جعفری، کراچی ۱۴۱۵ھ ۳۶۷

## سیرت مولائے کائنات علیؑ (حصہ سوئم)

مولف: ناشر: صفحات:

سید مراد علی جعفری کراچی، ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۵ء ۵۰۰  
یہ انتہائی تحقیقی اور معلوماتی کتاب ہے۔

## سیرہ علیؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت:

قاضی عبدالنبی کوکب (حنفی) لاہور، ٹیکنیکل پبلشرز ۱۹۷۳ء

## السیف الحلی علی منکر ولایہ علیؑ

مولانا محمد طاہر القادری

آپ عالم اسلام کے مشہور عالم اور مقرر ہیں۔ قادری سلسلہ سے تعلق رکھتے ہیں بڑی تعداد میں آپ کے آثار علمی ہندوپاک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ کی مشہور تصنیف ”السیف الحلی علی منکر ولایہ علیؑ“ اعلان غدیر سے متعلق علمی کاوش ہے۔ اس کے متعدد ایڈیشن منظر عام پر آچکے ہیں۔ اس کتاب کو ہندوستان میں عباس بک ایجنسی، لکھنؤ نے دسمبر ۲۰۰۸ء میں شائع کیا۔ اس کتاب میں ۵۱ احادیث کتب اہلسنت سے نقل کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ واقعہ غدیر پر بیان کرنے والے صحابہ و تابعین، حدیث غدیر کی تخریج کرنے والے ائمہ حدیث دوسری صدی ہجری سے گیارہویں صدی ہجری تک۔ اور آخر کتاب میں ماخذ و مراجع کی فہرست ہے۔

## آغاز کتاب:

”آج ۱۸ ارذی الحجہ ہے۔ جس دن حضور اکرمؐ نے حجۃ الوداع سے مدینہ طیبہ واپسی

کے دوران غدیر خم کے مقام پر قیام فرمایا اور صحابہ کرام کے ہجوم میں سیدنا علیؑ

المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الشریف کا ہاتھ اٹھا کر اعلان فرمایا:

”مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ مَوْلَاهُ“

یہ اعلان ولایت علیؑ تھا۔ جس کا اطلاق قیامت تک جملہ اہل ایمان پر ہوتا ہے اور جس سے یہ امر قطعی طور پر ثابت ہوتا ہے کہ جو ولایت علیؑ کا منکر ہے وہ ولایت محمدیؐ کا منکر ہے۔

اس عاجز نے محسوس کیا کہ اس مسئلہ پر بعض لوگ بوجہ جہالت متردد رہتے ہیں اور بعض لوگ بوجہ عناد و تعصب۔ سو یہ تردد اور ان کا رامت میں تفرقہ و اشاعت میں اضافہ کا باعث بن رہا ہے۔ در ایں حالات میں نے ضروری سمجھا کہ مسئلہ ولایت و امامت پر دور سارے تالیف کروں ایک بعنوان ”السيف الحلی علیؑ منکر ولایت علیؑ“ اور دوسرا بعنوان ”القول المعتبر فی الامام المنتظر“ پہلے رسالہ کے ذریعہ فاتح ولایت حضرت علیؑ علیہ السلام کے مقام کو واضح کر دوں اور دوسرے کے ذریعہ خاتم ولایت حضرت امام مہدیؑ کا بیان کروں تاکہ جملہ شبہات کا ازالہ ہو“

یہ حقیقت ہے کہ آپؑ نے واقعہ غدیر سے متعلق علمی مواد جمع کیا مگر آپؑ لکھتے ہیں کہ خلافت و ولایت کی دو قسمیں ہیں: ظاہری اور باطنی۔ خلفاء ثلاثہ خلافت ظاہری کے وارث تھے اور حضرت علیؑ خلافت باطنی کے وارث تھے۔ آپؑ کی یہ تقسیم اعلان غدیر کے صریحاً خلاف ہے کیوں کہ حضور اکرمؐ نے غدیر کے میدان میں ظاہری و باطنی خلافت و ولایت کا اعلان فرمایا تھا نہ کہ باطنی خلافت کا۔ اقرار ولایت لینا اور اولیٰ بالتصرف بتانا خود اس بات کی دلیل ہے کہ بعد رسول اکرمؐ مولانا علیؑ ہی کو ظاہری و باطنی ولایت حاصل ہے۔

مولانا طاہر القادری صاحب نے اس کتاب میں بین بین راستہ اختیار کرنے کی کوشش کی ہے جو منشائے اعلان غدیر کے خلاف ہے۔<sup>۱</sup>

## سیف مسلول

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

۲۹۶ ۱۳۱۶ھ لکھنؤ، مطبع اشاعشری مولانا شیخ احمد دیوبندی

مصنف نے اس کتاب میں حضرت ابوبکر کی خلافت باطل کر کے حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کو ثابت کیا ہے۔

## ش

## شان حیدر کرارؑ

مؤلف:

ناشر:

مولانا عبدالستار تونسوی (حنفی) ڈیرہ غازی خاں، مدرسہ عربیہ جامع عثمانیہ تونسہ

## شان علیؑ

مؤلف:

ناشر:

سال اشاعت: صفحات:

شوکت علی عابد حیدر آباد سندھ، المصطفیٰ کتاب گھر اکتوبر ۱۹۸۱ء ۳۷۶

یہ کتاب تیرہ ابواب پر مشتمل ہے جس میں مختلف عنوانات کا ذکر ہے۔ جیسے عظمت خاندان، ولادت، حجۃ الوداع اور اہم اعلان، علیؑ اور علم، علیؑ اور عدل، علیؑ اور کردار، شان علیؑ بزبان علیؑ، علیؑ اور معجزات وغیرہ۔

## شان علی علیہ السلام

مؤلف:

ناشر:

صفحات:

مولانا سید محمد الیاس جارجوی دہلی، امیر بک ایجنسی کوچہ روح اللہ خاں، ۱۶

فوٹو لیتھو پریس، دہلی

## شان مرتضیٰؑ بزبان خدا و مصطفیٰؐ

مولانا غلام علی ارشد (متولد ۱۹۴۷ء)

اس کتاب میں آیات قرآنی اور احادیث نبویؐ کی روشنی میں فضائل حضرت علیؑ علیہ السلام بیان کئے گئے ہیں۔

مصنف کی ولادت ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو بمقام سکھر پور پنڈ وادن خاں ضلع جھلم میں ہوئی۔ آپ نے جامعۃ المنتظر میں تعلیم حاصل کر کے ”سلطان الافاضل“ کی سند حاصل کی اس کے بعد شیعہ مسجد شاہ خراسان اقبال ٹاؤن لاہور میں خطیب مقرر ہوئے۔ اور اس وقت سے اب تک تبلیغ دین میں ہر وقت مصروف رہتے ہیں۔<sup>۱</sup>

### شجرہٴ ملعونہ

ناشر: سال اشاعت: صفحات:

سندھ، الولایہ پہلی کیشنز ۲۰۰۰ء ۱۷۶

اس کتاب میں دشمنان حضرت علیؑ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

### شخصیت و نقش علیؑ

ناشر: سال اشاعت:

صباح الدین اصلاحی، لاہور، اشرف ۱۹۶۱ء

### شرح بعض خطب امیر المومنینؑ

شیخ محمد علی، حزیں لاہچی (م ۱۱۸۰ھ)

شیخ محمد علی حزیں بارہویں صدی کے اہم شارحین نبج البلاغہ میں شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ نے حضرت امیر المومنینؑ کے بعض خطبات کی فارسی میں شرح لکھی جس کا نام ”شرح بعض خطب امیر المومنینؑ“ ہے۔ شرح تحقیقی و معلوماتی ہے۔ دقیق مطالب کو اچھے انداز میں بیان کیا ہے۔ اس کے علاوہ خطبہ ششقیہ کا معنی خیز ترجمہ کیا۔ آپ شیخ ابوطالب کے فرزند تھے، ۲۷ ربیع الثانی ۱۱۰۳ھ/۱۹ جنوری ۱۶۹۲ء صفہان میں متولد ہوئے، ملا شاہ محمد شیرازی نے تقریب بسم اللہ کرائی۔



بچپن سے علم و ادب کا شوق تھا علماء اصفہان سے کسب علم کیا والد ماجد سے شرح نظام، تہذیب، شرح ایساغوجی، شرح مطالع الانوار، شرح ہدایت الحکمۃ کا درس لیا۔ اس کے علاوہ شرائع الاسلام، معالم الدین، تفسیر صافی کی تعلیم حاصل کی۔ عارف کامل شیخ خلیل اللہ سے روحانی تربیت حاصل کی۔

ہندوستان آ کر بنارس میں مقیم ہوئے اور وہیں وفات ہوئی فاطمان میں آسودہ لحد ہوئے۔<sup>۱</sup>

### شرح حدیث غدیر (فارسی)

ملا عبد اللہ قزوینی

حدیث ”مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهَذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ“ کی مکمل شرح کی گئی ہے۔

اس کتاب کے مصنف شاہ طہماسپ صفوی کے عہد میں ایران سے ہندوستان آئے اور اپنے حیدر آباد دکن میں قیام کے دوران انہوں نے یہ شرح لکھی جسے کتاب الذریعہ میں ”کتاب جلیل حسن الفوائد“ تحریر کی ہے۔<sup>۲</sup>

### شرح خاتمۃ المناقب

سال اشاعت:

ناشر:

مولف:

۱۲۷۲ھ

میرزا کلب حسین نادر اکبر آباد، مطبع حسینی

ملاحسن کاشی کے ہفت بند کی طرز پر چالیس بند ہیں جن میں حضرت علیؑ کے مناقب و محامد اور

معجزات کا بیان ہے۔ اس کی شرح بھی خود کی ہے نیز حاشیہ پر کتابوں کے حوالے مندرج ہیں۔

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۵۳

۲۔ خورشید خاور، ص: ۲۳۲

## شرح خطبہ شقشقیہ

مفتی محمد عباس، شوشتری (۱۳۰۶ھ)

آپ نے فارسی زبان میں حضرت علیؑ کے اس معروف خطبہ کی معرکتہ الآراء شرح لکھی جو ۱۲۸۷ء میں لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ جس کا نسخہ مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کے کتب خانہ میں محفوظ ہے۔ آپ نے یہ شرح نواب معتمد الدولہ مختار الملک سید محمد خاں ضیغم جنگ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے تحریر کی۔

آقا بزرگ تہرانی لکھتے ہیں۔

”شَرْحُ الْخُطْبَةِ الشَّقْشَقِيَّةِ فَارِسِيٍّ لِلْسَيِّدِ مُحَمَّدِ عَبَّاسِ الشُّسْتَرِيِّ  
الْكَهْنَوِيِّ الْمُتَوَفَّى سَنَةَ ۱۳۰۶ هـ لَا فَهْ بِاسْتِدْعَاءِ النَّوَّابِ مُعْتَمِدِ الدَّوْلَةِ  
مُخْتَارِ الْمَلِكِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ خَانَ بَهَادُرِ صَيْغَمِ جَنْكِ الَّذِي أَلْفَ  
بِاسْتِدْعَائِهِ أَيْضاً الْبَارِقَةَ الضَّيْغَمِيَّةَ الْمُلَقَّبَ بِالْحَمَلَةِ الْمُخْتَارِيَّةِ طَبِعَ سَنَةَ  
۱۲۸۷ هـ وَمَعَهُ حَوَاشِي وَتَعْلِيقَاتٌ عَلَى الْخُطْبَةِ لَهُ أَيْضاً“

سرکار مفتی محمد عباس کا تعلق خانوادہ علم و ادب سے تھا۔ آپ کے جد علامہ سید نعمت اللہ جزائری تھے جن کی اولاد دکن اور لکھنؤ میں آباد ہوئی۔

مفتی صاحب نے نہج البلاغہ کے خطبہ شقشقیہ کی تحقیقی اور مبسوط شرح لکھی جو لکھنؤ سے شائع ہوئی۔ آپ کی ولادت شب شنبہ ربیع الاول ۱۲۲۴ھ/ ۱۸ مارچ ۱۸۰۹ء کو جناب مولانا سید علی اکبر جزائری کے یہاں لکھنؤ میں ہوئی۔

آپ نے فارسی کا درس والد ماجد سے لیا۔ فقہ، اصول، کلام و عقائد کی تعلیم سید العلماء سید حسین سے اور معقولات کا درس علماء فرنگی محل مولانا عبد القدوس و عبد القوی سے لیا اور قابل رشک صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ لکھنؤ میں وفات ہوئی۔<sup>۱</sup>

۱۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۷۵

## شرح نہج البلاغہ

مولانا احمد حسین، امر وہوی (م ۱۳۲۸ھ)

آپ نے علامہ ابن ابی الحدید معزی کی شرح نہج البلاغہ کی تلخیص بحکم مفتی محمد عباس شوشتری تحریر کی جہاں آپ نے تلخیص میں ماہرانہ فن کا مظاہرہ کیا، ضروری مطالب حذف نہیں کئے اور غیر ضروری کا ذکر نہیں کیا۔

صاحب مکملہ نجوم السماء لکھتے ہیں۔

”و از تصانیف او تلخیص شرح نہج البلاغہ ابن ابی الحدید است کہ

بایماء جناب مولانا آقا سید عباس شوشتری طاب ثراہ تالیف و ترتیب

نمودہ است“<sup>۱</sup>

آپ امر وہہ کے نامور عالم تھے۔ آپ کی ولادت سید رحیم علی کے گھر ۱۲۷۰ھ / ۱۸۵۳ء کو محلہ شفاعت پوتہ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی اور علم صرف و نحو مولانا سید علی حسین صاحب طاب ثراہ سے حاصل کیا۔ علم طب میں امر وہہ کے مشہور حکیم امجد علی خان صاحب سے استفادہ کیا۔ اعلیٰ تعلیم کے لئے لکھنؤ کا ارادہ کیا۔ لکھنؤ میں ملک العلماء سید بندہ حسین صاحب سے شرح لمحہ، شرح کبیر اور قوانین الاصول کا درس لیا۔ تفسیر طبری میں سید المتکلمین میر حامد حسین صاحب عبقات الانوار سے فیضاب ہوئے۔ نہج البلاغہ اور مسالک میں مفتی محمد عباس شوشتری سے تلمذ خاص تھا اور ممتاز العلماء سید محمد تقی صاحب سے بھی استفادہ کیا۔ امر وہہ میں آپ کی وفات ہوئی۔<sup>۲</sup>

۱۔ مکملہ نجوم السماء، ج ۲، ص: ۲۸۳

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۱۵، تاریخ اصغری، ص: ۱۱۷

## شرح نہج البلاغہ

حسین بن شہاب الدین العالی (م ۱۰۷۶ھ)

علامہ شیخ حسین بن شہاب الدین العالی نے مبسوط شرح تحریر کی جو فکری و تحقیقی مطالب سے لبریز ہے۔ قیام حیدر آباد دکن کے دوران علامہ ابن خاتون کی سعی و کوشش کے نتیجے میں یہ کتاب منصہ شہود پر آئی۔

صاحب مطلع انوار علامہ ابن خاتون کے احوال میں تحریر کرتے ہیں:

”ابن خاتون نے حیدر آباد میں مساجد و شفا خانے بنوائے۔ سرائیں تعمیر کیں۔ علماء و فضلاء کو بڑے بڑے تحفوں سے نوازا اور غرباء کی پرورش کی۔ ملک و عوام کو خوش حال رکھنے کے لئے منصوبے بنائے۔ شاہی تقریبات میں بے اعتدالیوں کو رد کیا، مذہبی اقدار کو فروغ دینے کی سعی کی۔ حیدر آباد کی مکہ مسجد آپ ہی کی نگرانی میں مکمل ہوئی، مدرسے آباد کئے، خود اپنا مدرسہ بنوایا جہاں بڑے بڑے علماء، فقہاء، ادباء، فلاسفہ بحث و مباحثہ کرتے اور طلباء درس لیتے تھے۔ منگل کے روز سرکاری چھٹی ہوتی تھی اس دن ادبی اجتماعات ہوتے تھے۔ عربی و فارسی کے شعراء و ادب سخن دیتے اور بڑے بڑے اعزاز و انعام لیتے تھے۔ ان کے قیمتی اور وقیع کتب خانے میں علماء مطالعہ کے لئے آتے تھے۔ وہ خود سرکاری کام سے فارغ ہو کر درس دیتے۔ مصنفین کی امداد کرتے چنانچہ ملا علی ابن طیفور کا ترجمہ ”عیون اخبار الرضا“ اور ”تاریخ حدیقتہ السلاطین“ ملا حسین عالمی کی شرح نہج البلاغہ اور ملا محمد بن شرف الدین کی ”جوامع الکلم“ ابن خاتون علیہ الرحمہ کی معارف پروری کا ثمر ہے۔“<sup>۱</sup>

علامہ شیخ حسین بن شہاب الدین بن حسین بن محمد بن حسین بن حیدر عالمی کرکی ۱۰۱۳ھ کے

قریب متولد ہوئے۔ آپ کا شمار گیارہویں صدی کے مایہ ناز شارحین نہج البلاغہ میں ہوتا ہے۔ ”کرک“ وطن تھا بزرگ اساتذہ سے کسبِ علم کر کے فقہ، اصول، تفسیر، حدیث، فلسفہ، منطق، طب میں مہارت حاصل کی ادبیات میں یدِ طولیٰ رکھتے تھے۔ آقائے سید علی مدنی نے سلفۃ العصر اور شیخ حر عاملی نے اہل الآئل میں آپ کی توصیف بیان کی ہے اور بطور نمونہ آپ کے اشعار بھی نقل کئے ہیں۔ مولانا اعجاز حسین مرحوم نے شذویر العقیان میں شیخ حسین کے نام شیخ بہاء الدین عاملی کا اجازہ نقل کیا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شیخ حسین ان کے شاگردوں میں تھے۔

آپ عربی النسل تھے۔ ایران کے شہر اصفہان میں ایک مدت تک قیام کیا پھر حیدر آباد دکن آگئے۔ دکن میں عبداللہ قطب شاہ کی حکومت تھی۔ عرب و عجم کے علماء عزت و احترام کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ بادشاہ آپ کا بہت زیادہ خیال رکھتا تھا اور آپ کے علم و فضل کا قدر داتا تھا۔ شیخ حسین اپنی شگفتہ مزاجی، حاضر جوابی، خوش اخلاقی اور علمی وجاہت کی وجہ سے مقبول خاص و عام ہوئے، آپ نے چونتھ سال کی عمر میں دوشنبہ ۱۹ صفر ۱۰۷۶ھ / ۱۶۶۵ء کو رحلت کی اور حیدر آباد میں آسودۂ لحد ہوئے۔<sup>۱</sup>

### شرح نہج البلاغہ

فخر الحکماء مولانا علی انظہر (م ۱۳۵۲ھ)

آپ نے سادہ و شستہ زبان میں نہج البلاغہ کا ترجمہ کیا۔ جسے آپ کے فرزند ارجمند مولانا علی حیدر طاب ثراہ نے اپنے جاری کردہ مجلہ ”الکلام“ میں قسط وار شائع کیا۔ آپ نے ۱۳۴۰ھ سے ۱۳۴۲ھ / ۱۹۲۸ء تک سلطان المدارس لکھنؤ میں تدریس کی۔ اسی دوران ”الکلام“ کا اجراء کیا۔ یہ ترجمہ بین السطور لکھا جاتا تھا۔

اس کے بارے میں صاحب الذریعہ آقا بزرگ تہرانی لکھتے ہیں:

۱۔ اہل الآئل، ج: ۱، ص: ۷۰۔ تذکرہ بے بہاء، ص: ۱۲۰، مطلع انوار، ص: ۱۸۹۔

﴿

”تَرْجَمَةُ نَهْجِ الْبَلَاغَةِ إِلَى الْأَرْذَوِيَّةِ لِلْسَيِّدِ عَلِيِّ أَظْهَرَ كَهَجَوِي الْهِنْدِي  
الْمُتَوَفَّى ١٣٥٢ هـ وَلَهُ تَرْجَمَةُ أَحْقَاقِ الْحَقِّ وَارْسَالُ الْيَدِينَ وَغَيْرُهُمَا  
كُتِبَ التَّرْجَمَةُ بَيْنَ السُّطُورِ وَكُتِبَ تَحْقِيقَاتٍ فِي الْهَامِشِ وَهُوَ مَطْبُوعٌ“<sup>۱</sup>  
صاحب تذکرہ بے بہاء:

”آپ کے فرزند اکبر مولوی سید علی حیدر صاحب انگریزی میں انٹریس پاس اور  
پنجاب یونیورسٹی میں مولوی فاضل درجہ اول میں پاس اور سلطان المدارس میں  
صدرالافاضل پاس کیا اور ”الکلام“ ماہوار رسالہ بایجاد خاص نکالا ہے۔ جس میں  
ترجمہ و شرح نہج البلاغہ اور ترجمہ احقاق الحق اور فقہ الشیعہ ترجمہ عروۃ الوثقی شائع  
ہوتا ہے“<sup>۲</sup>

## شرح نہج البلاغہ

نواب ذوالعلی خاں (۱۳۲۵ھ)

آپ کا علمی کارنامہ نہج البلاغہ کی تحقیقی شرح ہے جس میں شرح علامہ ابن ابی الحدید معتزلی کی اغلاط پر  
تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور ان مطالب کی نشاندہی کی ہے جن سے ابن ابی الحدید نے چشم پوشی کی ہے۔  
آپ دوران تصنیف مرض سل میں مبتلا ہو گئے تھے مگر ذوق علمی کا یہ عالم تھا کہ اسی حالت  
میں شرح لکھتے رہے۔ آپ نے ایک خط فخر الحکماء مولانا حکیم علی اظہر طاب ثراہ کو لکھا تھا کہ ”میں اس  
شرح کا نسخہ آپ کی خدمت میں بھیجوں گا شاید یہی شرح توشیح آخرت ہو“ مگر یہ معلوم نہ ہو سکا کہ اس کا  
نسخہ حکیم صاحب کو بھیجا یا نہیں۔ اس کے علاوہ عربی و فارسی اشعار پر مشتمل دیوان آپ کی یادگار ہے۔

۱۔ الذریعہ، ج: ۴، ص: ۱۴۴

۲۔ تذکرہ بے بہاء، ص: ۲۶۱، شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۳۹

آپ نے ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ / ۱۹۰۷ء میں مرض ہیضہ میں شہر پٹنہ میں رحلت کی اور مقبرہ تلسی منڈی میں دفن ہوئے۔<sup>۱</sup>

### شرح نہج البلاغہ

خورشید حسن، امروہوی (۱۳۸۷ھ)

آپ نے اردو زبان میں نہج البلاغہ کی شرح سپرد قلم کی۔ جس میں مشکل مطالب کو انتہائی سادگی کے ساتھ پیش کیا اس کے علاوہ جوامع الکلم کا ترجمہ، تنبیہ الغافلین اور نجم الزائر آپ کی یادگار ہیں۔

مولانا سید خورشید حسن مجتہد آپ سرکار نجم العلماء کے بھتیجے تھے۔ والد ماجد مولانا بدر الحسن امروہہ کے اہل علم میں تھے۔ ۱۳۱۱ھ / ۱۸۹۳ء کو امروہہ محلہ دانشمندان میں متولد ہوئے۔ بچپن ہی سے ذہین اور محنتی تھے۔ نور المدارس امروہہ میں مولانا حاجی مرتضیٰ حسین سے سطحیات کی تعلیم حاصل کر کے لکھنؤ گئے۔ جامعہ ناظمیہ میں داخلہ لے کر ”ممتاز الافاضل“ کی سند حاصل کی۔ سرکار نجم العلماء طاب ثراہ نے علمی لیاقت دیکھ کر اجازہ عنایت فرمایا جامعہ ناظمیہ سے فارغ ہونے کے بعد عازم عراق ہوئے اور نجف اشرف میں آیات عظام کے فیوض و برکات سے مستفید ہو کر اجازہ ہائے اجتہاد حاصل کئے۔<sup>۲</sup>

### شرح نہج البلاغہ

مولانا مجتبیٰ حسن، کامونپوری (م ۱۳۹۴ھ)

- ۱۔ آپ نے نہج البلاغہ کی شرح سپرد قلم کی لیکن افسوس کہ وہ زیور طبع سے آراستہ نہ ہو سکی۔<sup>۳</sup>
- ۲۔ حضرت علی کے خطوط کا جائزہ: اسے محترمہ رضیہ جعفری نے مرتب کیا جو ادارہ تعلیمات الہیہ کراچی سے شائع ہوا۔<sup>۴</sup>

۱۔ مطلع انوار، ص: ۲۴۵، نجوم الارض، ص: ۷۴، شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۰۲

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۹۴، تذکرہ علماء امروہہ، ص: ۹۶

۳۔ ایک فرد ایک ادارہ

۴۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۶۸

۳۔ حضرت علیؑ کی نظر میں دنیا کا تصور:

آپؑ نے مولا علیؑ کے وہ اقوال جو دنیا سے متعلق ہیں ان کی توضیح و تشریح فرمائی۔<sup>۱</sup>

۴۔ نہج البلاغہ اور قرآن۔

۵۔ بلاغت امیر المومنینؑ۔

۶۔ امیر المومنینؑ کے ایک خط کا مطالعہ۔<sup>۲</sup>

چودھویں صدی میں نہج البلاغہ کی وقع خدمت انجام دینے والے عالم، محقق، مورخ، علامہ سید مجتبیٰ حسن کی ولادت کا مونپور ضلع غازی پور ۱۳۳۱ھ/۱۹۱۳ء میں ہوئی۔ والد ماجد سید محمد نذیر دیندار اور مذہبی بزرگ تھے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ تعلیم جامعہ ناظمیہ اور سلطان المدارس لکھنؤ میں حاصل کی۔ بچپن ہی سے شعر و ادب کی طرف رجحان تھا۔ تعلیم و تعلم میں طرز نو کے خواہش مند تھے۔ عربی فارسی بورڈ سے مولوی، عالم، فاضل کے امتحانات دیئے۔ ۱۹۳۱ء میں ”صدر الافاضل“ کیا۔ آپ کے اساتذہ میں مفتی محمد علی، مولانا سید محمد ہادی، مولانا سید محمد رضا، مولانا عالم حسین، مولانا سبط حسن کے اسماء قابل ذکر ہیں۔

## شرح نہج البلاغہ

مولانا یوسف حسین، امروہوی (م ۱۳۵۲ھ)

آپؑ نے نہج البلاغہ کا دقیق ترجمہ و شرح لکھی جس میں کامل طور پر لغات کو حل کیا اور نحوی و صرفی مباحث بھی ذکر کئے۔ یہ شرح رسالہ ”ہادی“ میں میرٹھ سے ۱۳۴۲ھ/۱۹۲۶ء سے قسطوار شائع ہوئی۔

سرکار یوسف الملت مولانا سید یوسف حسین مجتہد، مولانا حاجی مرتضیٰ حسین محلہ دانشمندان کے فرزند اکبر تھے۔ آپ کی ولادت ۱۳۰۵ھ/۱۸۸۷ء کو امروہہ میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم والد

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۲۶۸

۲۔ ایک فرد ایک ادارہ



بزرگوار سے حاصل کی اور رامپور جا کر مولانا محمد امین شاہ آبادی سے معقولات کا درس لیا۔  
۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لئے عازم عراق ہوئے اور نجف اشرف میں ”مدرسہ سید کاظم  
طباطبائی“ میں قیام کر کے درس و تدریس میں مشغول ہوئے۔

اس وقت آیۃ اللہ محمد کاظم طباطبائی، آیۃ اللہ ابوالحسن اصفہانی، آقای شیخ علی قوچانی، آقای  
ضیاء الدین عراقی، آقای محمد کاظم خراسانی، آقای ابوتراب خوانساری کا فیض جاری تھا۔ آپ نے آیۃ  
اللہ سید محمد کاظم طباطبائی اور آیۃ اللہ ابوالحسن اصفہانی کے درس خارج میں شرکت کی اور اجازہ ہائے  
اجتہاد حاصل کئے۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں صدر شیعہ دینیات رہے۔ امر وہہ میں وفات ہوئی۔<sup>۱</sup>

### شرح نہج البلاغہ (غیر مطبوعہ)

ملا محمد جواد انصاری کشمیری (م ۱۲۸۱ھ)

مصنف ملا فضل علی انصاری کے فرزند تھے۔ سرینگر میں متولد ہوئے والد ماجد سے تعلیم  
حاصل کی، زہد و تقویٰ اور پرہیزگاری میں یکتائے روزگار تھے۔ آپ کو عرفان سے گہرا تعلق تھا  
اور روحانیت کے اعلیٰ درجے پر فائز تھے۔ آپ کی کرامات بہت مشہور ہیں۔<sup>۲</sup>

### شرح ہفت بند ملاکاشی

سید بنیاد علی خلف اصغر سید عابد علی، لکھنؤ، مطبع اثنا عشری، ۱۳۱۷ھ ق  
حضرت علی علیہ السلام کی مدحت میں مثنوی کی شرح ہے۔ جناب سید کاظم حسین سرور شاگرد  
مہدی حسین خاں نے قطعہ تاریخ کہا ہے۔

Shiqshiqayyah:

صفحات:

ترجمہ:

مولف:

۲۷

خطبہ شقیقیہ از نہج البلاغہ مع متن

امجد اصغر کراروی، کراچی

۱۔ علامہ یوسف حسین حیات اور خدمات، شارحین نہج البلاغہ، ص: ۱۳۳

۲۔ دانشنامہ شیعہ در کشمیر، ص: ۲۰۸ بحوالہ شیعیان کشمیر، ص: ۱۹۳

## شامل علیؑ

مولف                      ناشر                      صفحات  
نذیر احمد شا کر (حنفی)      کراچی، مکتبہ جاء الحق      ۱۶۰  
شہائم فیض علیؑ

ناصر الملت مولانا ناصر حسین (۱۳۶۱ھ)

یہ کتاب ۱۳۹۱ھ میں کراچی سے شائع ہوئی جس میں خطبہ موقوفہ کا نثری ترجمہ سرکار ناصر الملت کا ہے اور منظوم ترجمہ ممتاز مانیوی کا شامل ہے۔<sup>۱</sup>  
شمس العلماء، صدر المحققین سرکار ناصر حسین ان علماء میں سے تھے جنہیں برصغیر میں مرجعیت حاصل تھی۔ ۱۹ جمادی الثانیہ ۱۲۸۴ھ / اکتوبر ۱۸۶۷ء میں آیۃ اللہ میر حامد حسین طاب ثراہ کے گھر آنکھ کھولی۔ والد ماجد نے تعلیم و تربیت کی طرف بھرپور توجہ دی اور اچھی طرح زیور علم سے آراستہ کیا۔ مفتی محمد عباس شوشتری کی خدمت میں حاضر ہو کر عربی ادب میں کمال حاصل کیا اور ان دونوں بزرگوں کے فیضان نے آپ کو فقه، اصول، کلام و فلسفہ میں فضل و کمال تک پہنچایا۔ علماء عراق و ایران بھی آپ کی علمی صلاحیتوں کے معترف تھے۔ دینی مسائل میں حکام و رعایا آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ آپ کی قومی و دینی خدمات یادگار رہے ہیں۔ عمیقات الانوار کی باقی ماندہ مباحث کو مکمل کیا جو آپ کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ حضرت علی علیہ السلام کے خطبہ بلا الف کا ترجمہ کیا۔ آپ کی وفات ۱۳۶۱ھ ۱۹۴۲ء میں ہوئی اور مزار شہید ثالث آگرہ میں آسودہ لحد ہوئے۔<sup>۲</sup>

۱۔ مجلہ راہ اسلام شمارہ ۲۱۳ جولائی ۲۰۰۹ء

۲۔ شارحین نخب البلاغ، ص: ۱۶۰

## شہادت حیدریہ

مولف: ناشر: سال اشاعت:

سید ظفر عباس بمبئی، مہرنگار پریس ۲۴/ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ / ۲۴ دسمبر ۱۹۴۳ء  
یہ حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام کی طرف منسوب خطبہ البیان کا ترجمہ ہے۔

## شہادۃ الفضل

مولف: ناشر: صفحات:

مولانا سید محمد افضل شاہ جھلمی پشاور، مدرسہ اثنا عشریہ ۲۲  
اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے علم و تقویٰ و پرہیزگاری کا ذکر کیا گیا ہے۔

## شہید مسجد

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا غلام باقر اعوان سرگودھا، اراکین تحریک تحفظ تعلیمات آل محمد ۱۹۷۹ء  
اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی شہادت کا تذکرہ ہے۔

## شیر خدا

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مفتی غلام قادر فرخ لاہور، گلاب سنگھ سنز ۱۹۳۱ء

## شیر خدا کی شادی (منظوم)

ڈاکٹر مولانا عباس رضانیہ جلالپوری (متولدہ ۱۹۷۶ء)،

ترتیب کار: کاشف رضاء عشی

مولف:

ناشر:

سال اشاعت:

مولانا غلام الثقلین واعظ جعفری کتبخانہ، جلالپور اگست ۲۰۰۶ء

مولانا عباس رضا نیر صاحب کا تعلق جلالپور سے ہے۔ سلطان المدارس لکھنؤ سے صدر الافاضل کیا اور لکھنؤ یونیورسٹی سے ایم۔ اے پی ایچ ڈی کی ڈگری لی۔ نامور شاعر و ادیب ہیں۔ لکھنؤ یونیورسٹی میں شعبہ اردو کے استاد ہیں۔ راقم سے اچھے روابط ہیں۔ انتہائی خلیق اور ملنسار ہیں۔ کچھ سال مراد آباد کے ڈگری کالج میں تدریس کی اور اب مستقل لکھنؤ میں قیام ہے۔

عناوین:

- ❖ ہو گیا حاصل ایمان علیؑ کا سہرا
- ❖ وارث کعبہ جلوہ نما ہے سہرے میں
- ❖ ابوطالب تمہیں فرزند کا سہرا مبارک ہو
- ❖ دونوں عالم کی شہزادی سے آج شیر خدا کی شادی ہے
- ❖ سنا ہے آسمان پر حیدرؑ روز ہرؑ کی ہے شادی
- ❖ من کو لبھائے سہرا
- ❖ جنت کی شاہزادی سسرال جا رہی ہے
- ❖ رخصت ہو کہ اللہ مددگار ہے بیٹی

شیعہ اور حضرت علیؑ

مولف:

ناشر:

صفحات:

مولانا کلیم اللہ ربانی (حنفی) سرگودھا، حق نواز شہید لائبریری ۸۰

## شیعہ اور خلافت

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا سید احمد علامہ ہندی (۱۳۶۶ھ) لکھنؤ، دارالتبلیغ دسمبر ۱۹۳۹ء

اس کتاب میں خلافت و امامت کے اثبات میں اٹھارہ دلیلیں پیش کی گئی ہیں۔

## ص

### صحابہ کبار حضرت علیؑ کی نظر میں

مولف: ناشر: صفحات:

منشی عبدالرحمن (حنفی) کراچی، صدیقی ٹرسٹ ۱۱۶

### صحیفہ علویہ

امام علی بن ابی طالب علیہ السلام

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا مرتضیٰ حسین، فاضل لکھنوی لکھنؤ، عباس بک ایجنسی مئی ۲۰۰۹ء ۳۲۸

یہ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی ان نایاب دعاؤں کا مجموعہ ہے جن کو جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بطور خاص تعلیم فرمایا ہے۔ جن کا ورد آپ مختلف مہینوں، مخصوص دنوں اور خاص تاریخوں میں فرماتے تھے اور وہ دعائیں جو آپ نے اپنے مخصوص اصحاب کو تعلیم فرمائیں۔ اس مجموعہ میں علامہ عبداللہ بن صالح نے نہایت عرق ریزی کے بعد ڈیڑھ سو سے زائد دعائیں جمع کیں اور اس کا نام ”صحیفہ علویہ“ رکھا اس کا نسخہ سب سے پہلے بمبئی سے ۱۳۰۵ھ/ ۱۸۸۷ء میں طبع ہوا پھر لدھیانہ مجمع البحرین پریس سے چھپا اس کے بعد ۱۳۱۱ھ/ ۱۸۹۳ء میں تہران سے اور چوتھی بار نظامی پریس لکھنؤ سے شرح و ترجمہ کے ساتھ ۱۳۷۱ھ/ ۱۹۵۱ء میں شائع ہوا۔

### عناوین کتاب حسب ذیل ہیں

- ✽ حمد و ثنا دعائے یستشیر ✽ حمد و ثنا اور عظمت الہی
- ✽ حمد و ثنا ہر مشکل کے لئے ✽
- ✽ حضرت اویس قرنیؓ کی دعا، اویس قرنیؓ کی دوسری دعا ✽
- ✽ دعاء اسمائے حسنیٰ، دعائے مشلول ✽ دعائے اسم اعظم
- ✽ دعا قبل حاجت ✽ اقرار اصول دین
- ✽ دعائے جامعہ ✽ دعا برائے ذکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- ✽ دوسری دعا برائے ذکر نبی اکرم ✽ اللہ کے سامنے اقرار عاجزی
- ✽ اللہ سے توبہ (مغفرت مانگنا) ✽ ترک ماسوا کی دعا
- ✽ دعا بعد نماز صبح ✽ دعائے استغفار بعد نماز صبح
- ✽ دیگر دعائے استغفار بعد نماز صبح ✽ دعائے طلب معافی
- ✽ دعائے مناجات ✽ دعائے مناجات (منظوم)
- ✽ ۱۵ رجب کو پڑھنے کی دعا ✽ ماہ شعبان کی مناجات
- ✽ ۱۵ شعبان و جمعہ کے دن پڑھنے کی حضرت علیہ السلام مشہور بہ دعائے کمال ✽
- ✽ چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا ✽ چاند دیکھ کر پڑھنے کی دوسری دعا
- ✽ ماہ رمضان کا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعا۔ ✽ دعائے افطار ماہ رمضان
- ✽ دعائے افطار بہ تعلیم پیغمبر اسلام ✽ شب عید فطر بعد سجدہ
- ✽ ذی الحجہ کی پہلے عشرے کی دعا ✽ دعائے صحت
- ✽ دیگر دعائے صحت ✽ تمام بیماریوں سے نجات حاصل کرنے کی دعا
- ✽ عرق النساء سے شفاء کی دعا ✽ دعائے صرع
- ✽ دانت کے درد کی دعا ✽ درد شکم کی دعا۔ گرم پانی پینے کے بعد

۱۱۱

- |  |   |
|--|---|
| ☆ بوا سیر کی دعا   | ☆ دشواری ولادت کے وقت کار آمد دعا             |
| ☆ بخار کی دعا بہ تعلیم نبیؐ                                    | ☆ آگ اور پانی سے بچنے کی دعا                  |
| ☆ مسوں کے بیمار پر پڑھنے کی دعا                                | ☆ دعائے رد سحر                                |
| ☆ تعویذ حفاظت  | ☆ دعائے حفاظت                                 |
| ☆ تعویذ کشادگی رزق   | ☆ دعائے طلب امان                              |
| ☆ دعائے اعصاب  | ☆ دعائے میمانی (حادثوں میں مبتلا ہونے کے وقت) |
| ☆ پریشانیوں میں دعا  | ☆ دعا برائے حفظ دشمن                          |
| ☆ دعائے طلب رزق  | ☆ دوسری دعا طلب رزق (بوقت صبح)                |
| ☆ دعائے صبح (تین دن)   | ☆ دعائے ہر صبح                                |
| ☆ دعائے صبح و شام (یہ دعا حضرت علیؑ نے بستر رسولؐ پر پڑھی تھی) |   |
| ☆ دعائے صباح مشہور   | ☆ دعائے ادائے قرض                             |
| ☆ دیگر دعائے ادائے قرض   | ☆ دعائے حاجت برآری                            |
| ☆ دعائے دفع دشمن   | ☆ دعائے دفع ظالم                              |
| ☆ دشمنوں کے مکر سے بچنے کی دعا                                 | ☆ دعائے دفع بلا                               |
| ☆ دشمن پر کامیاب ہونے کی دعا                                   | ☆ دعائے جنگ صفین                              |
| ☆ دعائے کرب (لیلیۃ الہرب کی دعا) صفین میں                      | ☆ قرآن نیزوں پر دیکھ کر حضرتؑ کی دعا          |
| ☆ دعائے جنگ جمل  | ☆ جنگ میں دشمن کے سامنے آتے وقت کی دعا        |
| ☆ رنج کے وقت حضرتؑ کی دعا                                      | ☆ دعائے طلب شہادت                             |
| ☆ اصلاح مخالفین کے لئے دعا                                     | ☆ جہاد کے موقع پر لوگوں کے ان کار پر دعا،     |
| ☆ مفرور کی واپسی کے لئے دعا                                    | ☆ مفرور کی واپسی کے لئے دوسری دعا             |
| ☆ کھوئی چیز کی واپسی کے لئے دعا                                | ☆ اپنی تعریف سن کر دعا                        |



- \* ریاکاری سے بچنے کی دعا \* دعائے استخارہ۔  
 \* سفر کے وقت جو گھر سے نکلتے وقت کی دعا ہے \* یمن جاتے ہوئے حضرتؑ کی دعا  
 \* گھوڑے پر سوار ہوتے وقت کی دعا \* طلب بارش کے خطبے میں دعا  
 \* دو رکعتی (سنت) نماز کے بعد کی دعا (تسبیح) \* وضو کے لئے ہاتھ پر پانی ڈالتے ہوئے دعا  
 \* استنجے کے وقت کی دعا \* کلی کے وقت کی دعا  
 \* ناک میں پانی لینے کے وقت دعا \* منہ دھوتے وقت کی دعا  
 \* داہنا ہاتھ دھوتے وقت کی دعا \* بایاں ہاتھ دھوتے وقت کی دعا  
 \* دعائے مسح سر \* دعائے مسح پا  
 \* دعائے وضو برائے نافلہ روز جمعہ \* دعائے داخلہ مسجد  
 \* دعا بعد نماز پنجگانہ \* تعقیب نماز پنجگانہ  
 \* تعقیب نماز پنجگانہ دیگر \* دعائے برائے حفاظت بعد نماز  
 \* دعائے برائے حفظ قرآن شریف \* دعائے نیم شب  
 \* نماز شب کی آٹھویں رکعت کے بعد کی دعا \* نماز وتر میں کھڑے ہونے کی دعا  
 \* دعائے شب شنبہ (ہفتہ) \* دعائے بعد زوال آفتاب۔  
 \* دعائے سجدہ شکر \* دعائے سجدہ شکر دیگر  
 \* دعائے سجدہ \* دعائے وقت خواب (نیند)  
 \* دعا کروٹ لیتے ہوئے \* سو کر اٹھنے کی دعا  
 \* دعائے امام حسن علیہ السلام \* دعائے امام حسین شہید کربلا علیہ السلام  
 \* دعائے لعنت بر بتان قریش \* دعائے وقت احتضار میت  
 \* دعائے شب زیر آسمان \* دعائے ختم القرآن  
 \* پورے مہینے کی ہر تاریخ کی دعائیں \* ایام ہفتہ کی دعائیں  
 \* مشکلات کے وقت کی دعا۔

## صحیفہ معرفت

### اشتیاق حسین

سید اشتیاق حسین علمی شخصیت کے حامل ہیں۔

اس کتاب میں فضائل مولا علیؑ کے علاوہ خطبہ، موقفہ و خطبہ بے نقط کا متن اور ترجمہ شامل ہے۔ کراچی سے ۲۰۰۰ء میں شائع ہوئی۔<sup>۱</sup>

## صداقت القاب

استاد سید علی شہرستانی، مولا ناسب حیدر زیدی، المول کلچرل فاؤنڈیشن، لکھنؤ، صفحات: ۳۲۴۔  
اس کتاب میں حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام اور حضرت فاطمہ زہراءؑ کے القاب سے متعلق تحقیقی پیش کی گئی ہے۔

## صدیق اکبر

مولف: ناشر: سال اشاعت:

سید امیر علی شاہ جعفری جاگیردار، پونچھ کشمیر لاہور، پرکاش سٹیم پریس ۱۹۲۰ء  
اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حسب فرمان رسول اکرمؐ حضرت علیؑ ہی صدیق اکبر ہیں۔

## صدیق اکبر اور فاروق اعظم

عبدالکریم مشتاق، کراچی، رحمت اللہ بک ایجنسی۔

کتب المسند سے ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اکرمؐ نے حضرت علیؑ کو صدیق اکبر اور فاروق اعظم جیسے القابات سے نوازا تھا۔ ان کے علاوہ کوئی صدیق اکبر اور فاروق اعظم نہیں ہے۔

## صوالت حیدریہ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا باقر علی بن آغا علی (م ۱۲۹۰ھ) لکھنؤ، مطبع اشاعتی ۱۲۸۲ھ ق

اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے خلفاء کی بیعت نہیں کی تھی۔

## ض

### ضریت حیدری

مولانا عاشق حسین (۱۳۳۸ھ/۱۹۱۹ء)

حضرت علیؑ کے فضائل و محامد پر مشتمل مثنوی ہے۔

مصنف کا تعلق بلہرہ سے تھا۔ معقولات و منقولات میں مہارت رکھتے تھے۔ مناظرے اور شعر گوئی میں یدِ طولیٰ تھا۔ مطب بھی کرتے رہے۔ اوج مرحوم سے اصلاح سخن لی۔ والد ماجد حکیم تفضل حسین صاحب بھی مشہور حکیم تھے۔<sup>۱</sup>

### ضیاء الغدیر:

مولانا وصی محمد، فیض آبادی (۱۴۰۶ھ)

فیض آباد کے نامور عالم اور مدرسۃ الودعظین کے سابق پرنسپل مولانا وصی محمد صاحب جن کا زہد و تقویٰ مشہور تھا۔ آپ کی مشہور تصنیف ”ضیاء الغدیر“ ہے جو ہندوستان کے علاوہ پاکستان سے بھی شائع ہوئی۔ آپ نے یہ کتاب فیض آباد میں قیام کے دوران لکھی۔ غدیر کے موضوع پر استدلالی کتاب ہے جس میں قرآن و حدیث کی روشنی میں ولایت علیؑ کا اثبات کیا، آیہ بلغ کے سلسلے میں ثابت کیا کہ یہ میدان غدیر خم میں نازل ہوئی۔

آپ کی ولادت ۱۳۲۸ھ/۱۹۱۰ء میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم و وثیقہ اسکول میں حاصل کرنے کے بعد بڑے بھائی مولوی سید نجم الحسن صاحب کے پاس بدایوں چلے گئے انہوں نے آپ کا داخلہ

دارالعلوم سید المدارس، امر وہہ میں کرا دیا جہاں آپ نے سید الملت مولانا سید محمد صاحب کی سرپرستی میں فقہ، اصول، عقائد کلام کی تعلیم حاصل کی۔

پھر لکھنؤ میں سلطان المدارس میں زیر تعلیم رہنے کے بعد عراق چلے گئے اور تین سال وہاں قیام کے بعد وطن مراجعت کی۔ کچھ عرصہ مدرسہ جوادہ، بنارس میں تدریس کی پھر مدرسہ ناصریہ، جوینپور کے پرنسپل ہو گئے اس کے بعد مدرسہ وثیقہ کے پرنسپل منتخب ہوئے اور تدریس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے۔ آپ انتہائی خلیق اور ملنسار تھے، تواضع و انکساری آپ کا شعار تھا۔ طلباء پر ہمیشہ شفقت تھے۔ مولانا ابن حسن صاحب نونہروی کے انتقال کے بعد ۱۹۸۰ء میں مدرسۃ الواعظین لکھنؤ کے پرنسپل منتخب ہوئے۔ راقم الحروف جب جامعہ ناظمیہ میں مصروف درس تھا تو اکثر آپ سے نیاز کا موقع ملا۔ آخر عمر میں فالج کا اثر ہو گیا تھا۔ ۱۴۰۶ھ / ۱۳ مئی ۱۹۸۶ء کو وفات ہوئی اور فیض آباد میں آسودہ لحد ہوئے۔ آپ کی دوسری تصنیف ”الرضیع النظامی“ ہے۔<sup>۱</sup>

ط

طبل ظفر فی تفصیل غزوہ خیبر (منظوم)

سید ابن الحسین زائر

## ع

## عائشہ اور خلافت علیؑ

مولف: ناشر: صفحات:

پیام شاہجہانپوری (حقی) لاہور، ملک سراج الدین ۲۲۴

## عجیب و غریب داستان

جناب ڈی ایف کراکامدیر اخبار کرنٹ (انگریزی) کی کتاب کے پہلے باب کا ترجمہ ہے جس میں انہوں نے حضرتؑ سے عقیدت کا اظہار کیا ہے۔

لاہور، آفتاب عالم پریس۔

## عدالت علویہ

مولف: ناشر: صفحات:

مولانا سید عبدالواحد رضوی لاہور، افتخار بک ڈپو اسلام پورہ ۱۲۸

حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے سامنے پیش ہونے والے ستر مقدمات کے فیصلے۔

## عرفانِ ولایت امیر المومنینؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا محمد تفسلی علی، مجاب لکھنؤ، عباس بک ایجنسی اکتوبر ۲۰۱۴ء ۴۶۱

اس تصنیف میں قرآن و احادیث کی روشنی میں اہمیت ولایت پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔

## عناوین کتاب درج ذیل ہیں:

### باب اول: قرآنِ گلدستہ ولایت۔

باب دوم: دلائل ولایت امیر المومنین علیہ السلام، دعوت ذوالعشیرہ ہی میں اعلان جانشینی، یہ واقعہ دعوت ذوالعشیرہ کی یاد دلاتا ہے، انتخاب جانشین با اختیار خدا ہوتا ہے (ہر اک نبی اپنے جانشین کا اعلان کرتے تھے)، ولایتِ نعیم جنت کا راستہ، اسلام کی بنیاد کن کن چیزوں پر قائم ہے، صالح المومنین، علیؑ سے حالات نماز میں سائل کا سوال کرنا، حسرت ناک منظر، علیؑ کی شان میں جب آیتیں نازل ہوتی تھیں تو منافق بیزار ہو جاتے تھے، امانت سے مراد امامت ہے، زمین و آسمان اور پہاڑ سب نے امامت کی امانت کا بار اٹھانے سے ان کا کیا خلافت اور امامت، اللہ تعالیٰ ولایت قائم کو ولایت علیؑ کے ذریعہ پورا کر دے گا، اوصیائے امت محمدیؑ نقبائے بنی اسرائیل کی تعداد کے برابر ہیں تو ریت میں رسول خدا کے اوصیاء کے نام، منکرین ولایت علیؑ ابن ابی طالب۔

نبیؐ اور وحی کی معیت خدا کو حاصل ہوتی ہے، اللہ کی طرف سے رسولؐ کے سب سے پہلے خلیفہ علیؑ، محشر میں آٹھ آدمی ان کے امام کے ساتھ بلائے جائیں گے کیا امت خلیفہ بنانے پر قادر ہے، خلافت علیؑ کی گواہی نہ دینے والے پر بدعا کا اثر، تمام انبیاء و مرسلین علیؑ کی ولایت پر مبعوث ہوئے، نبیؐ اور وحی امت کے نفوس پر حاکم ہیں، خوشحال اس کا جس نے وحی سے دوستی رکھی، ہر نبی اور ہر رسول کے بارہ نقیب اللہ تعالیٰ نے مقرر فرمائے ہیں، (وہ خود منتخب فرماتا ہے)، ولایت علیؑ تمام تر خیر و خوبی، ولایت علیؑ کے بغیر کوئی عمل فائدہ نہ پہنچائے گا، عرفات و منیٰ میں بہترین عمل، سوائے معصوم کے تفسیر قرآن کوئی نہیں کر سکتا، فرقان (یعنی اہل حق و اہل باطل میں فرق کر نیوالا)، علیؑ کی ولایت کی واضح دلیلوں کے باوجود قناعت نہ کی، علیؑ کی ولایت چھپانے والوں پر خدا لعنت کرتا ہے، منکر ولایت علیؑ پر اللہ لعنت کرتا ہے اور ملائکہ بھی، بغیر ولایت علیؑ کوئی عمل قبول نہیں، نعمت اللہ سے مراد ہے ولایت علیؑ مرتضیٰ، نبیؐ کو فریب دے کر اپنے نفوس کے سوا کسی کو ضرر نہیں پہنچاتے۔

خدا فرماتا ہے غدیر کی بیعت توڑنے والوں سے زمین پر فساد مت کرو، ایسے بھی مسلمان



(منافق) تھے جو ایمان لانے کو بیوقوفی سمجھتے تھے، منافقین کی ہنسی اور تمسخر، مملکت الہیہ کے عہدے اللہ خود منتخب کرتا ہے، ارکانِ اسلام، تبلیغِ سورۃِ برائت (آخری ذیقعدہ ۹ ہجری) صریح دلیل بہ خلافت علیؑ، منزلت ولی اور ولایت و خلافت کے معنی، بنی نوع انسان کی خواہش پر کسی پیغمبر، نبی، خلیفہ یا امام کو منتخب نہیں کیا گیا، اصلی جانشین رسولؐ کا سب سے افضل و اعلم ہونا ضروری ہے، بحکم خداوندی علیؑ سے ہمیشہ رسولؐ راز کی باتیں خلوت میں کرتے تھے، استحقاق خلافت کے بنیادی شرائط، محشر میں لواء الحمد علیؑ کے ہاتھ میں ہوگا جس پر علیؑ ولی اللہ لکھا ہوگا، ائمہؑ ہدیٰ کون ہیں، حق معرفت امام کے سوا کوئی عمل فائدہ مند نہیں، قوموں کا علیؑ کے فضل کا اقرار کرنا۔

علیؑ کو امیر المومنین کب کہا گیا، علیؑ کو امیر المومنین کہہ کر سلام کرنا سات گواہوں کا، علیؑ کے سوا کسی امام کو بھی امیر المومنین نہیں کہہ سکتے، خلافت علیؑ کی پہلی دلیل، تمام رسولوں سے نبی اکرمؐ کا سوال، عظیم مہربانی، علیؑ میرے وزیر و خلیفہ ہوں گے، علیؑ کا شمار اصحاب میں نہیں ہوتا، آپ واقعی رسولؐ خدا کے حقیقی جانشین ہیں، خلاصہ ہشام ابن الحکم کے مناظرہ کا، ہر زمانہ میں امام کا موجود ہونا، حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہ زہراءؑ کی گفتگو، خدائے تعالیٰ جس کو دوست رکھتا ہے ولایت کی توفیق عنایت فرماتا ہے، محشر میں علیؑ سے بھی سوال ہوگا، هَذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ، ولایت کے بارے میں جابرؓ کی روایت، یا رسول اللہ! آپ کے وصی کون ہیں، امام موسیٰ ابن جعفرؑ کی دعا، غسل اور وضو کے بعد پڑھنے کی دعا، مرغ کی شکل کے فرشتے کا اذان میں اَشْهَدُ اَنْ عَلِيًّا وَلِيَّ اللّٰهِ، کلمۃ التقویٰ، کلمہ طیب۔ اسلام کی پہلی شرط اور حق کی گواہی، تمام انبیاء نے ولایت کو قبول کیا، نورانی چہرہ، ولایت علیؑ واجب، روئے ارض کا ہر باسی (علیؑ ولی اللہ) کا ورد کرنے والا ہوگا، صاحبان علم کی شہادت امام حسن عسکریؑ کا ارشاد، حضرت سلیمان ابن داؤدؑ کا علیؑ کی ولایت کی گواہی دینا، ہر عبادت میں ولایت علیؑ ضروری، کربلا کا مقصد، ولایت کے بارے میں ارشاد امام زین العابدینؑ، شیعہ کی پہچان۔

### باب سوم:

معراج: واقعہ معراج، آسمانوں کے دروازوں کی تحریر، اللہ نے اپنے رسولؐ کو معراج میں ایک بڑی نشانی دکھلائی۔

### باب چہارم:

غدير: خطبہ نبی اکرمؐ غدير خم میں، غدير خم میں اعلان ولایت امیر المومنین، آخری فریضہ رسالت اعلان خلافت علیؑ ابن ابی طالبؓ، غدير، وَاذْکُرْ نِعْمَةَ اللّٰهِ، رسولؐ خدا کا بارگاہ ایزدی میں اظہار تشکر، روز غدير انداز رسولؐ دیکھے، تین دن تک رسولؐ کو تہنیت پیش کی گئی، حسان بن ثابت (شاعر دربار نبوت)

### باب پنجم:

معجزات برولايت علیؑ: وعدہ رسولؐ کے تحت ابوالصمصام عیسیٰ کو اسی اونٹنیاں دینا، بادم میں تحریر، سورج کا مولائے کائنات سے کلام کرنا، اصحاب کہف اور کوہ رقیم، مولائے کائنات کا ایک مردے کو زندہ کرنا، بچھڑے کا کلمہ حق کی گواہی دینا، علم ملکوت کی سیر، فرش کا کوڑے کا اور گدھے کا کلام کرنا، سوسمار کا رسول اکرمؐ سے گفتگو کرنا، محمدؐ کا وحی کون ہے، قصہ ابرکا، اونٹوں کا رسالت و ولایت کی گواہی دینا، پہاڑ کے بڑے بڑے پتھروں نے نبوت اور امامت کو سلام کیا، اسم علیؑ کا اثر، شہد کی مکھی کا واقعہ، پتھر پر انگشت کا نشان ثبت کرنا، درخت کا کلام کرنا، ذرہ ذرہ پر علیؑ لکھا ہوا ہے، جبریل کے پروں پر تحریر، نبیؐ کے حکم سے علیؑ نے غدير کے اعلان کے بعد معجزے دکھلائے، حضرت آدمؑ کی انگوٹھی کا نقش، فرشتے کے دونوں کا نندھوں کے بیچ و بیچ لکھی ہوئی عبارت ”علی ولی اللہ“ آپ واقعی رسولؐ خدا کے حقیقی جانشین ہیں، حور عین کی جبینوں کی تحریر، دشمن علیؑ اور سناپ، انگوٹھی کے نیچے علیؑ ولی اللہ تحریر ہو گیا، سنگریزے کی تحریر۔

## باب ششم:

علی ولی اللہ (حدیث کی روشنی میں): وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ، اعتقاد ولایت ضروری ہے، حجر اسود، قرآن شریف کے قصے عبث نہیں ہوتے، قصہ طالوت، حضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ کا واقعہ، محمد حنفیہ کی والدہ خولہ حنفیہ کا واقعہ، ارشاد امیر المومنینؑ، لا الہ الا اللہ کہنے کا ثواب، لا الہ الا اللہ قلعہ ہے، لا الہ الا اللہ کی شرط، صرف لا الہ الا اللہ کہنا بے فائدہ ہے، علیؑ کی تصدیق کرنے والوں کے لئے خوشخبری، علیؑ کی منزلت، علی صدیق اکبر، یہودی کا علیؑ کی ولایت کی گواہی دینا، عیسیٰ ابن مریم کا محمد مصطفیٰؐ کی نبوت اور علیؑ کی وصایت کا ذکر کرنا، ایک یہودی کے سوالات، علیؑ تمام آل محمدؐ میں افضل ہیں، ولایت علیؑ امتحان ہے، ولایت کا حکم زمین سے نہیں بلکہ آسمان سے ملا ہے، علم وصایا، نفع بخش تجارت (حدیث نبی اکرمؐ) اے محمدؐ! علیؑ کو میرا سلام کہدو۔

علیؑ عظمت پروردگار میں رخسار کو خاک آلود کرتے تھے، ولایت پر عمل کرنے والوں کے لئے خوشخبری، سرزمین قم، نبیؐ نے علیؑ کی خاطر ستر مرتبہ عہد لیے تھے، پیغمبرؐ نے علیؑ کی خاطر اسی مرتبہ عہد لئے تھے، علیؑ کی محبت ایمان کا میزان ہے، لَبِیکَ اللّٰہُمَّ لَبِیکَ، منکر ولایت علیؑ کی عبادت و طاعات کو زمین پر مارا جاتا ہے، منکر ولایت ہی منکر نبوت ہیں، انبیاء کو تین شہادتوں پر نبوت ملی۔

## باب ہفتم

ارشادات معصومین علیہم السلام: رسول اللہ کا ایک بلیغ خطبہ ولایت علیؑ کے بارے میں، خطبہ نبی اکرمؐ، اوصاف امام کے بارے میں امیر المومنینؑ کا ارشاد، ولایت کے بارے میں خطبہ امیر المومنینؑ، ولایت کے بارے میں ارشاد امیر المومنینؑ، ارشاد امام محمد باقرؑ (ائمہ وارث انبیاء علیہم السلام ہوتے ہیں) ارشاد امام جعفر صادقؑ (منزلت امام) ارشاد امام علی رضاؑ، ارشاد امام علی رضاؑ علامات امام کے بارے میں، دعائے ندبہ منصوب بہ امام زمانہ علیہ السلام عجّل فرجہ۔

### عزائے شیر خدا

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
ڈاکٹر حنا بانو طباطبائی لکھنؤ، عباس بک ایجنسی جون ۲۰۱۳ء / شعبان ۱۴۳۳ھ

### عصمت امام

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
مولانا سید صابر حسین کاظمی کراچی، تنظیم پیام حق ۱۹۸۷ء ۳۸۸  
یہ کتاب علامہ حلی کی تصنیف (الفین) کا ترجمہ ہے جس میں حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کو دو ہزار دلیلوں سے ثابت کیا گیا ہے۔

### عطر ایمان

مولف: ناشر: صفحات:  
مولانا سید سجاد حسین دہلی، مقبول پریس ۷۲  
اس کتاب میں فضائل و مناقب حضرت علیؑ بیان کئے گئے ہیں۔

### عظمت امیر المومنین مع الاربعین فی فضائل امیر المومنین

مولف: ناشر: صفحات:  
مفتی مزمل حسین میٹھی غدیری لاہور، امامیہ پبلی کیشنز ۱۸۲  
حضرت علی علیہ السلام کے فضائل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چالیس احادیث کا ترجمہ۔

## Ali Attraction and Repulsion:

مولف: ناشر: سال اشاعت:  
مرثضیؑ مطہری شہید راولپنڈی ۱۴۰۲ھ/۱۹۸۲ء

## Ali's Conception of Statecraft:

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
مولانا سید ابن حسن جارچوی کراچی، انسٹیٹیوٹ آف ۱۹۷۲م ۴۳  
اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ

## Ali- The Magnificent

مولف: صفحات:  
یوسف ابن لال جی، کراچی ۲۸۰

## Ali's Conception of Statecraft

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
مولانا سید ابن حسن، جارچوی کراچی، انسٹیٹیوٹ آف ۱۹۷۲م ۴۳  
اسلامک کلچر اینڈ ریسرچ

## Ali (A) The Magnificent

شہر: صفحات:  
کراچی ۲۸۰

## Ali (A) In Quran

ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
کراچی، پیر ابراہیم ٹرسٹ ۱۹۷۵م ۱۴۳

## علیؑ

مولانا سید آغا مہدی رضوی (متولد ۱۳۱۶ھ) مطبوعہ، کراچی

اس کتاب میں حضرت علی بن ابی طالبؑ کی سوانح حیات انتہائی دلکش انداز میں لکھی گئی ہے۔ مصنف کا تعلق لکھنؤ کے علمی خانوادے سے تھا۔ مولانا سید محمد تقی رضوی عالم باعمل تھے۔ لکھنؤ ہی میں درس نظامی کی تکمیل کی۔ ۱۹۲۶ء میں ”جمعیت خدام عزاء“ لکھنؤ میں قائم کی جس سے آپ کی تصنیفات طبع ہوئیں۔ ۲۱ جولائی ۱۹۶۰ء کو لکھنؤ سے کراچی منتقل ہوئے اور وہیں کی سکونت اختیار کر کے وہیں رحلت کی۔

آپ کی تالیفات کی تعداد ۲۷۹ ہے۔ سولہ سال تک ماہنامہ ”الواعظ“ کے مدیر رہے۔ آپ کے سیکڑوں مضامین مختلف جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔<sup>۱</sup>

علیؑ

مؤلف: ترجمہ: صفحات:

ڈاکٹر طہ حسین عبد الحمید نعمانی، قومی لائبریری مالی گاؤں ناسک ۱۹۰

علیؑ

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

محمد وحی خاں کراچی، محفل حیدری ۱۹۷۶ء ۳۲۰

یہ ۶۵ عنوانات کے تحت حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی حیات اور خصائص پر مشتمل اہل قلم کے مضامین کا مجموعہ ہے۔

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ، پاکستان، ص: ۵، تذکرہ مفسرین امامیہ

## علی ابن ابی طالبؑ (حصہ اول)

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

پروفیسر سید اختر رضا زیدی کراچی، مکتبہ عدیل شریف آباد مئی ۱۹۷۴ء ۴۲۹  
اس کتاب میں سیرت مناقب اور فضائل حضرت علی علیہ السلام بیان کئے گئے ہیں۔

## علی ابن ابی طالبؑ اور خلفاء ثلاثہ

مولف: مترجم: ناشر: صفحات:

میرزا انجم الدین شریعت عسکری مولانا سید محمد عباس لاہور، مکتبہ تعمیر ادب ۷۹  
زیدی جلالوی

یہ کتاب میرزا انجم الدین شریعت عسکری کی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔

## علیؑ، امین وحدت

مولف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:

ڈاکٹر علی شریعتی مولانا سید محمد موسیٰ رضوی کراچی، ادارہ ن والقلم، جنوری ۱۹۸۶ء  
گلشن اقبال

یہ کتاب ڈاکٹر علی شریعتی کی کتاب کا ترجمہ ہے۔

## علیؑ اور ان کی خلافت

مولف: ناشر: صفحات:

پیام شاہ، جہان پوری لاہور، ملک الدین محمد ۴۰۰

## علیؑ اور بیعت

مولف: ناشر: سال اشاعت صفحات

مولانا سید ظل حسنین زیدی لاہور، ادارہ زید شہید، اسلام پورہ ۱۹۸۳ء ۱۶۰  
اس کتاب میں اثبات کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ نے شیخین کی بیعت نہیں کی تھی۔

## علی علیہ السلام اور سیاست

عبدالکریم مشتاق، لاہور، انجمن غلامان اہل بیتؑ شاہی محلہ۔  
اس کتاب میں سیاست علویہ کا ذکر کیا گیا ہے۔

## علیؑ اور شیعہ

مولف: طبع: صفحات:

مفتی سید عنایت علی نقوی (متولد ۱۹۰۴ء) شاہ یوسف گردیز اکادمی، ملتان ۱۶۸  
اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے فضائل اور ان کے شیعوں کی عظمت احادیث  
رسول اکرمؐ کی روشنی میں بیان کی گئی ہے۔ مفتی صاحب کی ولادت بمقام نواں سیداں ضلع لیہ میں  
ہوئی۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ۱۹۲۷ء میں منصبیہ عربی کالج میرٹھ میں داخلہ لیا۔ اس کے  
بعد ۱۹۲۹ء سے ۱۹۳۶ء تک لکھنؤ میں جامعہ ناظمیہ اور سلطان المدارس میں تعلیم حاصل کی اور ساتھ  
ہی ساتھ طبیہ کالج میں بھی پڑھتے رہے۔ فراغت کے بعد بدایوں میں مطب شروع کر دیا۔ کچھ  
عرصے بعد یکم اگست ۱۹۴۳ء کو خیر پور میرس چلے گئے۔ جہاں آپ ۱۹۵۵ء میں ریاست کے مفتی  
اعظم کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۹۷۱ء میں ریٹائرڈ ہو کر لیہ چلے گئے۔ شیعہ جامع مسجد ملتان میں  
امام جمعہ مقرر ہوئے۔<sup>۱</sup>

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۱۹۷



## علیؑ اور عائشہ

مولف:                      ناشر:                      صفحات:  
 عمر ابوالنصر (حنفی)      لاہور، مقبول اکیڈمی      ۲۲۵

## علیؑ اور کعبہ

مولف:                      ناشر:                      سال اشاعت:  
 مولانا آغا مہدی رضوی لکھنؤ، امامیہ مشن،      رجب المرجب ۱۳۵۲ھ  
 لکھنؤ (م ۱۴۰۷ھ)      سرفراز قومی پریس لکھنؤ  
 اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ صرف حضرت علی علیہ السلام کی کعبہ میں متولد ہوئے اور  
 کوئی دوسرا نہیں۔

## علیؑ ایک دیو مالائی سچ

مولف:                      ناشر:                      سال اشاعت:  
 مولانا سید محمد موسیٰ رضوی، کراچی، ادارہ عظمت انسانیت      ذی الحجہ ۱۴۰۵ھ، اگست ۱۹۸۵ء  
 یہ کتاب ڈاکٹر علی شریعتی کی چند تقریروں کا ترجمہ ہے۔

## علیؑ، باب مدینۃ العلم

مولف:                      ناشر:                      سال اشاعت:  
 ڈی ایف کراکا      اسلام آباد، ادارہ تبلیغ شیعہ      ۱۴۰۰ھ  
 یہ کتاب ڈی ایف کراکا کی کتاب کے ایک باب کا اردو ترجمہ ہے۔

## علی بن ابی طالبؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

پروفیسر اختر رضا زیدی کراچی، مکتبہ عدیل ۱۹۰۰ء ۱۳۲۹

سیرت و فضائل حضرت علی علیہ السلام بیان کئے گئے ہیں۔

## علی بن ابی طالبؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

امان سرحدی لاہور، شیخ غلام علی ۱۹۸۰ء ۴۰۶

## علی بن ابی طالبؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

سید اختر رضا کراچی، مکتبہ عادل ۱۹۷۴ء ۲۷۱

## علی بن ابی طالبؑ

ناشر: سال اشاعت:

کراچی، ویلکم بک پورٹ ۱۹۹۸ء

## علی پیکر صدق و صفا

مولف: ناشر: سال اشاعت:

ڈاکٹر حامد علی شاہ راولپنڈی، مطبع فیض الاسلام ۲۰۰۱ء

## علیؑ تاریخ اور سیاست کی روشنی میں

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا عبدالحمید نعمانی کراچی، نفیس اکیڈمی ۱۹۴۸ء ۲۸۳

یہ کتاب ڈاکٹر طحسین کی کتاب (الفتنۃ الکبریٰ) عربی حصہ دوم کا ترجمہ ہے۔

علیؑ تو علیؑ ہے

مولف: ناشر: سال اشاعت:

جناب علی نقی لکھنؤ، نظامی پریس ۲۰۱۴ء

اس کتاب میں سیرت حضرت علیؑ علیہ السلام کو نہایت دلکش انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

عناوین کتاب مندرجہ ذیل ہیں:

ولادت باسعادت حضرت علیؑ علیہ السلام، رضاعت، ولیمہ، حلیہ و سراپا، اخلاق و عادت، بچپن، لباس، غذا، طرز رہائش، اظہار اسلام، امامت، حضرت علیؑ علیہ السلام کا امام منصوب من اللہ ہونا، فضائل امیر المومنینؑ، کلمات حضرت علیؑ علیہ السلام اہل سنت کی نظر میں، ہجرت میں سبقت، شجاعت، زہد و قناعت، جنگ بدر، جنگ احد، جنگ خندق، جنگ خیبر، اراضی فدک، حضرت علیؑ کی دختر رسولؐ سے شادی اہل سنت کی کتب سے، غزوہ حنین، غزوہ تبوک، جنگ بئر الم، اعلان خلافت، جنگ قصر الذہب، رسول خداؐ کا آخری وقت اور حضرت علیؑ، اہل سنت کی نظر میں علیؑ اور قرآن، شیعہ اہل بیت کا مقام اہل سنت کی زبانی، دشمن علیؑ اہل سنت کی نظر میں۔

اہل سنت کی کتابوں میں سے حضرت علیؑ کے فضائل ان ہی کی زبانی، اہل سنت اور فضائل حضرت علیؑ علیہ السلام، جنگ جمل، جنگ صفین، جنگ نہروان، سخاوت حضرت علیؑ، معجزات حضرت علیؑ علیہ السلام، جنت و جہنم، حضرت علیؑ سے فرشتوں کی محبت، حضرت علیؑ کا علم، نہج البلاغہ کی سیر، فاطمہ بنت اسد، حضرت علیؑ کی اولاد اور ازواج، حضرت ابوطالب علیہ السلام، نکات اور اشارے عمدۃ المطالب سے، آدمؑ سے مساوات، علیؑ اور ادریسؑ، علیؑ اور نوحؑ، علیؑ اور ابراہیمؑ، یعقوبؑ اور

یوسفؑ، حضرت موسیٰؑ، ہارونؑ اور یوشعؑ، حضرت ایوبؑ، لوطؑ، جرجیس اور یحییٰؑ، حضرت یونسؑ حضرت زکریاؑ، داؤدؑ، طالوتؑ اور سلمانؑ، حضرت صالحؑ اور حضرت عیسیٰؑ، نبی اکرمؐ شہادت امیر المومنینؑ، زیا رت قبر علیؑ، سیرت امیر المومنینؑ۔

Ali- The Superman:

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:  
محی الدین عطا لاہور، شیخ محمد اشرف ۱۹۸۰م ۴۷۸

علیؑ، رسولؐ کی نگاہ میں

مولانا ملک محمد شریف

یہ کتاب ملتان، مکتبۃ الساجد، شوال ۱۳۹۵ھ/ نومبر ۱۹۷۵ء علامہ سید ہاشم بحرانی (۱۱۰۷ھ) کی کتاب مناقب امیر المومنینؑ کا اردو ترجمہ ہے۔

علیؑ رسولؐ کی نگاہ میں

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا ملک محمد شریف ملتان، مکتبۃ الساجد ۱۹۷۵ء ۱۷۶

حضرت علیؑ علیہ السلام کی فضیلت میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول احادیث کا ذکر کیا گیا ہے۔

علیؑ سے دشمنی کیوں؟

مؤلف: تدوین: ناشر: سال اشاعت:

عابد حسین جعفری ناصر حسین جعفری لکھنؤ، عباس بک ایجنسی ۲۰۱۴ء

اس کتاب میں بحث کی گئی ہے کہ زمانہ حضرت علیؑ مرتضیٰ کا دشمن کیوں تھا؟ اور دشمنی کے کیا اسباب و علل تھے۔

### عناوین کتاب مندرجہ ذیل ہیں:

مناجات بارگاہ پروردگار، اسلام کی پہلی دعوت، علیؑ محمدؐ کے ہمراہ، کفار حضرت ابوطالبؑ کی خدمت میں، دوسرے اثر کا مطلب، کفار کا ہنگامی اجلاس، محمدؐ شعب ابی طالبؑ میں، علیؑ بستر رسولؐ پر، ہجرت مدینہ، علیؑ بدر کے میدان میں، علیؑ احد کے میدان میں، علیؑ سیف اللہ، ہندہ کی جگر ہزہ پر، علیؑ کا مقابلہ کیسے، جنگ خندق کی تیاریاں، علیؑ خندق کے میدان میں، علیؑ مکن ایمان ہے، علیؑ کے خوف سے دل میں طوفان آتے ہیں، ابوسفیان کی جدوجہد، علیؑ سے مدد مانگنا حکم خدا ہے، علیؑ خیر کے میدان میں، علیؑ خدا کا شیر ہے، علیؑ کا مقدر، کافروں سے محبت کیسی؟ لشکر اسلام کا مکہ میں داخلہ، مکہ مسلمان ہو گیا، عجیب نظریہ، اجر رسالت، رسولؐ کا پوچھنا ہے تو ابوطالبؑ سے پوچھو، علیؑ کا مخالف کون؟ مصلحت خدا، علیؑ سے دشمنی کے اسباب، علیؑ غدیر خم میں، رسول خدا کا وصال، کون خاتون قیامت؟۔

گواہی میں کون سچا؟، علیؑ کے گلے میں رسی، مصلحت الہی کیا تھی؟ اسلام اور حسینؑ، فاطمہؑ درودیوار کے درمیان، اسلام اور حکمت، زوال اسلام، علیؑ منبر رسولؐ پر، دور علیؑ میں مجرم کا اقرار، علیؑ کے دربار میں ایک عورت کا اعتراف جرم، حاکم کے لئے شرائط، علیؑ جو کی روٹی کھاتا ہے، حاکم وقت ہو تو ایسا، شہادت امیر المومنین حضرت علیؑ، حضرت علیؑ کا دور حکومت، خوارج کی سازش، حضرت علیؑ کی شہادت کی خبر، حضرت علیؑ کو ضربت لگنے کا واقعہ، ابن ابی عمیر اور اس کے ساتھیوں کا فرار، زینبؑ نے باپ سے پوچھا، سچا خواب، علیؑ سے اصغ بن نباتہ کی ملاقات، امام حسینؑ کا گریہ، فرزند ان علیؑ بستر علیؑ کے قریب، حضرت علیؑ کے دفن کا واقعہ، امام حسنؑ کا خطاب، قبر امامؑ پر ایک نابینا کا اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنا، خارجی سازشوں کی سزائیں۔

### علیؑ سے دشمنی کیوں (ہندی)؟

مصنف: تدوین: ناشر: سال اشاعت:

عابد حسین جعفری ناصر حسین جعفری لکھنؤ، عباس بک ایجنسی اگست ۲۰۱۳ء

اس کتاب میں حضرت علیؑ سے دشمنی کے اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

## علیؑ شخصیت اور کردار

ناشر: سال اشاعت: صفحات:

لاہور ادبستان ۱۹۷۹ء ۳۱۲

یہ کتاب عباس محمود العقاد کی کتاب کا ترجمہ ہے۔

## علیؑ فی القرآن

مؤلف: مترجم: طبع اول: طبع حاضر: صفحات:

آقای سید صادق مولانا اشیر ولی العصر ٹرسٹ عباس بک ایجنسی، ۵۷۹

حسین شیرازی جاڑوی رتہ منہ ضلع جھنگ دسمبر ۲۰۰۹ء

اس کتاب میں ۹۶ سوروں کی مختلف آیات سے عظمت مولانا علیؑ ثابت کی گئی ہیں۔

## علیؑ فی القرآن

مؤلف: مترجم: ناشر:

آیت اللہ سید صادق شیرازی مولانا طیب رضا، اغواپوری، مجلس علماء و واعظین، لکھنؤ  
آپ کا تعلق اغوان پور ضلع مراد آباد سے ہے۔ والد ماجد سید ریاض الحیدر نقوی دیندار،  
مذہبی انسان تھے۔ ۱۳۸۳ھ/۳۰ جون ۱۹۶۳ء اغوان پور میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم وطن  
میں حاصل کی، طبیعت کا میلان دینی تعلیم کی طرف ہوا تو منصبیہ عربی کالج میرٹھ میں داخلہ لیا سطحیات  
کی تکمیل کے بعد سلطان المدارس لکھنؤ میں زیر تعلیم رہ کر مولانا سید بیدار حسین، مولانا سید غلام مرتضیٰ  
مرحوم مولانا محمد جعفر مرحوم جیسے اساتذہ سے کسب علم کیا۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے سیریا (شام) کا سفر کیا اور  
حوزہ علمیہ زینبیہ میں جید اساتذہ سے فیضیاب ہوئے جن میں آیت اللہ سید احمد واحدی، آیت اللہ شیخ  
اعتمادی، آیت اللہ سید احمد فہری وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ہندوستان واپس آنے کے بعد مدرسہ جامعہ  
التبلیغ لکھنؤ میں تدریس کے فرائض انجام دیئے پھر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں شعبہ دینیات میں بعدہ  
لکچر منتخب ہوئے۔

## علیؑ کا مرتبہ اللہ اکبر

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مشیر حسن منیر لاہور، مکتبہ سپاہ عباس ۱۹۵۸ء ۸۸

## علیؑ کتب اہلسنت کی روشنی میں

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولا نا غلام حسین عدیل راولپنڈی، مدرسہ باقر الشہید ۱۹۹۶ء ۲۰۱۲

کتب اہل سنت میں جو فضائل مولا علیؑ بیان کئے گئے ہیں اس کتاب میں ان کی جمع آوری کی گئی ہے۔

## علیؑ کی جنگیں:

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

پروفیسر مظہر عباس چودھری لکھنؤ، نظامی پریس ۲۰۱۲ء ۳۴۴

یہ کتاب حضرت علیؑ کی جنگوں اور آپ کی دلیرانہ شجاعت پر مشتمل ہے۔

عناوین کتاب اس طرح ہیں:

باب اول: اسلام کا فلسفہ جہاد اور جہاد علیؑ، جہاد کا مفہوم، اقسام جہاد، قتال و جنگ، جنگ برائے دفاع، اسلامی آداب جنگ، اسلامی جنگوں کی اجازت و وجوہات، جہاد گروہ دانشمندان ایران کی نظر میں، اسلام میں جہاد اور دفاع، اسلام کی امن پسند، پالیسی ناگزیر، جہاد فی سبیل اللہ اور اس کے مقاصد، اسلامی جہاد کے مقاصد کا خلاصہ، معیار جہاد، علیؑ کی تلوار کی تعریف قرآن میں۔

باب دوم: شجاعت علیؑ کرم اللہ وجہہ، حضرت علیؑ کی پرورش اور تربیت، ہجرت کی شب اور حضرت علیؑ،

مدینہ میں ابتدائی حفاظتی اقدام، حکم جہاد اور دفاعی کوششیں، علیؑ لواء بردار نبیؐ، غزوہ بدر میں کردار علیؑ، علیؑ عقاب بردار، معرکہ حق و باطل کا آغاز، مونین قریش بمقابلہ کفار قریش، غزوہ بنی سلیم اور علیؑ علمبردار اسلام، غزوہ احد میں حضرت علیؑ کے کارنامے، علیؑ و حمزہؓ کے ہاتھوں کفار کے، اسد اللہ علیہم بردار حمراء الاسد، علیؑ کی غزوہ بنی نصیر میں علم برداری، حیدر کی شجاعت پر خندق بھی گواہ ہے، علیؑ قاتل عمرو نفل، علیؑ غزوہ بنی قریظہ میں، غزوات و سرایا میں حیدر ہی مظفر ہیں، علیؑ معاہدہ صلح امن کے راقم، حیدر و صفدر فاتح خیبر، اب علم حیدر کزار کو ملتا ہے، ذوالفقار علیؑ کا کیا کہنا۔

حضرت علیؑ کا مرحب سے محاربہ، خیبر شکن علیؑ، فتح مکہ اور حضرت علیؑ، علیؑ کا مگار حنین و طائف و طے، غزوہ تبوک اور علیؑ بمثل ہارون موسیٰ، حضرت علیؑ کے غزوات اور سرایا، علیؑ، ممتاز مغازی علیؑ، اسلامی لشکروں کے سپہ سالار، امام برحق کا معیار شجاعت، علیؑ حق ہے، اقبال اور زور حیدری و کتراری۔

باب سوم: علیؑ الشجع العرب، عہد نبیؐ کے غزوات، غزوہ بدر، حضرت علیؑ بدر کی پیش بندی میں، حضرت علیؑ کا قریش کے سقوں کو گرفتار کرنا، علیؑ راہیت بردار بدر، علیؑ فاتح بدر، جنگ مغلوبہ اور کردار علیؑ، غزوہ احد، علیؑ راہیت بردار احد، چمکی حیدر کی تلوار، جس نے علم بردار ابن قریش کو تیغ کیا، علیؑ حافظ نبیؐ، یا علیؑ! انہیں روکو، لافنی الا علیؑ، غزوہ بنی نصیر اور شجاعت علیؑ، علیؑ علمبردار اسلام، غزوہ احزاب (جنگ خندق)، الشجع العرب بمقابلہ عماد العرب، بوقت جنگ علیؑ لباس نبیؐ میں، علیؑ کی ضربت عبادت ثقلین سے افضل، علیؑ سپہ سالار غزوہ بنی قریظہ، خدا کی قسم! قلعہ فتح کر کے رہوں گا، علیؑ قاتل حمی بن اخطب، غزوہ خیبر، اس سے پہلے جو آئے میدان میں۔۔۔، علیؑ فاتح خیبر، رزم ہائے علیؑ کے ذکر مزید کی کاوش۔

باب چہارم: غنیم علیؑ ہے غنیم محمدؐ، حدیث قدسی، جنگ جمل، بیعت علیؑ، عراق کے سفر کا ارادہ، نمائندگان کی روانگی، طلحہ و زبیر کی حضرت عائشہ سے ملاقات، حضرت علیؑ اور معاویہ کی خط و کتابت،



معاویہ کے قاصد کی چال بازی، حضرت علیؑ کی عراق کی طرف روانگی، حضرت علیؑ کے خلاف سازشیں، حضرت علیؑ کا زم کوفہ، جنگ جمل میں علمبردارانِ علیؑ، مخالفین کی علمبرداری، حضرت علیؑ کی زبیر کو نصیحت، طلحہ کی موت مروان کے ہاتھوں، مالکِ اشتر کا عبداللہ بن زبیر پر حملہ، حضرت علیؑ کا جنگی ہدایات دینا، علیؑ کا اپنی فاتح فوج سے خطاب، علیؑ کا بصرہ کی جامع مسجد میں خطبہ، علیؑ کے مختلف شہروں کے لئے، حضرت علیؑ کے بارے میں ارشاد نبوتؐ، جنگ صفین، قتل عثمان کی خبر شام میں، معاویہ کا ردِ عمل۔

حضرت علیؑ کا معاویہ کی طرف خط، معاویہ کا عمرو عاص سے رابطہ، قتل عثمان اور علیؑ کے خلاف پروپیگنڈہ، معاویہ اور جنگ کی تیاری، حضرت علیؑ کا عمرو عاص کو خط، حضرت علیؑ کی شام کی طرف روانگی، عبداللہ بن مسعود وغیرہ کا صفین، حضرت علیؑ کا اپنے نمائندوں کو بلا بھیجنا، حضرت علیؑ کا بابل کے خرابہ سے گزر، معقل کی علمبرداری، حضرت علیؑ کا مالکِ اشتر کو امیر مقرر کرنا، مقام صفین میں لشکر کا پڑاؤ، عبداللہ بن عمر کو حضرت علیؑ کی سرزنش، ربیع الثانی سے محرم تک کے مختصر حالات، حضرت علیؑ کے جنگ صفین میں علمبردار، معاویہ کے صفین میں علمدار، باپ بیٹے کے مقابلہ میں، جعدہ اور عتبہ برادرِ معاویہ، عمرو عاص کے پرچم کی داستان، محمد بن حنفیہ بمقابلہ عبید اللہ بن عمر، عبداللہ بن بدیل معاویہ کے سر پر۔

معاویہ اور خوف ذوالفقار، حضرت علیؑ کی معاویہ کو پیش کش، عمرو عاص نے موت سے گھبرا کر، عبید اللہ بن عمرو اور مالکِ اشترؓ میں مقابلہ، عبید اللہ بن عمر کی ہلاکت، ذوالکلاع کی ہلاکت، جنگ صفین کا عجیب پہلو، علیؑ و حسنینؑ اور محمد حنفیہؓ تیروں کی زد میں، مالکِ اشتر نے پسپا لوگوں کو حوصلہ دیا، حضرت زحرؓ کی شہادت، ہاشم مرقال اور ابن ہاشم علمبردارانِ علیؑ علیؑ لشکر شام میں چھپ گئے، معاویہ کا حضرت علیؑ کی طرف خط، حضرت علیؑ کا معاویہ کو جواب، مالکِ اشترؓ علم بدست، معاویہ کا حضرت علیؑ کی طرف ایک خط، حضرت علیؑ کا معاویہ کو جواب، لیلۃ الہریہ کا منظر، قرآن کو نیزوں پر بلند کرنے کی سازش، معاویہ کی

سازش سے آگاہ کرنا، ابو موسیٰ اشعری کے حکم بننے کی داستان، حکمیت کا بیان نامہ، حکمیت کے عہد نامہ پر گواہوں کے نام، حکمین کے تعین کے بعد اختلاف، حکمین کی آپس میں گفتگو۔

حکمین کی رائے کا اعلان، حکمین کا ایک دوسرے کو گالی دینا، شریح کا عمرو عاص پر حملہ، شامیوں کا معاویہ کی بیعت کرنا، جنگ نہروان، خارجیت، پیغمبر اسلامؐ کا ایک اور ارشاد گرامی، منافقت اور منافقین، خارجی، خارجیوں کا اہل بصرہ کے نام خط، جنگ خوارج یا جنگ نہروان، خارجیوں کے لئے حضرت علیؑ کا خط، حضرت علیؑ کی نہروان کی روانگی، اعلان جنگ اور حضرتؑ کو کافر قرار دینا، حضرت علیؑ کا اعلان جنگ، جائے امان کا تعین، نہروان سے کوچ اور خطاب، حضرت علیؑ کا شیعوں کے نام خط، رجبہ میں پڑاؤ کا اعلان حضرت علیؑ کی شہادت۔

باب پنجم: شانِ ضربِ علیؑ، علیؑ بسترِ نبیؐ پر، علیؑ راکبِ دوشِ رسولؐ، ہجرت سے پہلے علیؑ کی بت شکنی، علیؑ قاتلِ لات و عزری، علیؑ جنگِ بدر میں، علیؑ جنگِ احد میں، علیؑ محافظِ رسولؐ، علیؑ دربانِ رسولؐ، علیؑ مفتخرِ الملائکہ، علیؑ کی ایک ضربتِ پوری امت کے، علیؑ فاتحِ فدک و خیبر، علیؑ سردارِ عرب، علیؑ زربخشِ عالم، علیؑ صلحِ حدیبیہ میں، علیؑ فتحِ مکہ میں، علیؑ فلکِ رسا، علیؑ سفیرِ امن، علیؑ قاضیِ مبلغِ اسلام، علیؑ آبِ رسانِ لشکر، علیؑ اور معجزہٗ آب، فرشتوں کا علیؑ کا ہم شکل ہو کر کفار سے جنگ کرنا، روزِ بدر ہر مشرک مرتے دم کہتا تھا، فرشتوں کا حضرت علیؑ کا سلام کرنا، جنگِ بدر میں مدد کرنے والے، اے بہادروں کو مارنے والے (علیؑ)، جنگِ احد کی فتح کے سہرا امیرِ المومنینؑ کے سر، علیؑ کی شجاعتِ عمر بن خطاب کی زبانی، روزِ احد شجاعتِ امیرؑ، جنگِ احد سے واپسی اور جنابِ امیرؑ۔ غزوہٗ ہمر الاسد کے لئے جنابِ امیرؑ، عمرو کے قتل پر رسولِ خداؐ کا علیؑ کی مدح، نقطہٗ خونِ ہمیشہ کے لئے ذوالفقار علیؑ پر، جنابِ امیرؑ کا جنات سے جنگ کرنا، غزوہٗ حدیبیہ اور حضرت علیؑ، رسول اللہؐ اور حضرت عباسؑ کا علیؑ کو پکارنا،

جنگ حنین میں فرشتوں کا کفار کو قتل کرنا۔ بے بنیاد روایات کا مختصر درایتی جائزہ، چیدہ چیدہ معلوماتی و وضاحتی نکات، صورت حال کی عکاسی اور کارنامہ علیؑ، رسولؐ خدا کو سوتے سے جگا دینا، معرکہ خندق اکیلے علیؑ کا کارنامہ ہے، احبس انہ عمرو، علیؑ کو اسلحہ پہنا کر رسولؐ خدا کا دعا کرنا، کافر علیؑ کی شکل میں موت دیکھتا ہے، ضرار کا حضرت ثانیؑ پر احسان، ابوسفیان کا نعرہ فرار، غزوہ خیبر، ایک تادیبی مہم یعنی پولیس ایکشن، غزوہ خیبر میں نبیؐ و علیؑ دونوں علیل تھے، متعصب مورخوں کی علیؑ دشمنی، علامہ علی نقی کا عطائے علم پر تبصرہ، صبح خیبر کا منظر، علیؑ کو اسلحہ جنگ سے آراستہ کرنا، اسلامی جنگوں کا معیار، حضرت علیؑ کی پیش قدمی کا انداز، جناب امیرؑ نے اپنا نیزہ زمین میں، حارث و عمر کے بعد مرحب سے مقابلہ، ضرب حیدری کی گونج، علیؑ فتح ذک کے علمبردار۔ تخریب کاریاں، سازشیں اور فتنے، جنگ جمل، لیلیۃ الہیر، جنگ صفین کے دو ہیرو، حضرت اویس قرنیؓ، فرات کی گواہی (علیؑ مومنوں کے امیر)، نہروان، خوارج کی مزید گمراہی، شہادت سے متعلق۔

## علیؑ کی ذات اور بات

مولف:

ناشر:

مولانا حبیب حسن نجفی ماتلی کراچی، ادارہ تعلیمات الہیہ

Ali Murtaza:

مولف:

ناشر:

سال اشاعت: صفحات:

مولوی سید ابوالحسن ندوی کراچی، مجلس نشریات اسلام ۱۹۸۸ء، ۲۳۲

Ali -al- Murtaza:

مولف:

ناشر:

سال اشاعت: صفحات:

عبدالرحمن شاد لاہور، قاضی پبلیکیشنز ۱۹۷۸ء، ۱۰۷

## علی مرتضیٰؑ

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا محمد میاں صدیقی لاہور، ناشران قرآن ۱۹۸۰ء ۶۰

## علی مرتضیٰؑ

مولف: مطبع: سال اشاعت:

سید محمد منظور علی رضوی سرفراز قومی پریس لکھنؤ، دسمبر ۱۹۲۸ء

یہ کتاب جناب نواب حامد علی خاں بہادر رامپور کے نام معنون کی گئی ہے۔ مصنف محکمہ تعلیمات صوبہ متحدہ آگرہ اودھ سے وابستہ تھے۔

یہ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول : ابتدائی حالات

باب دوم : غزوات

باب سوم : سریات

باب چہارم : تبلیغ اسلام

باب پنجم : دربار رسالت میں علی کی خصوصیت

باب ششم : خلفائے ثلاثہ کا دور

باب ہفتم : خلافت مرتضوی فصل اول خلافت کی لڑائیاں

فصل دوم : معاویہ کے حملے

باب ہشتم : شہادت علوی

باب نہم : فضائل علوی

باب دہم : ملفوظات علوی۔

## علی مرتضیٰ شیر خدا

مولف: ناشر: سال اشاعت:

سید ظہور الحسن رضوی کراچی، ٹائمز پریس رمضان المبارک ۱۳۹۲ھ / اکتوبر ۱۹۷۲ء  
اس کتاب میں حضرت علیؑ کی شخصیت اور آپ کے معجزات کا ذکر کیا گیا ہے۔

## علی مولاً

مولف: سال اشاعت: ناشر:

خواجہ حسن ثانی نظامی، دہلوی / ۱۳۸۴ھ ۱۹۶۳ء سرفراز قومی پریس، لکھنؤ

## علی مولاً

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مقبول حسین اسلام آباد، جامعہ اہل بیت ۹ ربیع الاول ۱۴۰۶ھ ۲۶۰  
مندرجہ ذیل عنوانات پر بحث کی گئی ہے۔

عقیدہ عقل ہے، اعتقاد و عمل، کلام الامام امام الکلام، جہالت کا جنون، حقوق انسانی،  
شجاعت اور بہادری، اطاعت مطلق، یہ گنہگار بوترا بی ہے۔

## علی ولی

مترجم: ناشر: سال اشاعت:

مولانا ملک محمد شریف ملتان، مکتبۃ الساجد شمس آباد محرم ۱۳۹۶ھ / جنوری ۱۹۷۶ء  
غیاث الدین عبدالکریم بن جلال الدین (م ۶۹۴ھ) کی کتاب فرحۃ الغربی فی تعین قبر علیؑ فی  
النجف (عربی) ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت علیؑ کی قبر نجف اشرف ہی میں ہے۔ افغانستان میں نہیں۔

## علیؑ ولی اللہ

علامہ ذیشان حیدر، جوادی (۱۴۲۱ھ)

پندرہویں صدی کے مشہور عالم، فاضل، محقق اور مورخ علامہ ذیشان حیدر جوادی نے ولایت کے موضوع پر کتاب ”علیؑ ولی اللہ“ لکھی جس میں ولی اور مولیٰ کے معنی پر بحث کی اور خطبہ غدیر کا ترجمہ کیا۔ یہ کتاب تنظیم الکاتب، لکھنؤ سے ۱۹۹۰ء میں شائع ہوئی۔<sup>۱</sup>

## علوی تصورات

مؤلف: ناشر: صفحات:  
مولانا سید علی اختر تلہری لکھنؤ، سرفراز قومی پریس ۱۱۲  
دس مضامین کا مجموعہ۔

## عمدة المطالب ترجمہ مناقب آل ابی طالب (جلد اول)

مترجم: ناشر: صفحات:  
مولانا ملک محمد شریف لاہور، شیعہ جنرل بک ایجنسی ۹۸۶  
حافظ محمد بن علی شہر آشوب (م ۵۸۸) کی کتاب کا اردو ترجمہ جس کی پہلی جلد میں حضرت علیؑ کی سیرت اور مناقب بیان کئے گئے ہیں۔

## عنوان ریاست و بنیان سیاست (نامہ امیر المومنین بہ مالک اشتر)

مولانا علی اکبر ابن سلطان العلماء، سید محمد (م ۱۳۲۷ھ)  
یہ شرح مطبع فیض حسینی اثنا عشری سے ۱۲۸۵ھ میں شائع ہوئی۔ جس میں مکمل دستور حکومت اسلامی بیان کیا گیا ہے۔<sup>۲</sup>

۱۔ مؤلفین غدیر ص: ۱۰۴

۲۔ تالیفات شیعہ ص: ۴۵۳

## عمید غدیر

مولانا سید علی جعفری (۱۳۸۵ھ)

آپ کو دینی و عصری علوم میں مہارت حاصل تھی۔ مولانا محمد رضا فلسفی کے فرزند اصغر تھے۔ سلطان المدارس میں زیر تعلیم رہ کر صدر الافاضل کی سند حاصل کی۔ اس کے علاوہ ایم۔ اے عربی، ایم۔ اے انگریزی کیا۔ ۱۳۳۹ھ/ ۱۹۲۰ء میں ولادت ہوئی اور ۱۳۸۵ھ/ ۱۹۶۵ء کراچی میں وفات ہوئی مختصر سی حیات میں یادگار قلمی خدمات انجام دیں آپ نے غدیر سے متعلق ”عمید غدیر“ نامی کتاب لکھی جو کراچی سے شائع ہوئی یہ کتاب بہت مقبول ہوئی۔

## عمید غدیر

مرزا محمد سلطان، دہلوی (۱۳۸۵ھ)

پیشے سے وکیل آغا مرزا محمد سلطان صاحب نے اپنی تحریر سے شیعیت کی وہ اعلیٰ خدمات انجام دیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ آپ کی تصنیفات ماضی کی طرح عصر حاضر میں بھی قابل استفادہ ہیں اور روزمانہ کے ساتھ ان کی اہمیت میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ واقعہ غدیر سے متعلق آپ کی تصنیف ”عمید غدیر“ ہے جو امامیہ مشن لاہور سے ۱۹۶۶ء میں شائع ہوئی۔ اس کتاب میں غدیر پر ہونے والے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں۔<sup>۱</sup>

مرزا صاحب کی ولادت ۱۸۸۹ء کو دہلی میں ہوئی۔ والد ماجد مرزا محمد سجاد تھے۔ ابتدائی تعلیم دہلی، الہ آباد میں حاصل کی۔ LL.B اور M.A علیگڑھ مسلم یونیورسٹی سے کیا۔ ۱۹۱۰ء میں سول سروس کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ۱۹۳۰ء میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے عہدے پر فائز ہوئے۔ ۱۹۴۴ء میں گوجرانوالہ سے ریٹائر ہوئے۔ ۱۹۴۸ء میں کراچی چلے گئے۔ ملازمت کے دوران جہاں بھی رہے اعلان حق کرتے رہے اور اہل بیتؑ کی حقانیت کا پرچم بلند کرتے رہے،

۱۔ تالیفات شیعہ ص: ۴۵۶، فہرست آثار چالی شیعہ ص: ۲۳

۲۴/ شعبان ۱۳۸۵ھ / ۱۷ دسمبر ۱۹۶۵ء میں وفات ہوئی اور قبرستان خراسان باغ، کراچی میں محو آرام ہوئے۔

### عمید غدیر

مولانا محمد لطیف انصاری، سہارنپوری (۱۳۹۹ھ)

آپ کا تعلق سرزمین سہارنپور سے تھا۔ آپ کے والد جناب محمد عقیل صاحب ابتدا میں سنی المذہب سے تھے مگر وفات سے ایک ہفتہ قبل مذہب شیعہ قبول کر لیا تھا۔ آپ کی تاریخ اسلام پر گہری نظر تھی۔ واقعہ غدیر سے متعلق آپ کی یادگار کتاب ”عمید غدیر“ ہے جس میں واقعات غدیر کے علاوہ کتب اہل سنت سے ثابت کیا ہے کہ آیہ بلغ غدیر خم میں نازل ہوئی تھی اور حدیث غدیر سے ولایت علی بن ابی طالب علیہ السلام ثابت کی ہے۔

یہ کتاب انجمن صادقیہ اثنا عشریہ، سیالکوٹ سے ۱۳۷۴ھ/ ۱۹۹۵ء میں شائع ہوئی۔<sup>۱</sup> خواجہ صاحب کی ولادت ۱۲ محرم ۱۳۰۵ھ کو سہارنپور میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد مولانا شریف حسین خاں، مولانا مرتضیٰ حسین نقوی، مولانا مقرب علی زائر، مولانا محمد باقر نقوی، مولانا محبوب علی شاہ، مولانا مرزا احمد علی امرتسری جیسے اساتذہ سے کسب علم کیا۔ تعلیم سے فراغت کے بعد دارالسلام محمدیہ سرگودھا میں مدرس ہو گئے ذاکری بھی کرتے تھے مگر تصنیف و تالیف کی طرف توجہ زیادہ رہی اسی بنا پر بڑے پیمانے پر آپ کے تحریری خدمات موجود ہیں۔ آخر عمر میں فالج کا اثر ہو گیا تھا مگر حافظہ محفوظ تھا۔ ۱۶ رمضان ۱۳۹۹ھ کو وفات ہوئی۔



عین الیقین

مولف:

ناشر:

سال اشاعت:

مولانا رضا علی (م ۱۳۳۴ھ/ ۱۹۱۵م) دہلی، مطبع یوسفی ۱۳۰۱ھ

مراد آباد کے اہل سنت نے سوال کیا کہ حضرت علیؑ نے خلافت قبول کی مگر خلافت حاصل کرنے کے بعد باغ فدک کیوں نہیں لیا؟ اس سوال کے جواب میں یہ کتاب لکھی گئی ہے۔

## غ

### غدير اہلسنت کی نظر میں

مترجم: مولانا نسیم رضا، آصف

آپ حوزہ علمیہ قم، ایران میں مشغول درس و بحث ہیں۔ آپ نے حجۃ الاسلام آقای محمد رضا جباری کی فارسی تالیف کو اردو پیکر میں ڈھالا جس کا نام ”غدير اہلسنت کی نظر میں“ ہے جسے ادارہ عالیہ تبلیغ و اشاعت رستم نگر، لکھنؤ نے ۱۴۲۹ھ میں شائع کیا۔

واقعہ غدير کے سلسلے میں معلوماتی کتاب ہے۔ جس کے بیشتر مطالب اہلسنت کی معتبر کتابوں سے لئے گئے ہیں اور حوالہ درج کرتے وقت مکمل وضاحت کی گئی ہے جیسے ناشر، مترجم، مؤلف، مطبع، تاریخ اشاعت وغیرہ۔

بہت کم مواقع ہیں جہاں اہل سنت کی کتابوں نے کوئی مطلب بیان کرنے سے غفلت کی ہے۔ اس کے لئے شیعہ کتابوں کی طرف رجوع کیا گیا ہے، حدیث بیان کرنے کے ضمن میں اگر اس کی سند کے ساتھ ایک حوالہ بیان کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ حدیث دیگر معتبر اور مستند کتابوں میں نہیں ملے گی۔ حدیث کے متن کو بغیر کسی کم و کاست کے نقل کیا گیا ہے اور جہاں ضروری سمجھا اس کی وضاحت بھی کی ہے۔ یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے جس کی وضاحت اس طرح ہے:

### پہلی فصل : غدير کی داستان

عید غدير، غدير خم، حجۃ الوداع کے بارے میں ایک گزارش، رسم تہنیت، غدير کے دن تاج پوشی، تاریخ کی نظر میں واقعہ غدير کی صحت۔

### حدیث غدیر کا مفہوم

- ✽ ام المائمہ فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا حدیث غدیر سے استدلال کرنا
- ✽ حدیث غدیر سے امام حسن مجتبیٰؑ کا استدلال
- ✽ حدیث غدیر سے عمار یاسر کا استدلال
- ✽ ایک دارمی خاتون کا حدیث غدیر سے استدلال
- ✽ حدیث غدیر سے ناشاختہ جوان کا استدلال
- ✽ حدیث غدیر کے ذریعہ عمرو بن عاص کا استدلال
- ✽ حدیث غدیر کے ذریعہ عمر بن عبدالعزیز کا استدلال
- ✽ عباسی خلیفہ مامون کا حدیث غدیر سے استدلال کرنا۔

### ✽ دوسری فصل : خلافت و وصایت

- ✽ خلیفہ برحق
- ✽ ظاہری حکومت
- ✽ معنوی حکومت
- ✽ حضرت علیؑ علیہ السلام کی خلافت پر صریح اور واضح دلیلیں:
- ✽ حدیث یوم الدار
- ✽ حدیث منزلت
- ✽ حدیث وراخت و وصایت، وصی
- ✽ علیؑ علیہ السلام مومنین کے سرپرست ہیں
- ✽ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام میں علیؑ علیہ السلام کی سرپرستی کے نتائج
- ✽ خلافت علیؑ علیہ السلام انتصابی ہے۔

## ☆ تیسری فصل : معیار

- ☆ سید المسلمین اور امام المتقین
- ☆ سید المؤمنین اور امام المتقین اور قائد الغر المحجلین
- ☆ علیؑ کی محبت سعادت اور کامیابی کا سبب ہے
- ☆ علیؑ کی محبت نیک اور صالح العمل ہے
- ☆ علیؑ کی محبت کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں کیا جائے گا
- ☆ علیؑ سے بغض رسول خداؐ کی محبت کے ساتھ جمع نہیں ہوگا
- ☆ علیؑ سے بغض رکھنا ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہوگا
- ☆ علیؑ کی محبت ایمان اور ان کا بغض نفاق کی نشانی ہے
- ☆ علیؑ کو اذیت دینا رسول اکرمؐ کو اذیت دینا ہے
- ☆ علیؑ کو گالی دینا رسولؐ کو گالی دینا ہے
- ☆ علیؑ سے جدار ہنار رسولؐ سے جدار ہنا ہے
- ☆ صراط سے عبور کرنے کا جواز نامہ (ٹکٹ)
- ☆ علیؑ کی پیروی کرنے میں کامیابی
- ☆ علیؑ کی پیروی کرنے والے بہشت میں ہیں
- ☆ علیؑ کی پیروی کرنے والے، پسندیدہ اور راضی ہیں
- ☆ علیؑ سے بغض رکھنا کفر ہے
- ☆ کامیاب گروہ
- ☆ ہدایت کا پرچم
- ☆ محبت

علیؑ اور حق	✽	حق اور علیؑ	✽
علیؑ حق اور قرآن	✽	علیؑ اور قرآن	✽
علیؑ کی منزلت کعبہ کی طرح ہے	✽	علیؑ بخشش کا دروازہ ہیں	✽
ایمان کا ترازو اور معیار	✽	حق کو باطل سے جدا کرنے والا	✽
ایمان کی نشانی	✽	جنت اور دوزخ کو تقسیم کرنے والا	✽
علیؑ کا ذکر عبادت ہے	✽	علیؑ کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے	✽
علیؑ جنت کا دروازہ	✽	بہشت میں علیؑ کی نورانیت	✽
علیؑ مسلمانوں کے باپ ہیں	✽	علیؑ کی اطاعت کرنا	✽
رسول خداؐ کے رازدار	✽	علیؑ پیغمبر اکرمؐ کے سر	✽
علیؑ کے القاب	✽	صدیق	✽
صدیق اکبر	✽	سید العرب	✽
یسوع المومنین: مومنین کے رئیس	✽	امیر المومنین علیہ السلام	✽
سید شباب اہل الجنۃ	✽	خیر البریۃ: بہترین مخلوقات	✽
خدا کی حجت اور نشانی	✽	وزیر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	✽

### ✽ چوتھی فصل : ایک فضیلت کا آسمان

رسول اسلامؐ کے ساتھ شرکت	✽	حضرت علیؑ کی پرورش	✽
اسلام میں علیؑ کا سابقہ	✽	علم اور آگہی	✽
اسلام کا دفاع اور فداکاری	✽	قرابت	✽
زہد	✽		

## ✽ پانچویں فصل : خلافت و وصایت

- ✽ پیغمبر اکرمؐ کا مخصوص برتاؤ
- ✽ دروازوں کا بند ہونا
- ✽ خاص توجہ
- ✽ خدا کے ساتھ گفتگو
- ✽ امیر المؤمنینؑ کا لقب
- ✽ سورہ برائت کا پہنچانا
- ✽ رسول خداؐ کے سپہ سالار
- ✽ فاطمہ زہراؑ سے شادی۔

## ✽ چھٹی فصل : غدیر اور آداب و سنن

مسلمانوں کے درمیان عید غدیر کا سابقہ

عید غدیر کے اعمال و آداب، عید غدیر کے آداب، عمل صالح، عبادت، روزہ، نماز، زیارت، احسان و نیکی، جشن اور سرور، دعا، غدیر کی دعاؤں کا مواد، اسلامی اخوت اور بھائی چارگی، اسلامی اخوت کے آثار، غدیر کے دن عقد اخوت پڑھنا، عقد اخوت کے آثار، عورتوں کے درمیان عقد اخوت وغیرہ، کتاب کے مشمولات سے اندازہ ہوتا ہے کہ غدیر کے موضوع پر جامع کاوش ہے۔

غدیر دیباشرت تیار جا:

علیؑ عکاس، بنگلہ دیش

مولانا علی عکاس صاحب کا تعلق ڈھاکہ بنگلہ دیش سے تھا۔ ابتدائی تعلیم ڈھاکہ میں حاصل کرنے کے بعد حوزہ علمیہ قم گئے اور وہاں مدرسہ حجتیہ میں زیر تعلیم رہ کر درجہ کمال حاصل کیا۔ راقم الحروف کے معاصر تھے، تعلیم کے ساتھ تصنیف و تالیف میں مصروف رہے۔ ترجمہ میں مہارت حاصل تھی۔ اہم کتابوں کے بنگالی زبان میں ترجمے کئے۔ آپ نے غدیر سے متعلق ایک اہم کتاب بنگالی زبان میں لکھی جس کا نام ”غدیر دیباشرت تیار جا“ یعنی اہمیت روز غدیر۔

یہ کتاب ۱۴۱۶ھ میں ڈھاکہ بنگلہ دیش سے شائع ہوئی۔ اس کتاب میں کتب اہل سنت

سے واقعہ غدیر ثابت کیا گیا ہے۔<sup>۱</sup>

غدیر خم:

ناشر: سال اشاعت: صفحات:

۱۹۲

کراچی، شاہ کربلا ٹرسٹ، رضویہ سوسائٹی ۱۹۷۷ء

Ghadir -e- Khum

یوسف لالہ جی

جناب یوسف لالہ جی انگریزی زبان کے ماہر ادیب تھے۔ آپ نے واقعہ غدیر سے متعلق  
اہم کتاب Ghadir-e-Khum انگریزی زبان میں لکھی جو بہت مقبول ہوئی۔ یہ کتاب کتابخانہ  
تخصصی امیر المومنینؑ شہد مقدس ایران میں موجود ہے۔<sup>۲</sup>

غدیر خم:

آصف رضا، لکھنؤی

جناب آصف رضا کا تعلق سرزمین لکھنؤ سے ہے۔ جناب مہدی علی صاحب کے فرزند ہیں۔  
قومی خدمت کا اعلیٰ جذبہ رکھتے ہیں۔ آپ نے شیعہ نوجوانوں کا ادارہ ”بھارتیہ شیعہ تبلیغی مشن“ قائم کیا  
جس کے آپ صدر ہیں۔ آپ نے ہندی زبان میں غدیر سے متعلق کتاب لکھی جس کا نام ”غدیر خم“  
ہے۔ یہ کتاب بھارتیہ شیعہ تبلیغی مشن، لکھنؤ سے ۱۴۳۲ھ/۲۰۱۱ء میں شائع ہوا ہے۔

۱۔ تالیفات شیعہ، ص: ۴۵۸

۲۔ تالیفات شیعہ، ص: ۴۵۸

### عناوین کتاب:

- ❖ کیسے مناہیں عید غدیر؟
- ❖ حدیث کی روشنی میں عید غدیر
- ❖ غدیر کے سلسلے میں معصومینؑ کی وصیتیں
- ❖ عید غدیر کی فضیلت
- ❖ عید غدیر خم

Ghadeer -e- Khum

مؤلف: سال اشاعت:

تقی رضا، حیدر آبادی ۲۰۱۰ء

حیدر آباد دکن کے نوجوان فعال علماء میں مولانا سید تقی رضا عابدی کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ آپ نے یکم مئی ۱۹۷۱ء میں سفر حیات کا آغاز کیا۔ والد ماجد مولانا علی حسین المعروف بہ شرف الدین صاحب مرحوم اپنے عہد کے جید عالم دین تھے۔ مولانا تقی آغا کی پرورش علمی و مذہبی ماحول میں ہوئی اس لئے مذہبی تعلیم کی طرف طبیعت کا رجحان رہا۔ ابتدائی تعلیم والد ماجد سے حاصل کی اس کے بعد والد کے ساتھ ۱۹۸۳ء میں ایران گئے ۱۹۸۶ء تک اہل خانہ کے ساتھ ایران میں مقیم رہے۔ ہندوستان مراجعت کے بعد جامعہ جوادیہ بنارس میں تعلیمی سلسلہ شروع کیا اور عالم و فاضل کے امتحانات پاس کئے، بعدہ جنوری ۱۹۹۰ء میں باقاعدہ تحصیل علم کی غرض سے حوزہ علمیہ قم ایران روانہ ہوئے اور مدرسہ حجتیہ میں ہمارے ساتھ رہ کر تعلیمی مراحل طے کئے۔<sup>۱</sup>

Ghadeer-e-Khum:

مؤلف: ناشر: صفحات:

مولانا ابن حسن، نجفی کراچی، خراسان اسلامک سینٹر ۲۰



## غدير خرم

شاہ کربلا ٹرسٹ

یہ کتاب بعنوان ”غدير خرم“ شاہ کربلا ٹرسٹ کی جانب سے ۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء میں شائع ہوئی جس میں حدیث غدير سے خلافت حضرت امیر المومنینؑ ثابت کی گئی ہے۔

کتاب کے عنوانات اس طرح ہیں:

نصب امامت، تحلیل و تجزیہ، نص خلافت، اعلان خلافت، ولایت امیر المومنینؑ

## غدير خرم اور خطبہ غدير

مولانا ابن حسن، لکھنؤی

لکھنؤ کے بلند مرتبہ عالم دین مولانا سید ابن حسن صاحب کی ولادت ۱۳۴۷ھ/ ۱۹۲۸ء میں ہوئی آپ کے والد ماجد جناب مہدی حسین صاحب تھے۔ سلطان المدارس، لکھنؤ میں تعلیم حاصل کی، اعلیٰ تعلیم کے لئے نجف اشرف گئے جہاں اکابرین علماء سے فیضیاب ہوئے۔ تقسیم ملک کے بعد پاکستان چلے گئے تھے۔ کراچی میں قیام تھا۔ فقہ اصول، تفسیر و حدیث، تاریخ و عقائد میں مہارت رکھتے تھے۔ غدير سے متعلق یادگار تالیف ”غدير خرم اور خطبہ غدير“ ہے، جو ادارہ تمدن اسلام کراچی سے ۱۳۹۸ھ میں بہت ہی دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع ہوئی۔ اس کتاب میں بالتفصیل واقعہ غدير بیان کیا گیا ہے اور مولانا ساتھ سید محمد باقر شمس کا معلوماتی مقدمہ بھی مندرج ہے۔

## عناوین کتاب:

* فرمان خداوند عالم	* ارشاد رسول اکرمؐ
* کاروان رسالت	* راہ منزل
* حجۃ الوداع	* غدير خرم

- \* اعلان پیامبر بر فراز منبر \* عمامہ فضیلت
- \* جشن غدیر \* عہد و پیمان غدیر
- \* خطبہ غدیر مع ترجمہ \* راویان غدیر۔
- ان صحابہ و تابعین و علماء کا ذکر جنہوں نے واقعہ غدیر نقل کیا ہے۔

کتاب دیدہ زیب اور انتہائی اہتمام سے شائع کی گئی ہے۔<sup>۱</sup>

### الغدیر کا ایک جائزہ

مولف:

مترجم:

مولانا قلبی حسین رضوی (۱۴۳۶ھ)

آقای ابو الفضل اسلامی

آپ کا تعلق سرزمین کشمیر سے ہے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد عازم حوزہ علمیہ قم، ایران ہوئے۔ حوزہ علمیہ میں جید اساتذہ سے کسب علم کیا۔ کتابت کا بہت شوق تھا۔ کشمیر میں اچھے استاد سے کتابت سیکھی اور اس فن کو مکمل کیا۔ خط نستعلیق نفیس و عمدہ لکھتے تھے۔ قم میں درسیات کے ساتھ سازمان تبلیغات میں ملازمت کی اور مجلہ ”توحید“ آپ ہی کا کتابت شدہ شائع ہوتا تھا اس کا علاوہ اہم کتب کی کتابت کی۔ آپ کو ترجمہ نگاری کا بھی شوق تھا۔ کئی کتابوں کے اردو زبان میں ترجمے کئے۔ آپ نے حجۃ الاسلام آقای ابو الفضل اسلامی کی تالیف ”الغدیر“ کا ترجمہ ”الغدیر کا ایک جائزہ“ کے عنوان سے کیا جو شوال ۱۴۲۳ھ میں مرکز جہانی اہل بیت قم سے شائع ہوا۔

یہ کتاب بارہ فصلوں پر مشتمل ہے:

- پہلی فصل : غدیر کی تاریخی اہمیت
- دوسری فصل : غدیر کا واقعہ
- تیسری فصل : غدیر پر خدا کی توجہ

- چوتھی فصل : غدیر پر اسلام کی توجہ  
 پانچویں فصل : اصحاب اور واقعہ غدیر  
 چھٹی فصل : تابعین اور واقعہ غدیر  
 ساتویں فصل : مختلف صدیوں کے علماء اور واقعہ غدیر  
 آٹھویں فصل : غدیر کے موضوع پر علماء کی خصوصی تالیفات  
 نویں فصل : واقعہ غدیر اور ادباء و شعراء  
 دسویں فصل : واقعہ غدیر سے احتجاج و استدلال  
 گیارہویں فصل : واقعہ غدیر کی حدیث کے صحیح ہونے کی تائید  
 بارہویں فصل : رواد غدیر اور کتابیں  
 سبب نگارش کے بارے میں مؤلف رقمطراز ہیں:

”۱۳۷۹ھ شمسی میں ۶ فروردین اور ۲۴ اسفند کو ایک ہی سال میں دو عید غدیر واقع ہوئیں اسی لئے اسلامی انقلاب ایران کے قائد حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای مدظلہ نے اس سال کو حضرت علی علیہ السلام کے اسم گرامی سے منسوب فرما کر ”امام علی کا سال“ قرار دیا تاکہ اس سال کے دوران حکام، ایران کے محترم عوام، تنظیمیں، ادارے اور مکتب اہلبیتؑ سے وابستہ افراد اس مرد حق (حضرت علی علیہ السلام) کے آسمانی تعلیمات اور ملکوئی فضائل سے بہرہ مند ہو کر حتی المقدور ان تعلیمات کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عملی جامہ پہنائیں“  
 اس طرح یہ علمی کاوش غدیر کے موضوع پر جامع حیثیت رکھتی ہے۔<sup>۱</sup>

غذیر کی برکتیں:

نامعلوم؟

ایک کتاب غذیر کے موضوع پر ”غذیر کی برکتیں“ ہے جو ہندوستان سے شائع ہوئی تھی مصنف کا نام معلوم نہ ہو سکا۔<sup>۱</sup>

غذیر کی معرفت اور اعتراضات کے جوابات

مترجم:

مؤلف:

آقای علی اصغر، رضوانی مولانا اقبال حیدر، حیدری

آپ نے حجۃ الاسلام والمسلمین آقای علی اصغر رضوانی کی تالیف ”غذیر شناسی و پاسخ بہ شبہات“ کو اردو پیکر میں ڈھالا جو ”غذیر کی معرفت اور اعتراضات کے جوابات“ کے نام سے اشاعت مرکز جہانی علوم اسلامی قم سے ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء میں شائع ہوئی۔ یہ کتاب غذیر کے بارے میں معلوماتی اور تحقیقی کتاب ہے۔ اس کے بارے میں مؤلف محترم لکھتے ہیں:

”اس کتاب میں سازشوں کو ناکام کرنے اور دشمنوں کے اعتراضات کا جواب دینے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے تاکہ شیعہ اور سنی معتبر کتابوں کا سہارا لیتے ہوئے بعض اعتراضات اور تہمتوں کا جواب دیا جائے اور ان کی سازشوں سے پردہ اٹھایا جاسکے“ کتاب کے مشمولات اس طرح ہیں:

غذیر اور وحدت اسلامی، وحدت کی حقیقت، حقیقی امام پر ہی وحدت ممکن ہے، علمی گفتگو، اتحاد کا راستہ ہموار کرتی ہے، حق کی طرف رغبت، حق کا اقرار، دینی مرجع کا انتخاب کرنا، انسانی زندگی پر غذیر کا اثر، دلیل و برہان کے ساتھ مذہب کا انتخاب، اندھی تقلید، فرقہ ناجیہ کون سا فرقہ ہے؟، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جانشین کو معین کرنے کی ضرورت، پیغمبر امت کے مستقبل سے آگاہ

ہوتا ہے، حدیث غدیر، واقعہ غدیر، واقعہ غدیر کی اہمیت، غدیر خم کی جغرافیائی حیثیت، حدیث غدیر کے صحابہ راوی حدیث غدیر کو نقل کرنے والے تابعین، دوسری صدی میں حدیث غدیر کے راوی، تیسری صدی میں حدیث غدیر کے راوی، چوتھی صدی میں حدیث غدیر کے راوی، پانچویں صدی میں حدیث غدیر کے راوی، چھٹی صدی میں حدیث غدیر کے راوی۔

ساتویں صدی میں حدیث غدیر کے راوی، آٹھویں صدی میں حدیث کے راوی، نویں صدی میں حدیث کے راوی، دسویں صدی میں حدیث کے راوی، گیارہویں صدی میں حدیث کے راوی، بارہویں صدی میں حدیث کے راوی، تیرہویں صدی میں حدیث کے راوی، چودہویں صدی میں حدیث کے راوی، حدیث غدیر کا تواتر، حدیث غدیر کے تواتر کا اقرار کرنے والے علماء، حدیث غدیر کی صحت کا اقرار کرنے والے علماء، ابن حجر بیہقی، حاکم نیشاپوری، حلی، ابن کثیر دمشقی، ترمذی، ابوجعفر طحاوی، ابن عبدالبر قرطبی، سبط ابن جوزی، عاصمی، آلوسی، ابن حجر عسقلانی، ابن مغازی شافعی، فقیہ ابوعبداللہ بغدادی (م ۳۳۰)، ابوحامد غزالی، حافظ ابن ابی الحدید مغزلی، حافظ ابوعبداللہ گنجی شافعی، شیخ ابوالکرام علاء الدین سنمانی (۷۳۶)، شمس الدین ذہبی شافعی (۷۸۸)، حافظ نور الدین (۸۰۷)، شہاب الدین قسطلانی (۹۲۳)۔

شیخ نور الدین ہروی قاری حنفی (۱۰۱۴)، شیخ احمد بن کثیر مکی (۱۰۴۷)، میرزا محمد بدخشی، ابوالعرفان صبان شافعی (۱۲۰۶)، ناصر الدین البانی، البانی اور حدیث غدیر کی سند، حدیث تہنیت، حدیث تہنیت کے اہل سنت راوی، مؤلفین حدیث غدیر، محمد بن جریر طبری، حافظ ابن عقدہ، ابوبکر جعالی، علی بن عمر دارقطنی، شمس الدین ذہبی، جزری شافعی، ابوسعید بجنانی، ابوالقاسم عبید اللہ حسکانی، امام الحرمین جوینی، حدیث غدیر کی دلالت، خود لفظ سے اسی معنی کا تبادر ہونا، کسی انسان کی طرف اضافہ کی صورت میں تبادر، قرآنی استعمال، فہم صحابہ، اشتراک معنوی، صدر حدیث میں موجود قرینہ، ذیل حدیث، مسلمانوں کو گواہ بنانا، امام علی علیہ السلام کی ولایت پر دین کا مکمل ہونا۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کی خبر، پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت

میں مبارکباد پیش کرنا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خوف، حارث بن نعمان کا ان کا ار، منصوب کرنے کا لفظ کا استعمال، تاج شرافت، اولیت کا لفظ، ”ولایت“ پر حدیث غدیر کی دلالت کا اقرار کرنے والے حضرات، محمد بن محمد غزالی، ابوالحجد مجدد بن آدم، معروف حکیم نسائی، فرید الدین عطار نیشاپوری، محمد بن طلحہ شافعی، سبط بن جوزی، محمد بن یوسف گنجی شافعی، سعید الدین فرغانی، تقی الدین مقریزی، سعد الدین قنطازانی، حدیث غدیر کو چھپانے والے، روز غدیر کے روزہ کی فضیلت، حدیث غدیر سے احتجاج، احتجاج امام علی علیہ السلام، حدیث غدیر کے ذریعہ حضرت زہرا (س) کا احتجاج، حدیث غدیر کے ذریعہ دیگر حضرات کا احتجاج، اعتراضات کی تحقیق۔

حدیث غدیر ثقہ طریقہ سے نقل نہیں ہوئی ہے!، حدیث غدیر کی صحت میں لوگوں کے درمیان اختلاف ہے! ”مولیٰ“ کے معنی اولیٰ (بالتصرف) کے نہیں ہیں، محبت میں اولیٰ اور سزاوار ہونا، حضرت عثمان کے بعد حضرت امیر علیہ السلام کی امامت، باطنی امامت نہ کہ ظاہری امامت، تعظیم میں اولویت کا احتمال، سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۶۸ کی مخالفت، ذیل حدیث، مولا کے معنی محبوب کے ہیں، حسن ثنی کی روایت سے استدلال، محبت کے معنی مراد لینے پر قرینہ کا موجود ہونا، دو تصرف کرنے والوں کا ایک ساتھ جمع ہونا، آیہ تبلیغ، آیت کے بارے میں تحقیق، نظم و فعل ماضی میں ہوتا ہے، شرط کی اہمیت کا بیان، پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا خوف تھا؟ ”الناس“ سے کیا مراد ہے؟

عصمت کے معنی، روایات کی چھان بین، ابو نعیم اصفہانی کی روایت، ابن عساکر کی روایت، واحدی کی روایت، جبری کی روایت، اہل بیت علیہم السلام کی نگاہ میں آیت کا شان نزول، حدیث کی روایت کرنے والے صحابہ، حدیث کی روایت کرنے والے تابعین، حدیث کی روایت کرنے والے علمائے اہل سنت، آیہ تبلیغ کے بارے میں شیعہ نظریہ، اعتراضات کی چھان بین، آیت کا نزول مدینہ میں پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حفاظت کے لئے ہوا تھا، مکہ میں حفاظت کے متعلق آیت کا نزول، نبی انمار سے جنگ کے وقت آیت کا نزول، رجم و قصاص کے بارے میں آیت کا نزول، یہود کی مکاری کے بارے میں آیت کا نزول، آیہ اکمال، احادیث کی چھان بین، ابو نعیم اصفہانی کی

روایت، خطیب بغدادی کی روایت، ابن عساکر کی روایت، ابن عساکر کی دوسری روایت، روز غدیر خم میں آیت کے نزول کے راوی، آیت کی شان نزول کے بارے میں نظریات، عظمت اسلام کے زمانہ کی طرف اشارہ، روز غدیر خم میں آیت کا نزول، لفظ ”الیوم“ کے استعمالات، کفار کا لالچ، اکمال دین کا مطلب کیا ہے؟، آیت میں روز غدیر کے خصوصیات، نزول آیت کی کیفیت، آیہ سنال سائل، واقعہ غدیر میں آیت کے نزول کا اقرار:

- ۱۔ ابواسحاق ثعلبی ۲۔ ابو عبید ہروی
- ۳۔ شیخ الاسلام ثموئی ۴۔ حاکم حکانی

اہل بیت علیہم السلام اور اصحاب میں حدیث کے راوی، اہل سنت علماء میں حدیث کے راوی، حدیث کی دلالت، چند اعتراض اور ان کے جواب:

- ۱۔ سورہ معارج مکی ہے۔
  - ۲۔ خداوند عالم پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہوتے ہوئے عذاب نہیں کرے گا۔
  - ۳۔ اگر ایسا تھا تو معجزہ ہونا چاہیے تھا۔
  - ۴۔ مسلمانوں پر دنیا میں عذاب نہیں ہوتا، حدیث غدیر پر اکثر صحابہ کے اعتراض کا راز۔
- پہلا سبب: صحابہ کے درمیان دو نظریوں کا وجود، اجتہادی طریقہ کے طرفدار۔
- دوسرا سبب: دشمنی و کینہ۔

تیسرا سبب: امام علی علیہ السلام کی عدالت۔

چوتھا سبب: بنی ہاشم سے دشمنی، حدیث غدیر کے انکار کے نتائج، اہل سنت کی زبان سے حدیث کے انکار کے برے نتائج کا اقرار

- ۱۔ ڈاکٹر احمد محمود صبحی ۲۔ ابن قتیبہ
- ۳۔ مقریزی ۴۔ ابن حزم ظاہری
- ۵۔ ابوالثناء آلوسی ۶۔ ڈاکٹر احسین مصری

- ۷۔ مشہور مورخ سید امیر علی ہندی ۸۔ ڈاکٹر احمد امین مصری
- ۹۔ ڈاکٹر علی سامی نشار ۱۰۔ عباس محمود عقاد
- ۱۱۔ ڈاکٹر محمود خالدی: یرموک یونیورسٹی (اردن) کے پروفیسر، مصطفیٰ رافعی، پیرس یونیورسٹی میں حقوق کے ماہر۔

محمد رشید رضا، جشن غدیر منعقد کرنا، وہابیوں کے فتوے، جشن منعقد کرنا محبت و دشمنی کا مظہر ہے، وجوب محبت:

- ۱۔ خداوند عالم کی محبت
- ۲۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، اہل بیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کن وجوہات کی بنا پر آل رسولؐ سے محبت کی جائے؟، یاد منانا قرآن کی روشنی میں۔

الف۔ مقام ابراہیم علیہ السلام

ب۔ صفا و مروہ

ج۔ قربانی

- د۔ رمی جمرات، جشن اور یاد منانا حدیث کی روشنی میں، جشن منانے کے فوائد، اسلام میں عید غدیر کی اہمیت، شیعوں سے مخصوص نہ ہونا، عید غدیر کی ابتداء، غدیر کے پیغامات، وہابیوں کے اعتراضات کی تحقیق، پہلا اعتراض، دوسرا اعتراض، تیسرا اعتراض، چوتھا اعتراض، پانچواں اعتراض چھٹا اعتراض۔

غدیر یعنی الہی خلافت کا حقیقی تاجدار

مولانا آغا مہدی، رضوی

پندرہویں صدی کے مایہ ناز عالم مولانا آغا مہدی رضوی جنہیں تاریخ پر غیر معمولی دسترس تھی۔ غدیر کے موضوع پر کتاب لکھی۔ یہ کتاب سیالکوٹ صادقہ مشن تعلیمی پریس سے شائع ہوئی۔ آپ نے ۱۹ شوال ۱۳۱۶ھ / ۲ مارچ ۱۸۹۹ء لکھنؤ کے علمی خانوادہ میں آنکھ کھولی۔ آپ کے والد



مولانا سید محمد تقی تھے۔ ابتدائی تعلیمی مراحل گھر پر والد سے طے کئے اس کے بعد درس نظامی اس وقت کے جید علماء و فضلاء سے حاصل کیا اور مدرسۃ الوداعین میں رہ کر خدمات انجام دیں۔ مختلف شہروں کے دورے کئے۔ آپ کو طالب علمی ہی کے زمانے سے لکھنے پڑھنے کا شوق تھا۔ عقائد و کلام اور فن مناظرہ میں اچھی استعداد تھی۔ ۱۹۲۶ء میں انجمن خدام عزاء لکھنؤ میں قائم کی جس سے آپ کی تقریباً پچاس کتابیں شائع ہوئیں۔<sup>۱</sup>

### غرر الحکم و درر الکلم

مولانا غلام رضا ناصر، نجفی

آپ نے کلام امیر المومنین علیہ السلام کے مجموعہ ”غرر الحکم و درر الکلم“ کا اردو زبان میں ترجمہ کیا۔

۲

### غزوات امیر المومنینؑ

علامہ رضی جعفر نقوی (متولد ۱۹۷۷ء)

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی ان جنگوں کا ذکر ہے جس میں آپ نے شجاعت کے جوہر دکھائے اور پرچم اسلام کو بلند کیا۔

مصنف کا تعلق کھجوه ضلع سارن بہار سے ہے۔ آپ کی ولادت ۱۹۷۷ء میں ہوئی۔ والد ماجد مولانا سید علی حیدر صاحب زبردست عالم دین تھے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد لکھنؤ سلطان المدارس میں دیہی تعلیم حاصل کی اور ۱۹۶۲ء میں سند الافضل کی سند حاصل کی۔ ۱۹۶۵ء میں آپ پاکستان چلے گئے اور ۱۹۶۸ء میں عراق نجف اشرف میں تعلیمی سلسلہ شروع کیا اور جید اساتذہ سے کسب فیض کر کے وطن واپس آ کر جامعہ امامیہ کراچی کے صدر مدرس منتخب ہوئے۔ آپ نے پاکستان

۱۔ مؤلفین غدیر، ص: ۵۹

۲۔ شارحین نہج البلاغہ، ص: ۴۱۱

میں ادارہ ”تنظیم الکتاب“ کے زیر اہتمام دینی مدارس کا قیام کیا آپ ہنوز تبلیغ دین میں مصروف ہیں۔<sup>۱</sup>

## غزوات الحیدریہ

مولف:

ناشر:

یعقوب علی خاں

کراچی، کتنجانہ عباسی

## غزوات حیدری ترجمہ حملہ حیدری

مولف:

مطبع:

سال اشاعت:

مولانا محسن علی اسیر ابن سید میر علی نولکشور، لکھنؤ

۱۲۷۲ھ

یہ کتاب اکیس وقائع پر مشتمل ہے۔

## عناوین کتاب

وقائع اول: بیان ولادت با سعادت حضرت آدم و حوا علیہما التحیۃ والثناء، بیان ولادت با سعادت سر وستان نبوت معدن رسالت جناب محمد مصطفیٰ علی مرتضیٰ صلوٰۃ اللہ علیہما وآلہما بسبیل اجمال، بیان مجملہ ولادت و فی البرکت حضرت شاہ ولایتؑ میں۔

وقائع دوم: ایام بعثت رسول یزدان سے حسب مضامین حملہ حیدری بتا سید ایزدی، مامور ہونا سید انبیاء کا پوشیدہ واسطے دعوت خلق کے اور کیفیت اسلام لانے خدیجہؑ و حضرت علیؑ مرتضیٰ کی، بار دیگر بھیجنا اُس جناب کا اصحاب کو طرف زنگبار کے مع جعفر طیار کے، کیفیت جدہ کہ حضرت خیر البشرؐ گو بمقدمہ دعوت کے، بیان خصوصیت اسلام امیر حمزہ عم رسول ذوالاختشام اور عمر بن الخطاب میں، مصلحت کرنا قریش کا باہم اور بطیش آنا پاس حضرت ابوطالب نامور کے بامید صلح، مشورت ابوطالب کی سب اعیان و اقوام اپنے سے واسطے اعانت سید انبیاء کے اور جانان کا مع یاوران شعب جبل میں، رحلت حضرت ابوطالب والد ماجد غالب کل غالب اور وفات حضرت خدیجہ الکبریٰ، ذکر نہضت

۱۔ تذکرہ علماء امامیہ پاکستان، ص: ۱۰۵

حضرت رسول بادل ملول طرف قبائل بنی بکر و حجاز کے کثرت...، ذکر عروج سید عالم کا طرف عرش معلم کے بحکم خالق اکرم اور پھر آنا سمت معمورہ بنی آدم کے، پیدا ہونا یکبار جماعت انصار کا بتائید ملک الجبار واسطے رسول مختار کے، کیفیت اقبال دین چند مومنین یثرب زمین کی، ذکر آنا جماعت دیگر کا سال دوسرے میں یثرب سے طرف کعبہ کے اور مسلمان ہونا ایک جماعت کثیر ساکنان یثرب کا، آنا ایک جماعت کا تیسرے سال میں واسطے زیارت حضرت رسولؐ کے مدینہ سے۔

**وقائع سوم:** بیان ہجرت سے سید انبیاء اور اصحاب باوفا بطحا سے طرف یثرب کے، ذکر ہجرت حضرت سید المرسلینؐ کا کعبہ سے طرف یثرب زمین کے بحکم رب العالمین، نزول اجلال فرمانا سید عالم کا مدینہ منورہ میں اور استقبال کرنا انصار مکرم کا اور مسجد بنانا قبائیں، ذکر حال اول ہجرت نبوی کا اور پہلے ایمان لانا عبد اللہ بن سلام یہودی کا، قصد کرنا یہودان یثرب دیار کا سید ابرار سے، ذکر حقائق مسلمان علیہ الرضوان اور مسلمان ہونے ان کے میں، ذکر حال دوم ہجرت سید ابرار اور خطبہ حیدر کرار کا، جناب رسول مختارؐ سے مزاجت حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا میں۔

**وقائع چہارم:** ابتدائے جہاد بحکم خالق العباد اور مامور ہونا عبد اللہ شمس کا طرف بطن نخلہ کے، آغاز داستان غزوہ بدر، خواب دیکھنا عاتکہ عمہ سید انبیاء کا اور آنا قاصدا بوسفیان کا، روانہ ہونا قریش کا حرم سے بامداد کاروان اور ابوسفیان کا شام سے چلنا اور نہضت فرمانا لشکر اسلام کا، آگاہ ہونا ابوسفیان کا توجہ رايات ظفر آیات سے اور پھر منحرف ہونا اس کا اُس راہ سے بحال تباہ، خبردار ہونا سید انبیاء کا ارادہ جنگ اہل بطحا سے، جانا سید اوصیاء علی مرتضیٰ کا بحکم اشرف انبیاء واسطے گرفتاری اشیاء کے، آگاہ ہونا کفارہ کا گرفتاری وہ اشرار سے اب چاہ پر اور مضطرب ہونا اُن نابکار کا، ورود فرقہ حوس کا میدان بدر میں اور ملاحظہ فرمانا حبیب رب الودود کا اور دعا مانگنا خدا سے، بھیجنا حضرت رسول خداؐ کا عمر بن الخطاب کو نزد یک قریش عداوت کیش کے واسطے اتمام حجت اور دفع بدعت کے۔

مصلحت کرنا قریش کا اور بلانا ابو جہل کا عامر لعین برادر عمر بن حفص بن ابی سفیان کا واسطے امداد مشرکین کے، کیفیت حال عامر لعین اور تیاری مشرکین، صف آرا ہونا اہل اسلام اور مشرکان نافر جام کا

میدان انتقام میں اور نزول ملائکہ والا مقام کا بحکم ملک العلام، آنا عتبہ بن ولید کا میدان وغا میں مع شیبہ برادر اور ولید پسر اپنے کے، مخاصمت خویشان عتبہ کی ابو جہل بے ایمان سے اور بدفعات آنا اُن کا میدان میں، قتل ابو جہل مقصور کا ضرب دست معاذ منصور سے، حملہ لانا اہل اسلام کا اہل کفر و ظلام پر اور باہد گر جنگ کرنا، آنا ملائکہ آسمان کا میدان میں بحکم ایزد منان واسطے امداد رسول دو جہان کے، ملاحظہ کرنا حضرت کا سرہائے اشتیاء کو اور تقسیم کرنا غنیمت مشرکان کا اصحاب پر، خبر پانا اہل حرم کا ہزیمت قریش پر اور آگاہ ہونا اہل مدینہ کا مژدہ ظفر خیر البشر سے۔

وقائع پنجم: آغاز غزوہ قبیقاع و سویق اور اشتعال نارہ حسد یہودان بے توفیق اور شکست عہد و پیمان دقیق، آنا وحی کا واسطے تادیب یہودان قبیقاع کے، ذکر رزم سویق و آل سلیم وغیرہ بے توفیق۔

وقائع ششم: آغاز غزوہ امداد و اصلاح کرنا قریش کا، عریضہ لکھنا عباس کا جناب رسول صحت شناس کو واسطے اطلاع حال مشرکین اساس کے اور پہونچنا اُس عریضہ کا خدمت حضرت میں اور افشاء راز ہونا اور خواب دیکھنا حضرت رسول کا، سوار ہونا رسول دوسرا سید انبیاء علیہ التحیۃ والثناء کا واسطے جہاد کے اور تحلف کرنا عبد اللہ کا ہمراہی رسول کبیر سے، ذکر تاراجی صفوف لشکر اسلام اور عسکراہل ظلام کا، مقابل ہونا لشکر اسلام اور گروہ مشرکین نافرجام کامران، اور درکار بطلحہ بن ابی طلحہ کا کہ کبشی کبۃ لقلب ساتھ حضرت علیؑ بن ابی طالب علیہ السلام کا، دل تنگ ہونا اہل اسلام اور حملہ ان کا لشکر نافرجام پر، تحلف کرنا یاران عبد ابن جبیر کا درہ کوہ منے اور شہید ہونا عبد اللہ والہ شکوہ کا، شہید ہونا وہب و عمر اعرج کا مع پسر و برادر زوجہ اپنی کے اور مسماۃ کا مع شوہر و دو پسر کے۔

ذکر کارزار بہ ہیئت مجموعی اور شہید ہونا حمزہ عالی وقار عم رسول مختار کا، تنہا رہنا حضرت رسول کا میدان میں اور سنگ و پتھر مارنا اعداء کا اور شہید ہونا دندان مبارک آنحضرت ص کا، اژدہام کفار کا حضرت خیر الانام پر اور گرنا حضرت کا زمین پر اور چلانا شیطان لعین کا اور غصہ حضرت امیر المومنین ص کا، ذکر محاربہ شاہ لافقی تنہا فرقہ اعداء سے۔

مرحمت ہونا ذوالفقار کا ضرغام دین کو اور کشتہ ہونا گروہ خالد و عویف و پسر لعین کا، محاربہ حیدر

کرار کا کتنا بدکردار سے اور قتل ہونا اس ناخجار کا، جمع آنا انصار و اعوان کا از سر نو خدمت رسولؐ دو جہان کا، پہنچنا خبر شہادت سید المرسلینؐ کا مدینہ میں اور بیقرار ہو کر آنا حضرت فاطمہ علیہا السلام کا طرف کوہ احد کے اور شہید ہونا انس کا، مناظرہ ابوسفیان کا مومنان با ایمان سے اور پھر جانا ان کا طرف بطحا کے اور مراجعت فرمانا حضرت رسولؐ، تہہ اخبار جنگ اور متضمن بہندامت و فحلت کفار۔

وقال یست وکیم: آغاز داستان رجوع خلافت مغضوبہ کا ساتھ یعسوب الدین حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کے اور ذکر آیات متعلقہ شان اس امام دو جہان کا، خبر دینا حق تعالیٰ کا سید انبیاء کو نفاق امت بیوفا سے، جانشین ہونا مسند خلافت پر حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا اور آغاز جنگ جمل و صفین و نہروان کا، جواب آنا عائشہ کا بصد غصہ اور تیار ہونا دونوں لشکر کا واسطے کارزار کے، شہید ہونا مسلم کا اور آغاز جنگ کار، گفتگو کرنا حضرت امیر المومنینؑ و حضرت امام حسن علیہما السلام اور عبد اللہ بن عباس کا عائشہ سے اور پھر آنا ان حضرت کا کوفہ میں آغاز جنگ صفین اور خطبہ پڑھنا حضرت امیر المومنینؑ کا اور نامہ لکھنا معاویہ کو۔

آنا معاویہ اور جریر کا مسجد میں اور خطبہ پڑھنا اروق مشورت کرنا معاویہ کا کار جنگ میں اور واپس آنا جریر کا شام سے، سوال و جواب باہد گر حضرت علیؑ علیہ السلام اور معاویہ کے اور تیار ہونا ان کا واسطے جنگ لافتی کے، آغاز ہونا جنگ کا پہلے ابوالاعور سے مالک اشتر اور پھر مقابل ہونا باہد گر سپاہ اسلام کا لشکر شام سے، پیغام بھیجنا حضرت علیؑ کا پاس معاویہ کے اور پھر جنگ کرنا، لڑنا سعید ہمدانی کا ذو الکلاع سرگروہ لشکر شام سے اور مشوش ہونا معاویہ کا جرات مومنان نیک نام سے، ترغیب دینا معاویہ کا لشکر شام کو اور مقابل ہونا ساتھ دلاوران نیک نام کے، مجمع آرا ہونا اشقیاء کا واسطے جنگ نہروان کے۔

غزوة الحیدریہ

ناشر:

مولف:

دہلی، مطبع اثنا عشری

یعقوب علی خان نصرت

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے غزوات اور آپ کی شجاعت و بہادری کا ذکر ہے۔

غلبہٴ حیدری (منظوم)

مولف:

شہر:

سال اشاعت:

نواب مرزا محمد علی امجد خاں معروف بہ قیصر مرزا مطبع جعفری

لکھنؤ

۶ شعبان ۱۳۰۳ھ

اس کتاب میں جنگ خیبر کو منظوم پیش کیا گیا ہے۔

یہ کتاب رضا لاتبریری رامپور میں موجود ہے۔

## ف

## فاتح خیبر

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا سید سبط الحسن، ہنسوی (م ۱۳۹۸ھ) کراچی، مطبوعات ارشاد ۱۳۸۲ھ  
اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ مرحب کے قاتل حضرت علیؑ علیہ السلام تھے نہ کہ محمد بن  
مسلمہ انصاری۔

## فاروق اعظم

مولانا سید کاظم علی

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صرف حضرت علیؑ علیہ السلام ہی کو فاروق اعظم  
کے لقب سے نوازا تھا۔

## فتح المطالب فی مناقب علی ابن ابی طالب (حصہ اول)

مدون: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ستمبر ۲۰۰۳ء ۱۴۴

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل و مناقب مختلف کتب اہلسنت سے جمع کئے  
گئے ہیں۔

اقتباس:

ادھر میرے پاس ہندوستان اور پاکستان کے خارجیوں اور ناصبیوں اور یزید نوازوں کی لکھی ہوئی چند کتابیں آئیں اور میں نے یہ بھی محسوس کیا کہ اس باطل تحریک کا زہر کافی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ پچھلے کچھ عرصے سے اس قسم کی کتابوں کی اشاعت کافی اعلیٰ پیمانے پر ہو رہی ہے اور ان کا اثر بھی صاف نظر آ رہا ہے۔ خود حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔

”حضرات حسنین کے بارے میں قریبی زمانے میں بعض اہل سنت، اہل قلم اور

مقررین کی طرف سے جس غیر مناسب، ناقدانہ اور بعض اوقات جارحانہ ردیہ کا

نمونہ اور مثالیں سامنے آنے لگی ہیں ان کو سامنے رکھ کر ضرورتاً اور اضطراباً اس

رسالہ میں صفائی اور طاقت کے ساتھ اظہار خیال کیا گیا ہے اور اہل سنت کو بالعموم

اس سلسلہ میں توسط، اعتدال اور جامعیت کی دعوت دی گئی ہے۔“

(خلفاء راشدین کی ترتیب خلافت میں قدرت و حکمت الہی کی کار فرمائی اور حضرات حسنین

کے اقدام میں امت کی رہنمائی۔ ص: ۴)

ابھی حال ہی میں ایک کتاب ”رشید ابن رشید“ کے اقتباس نظر سے گزرے، جس کے مصنف

کوئی ”ابویزید“ ہیں۔ ایک جگہ یزید اور حضرت علیؑ کا موازنہ کرتے ہوئے مذکورہ مصنف لکھتا ہے:

”سیدنا علیؑ کی خلافت پانچ سال کے قریب ہے اور امیر المومنین یزید کی خلافت بھی

قریب چار سال ہے۔ اگر ان دونوں خلفاء کے عہد خلافت کا بہ چشم انصاف مطالعہ

کیا جائے تو اندازہ ہو سکے گا کہ آیا باعتبار اجماع، اتحاد و اخوت کے نیز بلحاظ نفوس

مسلمین اور دشمنان اسلام کے مقابلہ میں جہادی سرگرمیوں کے، ملت اسلام کو

حضرت علیؑ کے زمانہ کی خانہ جنگیوں اور خوئیوں سے تقویت پہنچی یا امیر

المومنین یزید کے حسن انتظام سے۔“<sup>۱</sup>



اس اقتباس کو دیکھنے کے بعد ہی میں نے پختہ عزم کر لیا تھا کہ حضرت علیؑ کے فضائل و مناقب جو مختلف کتابوں میں بکھرے پڑے ہیں ان حسین اور آبدار موتیوں کو ایک جگہ پر و کر ایک خوبصورت ہار کی شکل دوں۔ اور اس کتاب کا نام میں نے علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (جو حضرت علیؑ کے فضائل میں آپؑ نے تحریر فرمائی تھی اور اب اس کے وجود کا پتہ نہیں چلتا جس کا ذکر تذکرۃ الحفاظ میں ہے) کے نام پر ”فتح المطالب فی مناقب علی ابن ابی طالب“ رکھا ہے۔

اس کتاب میں ایک مختصر مقدمہ اور چار فصلیں ہیں:

- ۱۔ حضرت علیؑ کے فضائل میں سب سے صحیح احادیث ہیں۔
  - ۲۔ ضعیف حدیث کا مفہوم اور اس کی حیثیت۔
  - ۳۔ ان حضرات کا تعارف اور ان کے اقوال کی حیثیت جنہوں نے حضرت علیؑ کے فضائل کی احادیث کو رد کیا ہے۔
  - ۴۔ فضائل علیؑ سے متعلق چند صحیح احادیث کی تحقیق و تخریج۔
- کتاب میں ہم نے صرف مآخذ کی کتابوں کو لیا ہے اور احادیث کا عربی متن اور اردو ترجمہ دے دیا ہے۔ اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہیں کیا ہے۔ ہر کتاب سے پہلے اس کتاب اور اس کے مصنف کا مختصر تعارف بھی دیا ہے۔

عناوین کتاب:

- فصل اول: فضائل علیؑ میں مروی احادیث کی کثرت اور ان کی صحت، حضرت علیؑ کے فضائل کی کثرت، جناب علیؑ مرتضیٰ کے فضائل کا وجود سب سے بڑا اعجاز ہے۔
- فصل دوم: ضعیف حدیث کی تعریف اور اس کی شرعی حیثیت، ضعیف حدیث کی معرفت اور ان کی صحیح حیثیت، ضعیف حدیث کی تعریف، سنداً ضعیف الممتن نہ کہا جائے، غیر صحیح اور موضوع حدیث میں فرق، فضائل اعمال میں ضعیف حدیث کا مقبول ہونا۔
- فصل سوم: فضائل علیؑ میں مروی احادیث کے ناقدین، احادیث فضائل علیؑ کے ناقدین

اور ان کی جرح کی صحیح حقیقت، ابن حزم اندلسی، ابن حزم کے بارے میں علامہ ابن خلکان کی رائے، علامہ ابن تیمیہ، شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اور منہاج السنہ، حافظ ابن حجر عسقلانی اور منہاج السنہ، علامہ سبکی کی رائے، شیخ الاسلام مولانا ظفر احمد تھانوی کی رائے، علامہ انور شاہ کشمیری کی رائے، علامہ شبلی نعمانی کی رائے، علامہ محمد ناصر الدین البانی کی رائے، حافظ ابن کثیر دمشقی، ابن کثیر اور ابن تیمیہ کا تعلق، قاضی ابوبکر ابن العربی، ابن العربی کا فتویٰ کہ قتل حسین جائز تھا، قاضی ابوبکر ابن العربی ناصبی ہیں، علامہ ابوالفرج ابن الجوزی۔

فصل چہارم: فضائل علیؑ سے متعلق چند احادیث کی تحقیق و تخریج، حدیث: سد ابواب کی تحقیق و تخریج، حدیث: الطیر کی تحقیق و تخریج، حدیث: انا دار الحکمتہ و علیؑ باہجہ کی تحقیق و تخریج، حدیث: ان علیا منی وانا منہ کی تحقیق و تخریج، حدیث: من کنت مولاه فعلی مولاه کی تحقیق و تخریج۔

## فتح المطالب فی مناقب علی ابن ابی طالب (حصہ دوم)

مولف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۲۰۱۵ء ۷۳۶

حضرت علیہ السلام کے فضائل و مناقب جو درج ذیل کتب اہلسنت میں ذکر ہوئے ہیں ان کو جمع کیا گیا ہے۔ موضوع کے اعتبار سے یہ کتاب خاص اہمیت کی حامل ہے:

## اسمائے کتب

✽ فہرست حصہ اول

- الجامع الصحیح: محمد بن اسمعیل بخاری

- الجامع الصحیح: مسلم بن الحجاج القشیری

- سنن الترمذی: محمد بن عیسیٰ بن سورۃ الترمذی

- خصائص امیر المومنین علی بن ابی طالب: عبدالرحمن احمد بن شعیب، النسائی

- کتاب فضائل الصحابة: الامام احمد بن حنبل
- المستدرک علی الصحیحین: الحاکم محمد بن عبد اللہ النیشاپوری
- حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء: ابو نعیم الاصبہانی
- تذکرۃ الخواص: العلامة سبط ابن الجوزی
- الریاض النضرۃ فی مناقب العشرۃ: محب الدین الطبری
- تاریخ الاسلام ووفیات المشاہیر والاعلام: ابو عبد اللہ محمد الذہبی
- البدایۃ والنہایۃ: ابن کثیر
- اسنی المطالب: شمس الدین محمد الجزری
- تاریخ الخلفاء: جلال الدین السیوطی
- احیاء المیت بفضائل اہل البیت: جلال الدین السیوطی
- جواہر العقدرین: نور الدین اسمہودی
- الصواعق المحرقة: احمد بن حجر الہیثمی

#### ✽ فہرست حصہ دوم

- کنز العمال: المتقی الہندی
- نزہۃ المجالس: علامہ عبد الرحمن
- ازالۃ الخفاء عن خلافتہ الخلفاء: شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
- درّ السحابۃ فی مناقب القراءۃ والصحابۃ: علامہ کبیر احمد امام بن علی الشوکانی
- اشرف المؤبدل آل محمد: یوسف بن اسماعیل النہبانی
- مسند اہل بیت: شیخ محمد بن محمد الباقری المدنی
- کرامات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین: مولانا اشرف علی تھانوی
- عبقریۃ امام علی رضی اللہ عنہ: عباس محمود العقاد

۱۱۱

- خلفاء راشدینؓ کے تاریخی کارنامے: مفتی زین العابدین/شاہ معین الدین

- مناقب اہل بیت: مولانا عزیز الحق کوثر ندوی

- معارف الحدیث: مولانا محمد منظور نعمانی

- سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ: محمد ناصر الدین الالبانی

- علموا اولادکم محبۃ آل بیت النبی: ڈاکٹر محمد عبدالہ میمانی

- مثیل عیسیٰ علیہ السلام علی مرتضیٰ: ڈاکٹر اسرار احمد

- سیرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ: مولانا محمد نافع

- حضرت علی اور علوم نبویؐ: مولانا محمد عبدالرشید نعمانی

تراشے: خسرو قاسم

حضرت علیؑ پر لکھی گئی اہم کتب: شیر نوروز خان

فتح الملک العلّی بصحۃ حدیث باب مدینۃ العلم علیؑ

مؤلف: مرتبہ: طبع:

شیخ احمد بن محمد صدیق شافعی نزیل قاہرہ مصر پروفیسر خسرو قاسم ۲۱/ رمضان ۱۴۲۸ھ، علیگڑھ

اس کتاب کے مصنف حافظ مغربی کے نام سے مشہور تھے۔ آپ جامعہ ازہر میں حدیث

کے استاد اور مفتی تھے اس کتاب میں آپ نے حدیث مدینہ پر علمی و تحقیقی بحث کر کے فضیلت حضرت

علیؑ علیہ السلام ثابت کی ہے۔

یہ کتاب پانچ فصلوں پر مشتمل ہے:

فصل اول : اسلام میں علم کی اہمیت و فضیلت

فصل دوم : حضرت علیؑ علیہ السلام کا علمی مقام

فصل سوم : حدیث انا مدینۃ العلم کے مختلف مصادر

فصل چہارم : اس حدیث سے متعلق چند حفاظ حدیث کا کلام  
 فصل پنجم : ابن تیمیہ کے اس حدیث پر اعتراضات اور ان کے جوابات  
 فرمان حیدری

مولانا ابن حسن، جارچوی (۱۳۹۲ھ)

مولانا جارچوی صاحب نے آپ نے حضرت علی علیہ السلام کے اس مکتوب کا ترجمہ اور شرح لکھی جو آپ نے اپنے سپہ سالار مالک اشتر کو تحریر فرمایا تھا۔ یہ مکتوب اپنے مشمولات کے اعتبار سے عدیم النظیر تسلیم کیا جاتا ہے جسے آج کے حکمران بھی مشعل راہ سمجھتے ہیں۔ یہ ترجمہ مکتبہ منصف کراچی سے شائع ہوا جو بے حد مقبول ہوا۔<sup>۱</sup>

مولانا سید ابن حسن کی ولادت ۴ محرم ۱۳۲۲ھ / ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء کو جارچہ ضلع بلند شہر میں ہوئی جب آپ پانچ سال کے ہوئے تو آپ کے والد جناب سید مہدی حسن کا انتقال ہو گیا۔ نانا سید حیدر حسن نے تعلیم و تربیت کی ذمہ داری سنبھالی۔ مولوی فاضل، منشی فاضل کے امتحانات رامپور اور لاہور سے پاس کئے۔ ایم۔ اے اسلامیہ کالج لاہور سے کیا ۱۹۳۳ء میں علی گڑھ سے بی ٹی کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۳۱ء سے ۱۹۳۸ء تک جامعہ ملیہ دہلی میں استاد رہے۔ ۱۹۳۸ء میں آپ محمود آباد چلے گئے اور راجہ صاحب محمود آباد کے اتالیق مقرر ہوئے۔ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۱ء تک شیعہ ڈگری کالج لکھنؤ کے پرنسپل مقرر رہے۔ کراچی میں وفات ہوئی۔<sup>۲</sup>

فرمان علیؑ

ناشر: سال اشاعت: اقتباسات:  
 ملتان، انجمن ناصر الغریاء ۱۹۶۷ء از منہج البلاغہ

۱۔ امامیہ مصنفین، ج: ۱، ص: ۱۰۰

۲۔ شارحین منہج البلاغہ، ص: ۲۰۹

## فزت برب الکعبہ

مترجم: ناشر: سال اشاعت:

ایم اے انصاری کراچی، جامعہ تعلیمات ۱۳۰۲ھ/۱۹۸۲ء

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے شوق شہادت کا ذکر کیا گیا ہے۔

## فصل الخطاب

مؤلف: ناشر:

مولانا مرزا علی رضا (م ۱۳۳۴ھ) لکھنؤ، مطبع بستان مرتضوی

اس کتاب میں حضرت علیؑ کی خلافت بلا فصل کو ثابت کیا گیا ہے اور حضرت ابو بکر کی خلافت کو

باطل قرار دیا گیا ہے۔

## فضائل امیر المومنین علیہ السلام

مؤلف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:

آقای علی رضا صابری مولانا اشتیاق حسین کاظمی انصاریان پبلیکیشنز ۱۳۲۸ھ/۲۰۰۷ء

اس کتاب میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل و مناقب سے متعلق ایک ہزار احادیث مع

عربی متن پیش کی گئی ہیں۔

عناوین کتاب:

حضرت علیؑ کی جائے ولادت اور تاریخ، حضرت علیؑ کی ولادت کیسے ہوئی، حضرت علیؑ کا

نسب، حضرت علیؑ کی کنیت اور القاب، حضرت علیؑ کا نام، حضرت علیؑ خدا کی پرستش کرنے والوں کی نسل

سے، پیغمبر کا حضرت علیؑ کی والدہ کا احترام، اسلام، علم، عبادت، اخلاق، سیرت اور عدالت، علیؑ

فصل اول: اسلام اور ایمان علیؑ، علیؑ پہلے مسلمان، علیؑ پہلے مومن، فضیلت ایمان علیؑ، علیؑ اور

مکتب تربیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت علیؑ کی پہچان کی ضرورت، حضرت علیؑ کے چہرہ پر نگاہ

کرنا عبادت ہے، حضرت علیؑ کا ذکر عبادت ہے، علیؑ کے ذکر سے مجالس کو رونق بخشنا، فضائل علیؑ کا پھیلانا، اگر لوگوں کا ایک گروہ آپ کے بارے میں نہ کہتا، اگر تم نہ ہوتے تو مومنین کی پہچان نہ ہوتی۔

**دوسری فصل:** دانش علیؑ، دانش علیؑ، حضرت علیؑ خدا کی ناطق کتاب، کتاب کا علم حضرت علیؑ کے پاس ہے، علیؑ علم پیغمبر کا دروازہ ہیں، پیغمبرؐ نے ہزار باب علم کے علیؑ کو تعلیم کئے، حضرت علیؑ پیغمبرؐ کے شہر علم کا دروازہ ہیں، علیؑ فقہ کے شہر کا دروازہ ہیں، علیؑ حکمت کے شہر کا دروازہ ہیں، اس سے پہلے کہ میں تمہارے درمیان نہ رہوں، اگر پردے ہٹ جائیں تو میرے یقین میں اضافہ نہیں ہوگا، الف کے بغیر خطبہ کا ترجمہ، بغیر نقطہ کے خطبہ کا ترجمہ، حضرت علیؑ تمہارے لئے بہترین حاکم ہیں، حضرت علیؑ کی استقامت، حضرت علیؑ کے فیصلوں میں سے چند فیصلے، علیؑ کا ایک قضیہ میں فیصلہ، دو عورتوں کے درمیان ایک بیٹی اور بیٹے پر جھگڑا، دو عورتوں کا ایک بچہ پر تنازعہ، ایک امانت کے بارے میں فیصلہ۔

**تیسری فصل:** حضرت علیؑ علیہ السلام کی عبادت، حضرت علیؑ علیہ السلام پہلے نمازی، حضرت علیؑ علیہ السلام کا وضو اور نماز، حضرت علیؑ علیہ السلام کی نگاہ میں نماز کی فضیلت، حضرت علیؑ علیہ السلام اور نماز جماعت، ہزار رکعت نماز، حضرت علیؑ علیہ السلام کی دعا اور مناجات، حضرت علیؑ علیہ السلام کا اخلاص، حالت نماز میں پوری طرح خدا کی طرف متوجہ ہونا۔

**چوتھی فصل:** حضرت علیؑ علیہ السلام کا اخلاق اور سیرت، خدا کے توکل میں ان کا اخلاص، حضرت علیؑ علیہ السلام عمدہ خصلت والے، حضرت علیؑ کی عاجزی اور انکساری، حضرت علیؑ علیہ السلام کا تحمل، حضرت علیؑ علیہ السلام کا صبر، حضرت علیؑ علیہ السلام کا زہد، دنیا حضرت علیؑ علیہ السلام کی نظر میں، حضرت علیؑ علیہ السلام اپنی تلوار کو فروخت کر رہے ہیں، قناعت حضرت علیؑ علیہ السلام، حضرت علیؑ علیہ السلام کی خوراک۔

**پانچویں فصل:** حضرت علیؑ علیہ السلام کی عدالت اور بیت المال کی تقسیم، عدالت حضرت علیؑ علیہ السلام، حضرت علیؑ علیہ السلام اور مسلمانوں کا بیت المال، حضرت علیؑ علیہ السلام عقیل کو تادیب کرتے ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام کے ایشاری کی چند مثالیں، حضرت علیؑ علیہ السلام اور بیوہ عورتوں کی

دیکھ بھال، حضرت علیؑ علیہ السلام اور یتیموں کی سرپرستی، حضرت علیؑ علیہ السلام اور غلاموں کو آزاد کرنا، حضرت علیؑ علیہ السلام اپنے فرمانداروں کی باز پرسی کرتے ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام اور مستضعفین، حضرت علیؑ علیہ السلام کی تلاش اور شجر کاری کی برکتیں، حضرت علیؑ علیہ السلام کی سخاوت اور کرامت، حضرت علیؑ علیہ السلام نے انگوٹھی زکوٰۃ میں دی۔

فضائل و مناقب حضرت علیؑ علیہ السلام قرآن اور احادیث میں:

پہلی فصل: حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل قرآن کی نگاہ میں، حضرت علیؑ علیہ السلام کے فضائل قرآن میں۔

دوسری فصل: احادیث میں حضرت علیؑ علیہ السلام کا مقام اور منزلت، مقام امیر المومنین علیہ السلام، حضرت علیؑ علیہ السلام پر خدا اور پیغمبر اور فرشتوں کا فخر کرنا، حضرت علیؑ علیہ السلام کا رسول خدا کے دوش پر سوار ہو کر بتوں کا توڑنا، حضرت علیؑ علیہ السلام کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سونا، حضرت علیؑ علیہ السلام اور شب معراج، حضرت علیؑ علیہ السلام اور شب بدر، خدا کا حضرت علیؑ علیہ السلام سے راز بیان کرنا، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرگوشی کرنا، مباہلہ میں حضرت علیؑ علیہ السلام کا مقام، علیؑ علیہ السلام اور سورج کے واپس لوٹ آنے کی حدیث، سورج کا علیؑ علیہ السلام کو سلام کرنا، حدیث کچھونا، تمام دروازوں کو بند کرنا سوائے علیؑ علیہ السلام، حضرت علیؑ علیہ السلام سورۃ اخلاص کے مثل ہیں، علیؑ علیہ السلام ایک عظیم خبر، حضرت علیؑ علیہ السلام کشتی نوح کی مانند ہیں۔

حضرت علیؑ علیہ السلام نجات کی کشتی ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام خدا کا دروازہ ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام دین کا دروازہ ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام ہدایت کا دروازہ ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام امن و ایمان کا دروازہ ہیں، علیؑ علیہ السلام خدا کی مضبوط رسی ہیں، علیؑ علیہ السلام مضبوط دستہ ہیں، علیؑ علیہ السلام سیدھا راستہ ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام بہترین انسان، علیؑ علیہ السلام سے کیا چاہتے ہو؟ علیؑ علیہ السلام مجھ سے ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام میری روح ہیں، حضرت علیؑ علیہ السلام کی مثال ایسے ہے جیسے سر کی بدن سے، علیؑ علیہ السلام میرے مثل ہیں، علیؑ علیہ السلام میرے بھائی ہیں، علیؑ علیہ



السلام میرے دوست ہیں، علی علیہ السلام اور مرغ بریان کی حدیث، مقام علی علیہ السلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر میں، علی علیہ السلام میں رہبری کے اوصاف، اولی الامر کون ہیں۔

علی علیہ السلام کے حق میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا، علی علیہ السلام اس امت کے صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہیں، علی علیہ السلام حق کے ساتھ اور حق علی علیہ السلام کے ساتھ، علی علیہ السلام قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علی علیہ السلام کے ساتھ ہے، میں تمہارے درمیان دو جانشین چھوڑے جا رہا ہوں خدا کی کتاب اور علی علیہ السلام، علی علیہ السلام کے لئے آسمان سے پانی نازل ہونا، علی علیہ السلام فاطمہ سلام اللہ علیہا کی نظیر ہیں، حضرت علی علیہ السلام اور جنت، حضرت علی علیہ السلام بہشت اور دوزخ کے تقسیم کرنیوالے ہیں، حضرت علی علیہ السلام اور حلقہ دروازہ بہشت، علی علیہ السلام کعبہ کی نظیر ہیں، میں اور آپ اس امت کے دو باپ ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام کی خاصیتیں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تجہیز میں علی علیہ السلام کی ذمہ داری، علی علیہ السلام علمدار پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، علی علیہ السلام اور حدیث پرچم، جنگ میں علی علیہ السلام کی شجاعت اور افتخار آمیز کلمات، علی علیہ السلام اور فتح خیبر، علی علیہ السلام کے زخم اور ان پر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غمگین ہونا۔

غدير، امامت، ولایت، اور علی علیہ السلام کی خلافت اور حضرت کے ساتھ مخالفت کے آثار۔  
پہلی فصل: غدیر کا واقعہ، علی علیہ السلام اور حدیث غدیر، غدیر خرم کا دن بہترین عید ہے، عید غدیر کے دن روزہ رکھنا اور اتفاق کرنا، غدیر کا خطبہ۔

دوسری فصل: علی علیہ السلام کی امامت، حضرت علی علیہ السلام کی عصمت، حضرت علی علیہ السلام کی اطاعت، حضرت علی علیہ السلام امیر المؤمنین۔

تیسری فصل: ولایت علی علیہ السلام، حضرت علی علیہ السلام کی ولایت، علی ابن ابی طالبؑ کی ولایت مضبوط قلعہ ہے۔

چوتھی فصل: حضرت علیؑ کی خلافت، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علی علیہ السلام کی خلافت کو

واضح کرنا، حضرت علی علیہ السلام اوصیاء سے افضل ہیں، حضرت علی علیہ السلام اوصیاء کے سردار ہیں، حضرت علی علیہ السلام اور حدیث منزلت۔

**پانچویں فصل:** حضرت علی علیہ السلام سے مخالفت کے اثرات، جو علی علیہ السلام کے طور طریقے سے مخالفت کرے، جس نے علی علیہ السلام کی مخالفت کی، حضرت علی علیہ السلام سے دشمنی کرنا، حضرت علی علیہ السلام پر سبقت لینا، امامت کا منکر نبوت کا منکر ہے، لوگوں کو علی علیہ السلام پر برتری دینا۔

علی علیہ السلام سے دوستی اور ان کے شیعوں کی فضیلت اور حضرت علی علیہ السلام سے دشمنی اور اس کے آثار۔

**پہلی فصل:** حضرت علیؑ سے دوستی، حضرت علیؑ سے دوستی کے لئے خدا اور پیغمبر کا فرمان، حضرت علی علیہ السلام سے محبت کے اثرات، حضرت علی علیہ السلام سے محبت کی برکتیں، اگر لوگ علیؑ سے دوستی کے لئے جمع ہو جاتے، حضرت علی علیہ السلام سے دوستی عبادت ہے، حضرت علی علیہ السلام کے مجاہدین کے لئے سات خصلتیں، حضرت علی علیہ السلام کی محبت مومن کا صحیفہ ہے، حضرت علی علیہ السلام کی محبت اللہ کی مضبوط رسی ہے، حضرت علی علیہ السلام کی محبت عروۃ الوثقیٰ ہے، حضرت علی علیہ السلام کی محبت نیکی ہے، حضرت علیؑ کی محبت عبادات کے قبول ہونے کا ذریعہ ہے، حضرت علیؑ کی محبت نیک اعمال قبول ہونے کا سبب ہے، حضرت علیؑ سے محبت اور ملائکہ کا مغفرت طلب کرنا۔

حضرت علیؑ سے محبت گناہوں کے مٹ جانے کا ذریعہ ہے، حضرت علیؑ سے محبت دعا کے قبول ہونے کا سبب بنتی ہے، حضرت علیؑ سے محبت عزرائیل کے رحم کرنے کا سبب ہے، موت کے وقت حضرت علیؑ کا اپنے چاہنے والوں کے سر ہانے تشریف لانا، حضرت علیؑ کی محبت موت کی سختیوں کو آسان کرتی ہے، حضرت علیؑ سے محبت اور عمل نامہ کو دائیں ہاتھ میں پکڑنا، حضرت علیؑ سے محبت اور پل صراط سے گزرنا، حضرت علیؑ کی محبت سے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں، حضرت علیؑ کی محبت دوزخ سے نجات کا سبب ہے، حضرت علی علیہ السلام سے محبت بہشت میں جانے کا سبب ہے،

حضرت علیؑ علیہ السلام کی محبت کرامت کا تاج ہے، حضرت علیؑ علیہ السلام سے محبت کرنے والا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ محشور ہوگا۔

حضرت علیؑ علیہ السلام سے محبت کے درخت کی جڑ بہشت میں ہے، حضرت علیؑ علیہ السلام سے محبت، ایمان اور ان سے دشمنی نفاق ہے، حضرت علیؑ علیہ السلام سے محبت ایمان اور دشمنی کفر ہے، خوش نصیب ہے وہ شخص جو حضرت علیؑ علیہ السلام کو دوست رکھتا ہے، حضرت علیؑ علیہ السلام کی محبت کے ذریعے اپنی اولاد کا امتحان لیں، حضرت علیؑ علیہ السلام سے محبت کی فضیلت اور ان سے دشمنی کی سرزنش، حضرت علیؑ علیہ السلام کے بارے میں غلو کرنے والوں کی مذمت۔

دوسری فصل: حضرت علیؑ اور ان کے پیروں کا، ہمارے شیعہ لوگوں میں سے خدا کے عرش کے نزدیک ترین، شیعوں کے چند صفات، شیعوں کی چند نشانیاں، حضرت علیؑ علیہ السلام کے شیعوں کو آزمائیں۔

تیسری فصل: حضرت علیؑ علیہ السلام سے دشمنی، حضرت علیؑ علیہ السلام سے دشمنی اور اس کے نتائج، جس نے علیؑ علیہ السلام کو دشنام دی اس نے مجھے دشنام دی، جو علیؑ علیہ السلام سے جدا ہوا وہ مجھ سے جدا ہوا، جس نے علیؑ سے دشمنی کی وہ جاہلیت کی موت مرے گا، حضرت علیؑ علیہ السلام کا دشمن مسلمان نہیں مرے گا، حضرت علیؑ علیہ السلام کا دشمن قیامت کے دن پریشان ہوگا، حضرت علیؑ کا دشمن ہمیشہ کے لئے جہنم میں ہے، خدا قتل کرے اس کو جو علیؑ سے جنگ کرے، جس نے علیؑ کو ستایا اس نے مجھے ستایا، جس نے علیؑ سے دشمنی کی ہے اس نے مجھ سے دشمنی کی ہے، جس نے علیؑ سے جنگ کی ہے اس نے مجھ سے جنگ کی ہے، جس نے حضرت علیؑ کی مدد نہیں کی ہے وہ ذلیل ہوگا۔

حضرت علیؑ علیہ السلام کی مظلومیت وصیت اور شہادت۔

پہلی فصل: حضرت علیؑ کا مظلوم ہونا، پیغمبرؐ کے بعد علیؑ کی مظلومیت، حضرت علیؑ کا کنوئیں سے

باتیں کرنا۔

دوسری فصل: حضرت علیؑ کی وصیت، علیؑ کی وصایا میں سے ایک وصیت، حضرت علیؑ کا اپنے قاتل کی تواضع کرنا۔

تیسری فصل: حضرت علیؑ کی شہادت، حضرت پیغمبرؐ نے علیؑ کو شہادت کی بشارت دی حضرت علیؑ موت سے نہیں ڈرتے، رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا، حضرت علیؑ کی زیارت کا ثواب، حضرت علیؑ کی جائے شہادت اور تاریخ شہادت۔

فضائل ابی تراب عن روایت عمر بن خطاب (غیر مطبوعہ)  
مولانا سعادت حسین خاں بن منور حسین خاں (۱۴۰۹ھ/۱۹۸۹ء)<sup>۱</sup>

فضائل امیر المومنین بزبان خلفاء راشدین  
پروفیسر خسرو قاسم، حنفی  
علی گڑھ

اس کتاب میں خلفاء کی زبانی فضائل و مناقب حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام نقل کئے گئے ہیں۔  
مؤلف رقمطراز ہیں:

”اس کتاب میں خاص طور پر سیدنا علیؑ کے متعلق خلفاء کے اقوال جمع کئے گئے تاکہ  
ناصبی حضرات دیکھیں کہ جن حضرات صحابہ کی محبت کا وہ دم بھرتے ہیں وہ خود سیدنا علیؑ کو  
کس مقام پر رکھتے ہیں۔“

یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول : حضرت علیؑ، حضرت ابو بکرؓ کی نظر میں  
باب دوم : حضرت علیؑ، حضرت عمرؓ کی نظر میں

- باب سوم : حضرت علیؑ، حضرت عثمانؓ کی نظر میں  
 باب چہارم : حضرت علیؑ، حضرت امام حسنؓ کی نظر میں  
 باب پنجم : حضرت علیؑ، عمر بن عبدالعزیزؓ کی نظر میں

فضائل امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ:

مؤلف: مدون: ناشر: صفحات:

امام احمد بن حنبل پروفیسر خسرو قاسم علی اکیڈمی، علی گڑھ ۲۲۹  
 یہ کتاب امام احمد بن حنبل کی کتاب ”فضائل الصحابہ“ کا انتخاب ہے جس میں حضرت علیؑ سے متعلق روایات کی متون مع ترجمہ جمع کی گئی ہیں۔

یہ علمی کاوش ہے جس کے ذریعہ حضرت علیؑ علیہ السلام کے بارے میں امام احمد بن حنبل کے نظریات کا علم ہوتا ہے۔

فضائل بوترا ب: حصہ اول

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

مولانا سید تقی رضا حسینی، دارالاشاعت، ۱۴۲۳ھ/نومبر ۲۰۰۲ء ۶۸

عابدی حیدر آبادی حیدر آباد

اس کتاب میں حضرت علی مرتضیٰ کے فضائل کے سونکات پیش کئے گئے ہیں۔

فضائل حضرت علیؑ بزبان خلیفہ ثانی:

مؤلف: مترجم: ناشر: سال اشاعت:

آقای محمد صادق بقبادی مولانا ذائق رضا نقوی لکھنؤ، عباس بک ایجنسی مئی ۲۰۱۲ء

اس کتاب میں حضرت عمرؓ کی زبانی حضرت علی مرتضیٰ کے بیان شدہ فضائل و مناقب کا ذکر

ہے۔ جو روایات اہلسنت کی معتبر کتب سے ماخوذ ہیں۔

### عناوین کتاب:

اعترافات عمر اور فضائل حضرت امام علیؑ، بارہ فضیلتوں کی تشریح، پہلی فضیلت: مولود کعبہ، دوسری فضیلت: حکم خدا سے حضرت علیؑ کی جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا سے شادی، فضائل حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے چند نمونے، جنت میں داخل ہونے والی سب سے پہلی ذات، تیسری فضیلت: حسنین علیہما السلام فرزند ان امام علیؑ ہیں، حضرت امام حسینؑ کے مختصر فضائل، چوتھی فضیلت: غدیر خم میں اعلان رہبریت ولایت علیؑ، آخری فریضہ الہی، پانچویں فضیلت: حدیث منزلت، چھٹی فضیلت: داستان سد ابواب میں حضرت علیؑ کے لئے خصوصی رعایت، ساتویں فضیلت: بغیر ولایت علیؑ عبادت قبول نہیں، دواؤں کا جھگڑا، ولایت علیؑ قبول نہ کرنے کے آثار بد۔

جنت میں داخل ہونے کی شرط آٹھویں فضیلت: حضرت علیؑ کے در پرستارہ کا نازل ہونا، در علی پرستارہ زہرہ کا نزول، نویں فضیلت: حضرت علیؑ کے لئے سورج کا پلٹنا، وفات حضرت رسول خدا ﷺ کے بعد علیؑ کے لئے سورج کا پلٹنا، دسویں فضیلت: حجۃ انوشیروان سے امام علیؑ کی گفتگو، گیارہویں فضیلت: شیر سے حضرت امام علیؑ کی گفتگو، بارہویں فضیلت: بھیڑیے سے امام علیؑ کی گفتگو، تیرہویں فضیلت: اژدہ کا قصہ، چودھویں فضیلت: مچھلیوں سے امام علیؑ کی گفتگو، پندرہویں فضیلت: حضرت امیر المومنین علیؑ کی شجاعت، حضرت امام علیؑ کی شجاعت کی ایک جھلک عمر کی زبانی۔

حضرت امام علیؑ کی شجاعت کی تصویر کشی حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کے خطبہ میں، گویا تم شیر ہو، سولہویں فضیلت: حضرت امام علیؑ رسول خدا کے بھائی ہیں، سترہویں فضیلت: حضرت علیؑ کو اذیت دینا گویا حضرت رسول خدا کو اذیت دینا ہے، اٹھارہویں فضیلت اگر حضرت علیؑ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتے، تین قسم کے افراد سے تکلیف ساقط ہے، انیسویں فضیلت: عدالت کی رعایت نہ کرنے میں خلیفہ دوم پر اعتراض، بیسویں فضیلت: زنا کے بارے میں پانچ مختلف حکم، قدامہ پر شراب نوشی کی حد، یہودیوں کے سوالات اور حضرت امام علیؑ کے جوابات، قبصر روم کے سوالوں کے جوابات اکیسویں فضیلت: حضرت علیؑ کی آنکھ عین اللہ ہے، بائیسویں فضیلت: فضائل امام علیؑ قابل شمار



نہیں، تیسویں فضیلت: حضرت علیؑ کے دوستوں کی تقدیر۔

چوبیسویں فضیلت: حضرت علیؑ کی تلوار سے اسلام پائیدار ہوا، پچیسویں فضیلت: محبت امام علیؑ کے اثرات، چھیسویں فضیلت: حضرت علیؑ کے چہرے پر نظر کرنا عبادت ہے، ستائیسویں فضیلت: حضرت علیؑ کا فاتح خیبر ہونا، خیبر کا مختصر واقعہ، اٹھائیسویں فضیلت: حضرت علیؑ کا ایمان، پہلا مسلمان، انیسویں فضیلت: مصداق آیت نبویؐ، انسان سازی کے دس اسباق، تیسویں فضیلت: حضرت امام علیؑ کی حاضر جوابی، ناصر حضرت رسول اکرمؐ، حضرت علیؑ مومنوں کے امیر ہیں، حضرت علیؑ کی فضیلت تمام امت پر، کمان کا اثر دھا ہونا، عمر کا غصب خلافت امام علیؑ کا اقرار کرنا۔

فضائل علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ:

مولف: مدون: ناشر: صفحات:  
حافظ ابن کثیر، دمشق: پروفیسر خسرو قاسم علی اکیدمی، علی گڑھ ۱۸۰

عناوین کتاب:

حصہ اول

باب اول: جامع المسانید والسنن، حافظ ابن کثیر دمشقی

باب دوم: شعب الایمان، حافظ ابن کثیر دمشقی

باب سوم: حدیث غدیر بروایت ابن کثیر، حافظ ابن کثیر دمشقی

حصہ دوم

نوادر اول: القول الجلی فی فضل علی، جلال الدین السیوطی

نوادر دوم: منهاج القاصدین فی فضل الخلفاء الراشدین،

ابن قدامة المقدسی الحنبلی

نوادر سوم: فردوس الاخبار، حافظ الدیلمی

نوادرات چہارم: اہل بیت کے فضائل میں، علامہ ابن تیمیہ کے اقوال  
 نوادرات پنجم: المحاسن والمساوی، الشیخ ابراہیم بن محمد البیہقی  
 نوادرات ششم: الانباء المستطابۃ فی مناقب الصحابة والقراۃ،  
 ھبۃ اللہ بن عبد اللہ،

ابوالقاسم،  
 الدین القطفی،  
 المعروف بابن سید الكل

المصادر والمراجع۔

پیش لفظ کا اقتباس:

”ارشاد نبویؐ کے مطابق آپؐ میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی بھی کچھ شان پائی جاتی  
 ہے کہ آپؐ کے حوالہ سے کچھ لوگ آپؐ سے محبت و عقیدت میں غلو کرنے کی وجہ  
 سے گمراہ ہوئے اور کچھ لوگ بغض و نفرت کی وجہ سے برباد ہوئے۔ امت کو آپؐ  
 کی شخصیت کے بارے میں اس افراط و تفریط سے بچانے کے لئے ہر دور میں  
 علمائے حقانی نے لسانی و قلبی مساعی کی۔

اسی سلسلہ کی ایک کڑی یہ کتاب بھی ہے جس میں سیدنا علیؑ کے فضائل و مناقب جمع  
 کئے گئے ہیں جو ایک جلیل القدر عالم، مورخ، محدث اور مفسر نے روایت کئے ہیں  
 یعنی حافظ ابن کثیر دمشقی۔ اس کتاب کی ایک خاص اہمیت یہ ہے کہ ابن کثیر ابن تیمیہ  
 کے شاگرد ہیں اور علامہ ابن تیمیہ کے خیالات حضرت علیؑ اور اہل بیت سے متعلق  
 سب کو معلوم ہیں۔ حافظ ابن کثیر نے بھی اپنی تاریخ البدایہ والنہایہ میں فضائل علیؑ کی  
 بہت سی احادیث پر ضعف و موضوع (گڑھی ہوئی ہونا) ہونے کا حکم لگایا ہے۔ لیکن  
 آدمی کی زندگی میں مختلف ادوار آتے ہیں اور اس کے خیالات بدلتے رہتے ہیں۔





مجھے بہت مسرت ہوئی جب حافظ ابن کثیر کی کتاب ”جامع المسانید والسنن“ بیروت سے چھپ کر آئی۔ یہ کتاب ۳۷ جلدوں میں ہے اور اس کی جلد ۱۹ میں مسند علی ابن ابی طالب ہے۔ مسند شروع کرنے سے پہلے ابن کثیر نے ۵۶ صفحات پر حضرت علی کے فضائل لکھے ہیں۔ ان کو ہی اس کتاب میں شامل کیا جا رہا ہے۔ اس سے زیادہ خوشی مجھے جب ہوئی جب ہمارے بزرگ اور کرم فرما مولانا تلمیذ صاحب نے جامعہ ازہر مصر سے مجھے ابن کثیر کی کتاب ”شعیب الایمان“ کی نوٹو کاپی بھیجی۔ یہ کتاب خطوط تھی اور ابھی اسی سال پہلی بار چھپی ہے۔

حافظ ابن کثیر نے اس میں حضرت علی کی محبت کو ایمان کا ایک شعبہ بتایا ہے۔ یہ کتاب بالکل نایاب ہے اس لئے اس کا عربی متن بھی شامل کر دیا ہے۔ کتاب کے تیسرے باب میں حافظ ابن کثیر نے حدیث غدیر کی جو سندیں اکٹھا کی ہیں ان کو جمع کر دیا ہے۔ کتاب کا دوسرا حصہ ان نادرو نایاب کتب پر مشتمل ہے جو یا تو خطوط ہیں یا حال ہی میں طبع ہوئی ہیں۔ ان کتابوں سے فضائل علی کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ علامہ ابن تیمیہ کے اقوال جو فضائل علی و اہل بیت میں ہیں ان کو بھی کافی عرق ریزی کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ مولفین کا تعارف میں نے چھوڑ دیا ہے۔ اہل علم حضرات اعلام زر کلی وغیرہ سے رجوع کر سکتے ہیں۔“

فضائل علی بن ابی طالب علیہ السلام: (اردو و انگریزی)

اردو مترجم: انگریزی مترجم: ناشر: سال اشاعت: صفحات :

مولانا تلمیذ ڈاکٹر شیخ ادریس، لکھنؤ، تنظیم دسمبر ۲۰۱۲ء ۱۳۷

حسین، رضوی سماوی المکاتب

حضرت علی علیہ السلام کی چار دہ صد سالہ ولادت کے موقع پر یہ کتاب مجمع اہل بیت امریکہ

کی جانب سے واشنگٹن ڈی سی سے ۲۰۰۰ء میں فارسی اور انگریزی ترجمے کے ساتھ شائع ہوئی تھی جس کا اہتمام آقائی سید محمد رضا حجازی نے کیا تھا ۱۱۰ احادیث کا انتخاب علامہ سید مرتضیٰ فیروز آبادی کی کتاب (فضائل الخمسة من الصحاح الستة) سے کیا گیا ہے۔ ہر حدیث کے آخر میں حوالہ مندرج ہے یہ کتاب اردو اور انگریزی ترجمے کے ساتھ بہت مقبول ہوئی۔

### فضائل مرتضوی:

مولف: سید جعفر علی  
ناشر: لاہور، کتب خانہ زیدی  
سال اشاعت: ۱۹۸۲ء

### فضائل مرتضوی موسوم بہ مظہر العجائب:

مولف: حکیم محمود حسن حاذق بن حکیم خادم حسین میرٹھ تصنیف  
ناشر: سال اشاعت: ۱۳۰۹ھ  
لیکنا میرٹھی، فخر المطالع

اس کتاب میں نثر و نظم میں فضائل مولا علی علیہ السلام بیان کئے گئے ہیں۔  
یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

### فوائد النقیہ:

مسح الدین، کاکوروی (م ۱۲۹۹ھ)

یہ نیچ البلاغ کے خطبہ شفقہ کی مفصل شرح ہے۔ جس کا اردو مخطوطہ رامپور رضا لائبریری میں محفوظ ہے۔



ابتدائی عبارت:

”اما بعد میگوید اقل العباد... محمد مسیح الدین الکا کوروی ارباب لیاقت اور تمیز پر مخفی نہیں ہے کہ نچ البلاغہ ایک ایسی کتاب ہے جس میں خطبے اور خطوط اور بعض متفرق کلام جو منسوب طرف جناب حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کے ہیں جمع کئے گئے ہیں... الخ“

اختتام:

”پس جو مقالات آپ نے اپنے اجتہاد سے کئے وہ سب حق تھے اور مخالفین ان کے اور متخلفین ان کے مقالات سے یا خطا پر تھے یا باطل پر:

وَهَذَا آخِرُ مَا رَدَّنَا إِلَى الْكِتَابِ وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالْحَقِّ وَالصَّوَابِ“

نسخہ کا خط نستعلیق ہے، عربی عبارتیں عمدہ جلی نسخ میں اور با اعراب ہیں۔ شرح کی روشنائی کالی، عربی متن کی لا جو ردی اور بین السطور کے اردو ترجمے اور شرح کے اہم الفاظ کی شجرفی ہے۔ جدول لال ہے اور کاغذ انگریزی ہے۔ پشتہ اور جلد دونوں نئے ہیں۔ معمولی پیوند کاری بھی ہے۔ ابتدائی صفحات کی روشنائی جلد سازی کے وقت نمی کے اثر سے دیگر صفحات سے چپک گئی ہے۔ جس کی وجہ سے الفاظ پڑھنے میں قدرے دشواری ہوتی ہے۔ اس نسخے کے کاتب مولانا سید احمد نذرا بن جعفر نذر صاحب امر وہوی ہیں کہ جنہوں نے جمعہ ۲۷/رجب ۱۲۹۶ھ/۱۸ جولائی ۱۸۷۹ء کو مصنف کے نسخے سے رامپور میں نقل کیا تھا۔ اوراق ۱۰۵، سطریں ۲۱ اور ناپ ۲۹×۲۱/۲۱ سینٹی میٹر ہے۔<sup>۱</sup> مولوی حاجی مسیح الدین خان بہادر جید الاستعداد حنفی عالم تھے۔ آپ میرنشی گورنر جنرل بہادر ہند و سفیر شاہ اودھ برائے لندن تھے۔ آپ کے والد ماجد مولوی علیم الدین خان کا شمار کوری کے معروف ارباب علم و ادب میں ہوتا تھا۔

۱۔ فہرست مخطوطات اردو رامپور رضا لاہوری، ص: ۲۱۰

۱۵ شعبان المعظم ۱۲۱۹ھ کو کاکوری میں متولد ہوئے۔ آپ کے چچا قاضی سعید الدین خان بہادر نے تاریخ ولادت لکھی:

چو آن نیک طالع بہ عرش وجود      شدہ جلوہ آرائے چون شہ بہ تخت  
تاریخ میلاد او از سعید      بدیہاً خرد گفت بیدار بخت

۱

### فیصلہ قرآنی بجواب فتح الرحمانی:

مؤلف: ناشر:

ڈاکٹر نور حسین صابر، سیالوی (م ۱۳۵۹ھ / ۱۹۴۰ء) جھنگ، منیر پریس  
اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کی خلافت کو آیات قرآنی سے ثابت کیا گیا ہے۔

فیصلے:

مؤلف: ناشر: سال اشاعت:

شوکت علی عابد      حیدر آباد، مصطفیٰ پبلی کیشنز      ۱۹۸۴ء

اس کتاب میں مولانا علیؑ کے سامنے پیش ہونے والے مقدمات کے فیصلے بیان کئے گئے ہیں۔



## ق

### قرآن کے بعد عظیم کتاب، نہج البلاغہ:

عابدہ زجس

اس کتاب میں آپ نے ثابت کیا ہے کہ قرآن مجید کے بعد اگر کوئی کتاب اہم ہے تو وہ نہج البلاغہ ہے۔ آپ نے اسے انتہائی سادہ اور سلیس انداز میں پیش کیا ہے۔ یہ کتاب ۲۰۰۴ء میں جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان سے شائع ہوئی۔<sup>۱</sup>

### قرآن ناطق:

مولف:

مطبع:

سال اشاعت:

مولانا علی حیدر بن حکیم علی اظہر، اصلاح کھجوا

کھجوی

یہ نفس رسولؐ کی دوسری جلد ہے جس میں قرآن مجید کی ان آیات کا ذکر ہے۔ جو حضرت علیؑ کی شان میں نازل ہوئیں اور ان آیات کی تفسیر تفاسیر اہلسنت سے نقل کی گئی ہے یعنی قرآن ناطق کے فضائل بزبان قرآن صامت بیان کئے گئے ہیں۔

مصنف رقمطراز ہیں:

”خادم دین مبین احقر علی حیدر عفا عنہ اللہ الاکبر عرض کرتا ہے کہ خدائے کریم کا لاکھوں شکریہ کہ اس نے اس حقیر کو اتنی زندگی مرحمت فرمائی، اتنی قوت عطا کی، اتنی

صحت درست رکھی، اتنی توفیق بخشی اور محض اپنے کرم سے اتنی الہامی تائید فرماتا رہا کہ اس کے نہایت ممدوح بندہ اور مسلمانوں کے بہت بڑے پیشوا، سردار اور ہادی حضرت امیر المؤمنینؑ کی عظیم الشان سوانح عمری کی پہلی جلد مسمیٰ بہ اعجاز الولیٰ تمام ہوئی۔ اہل علم طبقہ نے اس کو کمال درجہ پسند کیا اور پوری قدر و منزلت کی نظروں سے دیکھا۔ اب اسی منعم حقیقی، قادر مطلق اور ارحم الراحمین کی ہمت افزائی سے اس سیرۂ مبارکہ کا دوسرا حصہ قرآن ناطق بھی شروع کیا جاتا ہے۔ انشاء اللہ اس جلد میں حضرت کی وہ تصویر پیش کی جائے گی جو قرآن مجید میں نظر آتی ہے۔ قرآن مجید کے تیس پارے ہیں اور غالباً ہر جزو میں حضرت امیر المؤمنینؑ نیز حضرات اہل بیتؑ کے فضائل و مناقب، حالات و سوانح اور کمالات و احسانات کی کچھ آیتیں موجود ہیں۔ خدا پر توکل کر کے کوشش کی جائے گی کہ اسی ترتیب سے اس کتاب قرآن ناطق میں بھی وہ سب آیتیں جمع کر دی جائیں اور مسلمان علماء کی بڑی بڑی کتب تفسیر سے دکھایا جائے کہ یہ سب آیتیں حضرت ہی کی شان میں نازل ہوئی ہیں اور بعض علماء اسلام نے خاص مقاصد کے ماتحت لاکھ کوشش کی کہ دوسرے لوگ اُن آیات کے مصداق سمجھے جائیں مگر اُن سب کی ایسی کل کوششیں ناکامیاب ہو کر رہ گئیں اور خود انہیں کے بڑے علماء اور انصاف پسند مصنفوں کو اقرار کرنا پڑا کہ درحقیقت یہ سب آیتیں حضرت امیر المؤمنینؑ اور اہل بیتؑ طاہرین علیہم السلام ہی کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔

قرآن، نبج البلاغہ کے آئینہ میں:

مترجم:

مولف:

مولانا ہادی حسن فیضی

آیت اللہ محمد تقی مصباح

مترجم محترم نے آیت اللہ محمد تقی مصباح یزدی کی گرانقدر تصنیف ”قرآن در آئینہ نبج البلاغہ“ کو

اردو کا لباس پہنایا۔ آقائی یزدی کی علمی عظمت و رفعت روشن ہے۔ آپ کا شمار حوزہ علمیہ رقم کے جید اساتذہ میں ہوتا ہے۔

یہ ترجمہ ۱۴۲۷ھ/۲۰۰۶ء میں مجمع جہانی اہل بیت قم ایران سے شائع ہوا۔ اس کتاب میں عظمت قرآن مجید نہج البلاغہ کی روشنی میں بیان کی گئی ہے۔ حضرت علی علیہ السلام کی قرآن کے سلسلے میں وصیت، قرآن کی معنویت، قرآنی اسرار و رموز پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

مولانا ہادی حسن صاحب کا تعلق محلہ کریم پور بکپور جلاپور ضلع امبیڈکر نگر سے ہے۔ آپ کی ولادت یکم فروری ۱۹۶۸ء میں ہوئی۔ والد ماجد غلام علی صاحب نیک کردار بزرگ تھے۔ ابتدائی تعلیم وطن میں حاصل کی اس کے بعد لکھنؤ گئے اور معروف درس گاہ جامعہ ناظمیہ میں زیر تعلیم رہ کر مولانا ایوب حسین، مولانا مرتضیٰ نقوی، مولانا محمد حسین نجفی کے علاوہ مولانا سید محمد شاکر اور مولانا ابن حیدر سے فیضیاب ہوئے۔ ۱۹۹۰ء میں مدرسہ کی آخری سند ”ممتاز الافاضل“ حاصل کی اس کے بعد حوزہ علمیہ قم میں جید اساتذہ سے کسب علم کر کے منزل کمال پر فائز ہوئے۔ ابھی چند سال قبل ایران سے مراجعت کے بعد جامعہ ناظمیہ میں تدریس کے لئے سرکاری تقرر ہوا ہے۔

قصیدہ نقد تنقید المعروف بہ ذوالفقار حیدری:

مولف:

ناشر:

شیخ عاشق حسین عاشق

لکھنؤ، رستم نگر، معیار پریس

قضایائے امیر المومنین:

مولف:

ناشر:

طبع اول:

ادیب اعظم، مولانا ظفر حسن دہلی، یوسفی پریس ذیقعدہ ۱۳۳۶ھ/اگست ۱۹۱۸ء

بن ولشاد حسین، امرہوہی

اس کتاب میں حضرت علی مرتضیٰؑ کے وہ تمام مشہور فیصلہ جات کا ذکر ہے جو آپ نے خلفاء ثلاثہ کے زمانے میں کئے تھے۔

یہ کتاب رضا لائبریری رامپور میں موجود ہے۔

قضایائے حضرت امیر المومنین علیہ السلام:

مولف: ناشر: سال اشاعت:

مولانا محمد باقری نقوی کھجوی لکھنؤ، نظامی پریس ۲۰۱۱ء

اس کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے کئے ہوئے فیصلوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

عناوین کتاب:

ملت اسلامیہ کا سب سے بڑا قاضی، قضا کے معنی لغت و اصطلاح میں، قضا قبل اسلام، عرب اور قضا، عہد نبوت کا سب سے بڑا قاضی بلکہ امت مسلمہ کا قاضی اعظم، قضا عہد ابوبکر میں، حلال مشکلات، قضا عہد عمر میں، حضرت عمر کی طرف دستور قضا کی تنقید، حلال مشکلات کی طرف رجوع، لولا علی، قضا عہد حضرت عثمان میں، امیر المومنین کا عہد خلافت، محکمہ عدل و انصاف کی اصلاح و ترقی، بین الاقوامی مصادر قانون عدل کا ماہر اعظم، جمود و حریت سے بالاتر قاضی، مجمع الصفات قاضی، انسانیت نواز قاضی، عالم ترین قاضی، مفکر اعظم، امیر المومنین کے عہد کے چند فیصلے، امیر المومنین کے فیصلوں کا فقہ اسلامی پر اثر، قرون اول سے آج تک امام کے مقام کی مدح و ثنا، استاذ محمد حبیب مرحوم، استاذ عباس عقاد مرحوم:

پہلی فصل: وہ مقدمات جن میں امیر المومنین نے اپنے طرز عمل سے حق کو واضح کیا۔

دوسری فصل: وہ مقدمات جن میں امیر المومنین نے حیلہ سازوں کی حیلہ سازیاں واضح کیں۔



تیسری فصل: وہ مقدمات جن میں امیر المومنینؑ نے گواہوں سے الگ الگ بیانات لے کر اور ان کے بیانات قلمبند کر کر حقیقت واضح کی۔

چوتھی فصل: وہ مقدمات جن میں امیر المومنینؑ نے مدعی کو اقرار سے روکا۔ اور دعوے سے مکر جانے کی ترغیب دلائی۔

پانچویں فصل: وہ مقدمات جن میں امیر المومنینؑ نے ایسے فیصلے فرمائے کہ بظاہر ان سے بہتر فیصلے ناممکن تھے۔

چھٹی فصل: ایسے مقدمات کے فیصلے جن کا ظاہر کچھ تھا اور باطن کچھ اور۔ ساتویں فصل: ایسے مقدمات کے فیصلے جن میں بظاہر فیصلہ ایک ہی جیسا ہونا چاہیے تھا مگر قسمیں کئی ایک ہونے کی وجہ سے فیصلے بھی کئی ایک ہوئے۔

آٹھویں فصل: ان مقدمات کے فیصلے جن کے حکم متعدد تھے لیکن کوتاہ نظر ایک ہی سمجھ سکے۔ نویں فصل:

دسویں فصل: آپ کے فیصلے مشکوک و مشتبہ مجرمین کے متعلق۔

گیارہویں فصل: مشکل مسائل کے جوابات۔

بارہویں فصل: بعض مشکل معمول کے جوابات۔

تیرہویں فصل: بعض سخت دشوار مسائل کے جوابات۔

چودھویں فصل: علم صرف و نحو لغت اور علوم ادبیہ کے چند مسائل۔

پندرہویں فصل: آپ کا ایک جغرافیائی فیصلہ۔

سولہویں فصل: بعض ریاضی مسائل کا حل۔

سترہویں فصل: علم ہیئت کے چند مسائل۔

- اٹھارہویں فصل: علم طب کے متعلق آپ کے چند ارشادات۔
- انیسویں فصل: کتابت اور خیاطت کے متعلق امیر المومنین کے ارشادات۔
- بیسویں فصل: امیر المومنینؑ کے وہ فیصلے جو آپ نے فطرت و طبیعت کے آثار سے استنباط کر کے فرمائے۔
- ایکسویں فصل: حیرت انگیز خلقت والوں کے متعلق امیر المومنینؑ کے بعض فیصلے۔
- بایسویں فصل: بعض پیچیدہ مقدمات کے فیصلے قرعہ کے ذریعہ۔
- تیسویں فصل: چند ایسے مسائل جنہیں امیر المومنینؑ نے اصطلاحات شرع کی روشنی میں حل کیا۔
- چوبیسویں فصل: جنگ و جدال اور شجاعت و دلیری کے متعلق امیر المومنینؑ کے فیصلے۔
- پچیسویں فصل: بعض غلط فہمیوں کا ازالہ۔
- چھبیسویں فصل: چند مسائل جن میں امیر المومنینؑ نے حکمت و مصلحت کی وضاحت فرمائی ہے۔
- ستائیسویں فصل: مدعی کے دعوے کی سچائی کیوں کر معلوم کی جائے جب کہ ثبوت کی فراہمی ناممکن ہو۔
- اٹھائیسویں فصل: بعض ایسے مقدمات جن میں مدعا علیہ سے حلف لینا ناممکن تھا یا جن میں سخت و شدید قسمیں لینے کی ضرورت تھی۔
- انیسویں فصل: بعض ایسے مقدمات جن میں کاعلاج بہت دشوار تھا۔
- تیسویں فصل: امیر المومنینؑ کے چند انکشافات۔
- اکتیسویں فصل: چند سوالات اور ان کے جوابات۔
- بیسویں فصل: چند فقہی اصول و کلیات۔

تینتیسویں فصل: چوپایوں سے پہنچنے والے نقصانات کے متعلق امیر المومنینؑ کے احکامات

مشروط اجرت، سزا اور تادیب کے متعلق امیر المومنینؑ کے مقرر کردہ قاعدے، امیر المومنینؑ کے بعض فتاویٰ قرآن یا سنت کی روشنی میں۔

چونتیسویں فصل: بعض ایسے مقدمات جنہیں آپؐ نے آسمانی کتابوں کی روشنی میں فیصلہ فرمایا۔

پینتیسویں فصل: امیر المومنینؑ کے بعض وہ فتاویٰ جو آپؐ نے دوسروں کے فتوؤں کے برعکس دیئے۔

چھتیسویں فصل: امیر المومنینؑ کا ایک فیصلہ۔

سینتیسویں فصل: امیر المومنینؑ کے بعض فتاویٰ جو آپؐ نے اقرار خفی کو ملحوظ رکھتے ہوئے دیئے۔

اڑتیسویں فصل: آپؐ کے چند فیصلے۔

انتالیسویں فصل: آپؐ کے چند فیصلے جو آپؐ نے باطنی علامات کی بنا پر فرمائے۔

چالیسویں فصل: آپؐ کے بعض ارشادات جن میں آپؐ نے مثالیں دی ہیں۔

اکتالیسویں فصل: امیر المومنینؑ کے بعض فتاویٰ جن میں آپؐ نے اسباب و علل کی بھی وضاحت کر دی تھی:

بیالیسویں فصل: امیر المومنینؑ کے چند فیصلے۔

تینتالیسویں فصل: امیر المومنینؑ کے چند ارشادات جن میں آپؐ نے کتاب و سنت کے

فرق، علم کی دونوں قسموں کے اختلافات، درجات شعراء کے تفاوت

اور قبائل قریش کے اخلاقی تفرقہ کو بیان فرمایا ہے۔

چوالیسویں فصل: خلیفہ دوم کو آپؐ کے مشورے نیز آپؐ کے بعض سیاسی ارشادات۔

پینتالیسویں فصل: امیرالمومنینؑ کے بعض ارشادات جن میں آپ نے بعض گمراہوں کی پیدا کردہ غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا ہے۔

چھیالیسویں فصل: باغیوں سے جنگ۔

سینتالیسویں فصل: امیرالمومنینؑ کے بعض ارشادات جن کی لوگوں نے وضاحت چاہی اور آپ نے وضاحت فرمائی۔

اڑتالیسویں فصل: آپ کے بعض فیصلے جو آپ نے اللہ کی دی ہوئی قوت اعجاز و کرمات سے فرمائے۔

انچاسویں فصل: ایک عجیب الخلق مولود۔

پچاسویں فصل: چند فقہی و علمی مسائل۔

اکیادویں فصل: یہودیوں کے سوالات و اعتراضات اور ان کے جوابات۔

بادویں فصل: قرآن مجید کے چند الفاظ کی تشریح۔

ترہنویں فصل: اصحاب کہف۔

چونویں فصل: یہودیوں کے سوالات و اعتراضات اور ان کے جوابات۔

پچنویں فصل: قرآن مجید کے چند الفاظ کی تشریح۔

چھپنویں فصل: اصحاب کہف

قوت حیدری:

مؤلف: ناشر: سال اشاعت: صفحات:

بشیر احمد پرسوری (حنفی) سیالکوٹ، کتب خانہ رشیدیہ ۱۳۷۴ھ ۲۲